

NOT TO BE ISSUED

جملہ حقوق بذریعہ ریاستی محفوظ ہیں

CHECKED 1908

Checked
1908

بستان آصفیہ حصہ پنجم

1908
154

CHECKED
بچنے

سلطنت آصفیہ کے متعلق گزشتہ و تازہ ترین
مفید معلومات کا مجموعہ

مؤلف

مانک راؤ ٹھٹھل راؤ

ماہ ذیقعدہ ۱۳۲۸ھ

حیدرآباد دکن

مطبعہ حیدرآباد پریس کمیٹی بازار

قیمت فی جلد کاغذ قسم اول پچاس فیصد - کاغذ قسم اول کاغذ قسم دوم کاغذ قسم اول کاغذ قسم دوم

جلد حقانہ بذریعہ حبسہ می محفوظ کیا گیا

بستان اصیفہ صنہ پنجم

یعنی

سلطنت اصیفہ کے متعلق گزشتہ و تازہ ترین
مفید معلومات کا مرقع

مولفہ

مانک راؤ و سول راؤ

ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ

حیدر آباد دکن

مطبوعہ چشم بزم پریس چشم بازار

تیت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا صبر - کاغذ کبیرا لاد و معمول ڈاک

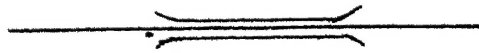
فہرست مضامین تاریخ بستان آصفیہ حصہ پنجم

صفحہ نمبر	نام مضمون	صفحہ نمبر	نام مضمون	صفحہ نمبر
۱	۲	۱	۲	۳
۱	تہبید	۵	۱	۳۶
۲	تختہ آبشیش ملک سرکار عالی۔	۶	۲	۵۵
۳	ملک دکن کی قدیم تقسیم بفرات موضع وچرگینہ و محال بر سرکار و صوبہ۔	۷	۳	۵۶
۴	بقیہ حالات سلطان العلوم الموصوفت	۸	۴	۵۶
۵	حصہ پر نور نواب میر عثمان علیخان بہادر	۹	۵	۵۸
۶	خبر و دکن یکشت علیات از پیشینی	۱۰	۶	۵۹
۷	حضرت اقدس دہلوی۔ اہمائی ماہوار	۱۱	۷	۵۹
۸	از پیشینی حضرت اقدس دہلوی۔	۱۲	۸	۵۹
۹	حالات سرسید علی امام صاحب النفاط	۱۳	۹	۵۹
۱۰	نواب مولد الملک بہادر۔ تختہ عہد داران	۱۴	۱۰	۵۹
۱۱	سیول علاقہ سرکار عالی تنخواہ ممولوں	۱۵	۱۱	۵۹
۱۲	یکم خرداد ۱۳۳۲ ف۔ صدر تختہ	۱۶	۱۲	۵۹
۱۳	تقداد عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی	۱۷	۱۳	۵۹
۱۴	مداخلت اجامہ اور ماہانہ ممولوں	۱۸	۱۴	۵۹
۱۵	۱	۱۹	۱۵	۵۹
۱۶	۲	۲۰	۱۶	۵۹
۱۷	۳	۲۱	۱۷	۵۹
۱۸	۴	۲۲	۱۸	۵۹
۱۹	۵	۲۳	۱۹	۵۹
۲۰	۶	۲۴	۲۰	۵۹
۲۱	۷	۲۵	۲۱	۵۹
۲۲	۸	۲۶	۲۲	۵۹
۲۳	۹	۲۷	۲۳	۵۹
۲۴	۱۰	۲۸	۲۴	۵۹
۲۵	۱۱	۲۹	۲۵	۵۹
۲۶	۱۲	۳۰	۲۶	۵۹
۲۷	۱۳	۳۱	۲۷	۵۹
۲۸	۱۴	۳۲	۲۸	۵۹
۲۹	۱۵	۳۳	۲۹	۵۹
۳۰	۱۶	۳۴	۳۰	۵۹
۳۱	۱۷	۳۵	۳۱	۵۹
۳۲	۱۸	۳۶	۳۲	۵۹
۳۳	۱۹	۳۷	۳۳	۵۹
۳۴	۲۰	۳۸	۳۴	۵۹
۳۵	۲۱	۳۹	۳۵	۵۹
۳۶	۲۲	۴۰	۳۶	۵۹
۳۷	۲۳	۴۱	۳۷	۵۹
۳۸	۲۴	۴۲	۳۸	۵۹
۳۹	۲۵	۴۳	۳۹	۵۹
۴۰	۲۶	۴۴	۴۰	۵۹
۴۱	۲۷	۴۵	۴۱	۵۹
۴۲	۲۸	۴۶	۴۲	۵۹
۴۳	۲۹	۴۷	۴۳	۵۹
۴۴	۳۰	۴۸	۴۴	۵۹
۴۵	۳۱	۴۹	۴۵	۵۹
۴۶	۳۲	۵۰	۴۶	۵۹
۴۷	۳۳	۵۱	۴۷	۵۹
۴۸	۳۴	۵۲	۴۸	۵۹
۴۹	۳۵	۵۳	۴۹	۵۹
۵۰	۳۶	۵۴	۵۰	۵۹
۵۱	۳۷	۵۵	۵۱	۵۹
۵۲	۳۸	۵۶	۵۲	۵۹
۵۳	۳۹	۵۷	۵۳	۵۹
۵۴	۴۰	۵۸	۵۴	۵۹
۵۵	۴۱	۵۹	۵۵	۵۹
۵۶	۴۲	۶۰	۵۶	۵۹
۵۷	۴۳	۶۱	۵۷	۵۹
۵۸	۴۴	۶۲	۵۸	۵۹
۵۹	۴۵	۶۳	۵۹	۵۹
۶۰	۴۶	۶۴	۶۰	۵۹
۶۱	۴۷	۶۵	۶۱	۵۹
۶۲	۴۸	۶۶	۶۲	۵۹
۶۳	۴۹	۶۷	۶۳	۵۹
۶۴	۵۰	۶۸	۶۴	۵۹
۶۵	۵۱	۶۹	۶۵	۵۹
۶۶	۵۲	۷۰	۶۶	۵۹
۶۷	۵۳	۷۱	۶۷	۵۹
۶۸	۵۴	۷۲	۶۸	۵۹
۶۹	۵۵	۷۳	۶۹	۵۹
۷۰	۵۶	۷۴	۷۰	۵۹
۷۱	۵۷	۷۵	۷۱	۵۹
۷۲	۵۸	۷۶	۷۲	۵۹
۷۳	۵۹	۷۷	۷۳	۵۹
۷۴	۶۰	۷۸	۷۴	۵۹
۷۵	۶۱	۷۹	۷۵	۵۹
۷۶	۶۲	۸۰	۷۶	۵۹
۷۷	۶۳	۸۱	۷۷	۵۹
۷۸	۶۴	۸۲	۷۸	۵۹
۷۹	۶۵	۸۳	۷۹	۵۹
۸۰	۶۶	۸۴	۸۰	۵۹
۸۱	۶۷	۸۵	۸۱	۵۹
۸۲	۶۸	۸۶	۸۲	۵۹
۸۳	۶۹	۸۷	۸۳	۵۹
۸۴	۷۰	۸۸	۸۴	۵۹
۸۵	۷۱	۸۹	۸۵	۵۹
۸۶	۷۲	۹۰	۸۶	۵۹
۸۷	۷۳	۹۱	۸۷	۵۹
۸۸	۷۴	۹۲	۸۸	۵۹
۸۹	۷۵	۹۳	۸۹	۵۹
۹۰	۷۶	۹۴	۹۰	۵۹
۹۱	۷۷	۹۵	۹۱	۵۹
۹۲	۷۸	۹۶	۹۲	۵۹
۹۳	۷۹	۹۷	۹۳	۵۹
۹۴	۸۰	۹۸	۹۴	۵۹
۹۵	۸۱	۹۹	۹۵	۵۹
۹۶	۸۲	۱۰۰	۹۶	۵۹
۹۷	۸۳	۱۰۱	۹۷	۵۹
۹۸	۸۴	۱۰۲	۹۸	۵۹
۹۹	۸۵	۱۰۳	۹۹	۵۹
۱۰۰	۸۶	۱۰۴	۱۰۰	۵۹

صفحہ نمبر	نام مضمون	صفحہ نمبر	نام مضمون	صفحہ نمبر	
۱	۲	۱	۲	۱	
۱۲۲	مجلس - تختہ جہاد سہرا یا بان از بدلت داخل مجلس سہرا یا بان از بدلت واضلاع - تختہ جہاد سہرا یا بان از بدلت فوجداری بہ لحاظ قمر و پیشہ و غیرہ بابتہ سال ۱۳۳۲ھ و ۱۳۳۳ھ - ف -	۲	علاقہ دیوانی من ابتدائے ۱۳۳۱ھ انفائیہ ۱۳۳۳ھ - جہاد اور گنگ نریب سلطنت ہند کا مشعر حصہ محل - عدالت تختہ و کھار کا میاب شدہ و عطار ۱۱۸ سندہ دوا می علاقہ سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۳۳ھ - نفائیہ ۱۳۳۳ھ تختہ آمدنی کا غنہ مہر و فیس بر جہاد و نقد اداریت دعو من ابتدائے - ایضاً -	۳	کھو تو الی بلکہ واضلاع علاقہ سرکار عالی تختہ کو تو الی صاحبان بلکہ حیدر آباد تختہ صدر نظر کو تو الی اضلاع علاقہ سرکار عالی - تختہ جہاد نقد اداریت مال سرودہ برآمد شدہ - تختہ نقد اد جواہر بلکہ واضلاع تختہ نقد اد اداریت قبل تختہ متعلق ذکیستی - تختہ واردات ہما سرودہ بالجہر - تختہ نقد اد لقب زنی و سرودہ مورشی و غیرہ اضلاع - من ابتدائے ۱۳۳۱ھ نفائیہ ۱۳۳۲ھ - ف -
۱۳۵	صفائی - تختہ خانہ شکاری و دہر و شمار حدود صفائی بلکہ - و چادر گھاٹ من ابتدائے ۱۳۳۰ھ - نفائیہ ۱۳۳۰ھ تختہ نقد اد کا ٹایان کرایہ دہر و شمار و دہر یکل و سیکل من ابتدائے ۱۳۱۹ھ نفائیہ ۱۳۳۲ھ - ف -	۵			
۱۵۳	داغات ندھی تختہ ادا و بنجانب سرکار برائے مدارس و غیرہ ندھی	۶			
۱۵۴	پٹہ خانہ سرکار عالی و سرکار عظمت لدا	۷			
۱۵۸	تعلیمات - سیرل سرپس کلاس موہ تختہ جات -	۸			
۱۶۴	جلابت موہ تختہ جات -	۹			
۱۶۹	باب سوم ماگر ارمی موہ تختہ جات	۱۰			

ج	نام مضمون	نمبر	ج	نام مضمون	نمبر
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۲	کروگریری۔	۱۸۱	۲۲۸	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۲۸
۳	انعام مہ تختہ جات انعامات خالصہ شدہ	۱۸۲	۲۲۹	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۲۹
۴	وغیرہ۔	۱۸۳	۲۳۰	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۳۰
۵	آبکاری مہ تختہ جات محصل آبکاری و	۱۸۴	۲۳۱	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۳۱
۶	تختہ درآمد شراب ولایتی۔	۱۸۵	۲۳۲	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۳۲
۷	حالات فوج۔	۱۸۶	۲۳۳	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۳۳
۸	تختہ نظم جمعیت آبہ ۱۳۳۱ تا ۱۳۳۲	۱۸۷	۲۳۴	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۳۴
۹	تختہ تعداد افواج زمانہ غفرانماب۔	۱۸۸	۲۳۵	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۳۵
۱۰	بہائم شماری ۱۳۲۹ تا ۱۳۳۰	۱۸۹	۲۳۶	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۳۶
۱۱	تقطیلات۔	۱۹۰	۲۳۷	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۳۷
۱۲	سرفرازی خطابات۔	۱۹۱	۲۳۸	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۳۸
۱۳	تجارت و تختہ درآمد و برآمد ۱۳۳۱ تا ۱۳۳۲	۱۹۲	۲۳۹	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۳۹
۱۴	۱۳۳۲ تا تختہ کارخانہ تختہ زغال۔	۱۹۳	۲۴۰	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۴۰
۱۵	رنڈینسی۔	۱۹۴	۲۴۱	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۴۱
۱۶	آمد و رفت مشاہیر۔ یورپ و ہند۔	۱۹۵	۲۴۲	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۴۲
۱۷	باب چہارم	۱۹۶	۲۴۳	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۴۳
۱۸	اسیٹھ ہرہہ پارنگاہ۔	۱۹۷	۲۴۴	تختہ آمدنی و اخراجات پانچواں نمبر	۲۴۴

صفحہ نمبر	نام مضمون	صفحہ نمبر	نام مضمون
۳	۲	۳	۲
۲۹۲	خلاصہ جریہ غیر معمولی من ابتداء سے ۱۴ شہریور ۱۳۳۲ء تک لغایت ۸۶ ماہ ۱۳۳۵ء تک - ضمیمہ کتاب ہذا -	۹	۲۶۳ مشہور لوگوں کی موت - ۲۶۲ اخراج کے بعض اصحاب کی دلچسپی ۲۶۳ مختلف واقعات - ۱۰ ۱۴۸ حفظان صحت - موختہ جلت ولادت ۱۱ دومات بلدہ و اضلاع وغیرہ - ۲۹۰ احکامات خاص - ۲۹۱ قیام شکست دفاتر -
۱	فہرست مضامین لستان آصفیہ		
۱	بہ لحاظ حذف تہی ہر پنج حصہ -		



تہدید



میرے گزشتہ ۱۷-۱۸ سال کے دلولہ جنون انگیز کا یہ تازہ ثمرہ ہے جو بستان آصفیہ کے حصہ پنجم کی صورت میں نذر ناظرین کیا جاتا ہے۔ اس سے پہلے بستان آصفیہ کے چار حصے اور اُن کے خلاصہ کے طور پر خیابان آصفیہ کی ایک جلد شائع کی جا چکی ہے۔ پبلک کی قدر دانی اور غرت افزائی نے میرے حوصلہ کو پتہ نہیں ہونے دیا۔ باوجود انحطاط قومی اور انحلال طبیعت میں اپنی دُھن میں لگا ہوا ہوں۔ اور جب تک دم میں دم ہے برابر لگا رہوں گا۔ قومی میں ضعف و انحلال پیدا ہونے سے واقعات کی تلاش و جستجو میں کسب قدر دشواریاں ضرور پیش آنے لگی ہیں لیکن قدر دانوں کی اور خلائق عامہ کی نفع رسانی کا خیال عصائے پیری کا کام دیتا ہے۔ جس کے بل بوتہ پر چل پھر کر میں بستان آصفیہ کی تدوین کا کام جاری رکھنے کے قابل اپنے آپ کو سمجھتا ہوں۔

اس سال عشرہ شریف کی تعطیلات میں کسی مواد کی تلاش و جستجو کی نیت سے نہیں بلکہ محض سیر و تفریح کے غرض سے مجھے یوں جانے کا اتفاق ہوا۔ اور وہاں جانے پر مجھے معلوم ہوا کہ بعض قدامت پسند اور علم دوست لوگوں نے وہاں ایک مجلس ”بھارت اٹھاس سون“ شروع کر رکھی ہے۔ نام سے قائم کر رکھی ہے۔ جس کے اراکین ملک کی تاریخ قدیم کے متعلق مواد فراہم کرنے میں اُسی طرح مصروف و مہمک ہیں۔ جس طرح کہ میں حیدر آباد کے نظم و نسق اور تاریخ کے واقعات کی تلاش و جستجو میں سرگردان رہتا ہوں۔

چونکہ یہ مجلس اور میں دونوں متفق الاغراض اور ہم مذاق تھے اس لئے قدرتی طور پر اُس نے مجھے اپنی طرف اور میں باس فانی کھینچا ہوا چلا گیا۔ اور اُس سے ایسی دوستی

اور دلچسپی پیدا ہوئی کہ جب تک پونے میں میرا قیام رہا میں برابر اُس کی زیارت کرتا رہا اور اس کی زیارت کے اثناء میں میری نظر سے منجملہ دوسرے قابل قدر تاریخی مواد کے بہت کچھ نادرا و نادر تاریخی مواد سلطنت آصفیہ کے متعلق بھی گذرا جس کو دیکھ کر میری رال ٹپک پڑی اور جستہ در جستہ مواد کی نقل اس قلیل سے زمانہ میں مجھ سے بن پڑی وہ کر لی۔ ہاں اس میں سے کچھ تھوڑا سا مواد بستان آصفیہ کے حصہ زیر بحث میں اردو دان سیکک کی فیضانِ طبع کی غرض سے درج کیا جاتا ہے جس میں ایک دکن کی قدیم لغت، نیم صدیہ، موضع پرگنہ، محال، سرکار، و صوبہ ظاہر کی گئی ہے۔ میرے نزدیک اس سے ہمارے ملک کے لئے یہ فائدہ مرتب ہوگا کہ معاش داروں کے قدیم اسناد میں جن حالات و سرکارات کا ذکر کیا گیا ہے ان کا صحیح پتہ اس سے چل سکیگا۔

دوسرا مواد جن کو میں نے بستان آصفیہ کے اس حصہ میں اُس کے موقع محل پر درج کیا ہے۔ سلطنت ہند کے مشخص محل کے متعلق ہے جس کے دیکھنے سے آسانی کے ساتھ ایک دو صدی قبل کے ہندوستان کے متمول اور زرخیز مزی کا نقشہ آنکھوں کے سامنے پھیر سکتا اگرچہ اکثر مقامات کے قدیم اور موجودہ ناموں کے تصدیق کی حتی الامکان کوشش کی گئی ہے۔ لیکن اس پر بھی اگر کسی مقام کے نام میں کوئی غلطی نظر آئے تو ناظرین سے التماس ہے کہ براہ کرم اُس سے مجھے مطلع فرمائیں تاکہ اُس کی اصلاح کیجا سکے۔

بستان آصفیہ کے حصہ زیر بحث میں ممالک محروسہ سرکار عالی کے قلعوں کی جو فہرست درج کی گئی ہے وہ بھی ایک نئی چیز ہے۔ اور تاریخی نقطہ نظر سے بڑے مفید۔ یہ بات بھی اس موقع پر قابل اظہار ہے کہ بستان آصفیہ کے اور دوسرے حصوں کی طرح اس حصہ میں بھی واقعات کی فراہمی کے متعلق سکارہی کاغذات، یعنی جرائد، رپورٹوں، سول سٹون اور موازنوں سے زیادہ تر کام لیا گیا ہے اور مقامی اخباروں سے بھی مدد لی ہے۔ تختہ بہائم شہری کے لئے مولوی رحمت اللہ صاحب ناظم اعداد و شمار اور تختہ خطاوت

بلہ کے لئے ویسٹ رمارٹری صاحب کو تو ال بلہ اور تختہ حفظان صحت ملک سرکار عالی کیلئے
سٹر ہر فرجی جیشہ جی چینیائی مددکار ناظم طبابت کا بہت بہت شکریہ ادا کیا جاتا ہے کہ ان
صاحبوں نے میری درخواست پر مواد مطلوبہ کے ہم پہنچانے میں تامل نہیں فرمایا۔ نیز نواب
عنایت جنگ بہادر کا بھی میں بچہ مشکور ہوں جو یہاں کے امراء میں ایک بڑے علم دوست
ممتاز طور پر علمی مذاق رکھتے ہیں جنہوں نے مملکت دکن کی تاریخوں کی ایک بیٹہ فہرست مرتب
کر کے مجھے مرحمت فرمائی ہے جسکو ناظرین اس کتاب میں ملاحظہ فرما کر خطوط و مستفید ہونگے
چند علم دوست حضرات سابق سے میری تالیفات کے موقع پر علمی دستگیری فرمایا کرتے ہیں
علیٰ ہذا لیتاس اس موقع پر بھی جن معزز دوستوں نے علمی اعانت میں کوتاہی نہیں فرمائی ان کا
میں خاص طور پر مشکور ہوں۔

کتاب ہذا کی جس کاپی نویں صاحب کے کتابت کا کام لیا گیا وہ اخیر وقت میں غلیل ہو گئے
لہذا چند آخری صفحات و فہرست مضامین و دیباچہ کی کتابت منجر صاحب چشتیہ پریس چیتہ بازار
دوسرے کاپی نویں صاحب سے بجملت ممکنہ کراے۔ اس لئے دو خط ہو گئے۔

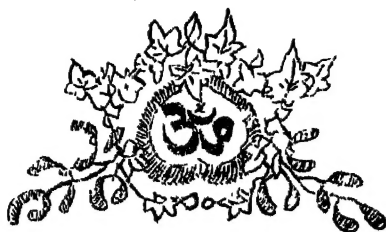
جناب مولوی خواجہ غلام محبوب صاحب چشتی منجر چشتیہ پریس چیتہ بازار نے
کتاب ہذا کی طباعت بلا شکایت و تاخیر کے انجام دی ہیں جس کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔

امید کتاہونک

دیگر مصنفین صاحبان اس مطبع کو قدر کی نگاہوں سے دیکھیں گے

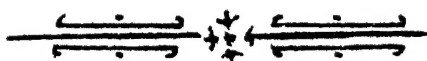
المرقوم ۵ ماہ ذی الحجہ ۱۳۳۳
محمد حسینی علم۔ جید ربابہ دکن

سیک
لکٹ راؤ دھنل راؤ منفور
علاقہ دارپنگاہ نواب سرخو رشید جاہ منفور



حصہ پنجم

باب اول



بارش

سالہا سال سے ملک محروسہ سرکار عالی میں بارش کی قلت ہی پئی آ رہی ہے۔ چنانچہ ۱۲۸۳ھ سے ۱۳۳۳ھ تک ملک سرکار عالی میں جس قدر بارش ہوئی اس کا اوسط۔ بلکہ اس کے مضافات میں ۱۳۰۹ھ سے ۱۳۳۳ھ تک جو بارش ہوئی وہ مذکورہ تختہ ہذا ہے۔

تختہ نزول باران اوسط ملک سرکار عالی و حدود بلوچستان آباد۔

رقبہ	ف	اوسط بارش کل سال		ف	رقبہ	حدود بلوچستان آباد		ف	رقبہ
		انچ	حصہ			انچ	حصہ		
۱	۱۲۸۴ھ	۴۴	۴۸	۲	۱۲۸۴ھ	۱۱۸	۲۹	۲	۱۲۸۴ھ
۲	۱۲۸۵ھ	۳۷	۵	۵	۱۳۰۲ھ	۲۸	۲۶	۵	۱۳۰۲ھ
۳	۱۲۸۶ھ	۷۵	۱۸	۶	۱۳۰۳ھ	۳۹	۹۲	۶	۱۳۰۳ھ

نہیں کہہ سکتے ہیں کہ بارش کا اوسط کیا ہے۔

رقبہ	ف	اوسط بارش ملک کلنگ		حد و بلکہ حید آباد		رقبہ	ف	اوسط بارش ملک کلنگ		حد و بلکہ حید آباد		رقبہ	ف
		انچہ	حصہ	انچہ	حصہ			انچہ	حصہ	انچہ	حصہ		
۷	۱۳۰۴	۳۱	۲۴	۳۴	۱۹	۳۰	۵۱	۲۴	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۱۳۱۸
۸	۱۳۰۵	۲۲	۲۲	۲۴	۲۰	۳۱	۳۱	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۱۳۱۹
۹	۱۳۰۶	۲۹	۸۲	۳۴	۸۲	۲۳	۱۱	۲۹	۸۲	۲۴	۲۴	۲۴	۱۳۲۰
۱۰	۱۳۰۷	۳۰	۸۳	۲۵	۴۷	۲۴	۵۹	۳۰	۸۳	۲۴	۲۴	۲۴	۱۳۲۱
۱۱	۱۳۰۸	۱۵	۳۹	۲۴	۲۰	۳۵	۳۵	۱۵	۳۹	۲۴	۲۴	۲۴	۱۳۲۲
۱۲	۱۳۰۹	۳۰	۴۰	۲۴	۴۸	۳۹	۹۲	۳۰	۴۰	۲۴	۲۴	۲۴	۱۳۲۳
۱۳	۱۳۱۰	۲۸	۵۳	۲۸	۵۸	۲۸	۲۵	۲۸	۵۳	۲۸	۲۸	۲۸	۱۳۲۴
اوسط پنج سالہ													۱۳۲۵
۱۴	۱۳۱۰	۲۸	۵۳	۲۸	۵۸	۲۸	۲۵	۲۸	۵۳	۲۸	۲۸	۲۸	۱۳۲۶
۱۵	۱۳۱۱	۲۵	۳۶	۳۱	۲۱	۲۸	۹۲	۲۵	۳۶	۳۱	۳۱	۳۱	۱۳۲۷
۱۶	۱۳۱۲	۵۶	۹۲	۳۲	۶۸	۲۹	۹۰	۵۶	۹۲	۳۲	۳۲	۳۲	۱۳۲۸
۱۷	۱۳۱۳	۴۵	۲۲	۳۳	۵۱	۲۸	۱۳	۴۵	۲۲	۳۳	۳۳	۳۳	۱۳۲۹
۱۸	۱۳۱۴	۲۳	۹۸	۳۳	۲۷	۱۹	۹۹	۲۳	۹۸	۳۳	۳۳	۳۳	۱۳۳۰
۱۹	۱۳۱۵	۲۲	۴۴	۳۵	۱۱	۱۹	۳۸	۲۲	۴۴	۳۵	۳۵	۳۵	۱۳۳۱
۲۰	۱۳۱۶	۳۱	۶۱	۳۶	۱۸	۲۳	۸۶	۳۱	۶۱	۳۶	۳۶	۳۶	۱۳۳۲
۲۱	۱۳۱۷	۲۵	۳۸	۳۷	۸۲	۲۳	۷۰	۲۵	۳۸	۳۷	۳۷	۳۷	۱۳۳۳

ملک کن کی قدیم تقسیم بطرح موضع و پرگنہ و محال و سرکار و صوبہ

ملک دکن کے ابتدائی باشندین اس کی تقسیم دو طرح پر عمل میں لائی گئی تھی یعنی دا، وطن واری و داری

فصل (۲)

قدیم وطنی تقسیم میں بڑا حصہ ”پرائٹ“، یا ملک، کا تھا اور ”پرائٹ“، یا ملک، کی ضمنی تقسیم کو ”محال“ کہا جاتا تھا اور پرگنہ ”یا سمت“ یہ علاقہ کا قدیم نام تھا۔ جو دیس مکھہ اور دیس پانڈیہ کے حقوق پر مشتمل تھے لیکن وطنی علاقہ کے دروازے دیکر ملک و املاک کی طرح ان حقوق کو بھی تقسیم میں شامل کر لیا۔ اسلامی حکومت کی عہداری میں محلات و گریات، طرف، پٹ، گھیرا، کہتے تھے اور انہیں ناموں سے وہ نامزد بھی ہو چکے تھے۔ نیز عہداری موصوفی میں جو ملکی تقسیم عمل میں لائی گئی تھی اس میں بڑا حصہ صوبہ کا تھا اور اس طرح صوبہ کی ذیلی تقسیم میں ”سرکار“ اور سرکار کی ذیلی تقسیم میں ”محال یا پرگنہ شامل تھا اور ان میں وطن محال ایک ہی ہوتا تھا اور حکومت نے اس میں کوئی رد و بدل نہیں کیا۔ البتہ بعض وقت محال کے ضمن میں صرف ”دقصبہ“ ایک جداگانہ نام رکھا گیا۔

(ماخذ از رسالہ بھارت ورشی بزبان مرہٹی بابۃ چیت شودہ شک ۱۸۱۹ء)

(۱) صوبہ دار النظم عرف بیجا پور۔ (۲) محمد آباد عرف بیدرا (۳) برابر ایلیج پور عرف گاولیج عرف ایلیچپور۔ (۴) دولت آباد عرف خجستہ بنیاد عرف اوزنگ آباد (۵) خان دیس عرف برہمان پور (۶) فرخندہ بنیاد عرف حیدر آباد۔

ان چھ صوبوں کے اور آئندہ بیان شدہ تفصیلی تقسیم کی مجبندی کے اعداد دئے گئے ہیں لیکن ان کو یہاں درج نہیں کیا گیا ہے۔

(۱) صوبہ دار النظم عرف بیجا پور اس کے تحت (۱۸) سرکار تھے اور ان کے نام تھے۔

(۱) دار النظم عرف بیجا پور۔ (۲) سندنگر عرف اکلوئہ۔ (۳) اعظم پور عرف سیلگاؤن۔ (۴) احتیاج گڑھ عرف اودانی۔ (۵) مصطفیٰ آباد عرف راپول۔ (۶) خاضی پور۔ (۷) فیروزنگر عرف رانچور۔ (۸) نصرت آباد عرف سگر دہ۔ (۹) تاری گل۔ (۱۰) بییکا پور۔ (۱۱) محمدنگر عرف یکری۔ (۱۲) مووگل۔ (۱۳) مرود آباد عرف میرض۔ (۱۴) رائے باگ۔ (۱۵) بنی شاہ درگ عرف پنہال۔ (۱۶) گلبرگہ۔ (۱۷) نلدرگ۔ (۱۸) کرناٹک۔

بیجا پور سرکار میں پرگنہ اور محلات سابق میں تیس تھے ان کے نام یہ تھے۔

(۱) حویلی بیجا پور۔ (۲) انڈی۔ (۳) الیل۔ (۴) اوکھلی۔ (۵) اتھنی۔ (۶) کر بجلی۔ (۷) کولہار۔ (۸) کوسور۔

(۹) گوتے۔ (۱۰) چمکلی (۱۱) چاند کوٹے۔ (۱۲) کوکٹ لور۔ (۱۳) جت۔ (۱۴) تابنے۔ (۱۵) تینی پور۔
(۱۶) نرگوند۔ (۱۷) بی لولی۔ (۱۸) باگے واڑی عرف یسونا۔ (۱۹) بیدری۔ (۲۰) مولو واڑ۔ (۲۱)
(۲۲) سیدہ ناتھ۔ (۲۳) شندگی۔ (۲۴) ہستنگی۔ (۲۵) ہوسور۔ (۲۶) ہولواڑ۔ (۲۷) ہورقی
(۲۸) بہرگی۔ (۲۹) یار ڈول۔ (۳۰) منگل دیڈی۔

۴۔ سرکار اسد نگر عرف اکلوزمین دا محلات تھے اون کے یہ نام تھے۔

(۱) حویلی اکلوز۔ (۲) دیلا پور۔ (۳) اٹ پاڑی (۴) ناظری۔ (۵) سانگولی۔ (۶) کاکے گون
اس کے تحت میں سمت برہم پوری۔ (۷) بہا لوتی۔ (۸) مہوڑ اس کے تحت یہی گاؤں۔ (۹) لموٹی۔
(۱۰) بودہ پانچے گاؤں۔ (۱۱) دہی گاؤں۔ اس کے تحت سمت اسلام پور۔ اس میں محلات کے ضمن میں سمت
یہ حصہ لکھا گیا ہے لیکن محلات کو یہی سمت یہہ کہہ سکتے تھے۔

۳۔ سرکار اعظم پور عرف بیلگاؤں میں (۱۲) محلات تھے۔

(۱) حویلی اعظم پور بیلگاؤں۔ (۲) اجری۔ (۳) کاپشی۔ (۴) کیور پور۔ (۵) رجم گڈہ عرف گوکاک
(۶) شاہ پور۔ (۷) نصری۔ (۸) نصیری۔ (۹) توئے۔ (۱۰) بیلہار عرف انکی کھانا پور۔ (۱۱) متولی۔
(۱۲) لا دکٹ۔ (۱۳) سومتور۔ (۱۴) صندل گاؤں۔ (۱۵) ہوبلی سمگاؤں۔ (۱۶) ہرکلی۔

۴۔ سرکار احتیاط گڈہ عرف اودانی میں سات محلات تھے۔

(۱) حویلی اودانی۔ (۲) قمر نگر عرف کنول۔ (۳) کو۔ (۴) دو سو۔ (۵) رگڑہ۔ (۶) ڈون۔ (۷) بلہاری
(۸) تملوٹ اس طریقہ سے (۹) نام دئے گئے ہیں۔ محلات کے دو قسم کئے گئے ہیں۔

۵۔ سرکار مصطفیٰ آباد عرف دابول میں (۸) محلات تھے۔

(۱) حویلی مصطفیٰ آباد عرف دابول۔ (۲) منظر آباد عرف رائگن۔ (۳) ریگنا۔ (۴) گودادہ، کھارن
پاشن

۱۔ ایک اصلی محال اور دوسرا دغلی محال۔ اصلی محال سرکاری محلات کو کہتے تھے۔ اور دغلی محال وہ ہوتے تھے جسکا سرکار کا تعلق
میں صرف دافعہ پوتا تھا۔ اور یہ دغلی محلات ممکن ہے کہ بعد میں سرکاری محلات میں بھی شامل کئے گئے ہوں۔

۶) کہیلین عرف ویشال گڑھ۔ (۷) کاٹی۔ (۸) کلاشی۔

۷۔ غاضی پور سرکار۔ مین (۲۳) محال تھے اون کے نام یہ تھے۔

(۱) حویلی گانجی پور۔ (۲) اے ہال۔ (۳) کایل کوٹی۔ (۴) کپیل پور۔ (۵) کہیکار۔ (۶)

چانگ کمری۔ (۷) بھنگل۔ (۸) پپل۔ (۹) ہوگن پٹی۔ (۱۰) بتیر لجر۔ (۱۱) بھڈیتنور۔ (۱۲) موکا

(۱۳) مودنور کالیا۔ (۱۴) موسلاڑ۔ (۱۵) بلگونڈا۔ (۱۶) یلینور۔ (۱۷) کلکوٹ۔ (۱۸) اخلاص پور

عرف خیرال۔ (۱۹) سیدا پور۔ (۲۰) رودہن گونڈی۔ (۲۱) پیداوار۔ (۲۲) راول کوٹ۔

(۲۳) میرالادار۔

۷۔ فیروزنگر عرف رانچور سرکار مین (۹) محال تھے جن کے یہ نام تھے۔

(۱) حویلی رانچور۔ (۲) یلور۔ (۳) اینی۔ (۴) کوتال۔ (۵) پرڈ۔ (۶) جالے ہال۔ (۷)

بھنڈو۔ (۸) موسکار۔ (۹) بلیڈونا۔

۸۔ سرکار نصرت آباد عرف سگر مین پانچ محال تھے۔

(۱) حویلی نصرت آباد۔ (۲) کیم باڈی۔ (۳) ٹاگر گوگی۔ (۴) تالی کوٹ۔ (۵) دیو درگ۔

۹۔ سرکار تورگل مین (۱۶) محال تھے وہ یہ ہیں۔

(۱) حویلی تورگل۔ (۲) آتی چیرا۔ (۳) کیشور صلابت خانی۔ (۴) کومود آباد عرف گل گیل۔

(۵) جگہنڈی۔ (۶) تیرمل۔ (۷) بہاؤنگر۔ (۸) تول گونڈ۔ (۹) بادامی۔ (۱۰) ہاگے کوٹ

(۱۱) جملگی۔ (۱۲) ماستور۔ (۱۳) موٹول گنڈہ۔ (۱۴) یادوڑ۔ (۱۵) کولاکا پور۔ (۱۶) مودپول

۱۰۔ بیٹیکا پور سرکار مین (۱۶) محال جن کے نام یہ تھے۔

(۱) حویلی بیٹیکا پور۔ (۲) کوند گول۔ (۳) کارڈگی۔ (۴) کیترن۔ (۵) گدگ۔ (۶) دھاروڑ

عرف نصرت آباد۔ (۷) نرگل۔ (۸) مالور۔ (۹) سیرری کوٹ۔ (۱۰) موٹے ہالی۔ (۱۱)

لکھیشور۔ (۱۲) سائے حویلی۔ (۱۳) بلہار۔ (۱۴) مامن گل۔ (۱۵) ہری ہر۔ (۱۶) باتے پٹی۔

۱۱۔ سرکار محمد نگر عرف پکری۔ مین (۷) محال تھے اون کے نام یہ تھے۔

(۱) حویلی محمد نگر۔ (۲) کوڑکنی۔ (۳) جڈا۔ (۴) بارن ہلی۔ (۵) چندپوٹی۔ (۶)

دن ہلی۔ (۷) سودا۔

۱۲۔ سرکار مودگل کے (۱۳) محال حسب ذیل تھے۔

(۱) حویلی مودگل۔ (۲) ایل گر۔ (۳) کشنگی۔ (۴) کیتھریا ڈی۔ (۵) کوپیل۔

(۶) کوکنور۔ (۷) تادریگ گرا۔ (۸) گنگاوتی۔ (۹) ندرگ۔ (۱۰) کھلگو نڈا۔

(۱۱) سیدپور۔ (۱۲) یلگو نڈا۔ (۱۳) کنگلیگری۔

۱۳۔ سرکار مضمرہ آباد عرف میرض کے (۱۶) محال تھے ادن کے نام یہ ہیں۔

(۱) حویلی میرض۔ (۲) کوٹے۔ (۳) اسٹے۔ (۴) خانہ پور۔ (۵) بیڈ کے (۶) چیل

۱۴۔ سرکار رائے یاگ کے حسب ذیل (۲۲) محال تھے۔

(۱) حویلی رائے باگ۔ (۲) کاگل۔ (۳) کوکھاپور۔ (۴) دارونا۔ (۵) والوی۔

(۶) کھٹاؤ۔ (۷) اونڈہ۔ (۸) انٹی ہالونی۔ (۹) وانگی۔ (۱۰) کراڑہ کے ذیلی تہائے شور

(۱۱) نیم سوڑاٹنی۔ (۱۲) فلشن۔

۱۵۔ سرکار بنی شاہ دُرگ عرف پنہال کے ذیلی (۹) محال تھے۔

(۱) حویلی پنہال۔ (۲) اعظم تاراعرف سانا را۔ (۳) چندن۔ (۴) وندن۔ (۵)

ناہدھاڑا۔ (۶) دائین۔ (۷) واسوٹا۔ (۸) نفرت آباد عرف پری۔ (۹) شیرا لے

سیٹی ساتیس شیرا لے۔

۱۶۔ سرکار گلبرگہ کا ایک ہی محال ارض بلند طول (۱) (۲) کوکس۔

۱۷۔ سرکار ندرگ کے (۸) محال تھے۔

(۱) حویلی ندرگ۔ (۲) آکند۔ (۳) گنجوٹی (۴) بیردہ (۵) نیلنگہ (۶) دہاراسیون (۷) عثمان آباد

(۸) مہروکی۔ (۹) میدروگی۔

۱۸۔ سرکار کرناٹک میں (۵۴) محال تھے جو حسب ذیل ہیں۔

(۱) فیروز دہلی کا مالک دکن کا قلعہ مدو لک شامل شہرہ محال۔ (۲) جلد پانچ۔
 (۳) پیل گونڈا۔ (۴) یورپیہا ہال۔ (۵) بالاپور کٹان۔ (۶) بالاپور خورد۔ (۷) سلطان پور
 عرف بسوا میں۔ (۸) ہوس کوٹ (۹) اسلام پور۔ (۱۰) ارڈا۔ (۱۱) نا گونڈی۔
 (۱۲) اورچٹی۔ (۱۳) مالکور۔ (۱۴) مالید کوٹ۔ (۱۵) مانورا۔ (۱۶) بارور۔ (۱۷)
 یوکارائی سمور۔ (۱۸) نیلگری۔ (۱۹) ٹیفنگندی۔ (۲۰) تیغور۔ (۲۱) تنقلی کوٹ۔
 (۲۲) دیارن پڑہ۔ (۲۳) دیون ہلی۔ (۲۴) کڈی مان۔ (۲۵) کلکیری۔ (۲۶) نمونگنگا
 (۲۷) رسول پور۔ (۲۸) رن گورگ عرف دیو پور۔ (۲۹) سیدان ہلی۔ (۳۰) سوکار سوڈی۔
 (۳۱) سوڈی کون۔ (۳۲) سیرنالی کاج عرف سری شیل ملکاجن۔ (۳۳) شینور شاگڈ ہلی
 (۳۴) شینگنگا۔ (۳۵) ایسے کرا۔ (۳۶) گنگا بھور۔ (۳۷) کیسور۔ (۳۸) شنگیدی۔ (۳۹)
 ناتی کوہا۔ (۴۰) ڈاف فنڈور۔ (۴۱) مایا چاک۔ (۴۲) ورن ہلی۔ (۴۳) بون بارواڈ۔
 (۴۴) کورشی۔ (۴۵) کوڑمدگی۔ (۴۶) ہرن ہلی۔ (۴۷) ماتم گل۔ (۴۸) ٹپہل (۴۹)
 فوہلی (۵۰) دایک پتن۔ (۵۱) لے تور۔

تحریر مذکورہ صدر کے مطابق صوبہ بجا پور کے ماتحت (۵۲) سرکار تعلق رکھتے تھے باوجود
 علاوہ ازین اس صوبہ کے تحت میں اور بھی بہت سے چوٹے بڑے والیان سمستان اور زمیندار تھے
 اور یہ زمیندار سخت ضرورت کے وقت خراج دیا کرتے اور دیگر وقت خیال کیا جاتا ہے کہ ان کا خود
 رہنا پایا جاتا ہو اور وہ ان سمستانوں اور زمینداروں کے نام یہ ہیں۔ اور یہ خاص سمستان سری نکٹ
 اور اس کے ماتحت تھے۔

(۱) میدنور۔ (۲) سوہے سوہر۔ (۳) رائے ورگ۔ (۴) چترورگ۔ (۵) بہندی (۶)
 چاری۔ (۷) تیرکرا۔ (۸) رتن گیری۔ (۹) تادہ گیری۔ (۱۰) کامل واڑ۔
 (۱۱) دیگر۔ (۱۲) نایک پالے۔ (۱۳) اپنی پھل۔ (۱۴) ان کوس گیڈی۔ (۱۵) پھرن ہلی۔
 (۱۶) گبنری۔ (۱۷) گونور۔ (۱۸) کھوسی کوٹ۔ (۱۹) شنگر گیری۔ (۲۰) بلباری وغیرہ محال کے

زمیندار تھے۔

۱۔ صوبہ محمد آباد عرف بیدر۔ اس کی ذیلی تقیم یعنی ۷۰، سرکار حسب ذیل تھے۔

(۱) حویلی بیدر۔ (۲) اکمل کوٹ۔ (۳) کلیان۔ (۴) رام گری۔ (۵) یادگیر عرف فیروز گدہ۔ (۶) نانڈیڑ۔ (۷) منظر نگر عرف ملکہیڑ۔

۱۔ سرکار اول حویلی بیدر میں (۸) محال۔

(۱) حویلی بیدر۔ (۲) اوراد۔ (۳) کارے مونگی۔ (۴) چنگو پہ۔ (۵) بہا لکی (۶) ٹھنڈ

(۷) اکیلی۔ (۸) حسن آباد۔

۲۔ سرکار دوم اکلکوٹ میں (۷) محال تھے۔

(۱) حویلی اکلکوٹ۔ (۲) پاگے واڑی عرف محمد نگر۔ (۳) دہات عرف فرخ آباد۔ (۴)

ادو جن۔ (۵) ہیر گے۔ (۶) مٹور۔ (۷) ماشال۔

۳۔ سرکار کلیان میں دو محال۔ (۱) حویلی کلیان۔ (۲) پرتاب پور۔

۴۔ سرکار ایگر میں ایک ہی محال تھا۔

۵۔ سرکار یادگیر عرف فیروز گدہ ایک محال ہے۔

۶۔ سرکار نانڈیڑ میں (۴۴) محال حسب ذیل تھے۔

(۱) حویلی نانڈیڑ۔ (۲) ادسہ۔ (۳) اردھاپور۔ (۴) اندور (نظام آباد)۔ (۵) اودگیر۔

(۶) کیلو پور۔ (۷) کولبات کوکس۔ (۸) کٹر کھنڈ۔ (۹) کوٹ گیر۔ (۱۰) کاسے بوٹ۔ (۱۱)

کھڑی دیاد۔ (۱۲) کھڑک۔ (۱۳) خداوند پور۔ (۱۴) جلکوٹ۔ (۱۵) نزل۔ (۱۶) ٹمہورتی۔

(۱۷) دگے سور۔ (۱۸) دیوروت۔ (۱۹) باسر۔ (۲۰) بودہن۔ (۲۱) قندیار۔ (۲۲)

بست نگر۔ (۲۳) بیڑ۔ (۲۴) دایے ڈٹیلے۔ (۲۵) بہو کوٹ۔ (۲۶) موٹہ کھڑ۔

(۲۷) سوہول۔ (۲۸) پھنیہ۔ (۲۹) مانڈے۔ (۳۰) راجورہ (دھپور)۔ (۳۱) لوہا گاؤں۔ (۳۲)

فرد۔ (۳۳) دان دیے۔ (۳۴) واوا پے۔ (۳۵) والاد (داکا)۔ (۳۶) واگڈی (۳۷) واگڈی

(۳۸) دے (۳۹) سون پیٹھ - (۴۰) شیراؤ ہون - (۴۱) سارباؤ - (۴۲) بروہ پلی - (۴۳) ہاٹھ (۴۴) جگل -

۷۔ سرکار مظفرنگر عرف ملکپور مین (۱۴) محال -

(۱) حویلی مظفرنگر عرف ملکپور - (۲) اوٹنور - (۳) کالگی - (۴) کورولی - (۵) چٹیا پور - (۶) ترکوٹی - (۷) سینڈیا - (۸) منگلگی - (۹) برمان - (۱۰) مکہل - (۱۱) چنچولی - (۱۲) امرچنٹہ (۱۳) کڈی چور - (۱۴) ہکا ٹوڑتی -

(۱۵) صوبہ برار - ایلمچپور عرف گاولی پور عرف ایلمچپور مین (۱۳) سرکار تپہ دہ پین -

(۱) ایلمچپور - (۲) نرنالا - (۳) پوہتر - (۴) چاندا - (۵) واسیم - (۶) اسلام گڈہ عرف دیو گڈہ (۷) کلب - (۸) کھڈے - (۹) دیتا سواڑی - (۱۰) کھڈے - (۱۱) میہکر - (۱۲) پاتہری یا بے گھاٹ - (۱۳) ماہور بالے گھاٹ -

۱۔ سرکار اول ایلمچپور مین (۴۵) محال تپہ -

ن (۱) حویلی گادیل - (۲) انجن گاؤن - (۳) اشٹی - (۴) مہجی - (۵) اردی - (۶) کاسنج گاؤن (۷) دیوے - (۸) کارنچے پاٹن - (۹) کارنچے بی بی - (۱۰) کایر گاؤن - (۱۱) کوری - (۱۲) کھڈے (۱۳) کہولاپور - (۱۴) چیکہلی - (۱۵) نہوگاؤن ددہوگاؤن یا یوگاؤن - (۱۶) دریا پور - (۱۷) دہا موڑی - (۱۸) ویس جلی - (۱۹) ڈیرنی بی کا - (۲۰) بارورافا - (۲۱) دل گاؤن - (۲۲) دیدی (۲۳) شیرس گاؤن - (۲۴) ناند گاؤن پیٹھ - (۲۵) ناند گاؤن قاضی - (۲۶) نیر - (تیری) (۲۷) پائل - (۲۸) پابے - (۲۹) پلاس کھڈے - (۳۰) چوٹ - (۳۱) بہات کولی - (۳۲) ماکیلے (۳۳) پینے (۳۴) ماتا - (۳۵) مانجر کھڈے - (۳۶) مالکھڈے - (۳۷) منگلور - (۳۸) موکھڑی - (۳۹) اہلوام - (۴۰) ریت پور - (۴۱) کریات دیو - (۴۲) ویروچے - (۴۳) شیرسون - (۴۴) سالوڑ - (۴۵) ہادگاؤن

۲۔ سرکار نرنالا مین (۳۷) محال تپہ -

(۱) حویلی نرنالا - (۲) اکوٹ - (۳) اوڈگاؤن - (۴) اونگ آباد عرف گیرتا شگاوون -

(۵) اکولا - (۶) کنولی - (۷) کوتال - (۸) کورنڈکھڈ - (۹) چاندوڑ - (۱۰) سیج پور - (۱۱) جل گاؤن - (۱۲) دے کھڈ - (۱۳) تیل پی - (۱۴) واروڑ - (۱۵) نیب گاؤن - (۱۶) ماندری - (۱۷) پاتھروڑ - (۱۸) پاقور - (۱۹) واڑی گاؤن - (۲۰) پیل گاؤن - (۲۱) ورنہ گنگائی کا - (۲۲) پانچ گوبان - (۲۳) منیجر - (۲۴) وارس واکھڈی - (۲۵) دھن دھری - (۲۶) بالاپور - (۲۷) مالکاپور - (۲۸) ماہاگاؤن - (۲۹) ماہوچ - (۳۰) بالاپور - (۳۱) ملگڈھ - (۳۲) روہین کھڈی - (۳۳) راجور - (۳۴) راجروان - (۳۵) وریر بھالے - (۳۶) سون دیے - (۳۷) شیر پور کڈی -

۳ - سرکار پوٹنیر - مین (۴) محال تھے -

(۱) حویلی پوٹنیر - (۲) کھیل چہر - (۳) گیرڈ ماندگاؤن - (۴) شیلیور -

۴ - سرکار چانداسین (۱۴) محال ادویہ کل حسب ذیل محال جاگیر وارون و ستانوں زمینداروں کے پاس تھے -

اوٹنور وغیرہ محال (۶) (۱) شیراپور - (۱) جون گاؤن - (۱) بی نوروغیرہ - (۹) محال جاگیر تھے -

گوچر وغیرہ محال - (۲) کویر وغیرہ محال - (۲) اور ستیا گوندی (۱) جلد (۵) محال زمیندار کے پاس تھے -

۵ - سرکار واسیم مین (۹) محال تھے -

(۱) حویلی واسیم - (۲) ادناڈھ - (۳) نرسی - (۴) بہامنی - (۵) ٹاکلی کومبھارن کی -

(۶) پارٹائے - (۷) کٹوری - (۸) کھلک دھاسن گاؤن - (۹) منگور -

۶ - سرکار اسلام گڈھ عرف دیو گڈھ - مین (۹) وہ تمام زمیندار کے نام بہال تھے انہیں

اسلامی حکومت کا کامل طور پر عمل دخل ہونا نہیں پایا جاتا تھا -

۷ - سرکار کلم مین (۲۴) محال تھے -

(۱) حویلی کلم - (۲) امرادتی - (۳) اندوری - (۴) کیسپور - (۵) کوراڑ - (۶) تلے گاؤن

(۷) تلے گاؤن دویا گاؤن محال ۲ - (۹) ترک چاندی - (۱۰) ناچن گاؤن - (۱۱) پوہنے - (۱۲)

نائے گاؤن - (۱۳) گھوڑی - (۱۴) مینی - (۱۵) پالے گاؤن - (۱۶) لاڈ کھڈ - (۱۷) سیلے -

(۱۸) داوی - (۱۹) سال پٹنڈہ - (۲۰) گہڑی پٹن وغیرہ محال (۲۱) - (۲۲) ہوت لوہاری -

۸۔ سرکار کھڈل میں (۲۳) محال تھے۔

(۱) حویلی کھنڈے - (۲) اٹ دوری - (۳) اشٹی - (۴) پائٹن - (۵) پونی - (۶) مانڈوی - (۷) ماسپد - (۸) سانگنے - (۹) سائی کھڈہ - (۱۰) بیس رہی - (۱۱) امیز -

(۱۲) جرور - (۱۳) درور - (۱۴) نائیڈو وغیرہ - (۱۵) محال - (۱۶) جانب گاؤن - محال (۱۷) (۲۲) جام گنڈ - چیکیلی انجن - (۲۳) مول تپائی ایجن - (۲۴) جانا گڑی -

۹۔ سرکار ویتا لواری میں (۲۵) محال تھے۔

(۱) ویتا لواری - (۲) اونڈن گاؤن - (۳) چاندور - (۴) چیکیلی - (۵) دیونی - (۶) دھاڑ - (۷) دھاویڈ - (۸) ساولر - (۹) شیولی عرف شیوتی -

۱۰۔ سرکار کھنڈے میں ایک ہی محال -

۱۱۔ سرکار میکہر میں (۱۱) محال تھے۔

(۱) حویلی میکہر - (۲) امرپور - (۳) دھونڈی - (۴) دیول گاؤن - (۵) ریوڑ - (۶) شیوڑی - (۷) لوتار - (۸) لکا پور پانگلڑ - (۹) واکد - (۱۰) شیرپور - (۱۱) جہورنگر -

۱۲۔ سرکار پاتھری میں (۱۱) محال تھے۔

(۱) حویلی پاتھری - (۲) والور - (۳) ناچن گاؤن - (۴) پرہینی - (۵) بھوگاؤن - (۶) ٹاکلی - (۷) جہری - (۸) کوسٹھی تونو - (۹) سیولی - (۱۰) راکھن گاؤن - (۱۱) چنور - اس سرکار کو بالا گھاٹ بھی کہتے ہیں۔

۱۳۔ سرکار یاہور یا لاگھاٹ میں (۲۰) محال تھے۔

(۱) حویلی یاہور - (۲) ان شنگے - (۳) کھنڈ - (۴) پنگولی - (۵) پوسٹ - (۶) تانبے - (۷) چپائی - (۸) چیکنی - (۹) دارہین - (۱۰) ڈھوکی - (۱۱) سوہتے - (۱۲) مانڈاپور -

(۱۳) سندی کھنڈ - (۱۴) ساڈے - (۱۵) گیرولی - (۱۶) موہے گیر - (۱۷) کن ہنڈے -

(۱۸)، پلد۔ (۱۹)، واڈھونہ۔ (۳۰)، نام درج نہیں ہے۔

(۴) صوبہ دولت آباد خجستہ بنیاد عرف اورنگ آباد میں (۱۲)، سرکار تھے۔

(۱)، دولت آباد۔ (۲)، سیٹن۔ (۳)، احمد نگر عرف فرخ آباد۔ (۴)، سولا پور۔ (۵)، پینڈہ۔

(۶)، جالنے پور۔ (۷)، فتح آباد عرف دہلور۔ (۸)، سنگم نیر۔ (۹)، پور جوہلی۔ (۱۰)، جونر۔ (۱۱)،

تل کوکن۔ (۱۲)، بیڑ۔

۱۔ سرکار اول دولت آباد میں (۳۰)، محال تھے۔

(۱)، جوہلی دولت آباد۔ (۲)، خوشا باد (خلد آباد)، (۳)، انتور۔ (۴)، پوہلڑی۔ (۵)، دیجا پور

(۶)، ٹاکلی۔ (۷)، ترک آباد عرف کہراڑی۔ (۸)، جائے گاؤن۔ (۹)، چالیس گاؤن۔ (۱۰)، چھوڑ گے

(۱۱)، خانہ پور۔ (۱۲)، وقتا باد۔ (۱۳)، راجور۔ (۱۴)، راج پیہر۔ (۱۵)، ستارہ۔ (۱۶)، سوڈا۔

(۱۷)، سلطان پور۔ (۱۸)، گنگا پور۔ (۱۹)، (۲۰)، کہنر دو محال۔ (۲۱)، کوتاہی۔ (۲۲)، کوہبھاری۔

(۲۳)، کینڈاٹے۔ (۲۴)، مانک پونچ۔ (۲۵)، ہمساری۔ (۲۶)، والوزو نظام پور۔ (۲۷)،

(۲۸)، ہرمول۔ (۲۹)، دارالغریب۔ (۳۰)، نام نہیں دیا گیا۔

۲۔ سرکار سیٹن میں (۳)، محال تھے۔

(۱)، سیندھ روایے۔ (۲)، جوہلی سیٹن۔ (۳)، دارور وارٹا۔

۳۔ سرکار احمد نگر میں (۱۰)، محال تھے۔

(۱)، جوہلی احمد نگر۔ (۲)، اشٹی۔ (۳)، پانڈے پیڈ گاؤن۔ (۴)، جام کہیڈ۔ (۵)، سری گونڈا

عرف چانہار گوندی، (۶)، راشین۔ (۷)، مانڈوگن۔ (۸)، کدھی کہوت۔ (۹)، کرٹسے وکیت، (۱۰)، ناندو

(۱۱)، نام نہیں دیا گیا ہے۔

۴۔ سرکار سولا پور میں (۳)، محال تھے۔

(۱)، جوہلی سولا پور۔ (۲)، ناندروتہ۔ (۳)، امیر وارٹا۔

۵۔ سرکار پینڈہ میں (۱۹)، محال تھے۔

(۱) حویلی پرنڈھ - (۲) وانگی - (۳) سہوم - (۴) دیٹے - (۵) اندوسے - (۶) دانشی -
(۷) ترکھٹ - (۸) بارسہ - (۹) پان گاؤن - (۱۰) بانگری - (۱۱) راتانجس - (۱۲) کاٹی -
(۱۳) مارڈی - (۱۴) موہول - (۱۵) اندرپتا - (۱۶) کرکبہ - (۱۷) بہوسے - (۱۸) ٹمبورنی
(۱۹) کرٹے سائز گاؤن -

۶ - سرکار جالندھ پورین (۱۰) محال -

(۱) حویلی جالندھ پور - (۲) انٹر - (۳) یکوتی (دونی) - (۴) پڑتور - (۵) بھوکرہ
(۶) کڈ سائنگوئی - (۷) پیری - (۸) داہاڑی - (۹) راجنی - (۱۰) روشن گاؤن -
۷ - سرکار فتح آباد عرف دھارورین (۱۰) محال -

(۱) حویلی دھارور - (۲) ایٹے جوگاؤی خرموٹی - (۳) پان گاؤن بارانی بی کے (۴) برداپور -
(۵) پرلی - (۶) پوہنیر - (۷) شیرسال - (۸) شبلی گاؤن - (۹) گھاٹ نادر - (۱۰) رینا پور قصبہ
(۱۱) کھلی دائی اس میں رینا پور قصبہ دس پرگنہ سے علاحدہ پایا جاتا ہے -
۸ - سرکار سنگم شیرمین (۱۱) محال تھے -

(۱) حویلی سنگم شیر - (۲) پاٹوہ - (۳) اکولے - (۴) سہیلے - (۵) ترمبک - (۶) چاندپور -
(۷) دھاندھیل - (۸) سیز - (۹) ٹھان - (۱۰) دینڈوری - (۱۱) گلشن آباد عرف ناسیک -

۹ - سرکار بہور میں ایک محال تھا -

۱۰ - سرکار چوئیر میں (۲۳) محال تھے -

(۱) حویلی جوتر - (۲) پارتری - (۳) پون مادل - (۴) پوڑ کھورے - (۵) کانت کھورے -
(۶) رسول آباد - (۷) روہیڈ کھور - (۸) سالوڑ - (۹) شیرادل - (۱۰) سوپے - (۱۱) انداپور -
(۱۲) کرڈے نمبوٹے - (۱۳) گونجان مادل - (۱۴) موچے - (۱۵) کو قول - (۱۶) روجو کورے -
(۱۷) موس کھورے - (۱۸) شیرس مادل - (۱۹) نلے مادل - (۲۰) موآباد - (۲۱) پیل پاد کھورے -
(۲۲) موٹے کھورے - (۲۳) مہیا باد عرف پونہ کسی زمانہ میں یہ پونہ ایک صوبہ کی حیثیت بھی رکھتا تھا -

۱۱۔ سرکار تل کوکن میں (۱۶) محال تھے۔

(۱) اسلام گڑھ۔ (۲) امین آباد۔ (۳) ونڈراجپوری۔ (۴) تملاول گودل۔ (۵) اسلام آباد
عرف بہنوڑی۔ (۶) رائے گورٹ۔ (۷) کرنال۔ (۸) سون گڑھ عرف دیوری۔ (۹) کوکچ سلگ۔
(۱۰) مرتضیٰ آباد۔ (۱۱) کواہنر۔ (۱۲) اورجن عرف کلیان۔ (۱۳) نصیر آباد۔ (۱۴) اکس۔ (۱۵)
ٹھاسرے۔ (۱۶) بہوسل۔

۱۲۔ سرکار بٹر میں کتنے محال تھے اس کا پتہ نہیں چلا۔

(۱) صوبہ خاندیس عرف برہان پور میں (۶) سرکار تھے۔

(۱) برہان پور قلعہ عشر۔ (۲) گالٹا۔ (۳) سرکار سندور بار۔ (۴) سرکار باگلان۔ (۵)
ہانڈی۔ (۶) بجاکڑھ عرف کہرگون۔

۱۔ سرکار برہان پور قلعہ عشر میں (۳۳) محال تھے۔

(۱) حیلی برہان پور۔ (۲) عشر۔ (۳) ایرنڈول۔ (۴) ایانڈور۔ (۵) اسلینر۔ (۶) اوتران
(۷) پاچوری۔ (۸) بہال۔ (۹) بیٹا دو۔ (۱۰) ور سے گاؤن۔ (۱۱) بوداڑ۔ (۱۲) پورن
(۱۳) چھاڑ گاؤن۔ (۱۴) یاقل۔ (۱۵) دھاسن گاؤن۔ (۱۶) پنیل نیر۔ (۱۷) تھالیر۔ (۱۸)
جام نیر۔ (۱۹) چاندسر۔ (۲۰) جد۔ (۲۱) ڈانگری۔ (۲۲) ڈابورقی۔ (۲۳) راڈیر۔ (۲۴)
جین پور۔ (۲۵) سادوے۔ (۲۶) سندورنی۔ (۲۷) سون گیری۔ (۲۸) علول آباد۔ (۲۹)
فتح آباد عرف دہول۔ (۳۰) سوہونیر۔ (۳۱) مٹھاپور۔ (۳۲) معطف آباد عرف چاندور (۳۳) نصیر آباد
۲۔ سرکار گالٹا میں (۷) محال تھے۔

(۱) حیلی گالٹا۔ (۲) اوکھاڑ۔ (۳) پیٹ پال۔ (۴) ٹوکٹاٹھی۔ (۵) لوہنیر۔ (۶)
نمت آباد۔ (۷) کیدار چیکہلی۔

۳۔ سرکار سندور بار میں (۵) محال تھے۔

(۱) حیلی سندور بار۔ (۲) پیام تیر۔ (۳) سلطان پور۔ (۴) نیر۔ (۵) نام دج نہیں ہے۔

۴۔ سرکار باگلان مین (۳۰) محال تھے۔

(۱) ادھونی - (۲) اورنگ پور - (۳) اورنگ ڈاؤ - (۴) پان کھیر - (۵) بنی نیل - (۶) پیٹ
(۷) پی تیلیر - (۸) سادس - (۹) تہادی - (۱۰) چویاچے - (۱۱) جے نا پور - (۱۲) ڈانگر - (۱۳) شیر
(۱۴) - (۱۵) - (۱۶) پاڑیے وغیرہ (۱۷) محال - (۱۸) پی سول - (۱۹) تیلون - (۲۰) کوریالی - (۲۱) ہاتے گڑھ
(۲۲) ہر سول - (۲۳) کا سار تھل - (۲۴) پیٹ چویا - (۲۵) یہا ماتھل - (۲۶) دار الفرب - (۲۷) دہی دل
(۲۸) رائے پور - (۲۹) ساندس - (۳۰) سلطان گڑھ -

۵۔ سرکار ہانڈے مین (۲۵) محال تھے۔

(۱) حویلی ہانڈے - (۲) اتو سر جہ - (۳) دلہاری - (۴) یوسی - (۵) بورنی - (۶) بہام گڑھ -
(۷) ٹمبورنی - (۸) چار سے محال - (۹) جولا - (۱۰) سا جی - (۱۱) - (۱۲) - (۱۳) - (۱۴) شیدتی وغیرہ
محال چار - (۱۵) کھڑور - (۱۶) نصیر آباد - (۱۷) دو دہی - (۱۸) - (۱۹) - (۲۰) - (۲۱) - (۲۲) حسن آباد وغیرہ پانچ محال
(۲۳) ہر پے - (۲۴) - (۲۵) کوٹنیر وغیرہ محال دو -

۶۔ سرکار بیگاڈہ عرف کھگون مین (۳۳) محال تھے۔

(۱) حویلی کھگون - (۲) اسلام آباد - (۳) ام تھا - (۴) آنیرا - (۵) اون - (۶) وہام گاؤن -
(۷) دہت سری - (۸) پاٹ کھلے - (۹) یڈوٹ - (۱۰) یڈگے - (۱۱) باروڈ - (۱۲) پلکوڑا - (۱۳)
جلال آباد - (۱۴) بودھن گڑھ - (۱۵) چارسی - (۱۶) دیولا کیتا - (۱۷) سانگوئی - (۱۸) سلطان آباد -
(۱۹) سندوسے - (۲۰) سورائے - (۲۱) فرخ آباد - (۲۲) کایا پور - (۲۳) کرا آباد - (۲۴) گھوڑے گاؤ
(۲۵) داڑوئے (دھاتے) - (۲۶) کپ پاڑ - (۲۷) جوروا - (۲۸) دھورور - (۲۹) ناگوار - (۳۰)
جان آباد - (۳۱) نکھلی - (۳۲) جہا جو نرا کبر پور - (۳۳) داکھل -

۱۔ صوبہ فرخندہ بنیا و عرف حیدر آباد - بھاگانگر۔

اس میں ارکاٹ وغیرہ ملک بھی شامل تھے۔ اس کے دو حصے تھے۔ (۱) ایروے آب کرشنا - (۲)
کرناٹک اروے - داروے - آب کرشنا - ارکاٹ کے بنگلہ پہلے حصہ مین (۲۲) سرکار اور دوسرے مین

(۲۱) سرکار اس طرح ہر دو صدوں میں جلد ۳۳ سرکار تھے۔

۱۔ حصہ اول میں سرکار (۲۲) تھے۔

(۱) فرخندہ بنیاد حیدر آباد عرف بہاگ نگر۔ (۲) محمد نگر عرف گو لکنڈہ۔ (۳) کوکس۔ (۴) نلکنڈہ۔ (۵) کوئل کنڈہ۔ (۶) کہن میٹ۔ (۷) کہن پور۔ (۸) پانگل۔ (۹) ہیور کنڈہ۔ (۱۰) جہون گیر۔ (۱۱) میدک (۱۲) ملگور۔ (۱۳) مصطفیٰ نگر۔ (۱۴) مرتضیٰ نگر۔ (۱۵) یلگندل۔ (۱۶) ورنگل۔ (۱۷) ویلور۔ (۱۸) چھلی تیز (۱۹) راج بندری یا راجنڈی۔ (۲۰) شیکا کول۔ (۲۱) نظام پٹن۔ (۲۲) کاتیل ماس۔

۲۔ اگرچہ دوسرے حصہ میں (۲۱) سرکار تھے لیکن صرف (۲۰) کے ہی نام درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) سندھوٹ۔ (۲) گنجی کوٹ۔ (۳) گوئی۔ (۴) گورم کونڈا۔ (۵) کہم۔ (۶) اوگیر۔ (۷) شرن پلی (۸) کاپنچی۔ (۹) چکل پن۔ چکل پیٹ۔ (۱۰) تری پاسور۔ (۱۱) نفرت گیس۔ (۱۲) والکونڈاپور۔ (۱۳) چند گیر۔ (۱۴) پالم کوٹ۔ (۱۵) پارور۔ (۱۶) تری تول۔ (۱۷) ترنوالی۔ (۱۸) ویلور۔ (۱۹) جگدیو۔ (۲۰) ترچنا پلی (۲۰) چول منڈل عرف چنداور۔ تنجا پور۔

(۱) حصہ اول میں ایروئے اب کرشنا میں سرکار اور محال مندرجہ ذیل تھے۔

سرکار اول فرخندہ بنیاد حیدر آباد عرف بہاگ نگر اور سرکار دوم محمد نگر عرف گو لکنڈہ ان دونوں کے جلد محال (۱۲) تھے۔

(۱) حویلی گو لکنڈہ۔ (۲) بالاپور۔ (۳) پٹن چرو۔ (۴) نلو وارا۔ (۵) حسین ساگر۔ (۶) السور۔ (۷) حویلی فرخندہ بنیاد حیدر آباد بہاگ نگر۔ (۸) خیریت آباد۔ (۹) مودگل۔ (۱۰) حیات آباد (۱۱) عبداللہ نگر۔ (۱۲) ترکھڑا۔ ان بارہ محال میں نمبر ۶ تک دوسرے سرکار کے اور نمبر ۷ سے بارہ تک اول سرکار کے ہونا پائے جاتے تھے۔

۳۔ سرکار کوکس میں (۵) محال تھے۔

(۱) حویلی کوکس۔ (۲) گندھاری۔ (۳) اولور۔ (۴) ناراین کہیر۔ (۵) سلیٹلے۔

۴۔ سرکار نلکنڈہ میں (۶) محال تھے۔

۱) حویلی ننگنڈہ - (۲) پاڑچر - (۳) ناگل پاڑا - (۴) اورل کٹڈہ - (۵) او در کٹڈہ

(۶) ارو کھلی -

۵ - سرکار کوہل کٹڈہ مین (۱۳) محال تھے -

۱) حویلی کوہل کٹڈہ - (۲) کوہر - (۳) محب ابد پور - (۴) تانڈور ویکل - (۵) دولت آباد

(۶) اٹکی - (۷) شاہ پور - (۸) پرتی - (۹) کوٹڈل موسگی - (۱۰) بے پٹی - (۱۱) پارے وار -

(۱۲) یادور گل - (۱۳) لوتے پٹی -

۶ - سرکار کھم میٹ مین (۱۱) محال تھے -

۱) حویلی کھم - (۲) انت ساگر - (۳) شکر گیڈی - (۴) شاہ آباد - (۵) گھوڑا -

دھبرہ (۶) گنگا قے (۷) کچی کٹڈہ - (۸) سی پارتی - (۹) نیالکل پٹی - (۱۰) مارسوائی - (۱۱) جلیلی

۷ - سرکار گھنپور مین (۸) محال تھے -

۱) حویلی گھنپور - (۲) پن من گڈلا - (۳) ساگر آباد - (۴) عمل کارگی - (۵) کانے درگ -

(۶) بے پٹی - (۷) تاقو بھونڈا - (۸) برنیل -

۸ - سرکار یاٹکل مین (۴) محال تھے -

۱) حویلی پانگل - (۲) تپ تھرائے - (۳) ناگنول پرودل - (۴) تھوادر کوٹ کوٹا -

۹ - سرکار بیور کٹڈہ مین (۱۱) محال تھے -

۱) حویلی بیور کٹڈہ - (۲) بدروٹی - (۳) ابراہیم پٹن - (۴) پیور - (۵) جیٹی ملکا پٹی - (۶)

چر کٹڈہ - (۷) ہیول پٹی - (۸) دولہ گڈہ - (۹) وزیر آباد - (۱۰) دیل جال - (۱۱) کان درگ -

۱۰ - سرکار بھونگیر مین (۱۱) محال تھے -

۱) حویلی بھونگیر اوت فاڈ - (۲) بودوال - (۳) ترگوٹڈل - (۴) تیگول - (۵) چیل -

(۶) راج - (۷) کونڈہ - (۸) شاہ نگر - (۹) کلورام - (۱۰) نڈی کونڈہ - (۱۱) وکن کونڈہ -

۱۱ - سرکار میدک مین (۱۲) محال تھے -

(۱) حویلی میدک - (۲) ابراہیم پور - (۳) اڈسور - (۴) بیکلور - (۵) پٹلور - (۶) ٹیکمال
(۷) ترانور عرف سلطان پور - (۸) گجیل - (۹) گوڈور - (۱۰) کلیا پور - (۱۱) دیچور - (۱۲) باتا کرک
۱۲ - سرکار ملگور میں (۳) محال تھے۔

(۱) حویلی ملگور - (۲) راجکو پال - (۳) حسین آباد -

۱۳ - سرکار مصطفیٰ نگر میں (۲۴) محال تھے۔

(۱) حویلی مصطفیٰ نگر - (۲) کریال ابراہیم نگر - (۳) اکلے مان کالی - (۴) بیجا پارت - (۵)

بہی تربلی - (۶) دین گچی بالے - (۷) جیلال والا - (۸) دیورگوٹا - (۹) حیات ڈیل - (۱۰)

کل پیلی (۱۱) گوتھوڈور - (۱۲) گالے پیلی - (۱۳) وزیرا میں ماننگاپور - (۱۴) گڈی پاڑا - (۱۵) سورور

(۱۶) گنگاگیری - (۱۷) مول گول - (۱۸) کیدور - (۱۹) کیدوگھٹ - (۲۰) نندگاؤن - (۲۱)

جون تھل - (۲۲) کانات - (۲۳) دینے کوئڈہ - (۲۴) اوپور -

۱۴ - سرکار مرتضیٰ نگر میں (۵) محال تھے۔

(۱) حویلی مرتضیٰ نگر - (۲) کولور - (۳) پیل کوئڈہ - (۴) ویچی کوڑا دیوی کنڈہ - (۵) راکچہ

۱۵ - سرکار یلگندل میں (۲۱) محال تھے۔

(۱) حویلی یلگندل - (۲) انک گیری - (۳) ویجے گری - (۴) ارسی کوٹا - (۵) کرن ٹلا -

(۶) جزا کوئڈہ - (۷) نلکے پلی - (۸) پٹے کور - (۹) کوڈک پال - (۱۰) دیوی کنڈہ - (۱۱) یلی کنڈہ

(۱۲) دیستہ گھٹ پلی - (۱۳) سینڈلی - (۱۴) سندگری - (۱۵) پوکس - (۱۶) سنہتور - (۱۷) لاؤل کنڈہ

(۱۸) راجرک - (۱۹) پیکلی - (۲۰) ویلرول - (۲۱) ولوک - (۲۲) سین گوک -

۱۶ - سرکار ورنگل میں (۱۶) محال تھے۔

(۱) حویلی ورنگل - (۲) وید کنڈہ - (۳) دیدیا نگر - (۴) گوٹی بار - (۵) کوتے گھاٹ - (۶)

اووگہ - (۷) کٹاکش پور - (۸) گوری کوئڈہ - (۹) پرکالا - (۱۰) دہولے کنڈہ - (۱۱) مبارک حسنہ

(۱۲) سمت کن پالا - (۱۳) یلگور سہ - (۱۴) چندر گری - (۱۵) چیٹ بولی - (۱۶) پوکال -

۱۷- سرکار ویروول میں (۱۱) محال تھے۔

(۱) حویلی ویروول - (۲) گورگول - (۳) پیدپال - (۴) اتلی اشٹی - (۵) کاچی مالوڑا - (۶) دھوڑ پتلا - (۷) نے ہکر - (۸) کوڈور - (۹) چیتل پوڑی - (۱۰) بھریہو - (۱۱) نام نہیں دیا گیا
۱۸- سرکار مچھلی بندر میں (۸) محال تھے۔

(۱) حویلی مچھلی بندر - (۲) اڈل ہال - (۳) انگودل - (۴) اپنی کوٹ - (۵) تھوڑ واڑہ - (۶) پیڈنا - (۷) جلسہ پور - (۸) تلو -

۱۹- سرکار راج بندری میں دراجندری (۲۴) محال تھے۔

(۱) حویلی راج بندری - (۲) اگر بارپیر - (۳) توڑی پال - (۴) کاڑی کندہ - (۵) پگیری - (۶) کوزو - (۷) کاڑ لبات کندہ - (۸) چارپلی - (۹) بیک پال - (۱۰) یروڑا - (۱۱) کورتارس پلی - (۱۲) کیرنور - (۱۳) پڑتور - (۱۴) چیکل گتیال - (۱۵) تیگل بٹکون - (۱۶) جھوہ پال پڑکوٹہ - (۱۷) - (۱۸) ویگور محال - (۱۹) - (۲۰) وجرو کرے مک جھال - (۲۱) - (۲۲) ان محل کے نام درج نہیں ہیں -

۲۰- سرکار شیکا کول میں (۱) محال تھا موسوم شیکا کول -

سرکار نظام پٹن میں ایک ہی محال موسوم نظام پٹن تھا -

سرکار کان الماس میں ایک ہی محال -

(۲) حصہ دوم کرناٹک اور پانچابٹار کاٹ کے سرکار اور محال حسب ذیل تھے -

سرکار اول سیدہ دٹ میں (۸) محال تھے -

(۱) حویلی سیدوٹ - (۲) چے اور - (۳) کشاپور - (۴) پوت کجا - (۵) پورناکے

(۶) بابولی - (۷) پورور - (۸) پوگول ناڑ -

دیگر سرکار کنخی کوٹہ میں (۱۵) محال تھے -

(۱) حویلی کنخی کوٹہ - (۲) کبری کاریکول - (۳) چنچل نالہ - (۴) ادک کوکار - (۵) کوکار کالوا -

(۶) ناکوتری - (۷) تنال - (۸) پھولودک - (۹) دہرم درم پرگنہ - (۱۰) پارل پٹی - (۱۱) پاسور - (۱۲) لمپال - (۱۳) دیگلا - (۱۴) دیلسور - (۱۵) کائل جاسمینو ہر سر -

۳- سرکار گوتی مین (۱۳) محال تھے -

(۱) حویلی گوتی - (۲) چید سبگنالا - (۳) ادوکنڈا - (۴) کیردر - (۵) اوپرپی کندھ - (۶) چنیک پٹی - (۷) تیانو یکہ ہرو - (۸) پلے کڈا - (۹) کھلکی - (۱۰) پاکڈ - (۱۱) پٹی راجپٹن - (۱۲) پیٹ پٹی - (۱۳) یرنیک کراچرو -

۴- سرکار گورم کندھ مین (۱۲) محال تھے -

(۱) حویلی گورم کندھ - (۲) اوڈسور - (۳) کوٹی پیال پت پٹی - (۴) گوڑی مالے دین - (۵) پے پال - (۶) مدن پٹی - (۷) کوت پالم - (۸) دوئے پالم - (۹) پوگنور - (۱۰) کد نور - (۱۱) حسن آباد - (۱۲) شیوگڈک -

۵- سرکار کھم مین (۱۸) محال تھے -

(۱) حویلی کھم - (۲) السور - (۳) اونکی کھامن ہالی - (۴) ہو پاڑ - (۵) ماچارک - (۶) پٹا ریک - (۷) اڑی شیک - (۸) دیور - (۹) مارک - (۱۰) کارم چولی - (۱۱) ہرسی - (۱۲) ہسین پور - (۱۳) کواک کوپ - (۱۴) گورجا دنا - (۱۵) تنگیڈ - (۱۶) ڈیکر کاڑھی - (۱۷) چکنور - (۱۸) ہول پیڑ -

۶- سرکاراودگیر مین (۶) محال تھے -

(۱) حویلی اودگیر - (۲) چوڑی - (۳) کالی ڈیکل پیٹ - (۴) کتھ پٹی - (۵) گوڈلور - (۶) کتھور - ۷- سرکار شرن پٹی مین (۱۲) محال تھے -

(۱) حویلی شرن پٹی - (۲) کڈ دیڈ - (۳) انتت موگر - (۴) کوسوا کلوٹی - (۵) گڈھی وارک - (۶) پوادر - (۷) چیمور - (۸) چہ ہات چتنور - (۹) جل پگی - (۱۰) وینکٹ گیری - (۱۱) نیلور - (۱۲) راجور سدا پور -

۸۔ سرکار کراچی میں (۱۵) محال تھے۔

(۱) حویلی شیو کراچی۔ (۲) دیشو کراچی۔ (۳) کرکوڑی۔ (۴) کاڑپاک۔ (۵) کوڑگل۔ (۶) کوڑلو
(۷) اوکانڈا۔ (۸) روضہ۔ (۹) دیہاترقی۔ (۱۰) ناراین دنگ۔ (۱۱) سالپاک۔ (۱۲) موسرواک۔
(۱۳) دیہہ پالک۔ (۱۴) پوڑ۔ (۱۵) ہپارماتا۔

۹۔ سرکار چنگل پٹن میں (۳) محال تھے۔

(۱) حویلی چنگل پٹن۔ (۲) متی منگل۔ (۳) بروہتہ۔ رات میں کردن۔

۱۰۔ سرکار ترپاسور میں (۸) محال تھے۔

(۱) حویلی ترپاسور۔ (۲) جو جری۔ (۳) پوتی ہالی۔ (۴) بندر کاتے پٹن اور وہو کراچی پٹن
(۵) سینڈے۔ (۶) دیہات کو تہالی پور۔ (۷) مودریالا۔ (۸) مہا بندری اس کے ضمن میں بندہ
(۹) چکین۔ (۱۰) پالے گہاٹ۔ (۱۱) کفنور۔

۱۱۔ سرکار نصرت گیس میں (۸) محال تھے۔

(۱) حویلی نصرت گیس۔ (۲) تیڈک بک۔ (۳) رحمہ (۴) ویڈنہیلی (۵) دیٹ دنگ
(۶) اسرپور۔ (۷) تیرکلور۔ (۸) ترک مانور۔

۱۲۔ سرکار بالکنڈہ پور میں (۵) محال تھے۔

(۱) حویلی بالکنڈہ پور۔ (۲) تہہ گوئی پسی تہڈ (۳) یلبانگر۔ (۴) گوپور۔ (۵) نام دج نہیں ہیں۔

۱۳۔ سرکار چندر گری میں (۱۰) محال تھے۔

(۱) حویلی چندر گری۔ (۲) کو باپور۔ (۳) چنور۔ (۴) تیرتی۔ (۵) سپروڈ۔ (۶) ہلی سیٹ۔
(۷) سی ہوا۔ (۸) کپالے گران۔ (۹) گونڈ بڑی۔ (۱۰) کال ہتری۔

۱۴۔ سرکار پالم کوٹہ میں (۱۲) محال۔

(۱) حویلی پالم کوٹہ۔ (۲) امت گال۔ (۳) دراپور۔ (۴) کاشا بکوڑ۔ (۵) تیرتہن گڈھی۔
(۶) چیدہنر۔ (۷) سری موٹھی۔ (۸) محمودیدر۔ (۹) رٹیا پٹن۔ (۱۰) ڈ ہاجل۔ (۱۱) واٹھا تہ۔

(۲۳) پھودن گیری -

۱۵- سرکار با ارمین (۹) محال -

(۱) حویلی با ارم - (۲) نیلوٹ تلبور - (۳) نیر نام نیلور - (۴) گیریادی - (۵) دیونام پٹن
(۶) گوڑ سور عرف اسلام آباد - (۷) قوم ہال - (۸) ونیکٹ پیٹھ - (۹) ویلیور -

۱۶- سرکار تیر توٹل - تری تو مالی سین (۱۱) محال -

(۱) حویلی تراٹل - (۲) سیکر پیٹھ - (۳) کلگورچا - (۴) مولکائی - (۵) ٹالور - (۶) لور
(۷) دندمب - (۸) پڈ ویڈ - (۹) چانگنار - (۱۰) منصور پیٹھ - (۱۱) کچھی در پھل - (۱۲) تیاپال پیٹھ -

۱۷- سرکار ویلیور سین (۸) محال -

(۱) حویلی ویلیور - (۲) کالنور - (۳) گوڑی منہا (۴) تل وائی پدی گھاٹ - (۵) اگرنا -
(۶) ارنی - (۷) درساپور - (۸) ادور -

۱۸- سرکار جگدیو سین (۲۷) نیال رہتے -

(۱) حویلی جگدیو - (۲) تیریاپور - (۳) کلپی لاپور - (۴) وانم باڑ - (۵) ہرور - (۶) کارستے
(۷) کرشنگری - (۸) کوری وغیرہ - (۹) محال - (۱۰) یکین کوٹ - (۱۱) چینیائٹن - (۱۲) مدراس
(۱۳) کیوٹراپٹن - (۱۴) یکدر کوٹ - (۱۵) مایپور - (۱۶) رتناگیری - (۱۷) کھن کھن ہلی - (۱۸) دہرم ورم - (۱۹) دیر بہڈ ڈرگ - (۲۰) رائے کوٹ -

۱۹- سرکار تر چنپالی و نیوان سرکار چونی متٹل عرف چند اور این کے محال کی

نقاد اور نام ورج نہیں ہیں - اور ایکیوان سرکار کونسا ہے اس کا پتہ نہیں چل سکا -

ہندوستان کے (۱۶) صوبے اور دکن کے (۷) صوبے جملہ (۲۳) صوبے تھے اور (۲۱) صوبوں کا
پتہ چل چکا لیکن ہندوستان کا سولوان صوبہ کونسا تھا اس کا علم نہ ہو سکا -
(۱۶)

بقیہ حالاتِ سلطانِ العلوم اعلیٰ حضرت حضور پور نور اور امیر عثمان علیخان بہار خردکن

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۲۱

۱۶ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ بروز شنبہ باغ عامہ کے اوڑیس ہال میں پیشگاہ خسروی میں جامعہ عثمانیہ کی جانب سے (سلطانِ العلوم) کی اعزازی ڈگری پیش ہوئی۔ بلکہ اور افضل ع کے عہدہ داران بھی اس جلسہ میں شریک تھے۔ معتمد صاحب مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ کی جانب سے (۵۵۰) خوشامد عتی کارڈ تقیم کئے گئے تھے اور اس روز حسب الحکم سرکار جلد دفاتر و مدارس بلکہ کو ایک یوم کی عام تعطیل دی گئی تھی۔

۳۳ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ۔ اعلیٰ حضرت اقدس کی سواری پلِ افضل گنج سے بلکہ میں داخل ہونے کے وقت شاہی موٹر کے عقب میں جو اسٹاف وغیرہ کی کئی ایک موٹر میں تھیں ان میں سے ایک موٹر اتنا رفتار میں شاہی موٹر سے ٹکرائی۔ لیکن سوار یوں میں سے کسی کو کسی قسم کا صدمہ نہیں پہنچا۔

۲۹ رجب ۱۳۴۲ھ امیر آصفیہ اول مرحوم و مغفور کے اعلان خود مختاری اور سلاطین آصفیہ کی مملکت و کن میں دو صد سالہ حکمرانی کی مسرت میں آج تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں عام تعطیل دی گئی۔ اور خلوت مبارک میں مغلائی دیباہ منعقد ہوا۔ اور غرہ شعبان ۱۳۴۲ھ یوم شنبہ کو اسی سلسلہ میں دو صد اشخاص کا انگریزی ڈیز باغ عامہ میں ہوا۔ بعد ختم ڈیز ندین پیش کی گئیں۔

۱۶ شعبان ۱۳۴۲ھ روز شنبہ کو اعلیٰ حضرت قدر قدرت صبح کے سوا نو بجے بغرض والی نماز عید الفطر عید گاہ تالاب میر عالم تشریف فرما ہوئے تھے۔

۲۹ رجب ۱۳۴۳ھ بروز شنبہ کو تمام دفاتر سرکار عالی میں بتقریب خود مختاری سلطنت آصفیہ تعطیل رہی۔ اور بتقریب سالگرہ مبارک امراء ملک و جاگیر داران اور عہدہ داران سلطنت نے کنگ کوٹھی مبارک پر حاضر ہو کر پیشگاہ خسروی میں ندین پیش کیں۔ اور ۱۱ بجے سے دو بجے تک ندین پیش ہوتی رہیں۔

۱۶ شعبان ۱۳۴۲ھ روز یک شنبہ شب کے دس بجے محل مبارک اعلیٰ حضرت (صاحبزادی حتما

عورتوں اور یتیم بچوں وغیرہ کی پرورش کی جائے گی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۲ء میں مسلم ارفع کلکتہ کی امداد میں دس ہزار روپیہ کلدار عطا کرنے کا حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ء میں لیڈی ریڈنگ فہڈین عیسٰی ہزار روپیہ چندہ عطا کیا گیا۔

— اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۲ء میں فلسطین کی مسجد افضل وغیرہ کی ترمیم کیلئے ایک روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— ایضاً کلکتہ کے یتیم خانہ اسلامیہ کو دس ہزار روپیہ عطا کیا گیا۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۲ء میں دہلی کے عربی ہائی اسکول اور قدیم تاریخی عمارتوں کی درستی کے لئے سترہ ہزار روپیہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

— ماہ نومبر ۱۹۲۳ء میں مصیبت زدگان جاپان کے چندہ میں تیس ہزار روپیہ عطا کیا گیا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۲ء میں لاہور میں ایک مسجد کی تعمیر کے لئے عسکری روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— ایضاً حبیب عیدروس صاحب کے مدرسہ واقع نانڈیڑ کی عمارت کی تکمیل کے لئے پانچ ہزار روپیے کی منظوری صادر ہوئی اور یہ حکم ہوا کہ اس مدرسہ کو سرکاری مدرسہ تصور کیا جائے۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۴۲ء میں سعید ابوبکر باقعدہ صاحب کو ماہ کلدار روزادراہ ویکر وطن روانہ کر دیا گیا۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۲ء میں۔ یس۔ مین رڈی صاحب متعلم کیمبرج یونیورسٹی کو بعد فراغ تعلیم لندن کے سررشتہ کو قوالی کا مزید تجربہ حاصل کرنے کی اجازت دی گئی اور اس مقصد کے لئے صمراء کا مزید سفر بھی منظور کیا گیا۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۲ء میں حکیم محمد یعقوب صاحب کو قرآن شریف کے بھارتی ترجمہ کی

تکمیل کے لئے دو ہزار روپیے عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— ایضاً حضرت خواجہ غریب نواز کے مزار مبارک کے پردہ ہائے زرین کی مرمت کے لئے اسی روپیے کھدار کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۴۳ھ میں حضرت اقدس واعلیٰ نے ازراہ الطاف شاہانہ ملیبار کے طفیلیانہ مصیبت زدوں کے امدادی فنڈ میں پچیس ہزار روپیہ عطا فرمائے۔

— اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۳ھ میں مراکو کے محرومین کی بیواؤں اور بچوں کی امداد کے لئے پانچ سو نو تھوڑے، کا چندہ عطا ہوا۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۳ھ میں لندن کے مسجد کی تعمیر میں پندرہ ہزار روپیہ عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ میں سکندر آباد میں کلب کو اس سال بھی پانچ سو روپیہ (حصہ) عطیہ دینے کا حکم ہوا۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۳ھ میں ترکی کے غریب اور مصیبت زدہ لوگوں کے امداد کے لئے انجمن ہلال احمر کو ستر ہزار روپیہ کھدار عطا ہوا۔

اجرائی ماہوار ازبشتی حضرت اقدس واعلیٰ

— سید غلام نصیر الدین احمد دہلوی کے نام غزہ ذیحجہ ۱۳۴۱ھ سے تیس روپیہ سکے عثمانیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔ (۲)، سررشتہ مالگداری کے سابق کے ڈائریکٹر جنرل مشرب جی وٹناب کی میوہ کے نام دو سو پونڈ سالانہ وظیفہ رعایتی جاری کیا گیا۔ (۴)، آغا سید محمد طاہر صاحب شریک برادہ آغا سید علی شوستری کے نام غزہ ذیحجہ ۱۳۴۱ھ سے پچاس روپیہ ماہوار تاحیات اجراء ہوئی۔

(۴)، ملامراد صاحب کی موجودہ ماہوار دار، میں پچاس روپیہ ماہانہ کا اضافہ منظور فرمایا گیا۔ دہم حکیم نقض حسین خان صاحب مرحوم کی میوہ ذہرہ بیگم کے نام تیس روپیہ ماہوار تاحیات منظور فرمائی گئی۔

— خواجہ حسن نظامی صاحب کے نام غزہ ذیحجہ ۱۳۴۱ء سے دوسرو پیہ د ماہ، کلدار ماہوار جاری ہوئی۔
— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ء میں دہلی کے سید خواجہ محمد سلطان احمد کے نام غزہ صفر ۱۳۴۲ء سے
تیس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کی گئی۔

— غزہ محرم ۱۳۴۲ء سے محمد عبدالخالق کرناٹکی کے نام تیس روپیہ ماہوار جاری ہوئی۔
— ۴ صفر ۱۳۴۲ء سے سید خواجہ سلطان احمد صاحب کے نام تیس روپیہ کلدار ماہوار
اجرائی کی گئی۔

— وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۲ء میں مکہ معظمہ والے شریف نید کے نام ایک ٹو روپیہ کلدار و شریف
کے نام پچاس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کی گئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ء میں حب ذیل حضرات کے نام ماہوار جاری ہوئی۔
— حاجی احمد علی صاحب سوتی کے وظیفہ میں مع ۵ روپیہ ماہانہ کا اضافہ کیا گیا۔
— عبدالماجد صاحب مدرس دیوبند کے نام تیس روپیہ ماہانہ ماہوار جاری کی گئی۔
— صفرا بگیم دختر محی الدین حین مرحوم سابق منتظم دفتر صدر المہام بہادری مبارک کے نام
مع ۵ روپیہ وظیفہ منظور ہوا۔

— خال بہادر ستونی مدد کار الگذاری کے دولڑکوں کے نام ڈھائی سال کے لئے مع ۵ روپیہ کا
وظیفہ تعلیمی جاری ہوا۔ بدین شرط کہ دوسرے پساندون کے نام کوئی امداد جاری نہ ہو سکیگی۔
— علام دستگیر صاحب کے دولڑکوں کے نام ایک سال کے لئے مع ۵ روپیہ کا
وظیفہ تعلیمی جاری ہوا۔

— نیاز احمد صاحب ساکن مکہ معظمہ کے نام ۵ ماہانہ اجرا فرمایا گیا۔
— صاحب حسین تلمیذ کلیہ جامعہ عثمانیہ کے نام دو سال کے لئے مع ۵ روپیہ سکے کلدار تعلیمی
وظیفہ جاری ہوا۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ء میں مکہ معظمہ والے شاہ محمد معصوم مرحوم کے بڑے فرزند حافظ

ابو طاہر صاحب اور اولیٰ کی والدہ جمیلہ بیگم جو رامپور میں مقیم ہیں ان دونوں کے نام فی اسم تین روپیہ
کھدار ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

آخرہ ربع الثانی۔ (۱) خراسان والے حاجی ابراہیم صاحب کے نام ۵۵ کھدار ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔
(۲) شمس الدین صاحب جنرل سکرٹری حایت الاسلام لاہور کے نام تاحیات (دوا)،
کھدار ماہوار یکم ربع الثانی ۱۳۴۲ھ سے منظور ہوئی۔

(۳) محمد اسماعیل شاہ صاحب ساکن نانڈیڑ کے نام ۵۵ روپیہ ماہوار تاحیات
یکم ربع الثانی ۱۳۴۲ھ سے جاری ہوئی۔

— حاجی احمد صاحب واعظ کی موجودہ ماہوار ۵۵ روپیہ اور ۵۵ کا اضافہ کر کے ماہانہ
۵۵ روپیہ یکم ربع الثانی ۱۳۴۲ھ سے اجرا ہوئی۔

— وسط ماہ جادی الاولیٰ ۱۳۴۲ھ میں بدایون والے عبدالماجد صاحب قادری کے نام
غزہ جادی الاولیٰ ۱۳۴۲ھ سے ایک سوڑ روپیہ کھدار ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

— غزہ جادی الثانی ۱۳۴۲ھ سے سابق متذکیٹی ہر فخاص محمد احمد خان مرحوم کی بیوہ رحمت بیگم
کے نام ۵۵ ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

— آخرہ جادی الثانی ۱۳۴۲ھ میں مدینہ منورہ کے مفتی کے فرزند ابوبکر باقضہ صاحب کے
نام تاحیات پچاس روپیہ کھدار اور حافظ عبدالرشید صاحب کو جو ماہوار مل رہی ہے ان کے نام اب
تین ۵۵ روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— انجمن حایت الاسلام لاہور کے نام یکم دسمبر ۱۹۶۳ء سے تین سوڑ روپیہ کی امداد جاری کرنے
کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر جادی الثانی ۱۳۴۲ھ میں حبیب صالح عطاس ساکن مدینہ منورہ کے نام تین روپیہ
کھدار ماہوار جاری ہوئی۔

— اوائل ماہ جادی الثانی ۱۳۴۲ھ میں مولوی محمد عبدالباری صاحب بہوپالی رولفہ قافیہ دار
کے

نام غزہ ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ سے پچاس روپیہ ماہانہ تنخواہ بدین شرط جاری کرنے کی منظوری ہوئی کہ حاشیہ مذکور کے جو جو حصے طبع ہوتے جائیں اس کے پچیس پچیس نئے سرکار بدین بلا قیمت داخل کئے جائیں۔

۱۔ ایضاً محمد علی خان صاحب نسبہ عبدالکریم خان صاحب مرحوم ناظم ٹیپ خانہ کے نام یکم جنوری ۱۹۲۴ء سے ایک سو روپیہ ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی دو سال کے لئے بدین شرط جاری کرنے کی منظوری ہوئی کہ اس عرصہ میں اپنی تعلیم مکمل کر لیں۔

۲۔ ایضاً مدرسہ عثمانیہ دہلی کے نام پچاس روپیہ کلدار ماہانہ اودہ کے ایک مدرسہ کے نام حصہ ماہانہ کی امداد جاری کی گئی۔

۳۔ وسطاہ جادوی الثانی ۱۳۵۲ھ میں عقیق بن محسن ساکن مدینہ منورہ کے نام ایک سو روپیہ کلدار ماہانہ تاحیات اور سید ابوبکر یاقصہ فرزند مفتی مدینہ منورہ کے نام پچاس روپیہ کلدار اور مدرسہ سراج العلوم واقع سنہلی ضلع مراد آباد کی امداد ایک سو روپیہ کلدار کی مدت میں ایک سال کی توسیع اور لکھنؤ محمد علی مرحوم کی بیوہ کے نام پندرہ روپیہ کا وظیفہ رعایتی جاری کرنے کا حکم ہوا۔

۴۔ وسطاہ جادوی الثانی ۱۳۵۲ھ میں مولوی سید محمد حسین صاحب مرحوم طبیب مدرسہ نظامیہ کی بیوہ کے نام تیس روپیہ ماہوار جاری کی گئی۔

۵۔ آخر ماہ جادوی الثانی ۱۳۵۲ھ میں مدرسہ نظامیہ کے ایک طالب علم محمد قمر الدین کے نام غزہ حبیب ۱۳۵۲ھ سے حصہ روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

۶۔ ایضاً مدرسہ باب العلوم واقع ٹکاون ضلع مراد آباد کے نام یکم جنوری ۱۹۲۴ء سے دو سال کے لئے حصہ روپیہ کلدار کی امداد منظور ہوئی۔

۷۔ ایضاً محمد کاظم حسین صاحب متعلم ہندو کالج دہلی کے نام تیس روپیہ کلدار کا وظیفہ اور کوٹلا طالبہ علم مدراس کو بیس روپیہ وظیفہ دینے کی منظوری ان مرحمت ہوئیں۔

۸۔ ایضاً مدرسہ عثمانیہ دہلی کے نام حصہ کلدار ماہانہ جاری ہوئے۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۲ھ محمد اعظم صاحب مرحوم ہتھم پولیس اضلاع سرکار عالی کے فرزند مسٹر غلام محی الدین جو اس وقت ملک جرمنی میں فن جنگلات کی تعلیم پا رہے ہیں ان کے نام ایشیا ٹیک اسکالرشپ دے، کلدار ماہانہ دو سال کے لئے یعنی من ابتداء ۱۹۳۳ء لغایت ۱۹۳۶ء منظور کیا گیا۔
ایضاً عبدالوحید صاحب طالب علم کے نام سے دلیف جاری ہوا۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۲ھ محمد عبدالقادر خادم درگاہ قابل شاہ صاحب۔ محبوب علی صاحب ساکن محلہ کہو کرواڑی کے نام تاحیات ماہوارین اجرا کرنے کی منظوریان صادر ہوئیں۔ نیز خاتون بیگم زوجہ محمد الدین شاہ حبشی القادری درالبعہ بیگم بیوہ کے نام علی الترتیب سے دے تاحیات اجرا کرنے کے احکام صادر فرمائے گئے۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۲ھ میں مدینہ منورہ میں مدرسہ عثمانیہ قائم کرنے کے لئے دو مقررین ماہانہ کی منظوری دی گئی۔

ایضاً حسب ذیل اصحاب کے نام حسب ذیل ماہوارات جاری کرنا حکم صادر ہوا۔
(۱) مسماۃ وزیر النساء بیگم عرف امتہ بی ساکن مدراس سے کلدار۔ (۲) مدینہ والے محمد صاحب سے کلدار۔ (۳) محمد عبدالغفور صاحب عرف کامل شاہ ساکن کبوتر خانہ سے کلدار۔ (۴) مدینہ والے عبداللہ صاحب عرف کامل شاہ ساکن کبوتر خانہ سے کلدار۔ (۵) مدینہ والے سید محمد رشید یا علوی سے کلدار۔ (۶) ڈیرہ اسماعیل خان والے سید محمد خان صاحب عرف کاکا صاحب سے کلدار۔ (۷) سید سلیمان شاہ کے نام سے تاحیات جاری اور ذرا راہ کے لئے سے عثمانیت ہوا۔ (۸) جمیلہ بیگم بیوہ شریف عبداللہ مرحوم سے۔ (۹) دہلی والے سید علیم الدین نظامی سے کلدار۔ (۱۰) جالندہ والے قادی سالم محمدی سے۔

میسر کامرن کے انگریزی اخبار بولٹن کو جو سکندر آباد سے شائع ہوتا ہے سرکار عالی سے پانچ ماہانہ کی امداد منظوری ہوئی۔

— اشرف یاب جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام جو سوانوہینہ ماہانہ جاری تھے اُن میں یکم رجب سے

ص کا اضافہ کیا گیا۔

آخر ماہ شعبان ۱۳۴۲ھ زین العابدین کی ولادت کے نام سے اور ان کے دو نوں فرزندوں کے نام کی کس سے۔ سے ماہوار جاری ہوئی۔

وسط ماہ رمضان ۱۳۴۳ھ میں صوفی حبیب اللہ نعمت خوان کے نام سے شہر رمضان تیس سو روپیہ ماہانہ تاحیات جاری اور ان کے مستقر کو ایصال کرنے کی منظوری دی گئی۔

ایضاً۔ قاضی کریم الدین صاحب واعظ سکندر آباد کے نام چالیس روپیہ ماہانہ ایصال کرنے کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ شعبان ۱۳۴۳ھ میں ۱۱، مکہ معظمہ والے سید عبدالقادر کو چک کو دلا، کلدار۔ (۲) ابراہیم عبداللہ بناء، منصور مرحوم سے کلدار۔ (۳) مدینہ منورہ والے حمزہ بن درویش کے نام ماہوارات اجرا ہوئیں۔

وسط ماہ رمضان ۱۳۴۳ھ میں مختار احمد صاحب مولف قاموس العلوم کو پانچ سال کیلئے ماہانہ سو روپیہ کے حساب سے جو ماہوار دی جاتی تھی اسے وائی کر دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

ایضاً ذکیہ بیگم بیوہ شاد اللہ صاحب مرحوم نائب سررشتہ دار عدالت و کو توالی بلکہ کے نام سے ماہانہ رعایتی اور ان کے دو نوں لڑکوں کے نام سے اور سے ماہانہ کی تعلیمی وظائف جاری ہوئے۔

ایضاً۔ قاری عبداللہ بن مسعود بانی مدرسہ حمایت القرآن خیریت آباد کے نام سے کلدار جاری ہوئے۔

ایضاً سید عبدالرحیم شاہ صاحب بیابانی عرف کافی والے شاہ صاحب کے نام سے جاری ہوئے۔

ایضاً۔ کتاب معنفین اسلام کی نسبت علماء کی درخواست پر تین سال کے لئے ماہانہ ما دو سو روپیہ ایصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

۱۔ آخر ماہ رمضان ۱۳۴۲ھ میں سید شاہ علی صاحب نہری متعلم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کالج کے نام سے کدار کا وظیفہ تعلیمی جاری ہوا۔

۲۔ وسط ماہ شوال ۱۳۴۲ھ میں پیشگاہ خسروی سے مدینہ منورہ والے پانچ اصحاب کے نام حسب التفصیل ذیل ماہوارات جاری کئے گئے۔

۱۔ محمد زین ابن شیخ احمد حیرادی مدرس حرم شریف نبوی صہ کدار۔

۲۔ سعید ابن عبدالرحمن مدنی صہ کدار۔

۳۔ محمد بن عثمان داقبالی خطیب حرم شریف نبوی صہ کدار۔

۴۔ سعید بن یوسف مدنی صہ کدار۔

۵۔ علی بن محمد عثمان الدینی صہ کدار۔

اور گلبرگہ والے حکیم احمد حسین کے معذور فرزند محمد حبیب اللہ کے نام سے ماہوار جاری کرنے کا حکم ہوا۔

۳۔ آخر ماہ شوال ۱۳۴۲ھ میں چودہری برکت علی صاحب پروفیسر عثمانیہ کالج کی بیوہ کے نام ایک سو روپیہ ماہوار جاری ہوئی۔

۴۔ حضرت اقدس واعلیٰ نے معزول خلیفہ عبد المجید خان کو جولائی ۱۹۲۳ء سے ماہانہ تین سو روپے وظیفہ تاحیات منظور فرمایا۔ دیکھو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶، امرداد ۳۳، صفحہ جلد (۵۵)۔

۵۔ آخر ماہ ذی الحجہ ۱۳۴۲ھ میں مولوی محمد سعید صاحب اور مدرس کی مسجد والا جاہی کے خطیب قادی محمد عرب صاحب کے نام غرہ محرم ۱۳۴۳ھ سے تیس تیس کدار ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

۶۔ اوائل ماہ شوال ۱۳۴۲ھ میں افضل النساء زوجہ پارس کے نام غرہ ربیع الثانی سے صہ روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرینا حکم ہوا۔

۷۔ ایضاً صادق جنگ بہادر کے تینوں فرزندوں کے وظایف میں پانچ پانچ روپیہ کا

اضافہ اور چوتھے فرزند مسیٰ نصیر الدین صاحب کے نام تیس روپیہ ماہانہ کا جدید وظیفہ جاری ہوا۔
 — وسط ماہ شوال ۱۳۴۲ء میں سید احمد صاحب رضوی مرحوم سابق منصف کی بیوہ کے
 نام تاحیات عہدہ ماہوار جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— ایضاً نصیر الدین حسن صاحب خلف رفیع الحسن صاحب مرحوم کا کتب خانہ داخل ہو کر
 کر کے وسط روپیہ ماہوار مقرر کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔
 — ایضاً مٹراڈ انفس (سابق صدر مدرس ریزیڈنسی اسکول) کے نام پچاس روپیہ ماہانہ
 جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۲ء میں عبدالعلی خان صاحب کے نام ۵۰ کھار ماہانہ مقرر ہوئے۔ تاہم
 مدراس کے خاندان والا جاہی سے تعلق رکھتے ہیں۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۲ء میں عزت حسین صاحب کے نام ۵۰ روپیہ ماہوار رعایتی بشرط
 ہجرت مقرر کی گئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۲ء میں حاجی اسماعیل ابن ابراہیم اعظم ساکن مدینہ منورہ کے نام
 ۵۰ روپیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۲ء میں محی الدین خان صاحب مرحوم سابق میر مجلس عدالت العالیہ کے بیوہ کے
 نام سوڑوپیہ ماہانہ تاریخ انتقال سے جاری کرنے کا حکم ہوا۔ علاوہ براین سید عبدالحق صاحب
 مدرس حرم نبوی کے نام ۵۰ کھار۔ سید محمد قاسم صاحب "منصف"، رہنما حرمین الشریفین
 کے نام ۵۰ روپیہ کھار۔ سید عبدالقادر صاحب مغربی لمباری کے نام ۵۰ کھار ماہوار
 جاری ہوئی۔

— اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۲ء میں محمد حسین معذور کے نام تاحیات ۵۰ ماہوار جاری کی گئی۔
 — ایضاً محمد شفیع الدین و محمد حسین الدین طالب العلم کے نام ۵۰ ۵۰ ۵۰ ماہوار وظیفہ
 تعلیمی ۲۱، سال کی عمر تک کے لئے جاری کیا گیا۔

۱۳۳۲ء
اداکل ماہ ذیحجہ - محمد یعقوب عہ - محمد عبدالقیوم عہ - محمد عبدالباقی عہ - عبدالعزیز عہ - خواجہ

عبداللہ کے نام عہ وظیفہ تعلیمی جاری ہوا۔

۱۳۳۱ء - ۱۳۳۲ء میں سید شاہ محمد برمان الدین حسینی مرحوم کی بیوہ فاطمہ بی اورنگ کی بیوہ دختر زہرہ بی کے نام مشترکہ عہدہ ماہوار اجرا ہوئی۔

۱۳۳۱ء - سید عبدالرؤف و سید نصیر وغیرہ کے نام عہدہ ماہوار تاحیات جاری کرنے اور سید عبدالرؤف کی تعلیم کا انتظام مدرسہ نظامیہ میں منجانب سرکار ہونے کا حکم ہوا۔

۱۳۳۱ء - حافظ محمد محمود صاحب صدیقی کے بھائیوں کے نام عہدہ وظیفہ تعلیمی یکم ذیحجہ ۱۳۳۱ء دو سال کے لئے منظور کیا گیا۔

۱۳۳۱ء - پیشکام خسروی سے مدینہ منورہ والے عبداللہ بن شیخ حمزہ اور مدرسہ نظامیہ کے سابق منتظم حاجی خواجہ وزیر الدین حسین کے نام غرہ محرم ۱۳۳۱ء سے تیس تیس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

۱۳۳۱ء - وسط ماہ صفر ۱۳۳۱ء میں خاندان متعلیہ والے مرزا معظم شکوہ کے نام عہدہ کلدار ماہوار تاحیات اور سید شاہ علی قادری مقیم دراس دجو اچکل حیدر آباد میں ہیں کے نام چالیس روپیہ کلدار تاحیات ادا کرنے کے مشورہ پر بشرطہ اعطاکوئی جاری ہوا۔

۱۳۳۱ء - وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۳۱ء میں محمد ملتانی بادشاہ قادری ساکن قاضی پورہ بیدر کے نام پچاس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کی گئی۔

۱۳۳۱ء - وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۱ء میں محمد عزیز اللہ صاحب مرحوم سابق ہنم خفیہ پولیس کے سپہاندون کے نام حسب ذیل ماہوار جاری ہوئی۔

(۱) بیوہ مرحوم کے نام تاحیات پچاس روپیہ ماہوار۔ (۲) والدہ مرحوم کے نام تاحیات پچیس روپیہ ماہوار۔ (۳) پانچ فرزندوں کے نام فی کس تیس روپیہ (۲) سال کی عمر تک (۴) دختر مرحوم کے نام شادی ہونے تک پچیس روپیہ ماہوار۔

وسط ماہ ربیع الثانی ۱۲۴۳ھ میں مسجد نبوی کے خطیب و امام شیخ عبداللہ بن عبدالقادر العری الحجاز کے نام سے روپیہ ماہوار احیات و محمد یوسف بن جمال الدین سابق مکہ معظمہ کے نام سے روپیہ کلدار تاحیات اور حرم نبوی کے موزن محمد زین یلیان کے نام سے روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

وسط ماہ صفر ۱۲۴۳ھ میں کفایت اللہ صاحب دہلوی کے نام تیس روپیہ کلدار یا بانہ اور سید غوث محی الدین صاحب علاقہ صرف خاص کے پسماندوں کے نام سے روپیہ ماہانہ جاری کئے گئے۔

ایضاً۔ بیوہ ابو سعید مرحوم کے نام سے روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

ایضاً۔ سید شاہ علی صاحب قادری کے نام تاحیات (لے) کلدار۔ غرہ صفر ۱۲۴۳ھ سے جاری کیا گیا۔

وسط ربیع الاول ۱۲۴۳ھ میں محمد اسلم صاحب لکھنوی رکن خاندان بحر العلوم کے نام تاحیات دس روپیہ کلدار جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ایضاً۔ حضرت افتخار علی شاہ صاحب کے سجادہ کی ماہوار موجودہ میں تاحیات دس روپیہ کا اضافہ کیا گیا۔

وسط ماہ ربیع الثانی ۱۲۴۳ھ میں نواب عزیز جنگ مرحوم کی دو بیوہ دن کے نام تیس روپیہ کا وظیفہ رعایتی منظور کیا گیا۔

وسط جمادی الاول ۱۲۴۳ھ میں ظہور احمد شاہ صاحب برابونی کے نام تاحیات دس روپیہ کلدار۔ یم الفزاری سابق صدر محلہ مدرسہ متواتر انیہ رانچور کے نام بطور گزارہ دس روپیہ اور مولوی سید عباس صاحب مرحوم کے پسماندہ گون میں سے صرف دو پوتوں کے نام فی اسم دس روپیہ جاری کرنے کا حکم ہوا۔

۱۳۴۳ء وسط ماہ جمادی الاول سید شاہ علی قادری صاحب مدراسی کے نام (دعہ) کلدار جاری کیا گیا۔

ایضاً - حکیم محمد حسن صاحب مرحوم طبیب درسد نظامیہ (دعہ) ماہانہ کی امداد عطا کی جاتی تھی اسکو حکیم امام بخش کے نام جاری کرنے کا حکم ہوا۔

۱۳۴۳ء آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۳ء میں منظور احمد صاحب صدیقی ساکن سہارن پور کے نام (دعہ) کلدار ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی اور محمد مظہر ابٹ صاحب و محمد قدرت اللہ صاحبان طلبہ سیائی اسکول کے نام فی اسم (دعہ) کے وظائف تعلیمی اجرا کرنے کا حکم ہوا۔

۱۳۴۳ء وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۳ء میں مشن اسکول ڈوئرکل ضلع ورنکل کے نام (دعہ) ماہانہ کی رقمی امداد ۳۳۳ روپے سے تین سال کے لئے منظور کی گئی۔

۱۳۴۳ء غرہ رجب ۱۳۴۳ء سے غوث یار جنگ کی بیوہ ہمیشہ فاطمہ النساء بیگم کے نام (دعہ) روپیہ کلدار تاحیات جاری ہوئے۔

۱۳۴۳ء آخر ماہ رجب ۱۳۴۳ء میں عبدالرحمن صاحب جالندھری کے نام تاحیات (دعہ) روپیہ تنخواہ رعایتی مقرر ہوئی۔

۱۳۴۳ء پیٹنگاہ خسروی سے خاندان کرناٹک والے لطیف قادر احمد مرحوم کی زوجہ ادا النساء کے نام غرہ رجب ۱۳۴۳ء سے (دعہ) روپیہ کلدار ماہوار جاری کرنے کا حکم ہوا۔

۱۳۴۳ء وسط ماہ شعبان ۱۳۴۳ء میں محمد جلال الدین کے نام فن مصوری کی تعلیم ممبئی میں جاری رکھنے کے لئے (دعہ) ماہانہ کا وظیفہ سرشتہ تعلیمات کی گنجائش سے منظور فرمایا گیا۔

۱۳۴۳ء ایضاً مکہ معظمہ والے سید علی کے نام غرہ رجب ۱۳۴۳ء سے (دعہ) روپیہ کلدار ماہوار جاری ہوئی۔

۱۳۴۳ء وسط ماہ رمضان ۱۳۴۳ء میں مولوی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر سپیہ اخبار کو سالانہ دو ہزار روپیہ کا وظیفہ تاحیات منظور فرمایا گیا۔

۱۳۴۳ء اوائل ماہ شوال ۱۳۴۳ء میں خاندان مغلیہ والے مرزا شہر یار بخت صاحب متوطن بنارس

و قصبہ سیلوڑ ضلع اورنگ آباد کے مشائخ شاہ رحیم الدین صاحب کے نام غرہ رمضان ۱۳۴۳ھ کے پچیس روپیہ ماہوار جاری کی گئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ میں مولانا فضیلت جنگ مرحوم کے داماد محمد سر فرزا الدین کے دو تاروں کے نام فی اسم دس اور دو نواسیوں کے نام فی اسم دس، تاخر ۲۱ سال اور مدینہ منورہ والے حافظہ محمد اسماعیل نقشبندی کے نام دس، کلدار ماہوار تاحیات اور مکہ والے سید حمزہ بن عبدالرسول کے نام دس، کلدار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ میں نواب غالب الملک مرحوم کے حسب ذیل متعلقین کے نام تاحیات ماہوار جاری ہونے کی منظوری صادر ہوئی۔

مریم بی دلو، رحمہ بوا، دوعہ، سلطان بی، دوعہ، رحمن بوا، دوعہ، نور بوا، دوعہ۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ میں حافظہ محمد اعزاز علی صاحب ساکن دیوبند کے نام دس، ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

— اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں حکیم کیا سوامی کے نام دو سو روپیہ ماہانہ کی امداد یہ سلسلہ سابقہ ایک سال کے لئے منظور کی گئی۔

— غرہ رمضان ۱۳۴۳ھ سے دمشق و شام والے سید احمد کے نام دس، کلدار ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں مولانا سید احمد صاحب سامی کے نام دس، روپیہ ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں مدرسہ اسلامیہ سہارنپور کے نام سابق میں دس، روپیہ ماہانہ کی جو امداد منظور فرمائی گئی تھی اس میں مزید دس، روپیے کا اضافہ فرمایا گیا۔ اور ایک سو روپیہ ماہانہ کی امداد اس وقت تک ایصال کرنے کا حکم ہوا جب تک کہ اس کا انتظام اچھا چلتا رہے۔

۱۔ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں محمد عبدالقادر و محمد معین الدین طلباء بہ اسلامیہ ہائی اسکول سکندریہ

کے نام فی اسم ص ۵ روپیہ وظیفہ پانچ سال کی مدت کے لئے منظور ہوا۔

۲۔ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں ایک زراعتی وظیفہ تعلیمی رقی (ص ۵) روپیہ کلدار ماہانہ مسمیٰ واسد یو را و صاحب کے نام اس غرض سے منظور کیا گیا کہ چونکہ اگر می کلچرل کالج بی۔ اے و گریجویٹ

کی تعلیم حاصل کی جائے۔

۳۔ وسط ماہ محرم ۱۳۴۴ھ میں شہزادہ محمد عمر خان فرزند امیر عبدالرحمن خان مرحوم والی افغانستان کے نام پیشیگاہ سکر سے (ص ۵) پانچ روپیہ ماہوار منظور فرمائی گئی۔

۴۔ آخر ماہ محرم ۱۳۴۴ھ میں سابق مدرس مدرسہ وسطانیہ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی بیوہ محبوب بیگم اور کورٹ آف وارڈز کے سابق ملازم سید احمد الدین مرحوم کی بیوہ لاڈلی بیگم کے نام پندرہ پندرہ روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

۵۔ وسط ماہ صفر ۱۳۴۴ھ میں محمد صالح کلید برواد بیت اللہ شریف کے نام غرہ صفر ۱۳۴۴ھ سے پچاس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

۶۔ آخر ماہ صفر ۱۳۴۴ھ میں مکہ معظمہ والے سید صالح بن سید حسین کے نام غرہ صفر ۱۳۴۴ھ سے تیس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری فرمائی گئی۔

۷۔ آخر ماہ صفر ۱۳۴۴ھ میں مکہ مسجد کے جدید خطیب مولوی قاری حافظ محمد ابراہیم صاحب رشید کی کی تنخواہ سوا سو روپیہ ماہانہ قرار دی گئی۔

سر سید علی امام صفا الخاطب لواء مہند الملک بہادر

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو سبستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۲

۸۔ ۴ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ روزہ و شنبہ کو آپ مہ خاتون صاحبہ پشند سے تشریف لائے اور سکندریہ آباد اسٹیشن پر اترے اور سرکاری جہان رہے۔ متعدد مرتبہ حضرت اقدس کے حضور میں

باریاب اور ڈنڈ وغیرہ میں شریک ہوتے رہے اور ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ کو صبح کی میل میں آپ یہاں سے اپنے وطن روانہ ہوئے۔

۱۶ رصفر ۱۳۳۳ھ روز دوشنبہ صبح کے نو بجے بذریعہ میل ٹرین صاحب معزز مع خاتون صاحبہ کے حیدرآباد تشریف لائے۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر نے آپ کا استقبال کیا۔ آپ جدید گیسٹ ہاؤس خیریت آباد میں مقیم ہوئے اور ۲ ربیع الاول ۱۳۳۳ھ روز پنجشنبہ کو آپ مع خاتون صاحبہ بلدہ سے جانب ممبئی روانہ ہوئے۔

۴ رصفر ۱۳۳۳ھ روز شنبہ کے میل میں صاحب معزز مع خاتون صاحبہ بلدہ تشریف لائے اسٹیشن بیگم پیٹھ پر اترے نواب مہدی یار جنگ بہادر مخدہ سیاسیات نے آپ کا استقبال کیا۔ صاحب معزز مع خاتون صاحبہ اسٹیشن بیگم پیٹھ سے بذریعہ موٹر سرکاری دارالضیافت واقع خیریت آباد تشریف لے گئے اور وہیں آپ کا قیام رہا۔ اور بندگان اعلیٰ حضرت سے شرف باریابی حاصل کرنے کے بعد ۲۴ رصفر ۱۳۳۳ھ روز پنجشنبہ کو بوقت صبح آپ مع ہمراہیوں کے حیدرآباد سے واپس تشریف لے گئے۔

تحتہ نواب صدر اعظم صاحبان باب حکومت علیا سرکار عالی

بج	نام صدر اعظم	تاریخ تقرر	تاریخ علیحدگی	بج	نام صدر اعظم	تاریخ تقرر	تاریخ علیحدگی
۱	نواب سرسید علی امام صاحب	۱۶ دسمبر ۱۳۲۹ھ	۲۱ آبان ۱۳۳۱ھ	۳	نواب دلی اللہ علیہ	۲۸ دسمبر ۱۳۳۳ھ	۲۸ دسمبر ۱۳۳۳ھ
۲	نواب سرفردون الملک بہادر	۲۱ آبان ۱۳۳۱ھ	۲۸ دسمبر ۱۳۳۳ھ				

۱۵ آپ لیگ آف نیشنر میں منجانب سرکار عظمت ملار شریک ہونے کی غرض سے ولایت تشریف لے گئے۔ لہذا حیدرہ غیر معمولی ۱۳ دسمبر ۱۳۳۳ھ نواب سرفردون الملک بہادر بحیثیت نائب صدر اعظم ۲۸ دسمبر ۱۳۳۳ھ تک

تختہ عہدہ داران سیول علاقہ کراچی تختہ عالی تنخواہ و منہ الونس یکم خورداد ۱۳۳۲

شمار	نام علاقہ	اہل ہند		اہل اسلام		پارسی		یورپین و انڈین دیگر	
		تقدیم رقم ماہوار	تقدیم رقم سالانہ	تقدیم رقم ماہوار	تقدیم رقم سالانہ	تقدیم رقم ماہوار	تقدیم رقم سالانہ	تقدیم رقم ماہوار	تقدیم رقم سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	انتظام ملکیت								
۱	پیشکار	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰
۲	صدر اعظم	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰
۳	صدر الہامان و صدر السعد	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰
۴	وزیر پیش صدر اعظم و باری	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰
۵	وفاتر								
۱	چیف سکرٹری	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰
۲	سعدی سیاسیات	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰
۳	سعدی جینالس	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰
۴	سعدی مال	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰
۵	سعدی عدالت	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰

بقیہ نوٹ صفحہ (۳۰) تا دایمی سرمد و کلام انجام دیتے رہے۔ اور جب لذاب سر علی امام بہادر بہ سبب ناسازی فرات
دواہ کے لئے اپنے وطن کو شہر یف لے گئے تھے اوس وقت بھی یعنی ۱۹ دسمبر ۱۳۳۳ء تک لذاب لفظاً ۱۶ مہینہ
تک لذاب سر فریدون ملک بہادر ہی بحیثیت نائب صدر اعظم کلام انجام دیتے رہے۔

نشان	نام علاقہ	اہل ہندو		اہل اسلام		پارسی		یورپین دیورشیمن وغیرہ	
		تقداد رقم دار	تقداد رقم	تقداد رقم دار	تقداد رقم	تقداد رقم دار	تقداد رقم	تقداد رقم دار	تقداد رقم
۶	مستوی تعمیرات شاخ عام و آبپاشی۔	۲	۱۵۵۵	۹	۱۵۵۵	.	.	۱	۱۱۵۵
۷	مستوی فوج۔	.	.	۳	۱۵۵۵
۸	مستوی صنعت و تجارت	۱	۱۵۵۵	۳	۱۵۵۵
۹	مستوی وضع آب و قوت	۱	۱۱۵۵	۴	۱۱۵۵
۱۰	مستوی امور دہسری۔	.	.	۱	۱۵۵۵
۱۱	مستوی ترقی عامہ۔	.	.	۲	۱۵۵۵
۱۲	سررشتہ فینانس۔ محاسبی و خزائنہ۔	۷	۱۵۵۵	۱۶	۱۵۵۵	.	.	۱	۱۱۵۵
۱۳	شاخ ریلوے و سدھیا	.	.	۱	۱۵۵۵	.	.	۱	۱۵۵۵
۱۴	خزانہ دار و مہمان خزانہ اضلاع۔	۳	۱۱۵۵	۱۱	۱۵۵۵	۱	۱۵۵۵	.	.
۱۵	کافہ مہنہ و دارالغریب	۲	۱۵۵۵	۲	۱۵۵۵	۱	۱۵۵۵	۵	۱۵۵۵
۱۶	علاقہ برقی۔	۳	۱۵۵۵	۱	۱۵۵۵	.	.	۵	۱۵۵۵
۱۷	علاقہ ریلوے	.	.	۲	۱۵۵۵
۱۸	انسپیکشن فرمال	.	.	۲	۱۵۵۵

۱۵۵۵ تعداد کو الٹے ہی عہدہ داران حدیث میں کارگذار ہیں اور محاذی میں بتلائی ہوئی رقم انوش کارگذار ہی ہے۔

رقم	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یورپین دیورشین وغیرہ	
		تعداد در قلم	تعداد در ہزار	تعداد در قلم	تعداد در ہزار	تعداد در قلم	تعداد در ہزار	تعداد در قلم	تعداد در ہزار
۱۹	اولیٰ تعلقدار	۱	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۲۰	دو گنا تعلقدار جدید ڈویژن	۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۲۱	سولین زاید و گار	۱	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۲۲	تعمیلداران	۱۰	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶
۲۳	بندوبست	۲	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۴	سررشتہ جنگلات	۴	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۲۵	کرد و نگیری	۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۲۶	آبکاری	۶	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۲۷	سعدیات	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۲۸	زراعت	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۹	صیفہ صنعت و حرفت	۳	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳۰	شرعہ نمین ہا اتحادی	۰	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۳۱	سررشتہ عدالت	۱۲	۱۴۶	۱۴۶	۱۴۶	۱۴۶	۱۴۶	۱۴۶	۱۴۶
۳۲	علاقہ محبس	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳۳	کودالی بلہ	۱	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۳۴	کودالی اضلاع	۴	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۵	سررشتہ تعلیمات	۲۷	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶

ردیف	نام علاقہ	اہل سنود		اہل اسلام		پارسی		یورپین و یوریشین وغیرہ	
		تعداد و رقم	تعداد و رقم	تعداد و رقم	تعداد و رقم	تعداد و رقم	تعداد و رقم	تعداد و رقم	تعداد و رقم
۳۶	شیپ خانہ -	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۰	۰
۳۷	طبابت انگریزی -	۳۲	۳۲	۳۶	۳۶	۸	۸	۱۰	۱۰
۳۸	طبابت یونانی -	۰	۰	۱۶	۱۶	۰	۰	۰	۰
۳۹	علاقہ رجسٹریشن -	۰	۰	۵	۵	۰	۰	۰	۰
۴۰	تعمیرات و آبپاشی -	۳۴	۳۴	۶۴	۶۴	۵	۵	۱۸	۱۸
۴۱	شفقات دیگر علاقہ جات	۰	۰	۲۰	۲۰	۰	۰	۰	۰
۴۲	علاقہ صفائی -	۲	۲	۶	۶	۱	۱	۰	۰
صدر سبوزان		۱۰۶	۱۰۶	۸۰	۸۰	۳	۳	۶۱	۶۱

جلد تعداد عہدہ داران

جلد تعداد رقم ماہانہ اخراجات

صدر محنتہ تعداد عہدہ داران سبیل علاقہ سرکار عالی مع اخراجات ہوا مالیا مع الف
من ابتداء ماہ خرداد و سال ۱۲۹۱ فی النہایتہ یکم خرداد ۱۳۰۳

ردیف	تعداد	بیماری	تمام زمانہ وزارت و صدر محکم	اہل ہندو	اہل اسلام	پاری	میان پیورین و پیورین		جل تعداد
							تعداد باہر	تعداد داخلہ	
۱	۲	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۲	۲	۹	۱۰	۱۱	۱۳
۲	۳	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۳	۳	۸	۹	۱۰	۱۳
۳	۴	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۴	۴	۷	۸	۹	۱۲
۴	۵	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۵	۵	۶	۷	۸	۱۱
۵	۶	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۶	۶	۵	۶	۷	۱۰
۶	۷	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۷	۷	۴	۵	۶	۹
۷	۸	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۸	۸	۳	۴	۵	۸
۸	۹	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۹	۹	۲	۳	۴	۷
۹	۱۰	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۱۰	۱۰	۱	۲	۳	۶
۱۰	۱۱	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۱۱	۱۱	۰	۱	۲	۵
۱۱	۱۲	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۱۲	۱۲	۰	۰	۱	۴
۱۲	۱۳	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۱۳	۱۳	۰	۰	۰	۳
۱۳	۱۴	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۱۴	۱۴	۰	۰	۰	۲
۱۴	۱۵	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۱۵	۱۵	۰	۰	۰	۱
۱۵	۱۶	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۱۶	۱۶	۰	۰	۰	۰
۱۶	۱۷	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۱۷	۱۷	۰	۰	۰	۰
۱۷	۱۸	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۱۸	۱۸	۰	۰	۰	۰
۱۸	۱۹	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۱۹	۱۹	۰	۰	۰	۰
۱۹	۲۰	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۲۰	۲۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	۲۱	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۲۱	۲۱	۰	۰	۰	۰
۲۱	۲۲	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۲۲	۲۲	۰	۰	۰	۰
۲۲	۲۳	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۲۳	۲۳	۰	۰	۰	۰
۲۳	۲۴	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۲۴	۲۴	۰	۰	۰	۰
۲۴	۲۵	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۲۵	۲۵	۰	۰	۰	۰
۲۵	۲۶	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۲۶	۲۶	۰	۰	۰	۰
۲۶	۲۷	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۲۷	۲۷	۰	۰	۰	۰
۲۷	۲۸	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۲۸	۲۸	۰	۰	۰	۰
۲۸	۲۹	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۲۹	۲۹	۰	۰	۰	۰
۲۹	۳۰	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۳۰	۳۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	۳۱	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۳۱	۳۱	۰	۰	۰	۰
۳۱	۳۲	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۳۲	۳۲	۰	۰	۰	۰
۳۲	۳۳	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۳۳	۳۳	۰	۰	۰	۰
۳۳	۳۴	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۳۴	۳۴	۰	۰	۰	۰
۳۴	۳۵	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۳۵	۳۵	۰	۰	۰	۰
۳۵	۳۶	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۳۶	۳۶	۰	۰	۰	۰
۳۶	۳۷	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۳۷	۳۷	۰	۰	۰	۰
۳۷	۳۸	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۳۸	۳۸	۰	۰	۰	۰
۳۸	۳۹	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۳۹	۳۹	۰	۰	۰	۰
۳۹	۴۰	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۴۰	۴۰	۰	۰	۰	۰
۴۰	۴۱	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۴۱	۴۱	۰	۰	۰	۰
۴۱	۴۲	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۴۲	۴۲	۰	۰	۰	۰
۴۲	۴۳	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۴۳	۴۳	۰	۰	۰	۰
۴۳	۴۴	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۴۴	۴۴	۰	۰	۰	۰
۴۴	۴۵	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۴۵	۴۵	۰	۰	۰	۰
۴۵	۴۶	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۴۶	۴۶	۰	۰	۰	۰
۴۶	۴۷	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۴۷	۴۷	۰	۰	۰	۰
۴۷	۴۸	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۴۸	۴۸	۰	۰	۰	۰
۴۸	۴۹	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۴۹	۴۹	۰	۰	۰	۰
۴۹	۵۰	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۵۰	۵۰	۰	۰	۰	۰
۵۰	۵۱	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۵۱	۵۱	۰	۰	۰	۰
۵۱	۵۲	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۵۲	۵۲	۰	۰	۰	۰
۵۲	۵۳	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۵۳	۵۳	۰	۰	۰	۰
۵۳	۵۴	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۵۴	۵۴	۰	۰	۰	۰
۵۴	۵۵	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۵۵	۵۵	۰	۰	۰	۰
۵۵	۵۶	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۵۶	۵۶	۰	۰	۰	۰
۵۶	۵۷	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۵۷	۵۷	۰	۰	۰	۰
۵۷	۵۸	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۵۸	۵۸	۰	۰	۰	۰
۵۸	۵۹	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۵۹	۵۹	۰	۰	۰	۰
۵۹	۶۰	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۶۰	۶۰	۰	۰	۰	۰
۶۰	۶۱	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۶۱	۶۱	۰	۰	۰	۰
۶۱	۶۲	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۶۲	۶۲	۰	۰	۰	۰
۶۲	۶۳	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۶۳	۶۳	۰	۰	۰	۰
۶۳	۶۴	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۶۴	۶۴	۰	۰	۰	۰
۶۴	۶۵	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۶۵	۶۵	۰	۰	۰	۰
۶۵	۶۶	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۶۶	۶۶	۰	۰	۰	۰
۶۶	۶۷	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۶۷	۶۷	۰	۰	۰	۰
۶۷	۶۸	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۶۸	۶۸	۰	۰	۰	۰
۶۸	۶۹	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۶۹	۶۹	۰	۰	۰	۰
۶۹	۷۰	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۷۰	۷۰	۰	۰	۰	۰
۷۰	۷۱	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۷۱	۷۱	۰	۰	۰	۰
۷۱	۷۲	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۷۲	۷۲	۰	۰	۰	۰
۷۲	۷۳	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۷۳	۷۳	۰	۰	۰	۰
۷۳	۷۴	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۷۴	۷۴	۰	۰	۰	۰
۷۴	۷۵	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۷۵	۷۵	۰	۰	۰	۰
۷۵	۷۶	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۷۶	۷۶	۰	۰	۰	۰
۷۶	۷۷	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۷۷	۷۷	۰	۰	۰	۰
۷۷	۷۸	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۷۸	۷۸	۰	۰	۰	۰
۷۸	۷۹	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۷۹	۷۹	۰	۰	۰	۰
۷۹	۸۰	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۸۰	۸۰	۰	۰	۰	۰
۸۰	۸۱	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۸۱	۸۱	۰	۰	۰	۰
۸۱	۸۲	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۸۲	۸۲	۰	۰	۰	۰
۸۲	۸۳	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۸۳	۸۳	۰	۰	۰	۰
۸۳	۸۴	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۸۴	۸۴	۰	۰	۰	۰
۸۴	۸۵	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۸۵	۸۵	۰	۰	۰	۰
۸۵	۸۶	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۸۶	۸۶	۰	۰	۰	۰
۸۶	۸۷	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۸۷	۸۷	۰	۰	۰	۰
۸۷	۸۸	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۸۸	۸۸	۰	۰	۰	۰
۸۸	۸۹	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۸۹	۸۹	۰	۰	۰	۰
۸۹	۹۰	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۹۰	۹۰	۰	۰	۰	۰
۹۰	۹۱	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۹۱	۹۱	۰	۰	۰	۰
۹۱	۹۲	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۹۲	۹۲	۰	۰	۰	۰
۹۲	۹۳	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۹۳	۹۳	۰	۰	۰	۰
۹۳	۹۴	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۹۴	۹۴	۰	۰	۰	۰
۹۴	۹۵	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۹۵	۹۵	۰	۰	۰	۰
۹۵	۹۶	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۹۶	۹۶	۰	۰	۰	۰
۹۶	۹۷	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۹۷	۹۷	۰	۰	۰	۰
۹۷	۹۸	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۹۸	۹۸	۰	۰	۰	۰
۹۸	۹۹	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۹۹	۹۹	۰	۰	۰	۰
۹۹	۱۰۰	بیماری لیسیٹ	باب کوکوت	۱۰۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰

ردیف	تاریخ	شرح	مبلغ		توضیحات
			پایه	مجموعه	
۱	۱۳۳۵	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۲	۱۳۳۶	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۳	۱۳۳۷	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۴	۱۳۳۸	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۵	۱۳۳۹	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۶	۱۳۴۰	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۷	۱۳۴۱	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۸	۱۳۴۲	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۹	۱۳۴۳	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۱۰	۱۳۴۴	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۱۱	۱۳۴۵	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۱۲	۱۳۴۶	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۱۳	۱۳۴۷	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۱۴	۱۳۴۸	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۱۵	۱۳۴۹	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۱۶	۱۳۵۰	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۱۷	۱۳۵۱	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۱۸	۱۳۵۲	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۱۹	۱۳۵۳	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۲۰	۱۳۵۴	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۲۱	۱۳۵۵	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۲۲	۱۳۵۶	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۲۳	۱۳۵۷	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۲۴	۱۳۵۸	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۲۵	۱۳۵۹	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۲۶	۱۳۶۰	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۲۷	۱۳۶۱	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۲۸	۱۳۶۲	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۲۹	۱۳۶۳	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۳۰	۱۳۶۴	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۳۱	۱۳۶۵	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۳۲	۱۳۶۶	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۳۳	۱۳۶۷	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۳۴	۱۳۶۸	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۳۵	۱۳۶۹	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۳۶	۱۳۷۰	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۳۷	۱۳۷۱	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۳۸	۱۳۷۲	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۳۹	۱۳۷۳	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۴۰	۱۳۷۴	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۴۱	۱۳۷۵	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۴۲	۱۳۷۶	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۴۳	۱۳۷۷	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۴۴	۱۳۷۸	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۴۵	۱۳۷۹	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۴۶	۱۳۸۰	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۴۷	۱۳۸۱	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۴۸	۱۳۸۲	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۴۹	۱۳۸۳	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۵۰	۱۳۸۴	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۵۱	۱۳۸۵	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۵۲	۱۳۸۶	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۵۳	۱۳۸۷	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۵۴	۱۳۸۸	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۵۵	۱۳۸۹	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۵۶	۱۳۹۰	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۵۷	۱۳۹۱	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۵۸	۱۳۹۲	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۵۹	۱۳۹۳	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۶۰	۱۳۹۴	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۶۱	۱۳۹۵	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۶۲	۱۳۹۶	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۶۳	۱۳۹۷	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۶۴	۱۳۹۸	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۶۵	۱۳۹۹	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۶۶	۱۴۰۰	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۶۷	۱۴۰۱	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۶۸	۱۴۰۲	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۶۹	۱۴۰۳	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۷۰	۱۴۰۴	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۷۱	۱۴۰۵	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۷۲	۱۴۰۶	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۷۳	۱۴۰۷	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۷۴	۱۴۰۸	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۷۵	۱۴۰۹	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۷۶	۱۴۱۰	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۷۷	۱۴۱۱	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۷۸	۱۴۱۲	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۷۹	۱۴۱۳	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۸۰	۱۴۱۴	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۸۱	۱۴۱۵	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۸۲	۱۴۱۶	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۸۳	۱۴۱۷	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۸۴	۱۴۱۸	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۸۵	۱۴۱۹	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۸۶	۱۴۲۰	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۸۷	۱۴۲۱	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۸۸	۱۴۲۲	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۸۹	۱۴۲۳	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۹۰	۱۴۲۴	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۹۱	۱۴۲۵	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۹۲	۱۴۲۶	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۹۳	۱۴۲۷	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۹۴	۱۴۲۸	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۹۵	۱۴۲۹	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۹۶	۱۴۳۰	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۹۷	۱۴۳۱	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۹۸	۱۴۳۲	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۹۹	۱۴۳۳	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	
۱۰۰	۱۴۳۴	بابت اجاره	۱۰۰	۱۰۰	

فصل (۵)

صدر محاسبی علاقہ سرکار عالی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو لبنان آصفیہ حصہ چہارم

مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی کا خدمت صدر محاسبی سرکار عالی پر ۱۰ خرداد ۱۳۲۸ء کو تقریر کیا
اور ۲۴ اور ۳۵ آفر ۱۳۳۵ء کو آپ وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش ہوئے اور تاریخ آخرانہ کر کو مولوی مرزا
نفر اللہ خان صاحب نے آپ سے بائوہ حاصل کیا۔ یہ

سلسلہ

فصل (۶)

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو لبنان آصفیہ حصہ چہارم

سکجات علاقہ سرکار عالی کے متعلق کتب لبنان آصفیہ حصہ اول صفحہ ۲۶۲ و ۲۶۳ و ۲۶۴ و ۲۶۵ و ۲۶۶
و حصہ چہارم صفحہ ۳۴، اور کتاب خیابان آصفیہ صفحہ ۶۰، کے ملاحظہ سے تفتیشی حالات روشن ہو سکیں گے۔
دارالضرب علاقہ سرکار عالی میں سابق میں ہمہ قسم کے دہات کے سکے ہاتھ سے بنائے جاتے تھے۔ سابق میں
دارالضرب محلہ دارالشفاء میں تھا لیکن بتاریخ ۲۳ آبان ۱۳۳۱ء محلہ مذکور سے منتقل ہو کر ایوان سیف آباد
میں منتقل کیا گیا۔ جہاں اس کے لئے خاص طور پر ایک جدید عمارت تعمیر کی گئی۔ اور بطور لحاظ سہولت کے ایک سکہ
کے لئے صرف زر کثیر جدید وضع کی مشنری خرید کے منگوائی گئی۔ اور اس کے لئے ماہرین یورپین عہدہ دار
ملازم رکھے گئے۔ کل قدیم سکہ شدہ سکجات کو سرکار عالی نے رعایا سے خرید لئے اور آئندہ ان کے چلنے کے
متعلق حکم اتناعی صادر کیا گیا۔ اور اس طرح بجائے قدیم سکون کے جدید محبوبہ دچار بنیادی م کے نام سے
طلائی۔ نقوی۔ سی اور نکل کے جدید کے رائج کئے گئے۔ اور کل مذکور کے وزیہ سے یہ کل کے سکہ کو ہونے
اور ہوا کرتے ہیں۔ اور وسط ماہ خرداد ۱۳۳۱ء سے سکہ عثمانیہ سکہ کو ہونا شروع ہوا۔ اور اس طرح آخر سال
تک ہمہ قسم کے چھوٹے بڑے سکے یعنی سکہ محبوبہ و عثمانیہ سکہ کو ہوا رائج ہو چکے ہیں۔ ہمہ قسم کے دہات کے
سکجات سکہ شدہ میں کا ذکر پورٹ نظم و نسق سرکار عالی میں موجود ہے اس کو ناظرین کی معلومات کی غرض
سہ واری سلسلہ کے ساتھ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

تختہ تاریخ رائج شدہ سکجات ہر قسم

نمبر	نام قسم سک	قسم دہات	تاریخ رائج شدہ	نشان سک	نام قسم سک	قسم دہات	تاریخ رائج شدہ
۱	اشرفی چارنیاری	طلاء	۸ شہر پور ۱۳۱۶ء	۶	یک انی -	نکل	۴ فروریور ۱۳۲۹ء
۲	روپیہ	نقرہ	۲۶ فروریور ۱۳۱۳ء	۷	نیم انی -	مسی	۹ فروریور ۱۳۱۵ء
۳	آٹھ انی	"	غزوہ بہمن ۱۳۲۰ء	۸	دو پائی -	"	۲۰ آبان ۱۳۱۳ء
۴	چارانی	"	غزوہ بہمن ۱۳۱۳ء	۹	یک پائی -	"	غزوہ اردی بہشت ۱۳۲۳ء
۵	دوانی	"	۹ فروریور ۱۳۱۵ء	۱۰	.	.	.

تختہ تعداد سک طلائی مسکوک شدہ دارالضرب کا عالی من ابتداء سال ۱۳۰۴ء لغایت ۱۳۳۳ء

نمبر	نشان سک	تعداد و رقم سک طلائی				
		اشرفی	نیم اشرفی	نیم اشرفی	دوانی	یک انی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۱۳۰۴ء	۴۶۸۰	۷۳	۱۹۹	۲۸۱	.
۲	۱۳۰۵ء	۲۷۵۷	۱۷۶	۳۳۵	۲۵۵	۱۲۱
۳	۱۳۰۶ء	۶۰۲۰	۳۸	۹۳	۹۶	۴۲
۴	۱۳۰۷ء	.	۴۴	۱۷۶	۳۲۰	.
۵	۱۳۰۸ء	.	۷۹	۷۷	۴۲	.
۶	۱۳۰۹ء	۱۳۰۲	۸	.	.	.

تعداد رقم کہ طلائ						سب	شان
اشرنی	نیم اشرنی	نیم اشرنی	دوانی	یکانی	جبلہ سینان	۲	۱
۳	۴	۵	۶	۷	۸		
۸۷۲	۶۱	۷۲	۵۶	.	۱۰۶۳	۱۳۱۰	۷
۳۳۲۱	۹۱	۹۲	۲۹	.	۳۵۵۳	۱۳۱۱	۸
۶۳۵	۸۶	۱۱۲	۹۹	.	۹۳۲	۱۳۱۲	۹
.	۷۰	۱۱۷	۱۳۳	۳۸	۳۶۸	۱۳۱۳	۱۰
.	۱۳۱۴	۱۱
۵۲۹	۷۰	۱۳۲	۲۵۷	۱۷۵	۱۱۶۵	۱۳۱۵	۱۲
۱۰۰۲	۱۷۳	۳۲۶	۱۳۲	۹۲۰	۲۵۶۳	۱۳۱۶	۱۳
۲۳۶۸	۲۶۹	۳۳۰	۶۲۷	.	۳۹۵۴	۱۳۱۷	۱۴
۷۷۹	۷۶۱	۸۳۵	۵۲۸	.	۲۹۲۲	۱۳۱۸	۱۵
۳۲۲۵	۲۷۲	۷۱۷	۱۰۰۸	.	۵۲۲۱	۱۳۱۹	۱۶
۶۲۸۵	۳۹۲	۲	۲	.	۶۶۸۱	۱۳۲۰	۱۷
۱۷۹۸	۱۱۰	.	.	.	۱۹۰۸	۱۳۲۱	۱۸
۲۳۰۲	۳۶۱	.	.	.	۲۶۶۳	۱۳۲۲	۱۹
.	۱۳۲۳	۲۰
۳۸۸۳	۲۲	۲۰	۲۸	.	۳۵۶۲	۱۳۲۴	۲۱
۶۷۷۳۹	۵۹	۳۰	۳۸	.	۶۷۸۷۶	۱۳۲۵	۲۲
۸۵۲۹۸	۱۱۱	۱۱۳	۱۱۷	.	۸۵۶۳۹	۱۳۲۶	۲۳

رقم	ن	تعداد رقم سکولائی					
		اشرفی	نیم اشرفی	شش اشرفی	دوانی	یک انی	جلامیزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۵	۱۳۲۸	۲۰۶۵۳	۵۹	۸۲	۰	۰	۲۰۷۹۴
۲۶	۱۳۲۹	۹۲۱۷۰	۱۳۹۱۲	۹۰۰	۱۰۴۰	۰	۱۰۹۰۲۲
۲۷	۱۳۳۰	۱۶۳۵۷	۰	۰	۰	۰	۱۶۳۵۷
۲۸	۱۳۳۱	۳۵۰۰	۴۹۶	۱۶۳۰	۱۹۳۷	۰	۷۵۵۳
۲۹	۱۳۳۲	۲۳۶۰	۶۴۵	۰	۵۰۰	۰	۳۵۰۵
۳۰	۱۳۳۳	۵۹۲۰	۹۲۵	۲۰۳۷	۱۰۱۲	۰	۹۸۹۴
مجموعہ		۳۳۵۳۵۴	۲۰۵۶۷	۸۵۲۷	۸۶۹۷	۱۲۹۶	۳۷۵۴۴۱
تختہ تعداد مالیاتی سکولائی مسکوکہ شدہ دارالضرب کار عامہ بنیاد ۱۳۳۳							
رقم	ن	تعداد سکولائی				جلامیزان	
		سکولائی	سکولائی	سکولائی	سکولائی	سکولائی	سکولائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	۱۳۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نشان	سب	تقداد سکرو پیہ	سکر مشتمل فی البقی	سکر چار فی البقی	سکر دو فی البقی	جائزین سکری البقی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۱۳۱۵	لکھنؤ دو کروڑ	.	یک لکھ	دو لکھ	لکھنؤ دو کروڑ
۲	۱۳۱۶	لکھنؤ دو کروڑ	.	.	.	لکھنؤ دو کروڑ
۵	۱۳۱۷	صد لکھ	.	.	.	صد لکھ
۶	۱۳۱۸	صد لکھ	.	.	.	صد لکھ
۷	۱۳۱۹	صد لکھ	.	.	.	صد لکھ
۸	۱۳۲۰	صد لکھ	دو لکھ	دو لکھ	.	صد لکھ
۹	۱۳۲۱	صد لکھ	صد لکھ	صد لکھ	صد لکھ	صد لکھ
۱۰	۱۳۲۲	یک کروڑ	.	.	.	یک کروڑ
۱۱	۱۳۲۳	صد لکھ	.	.	.	صد لکھ

نشان حکم	ن	تعداد سکرو پیسہ	سکہ شتانی بالیتی	سکہ چارانی بالیتی	سکہ دوانی بالیتی	جلوینر اسکہ بالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۲	۱۳۲۴ اف	للسو یک کروڑ	.	.	.	للسو یک کروڑ
۱۳	۱۳۲۵ اف	للسو یک کروڑ	.	.	.	للسو یک کروڑ
۱۴	۱۳۲۶ اف	للسو یک کروڑ	.	.	للسو یک کروڑ	للسو یک کروڑ
۱۵	۱۳۲۷ اف	للسو یک کروڑ	.	.	للسو یک کروڑ	للسو یک کروڑ
۱۶	۱۳۲۸ اف	للسو یک کروڑ	للسو یک کروڑ	للسو یک کروڑ	للسو یک کروڑ	للسو یک کروڑ
۱۷	۱۳۲۹ اف	للسو یک کروڑ	.	.	للسو یک کروڑ	للسو یک کروڑ
۱۸	۱۳۳۰ اف	للسو یک کروڑ	.	.	.	للسو یک کروڑ
۱۹	۱۳۳۱ اف	للسو یک کروڑ	.	.	للسو یک کروڑ	للسو یک کروڑ
۲۰	۱۳۳۲ اف	للسو یک کروڑ	للسو یک کروڑ	للسو یک کروڑ	للسو یک کروڑ	للسو یک کروڑ

نشان سک	سکہ	تعداد سک روپیہ	سکہ پشتانی بالیتی	سکہ چارانی بالیتی	سکہ دوانی بالیتی	جلد پیر سک بالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۱	۳۳۳	لکھ بیکروٹ لکھ بیکروٹ	لکھ بیکروٹ	لکھ بیکروٹ	لکھ بیکروٹ	لکھ بیکروٹ
	صد میزبان	لکھ بیکروٹ	لکھ بیکروٹ	لکھ بیکروٹ	لکھ بیکروٹ	لکھ بیکروٹ
تختہ تعداد سک مشرقی غیر مسکو شدہ دار الفرب کا رعالی من قبلہ ۳۱۳۳۳۳۳۳						
نشان سک	سکہ	سکہ بیکانی	سکہ نیمانی	سکہ دوپائی	سکہ یکپائی	جلد میزبان سک
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۳۱۳۳	.	.	لکھ بیکروٹ	.	لکھ بیکروٹ
۲	۳۱۳۴	.	.	لکھ بیکروٹ	.	لکھ بیکروٹ
۳	۳۱۳۵	لکھ بیکروٹ	لکھ بیکروٹ	لکھ بیکروٹ	.	لکھ بیکروٹ
۴	۳۱۳۶	لکھ بیکروٹ	لکھ بیکروٹ	لکھ بیکروٹ	.	لکھ بیکروٹ

نشان مسکه	سکه	سکه یک پانی	سکه دو پانی سی	سکه نیم انی سی	سکه یک پانی	سکه یک پانی	سکه یک پانی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۵	۱۳۱۷	.	لوعه لالو سی	لوعه لالو سی	.	لوعه لالو سی	لوعه لالو سی
۶	۱۳۱۸	.	لوعه لالو سی	لوعه لالو سی	.	لوعه لالو سی	لوعه لالو سی
۷	۱۳۱۹
۸	۱۳۲۰	.	لوعه لالو سی	لوعه لالو سی	.	لوعه لالو سی	لوعه لالو سی
۹	۱۳۲۱	.	لوعه لالو سی	لوعه لالو سی	.	لوعه لالو سی	لوعه لالو سی
۱۰	۱۳۲۲
۱۱	۱۳۲۳	.	لوعه لالو سی	لوعه لالو سی	.	لوعه لالو سی	لوعه لالو سی
۱۲	۱۳۲۴
۱۳	۱۳۲۵

نفاذ	سرف	سکر یک انی نکل	سکر نیم انی سی	سکر دو پانی سی	سکر یک پانی سی	جذب میزان سک
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۳	۱۳۲۶	.	.	سکریٹری	.	سکریٹری
۱۵	۱۳۲۷	.	.	یک لای	.	یک لای
۱۶	۱۳۲۸	.	.	یک لای	.	یک لای
۱۷	۱۳۲۹	سکریٹری	سکریٹری	یک لای	.	یک لای
۱۸	۱۳۳۰
۱۹	۱۳۳۱	سکریٹری	.	یک لای	.	یک لای
۲۰	۱۳۳۲	سکریٹری	سکریٹری	یک لای	یک لای	یک لای
۲۱	۱۳۳۳	.	.	یک لای	.	یک لای
	صدر میزان	یک لای	یک لای	یک لای	یک لای	یک لای

سکہ قرطاس یعنی کرنسی نوٹ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ و بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۰۵

جریدہ مورخہ ۱۵ فروردی ۱۳۲۳ھ نمبر ۲۲ رجب ۱۳۲۳ھ جلد ۵۶ نمبر ۲ جزو دوم صفحہ ۳۵۵

رقم سکہ قرطاس تا بحد چار کروڑ سکہ عثمانیہ کا تین کیا گیا۔

تختہ تعداد (سکہ قرطاس) کرنسی نوٹ ہا سرکار عالی اہتمام اجرا شدہ و
واپس شدہ و بقیہ دائر لغایتہ آبان ۱۳۳۲ھ

نشان سکہ	نوٹ اقسام قیمتی	تاریخ اجرا شدہ	تعداد قطع اجرا شدہ	تعداد قطع واپس شدہ	باقی قطع دائر
۱	ماو	۱۷ شہر یور ۱۳۲۴ھ	۲۶۵۱۱۳	۹۷۴۰۶	۱۶۷۷۰۸
۲	ع	" "	۱۹۰۳۰۲۹	۷۳۲۰۴۹	۱۱۷۰۹۸۰
۳	صد	۳۱ آذر ۱۳۲۹ھ	۷۳۰۰۶۵	۲۳۵۱۹۹	۲۹۴۸۶۶
۴	ع	۱۳ آذر ۱۳۲۹ھ	۲۶۴۵۷۵۵	۴۶۴۰۷۳۲	۵۰۲۱

۱۵ ٹکڑے فینانس سے ایک مراسلہ ۱۲۹۶۷ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۳۳ء مطبوعہ جریدہ مورخہ ۳۱ شہر یور ۱۳۲۹ھ
بدین حکم جاری ہوا تھا کہ نوٹس مذکور جو فزائے سے جاری ہو چکے ہیں اگر وہ پہر فزائے سرکار میں واپس وصول ہوں
تو ان کی اجرائی نہ ہوا کرے۔

پرامیسری نوٹ سرکار عالی

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۳۵

حسب اعلان قرضہ محاسبی سرکار عالی دوبارہ پرامیسری نوٹس قرضہ قدیم مجریہ ۱۳۰۱

قرضہ مذکور کی اصل رقم کی ادائیگی کی تاریخ سرکار نے ۲۵ دسمبر ۱۳۳۳ء قرار دی تھی۔ لہذا حسب اعلان مذکور الصدر تاریخ مقررہ پر مالکان نوٹس نے نوٹوں کو خزان سرکار میں داخل کر کے اپنی اپنی رقم حاصل کر لی۔ (اجرائی نوٹس مذکور کے بارے میں بذریعہ جریہ غیر معمولی مورخہ ۸ آبان ۱۳۳۳ء جلد ۲۸، صفحہ ۱۹۳۳) میں اعلان شائع ہوا تھا۔

ریلوے

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۳۶

یکم فروری ۱۹۲۴ء سے قاضی پیٹھ بلا رشاہ ریلوے لائن کا افتتاح ہوا اور اس روز سے مسافروں کی آمد و رفت شروع ہوئی۔ صرف ایک ٹرین قاضی پیٹھ سے پراپلی تک آمد و رفت کے لئے جاری ہوئی۔

ابتداء میں مید رآباد سے بھیجے جانے والے مسافروں کو اسٹیشن واٹھی پر اتر کے جی۔ آئی۔ پی۔ ریلوے کمپنی کے ریل میں سوار ہونے کی ضرورت پڑتی تھی۔ لیکن یکم مارچ ۱۹۲۴ء سے نظام اسٹیشن ریلوے کمپنی نے ایک تھرڈ پانچ ٹرین سجواڑہ سے بھیجی تک راست جاری کی تھی۔ جس سے یہ سہولت ہو گئی تھی کہ اسٹیشن واٹھی پر دوسری ریل بدلنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی تھی لیکن یکم اکتوبر ۱۹۲۵ء سے بجائے راست روانہ ہونے کے واٹھی پر مسافروں کو اترنا پڑتا ہے۔ اور تھرڈ کلاس کا صرف ایک ڈبراست بھیجی کو جایا کرتا ہے۔

پلاٹ فارم ٹکٹ ریلوے۔ اسٹیشن سکندر آباد۔ حیدر آباد ڈو قار آباد پر یکم ستمبر ۱۹۰۵ء سے جاری ہوا۔ اس کی قیمت سابق میں فی ٹکٹ نیم آنہ کلدار یا (۴) فلوس سکے مجموعہ قرار دی گئی تھی۔

صفحہ ۸۹

صفحہ ۹۰

بعد یکم جولائی ۱۹۲۵ء سے حیدرآباد براڈ گج سکندر آباد اور حیدرآباد میٹر گج اسٹیشن پر ٹکٹ مذکور کی قیمت میں اضافہ کر کے ایک آنہ کھدایا دیا، فلوں سکے عثمانیہ فی ٹکٹ مقرر کئے گئے۔
۸۔ اکتوبر ۱۹۲۴ء م ۲۶ شعبان ۱۳۹۱ھ سے واڈھی سے اسٹیشن بلوہ حیدرآباد پہنچے ہوئے میل دو یگر پانچرین وغیرہ سکندر آباد جانشیکا طریقہ جاری رہا۔ اس عرض مدت میں اوقات آمد و رفت ریلوے میں متقدمہ ترتیب تبدیلیاں ہو چکیں۔ لیکن ٹرین واڈھی سے اسٹیشن بلوہ سے ہوتے ہوئے سکندر آباد کو جانے کے طریقہ میں کوئی رد و بدل نہیں ہوا۔ برٹش افواج کی اسٹیشن ٹرین واڈھی سے راست سکندر آباد کو آمد و رفت کیا کرتی تھی۔ بعد یکم اکتوبر ۱۹۲۵ء م ۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ واڈھی سے آنے والی میل ٹرین بلا توسط اسٹیشن حیدرآباد راست سکندر آباد اور سکندر آباد سے حیدرآباد کو آیا کرتی ہے جس سے مسافرین کا نصف گھنٹہ بے کار ضائع ہوا کرتا ہے۔

تختہ مقالہ ریلو ٹرین خورد و کلان جاری شدہ مالک محترم کے تاریخ اجرائی ریلوے بعد کھفت

ترتیب	از مقام	تا مقام	تعداد مسافرین	اقسام لائن		تاریخ جاری شدہ	کیفیت
				بڑی	چھوٹی		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	واڈھی -	سکندر آباد -	۱۲۱	بڑی	.	۸ اکتوبر ۱۹۲۴ء	
۲	سکندر آباد -	ورنگل -	۸۷	"	.	۸ دسمبر ۱۹۲۴ء	
۳	ورنگل	ڈورنا کل جنگشن -	۵۳	"	.	یکم جنوری ۱۹۲۵ء	
۴	ڈورنا کل جنگشن	مدن سینگارنی لینڈ -	۱۶	"	.	"	
۵	"	یونا کلو -	۳۲	"	.	۵ دسمبر ۱۹۲۴ء	
۶	یونا کلو	بجواٹھ -	۴۵	"	.	۱۰ جنوری ۱۹۲۵ء	
۷	سٹاڈ	سیلو -	۱۵۵	چھوٹی	.	۷ دسمبر ۱۹۲۴ء	

سلسلہ	از مقام	تام مقام	تقداریست میل	اقسام لائن		کیفیت
				بڑی	چھوٹی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۸
۸	سکندر آباد۔	باسر۔	۱۱۸	۰	چھوٹی	۱۹۰۰ء ۱۴ مئی
۹	سیلو۔	پرہیجی۔	۲۶	۰	۰	۱۹۰۰ء ۲۱ جون
۱۰	باسر۔	پرہیجی۔	۸۷	۰	۰	۱۹۰۰ء ۲۹ اکتوبر
۱۱	پورہ۔	ہنگولی۔	۵۰	۰	۰	۱۹۱۲ء ۱۵ مئی
۱۲	سکندر آباد۔	محبوب نگر۔	۷۱	۰	۰	۱۹۱۶ء یکم اکتوبر
۱۳	محبوب نگر۔	دنپرتی روڈ۔	۳۴	۰	۰	۱۹۱۶ء یکم اپریل
۱۴	دنپرتی روڈ۔	سری رام نگر۔	۶	۰	۰	۱۹۲۲ء یکم فروری
۱۵	سری رام نگر۔	گدوال۔	۷	۰	۰	۱۹۲۲ء یکم جولائی
۱۶	قاضی پیشہ۔	پدا پٹی۔	۳۷	بڑی لائن	۰	۱۹۲۳ء یکم فروری
۱۷	پدا پٹی۔	رام گونڈم۔	۱۱	۰	۰	۱۹۲۳ء یکم جولائی
۱۸	گدوال۔	عالم پور۔	۲۸	۰	چھوٹی	۱۹۲۹ء ۲۰ جولائی

تعمیرات و آبپاشی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو لیٹن آصفیہ حصہ چہارم ۳۷

— حسب زمان ضروری سیّد تعمیرات شاخ آبپاشی میں ضم کر دیا گیا۔ اور ہر دو شاخ کے مستند ذاب علی نواز جنگ بہادر مقرر ہوئے۔ چنانچہ بتقیل خزان نواب علی نواز جنگ بہادر۔ ۱۰۰۰ شہر پور ۱۳۳۳ء کو ذاب کرامت جنگ بہادر سے شاخ عامر کا جائزہ حاصل کیا۔ (حسب ریدہ

۳۰۔ آبان ۱۳۳۳ھ جلد ۵۶ ص ۵۰۱۔

نواب تلاوت جنگ بہادر جیسا کہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۱ آبان ۱۳۳۳ھ میں درج ہے
منصب صدر المہامی صبیحہ تعمیرات وغیرہ پر فائز تھے۔ لیکن اس کے بعد جب جریدہ غیر معمولی مورخہ
۲۵ مہین ۱۳۳۳ھ آپ سرشتہ تعمیرات سے سرشتہ مالی کے منصب صدر المہامی سے سرفراز
کئے گئے۔ اور نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہامی تعمیرات پر مامور ہوئے۔ اور ۲۲ افسندار ۱۳۳۳ھ کو
خدمت صدر المہامی تعمیرات کا آپ نے جائزہ حاصل کیا۔

آرائش بلوہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بتان آصفیہ حصہ چہارم ص ۳۷

۱۔ وائلی ماہ شوال ۱۳۳۲ھ سے پتھر گٹھی کی دوکانوں کو جدید طرز پر تعمیر کرنے کے لئے
شکست و ریخت کا عمل شروع ہوا۔

باب دوم

تحقیق آمدنی و اخراجات ملک سرکار عالی علاقہ دیوانی من ابتدا

۱۳۳۱ھ لغایت ۱۳۳۳ھ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بتان آصفیہ حصہ چہارم ص ۳۷

۴۳۔ شوال ۱۳۳۲ھ تک موازنہ تفصیلی جو خرچ دیوانی علاقہ سرکار عالی میں آمدنی و اخراجات کا گوشوارہ کے
مات و قومات کا اندراج مسلسل ایک ہی طریقہ و ترتیب سے ہوتا رہا۔ لیکن اس کے بعد یعنی ۱۳۳۳ھ سے موازنہ کی
ترتیب جداگانہ طریقہ سے عمل میں آ رہی ہے۔ لہذا موازنہ ۱۳۳۳ھ جس میں ۱۳۳۳ھ کی حقیقی آمدنی و اخراجات
کا گوشوارہ جس طریقہ سے ترتیب دیا گیا ہے اسی طریقہ سے مجسمہ کتاب ہذا میں درج کیا گیا۔

تختہ حقیقی آمدنی علاقہ سرکاری بابتہ ۱۳۳۱ و ۱۳۳۲

تاریخ	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۱	بابتہ ۱۳۳۲	تاریخ	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۱	بابتہ ۱۳۳۲
الف	ابواب مال						
۱	مالگزاری	دولت کے کروڑ	دولت کے کروڑ	۶	معدنیات	یک لکھ	یک لکھ
	مالگزاری	دولت کے کروڑ	دولت کے کروڑ			یک لکھ	یک لکھ
ب	چوبینہ مستقر	دولت کے کروڑ	دولت کے کروڑ		میزان الف	یک لکھ	یک لکھ
	مال	دولت کے کروڑ	دولت کے کروڑ			یک لکھ	یک لکھ
۱	چوبینہ	دولت کے کروڑ	دولت کے کروڑ		پہ برابر	یک لکھ	یک لکھ
۲	کروڑ گیری	دولت کے کروڑ	دولت کے کروڑ		سود	یک لکھ	یک لکھ
۳	آبکاری	دولت کے کروڑ	دولت کے کروڑ		دار الفرب و کد	یک لکھ	یک لکھ
۴	افیدن و گانجہ	دولت کے کروڑ	دولت کے کروڑ		قطن و سیاون	یک لکھ	یک لکھ
الف	کاغذ مختم	دولت کے کروڑ	دولت کے کروڑ		دار الفرب	یک لکھ	یک لکھ
۵	رجسٹریشن	دولت کے کروڑ	دولت کے کروڑ		سکہ قطن	یک لکھ	یک لکھ
		دولت کے کروڑ	دولت کے کروڑ		بٹاون	یک لکھ	یک لکھ

ردیف	نام الجواب	بابۃ اسرار	بابۃ اسرار	نام الجواب	ردیف
	میزان (ج)	مولانا	مولانا	میزان (ز)	
۱۲-د	ٹپہ خانہ	مولانا	مولانا	ترقیات عامہ	ج ۱۸
ز					
۱۳	آبپاشی	مولانا	مولانا	رقم منتقلہ	
۱۴	ریلوئے	یک لکھ	یک لکھ	از محفوظات	۱۹
۱۵	برقی (خالص)	کئی اے اے	یک لکھ	صدر میزان	
۱۶	دکنہ شاہ (خالص)	کئی لکھ	لکھ		
۱۷	ٹیلیفون (خالص)	یک لکھ	یک لکھ		

تخته حقیقی اخراجات علاقه سرکار عالی بابت ۱۳۳۱ و ۱۳۳۲

ردیف	نام ابواب	بابت ۱۳۳۱	بابت ۱۳۳۲	نام ابواب	بابت ۱۳۳۱	بابت ۱۳۳۲
۱	اخراجات متعلق وصول مال مالگزاری - مالگزاری دری و آبپاشی	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	معدنیات	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰
۲	چوبینه	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	سود -	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰
۳	کروڑ گیری	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	کشتک فندک برآورد	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰
۴	آبکاری	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	ادائی قرضه	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰
۵	افیون و گانج	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	میزان (ب)	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰
۶	کاغذ مختم	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	دارالضرب و کس قطناس و بنادون	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰
۷	چرخه نشین	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	دارالضرب و کس قطناس و بنادون	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰
۸		۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	سکر قریاس	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰۰

نشان سلسلہ	نام ابواب	بابۃ ۱۳۳۱ء	بابۃ ۱۳۳۲ء	نشان سلسلہ	نام ابواب	بابۃ ۱۳۳۱ء	بابۃ ۱۳۳۲ء
۱۱	بٹاؤن	لے مائوسے	یک لاسو لے مائوسے	۱۹	عدالت	لے لاسو لے لاسو	لے لاسو لے لاسو
	میزان دج	لے وعلان	دو لاسو لے لاسو	۲۰	محاسب	لے لاسو لے لاسو	لے لاسو لے لاسو
۱۲	ٹپہ خانہ	لے مائوسے	لے لاسو لے مائوسے	۲۱	کوتوالی	لے لاسو لے لاسو	لے لاسو لے لاسو
۱۳	داخل حقو پرزہ	لے لاسو	لے لاسو	۲۲	تعلیمات	لے لاسو لے لاسو	لے لاسو لے لاسو
۱۴	اخراجات انتظامی	لے لاسو	لے لاسو	۲۳	طبابت	لے لاسو لے لاسو	لے لاسو لے لاسو
۱۵	انتظام مملکت	لے لاسو	لے لاسو	۲۴	نڈرہی	لے لاسو لے لاسو	لے لاسو لے لاسو
۱۶	اخراجات سیاسی	لے لاسو	لے لاسو	۲۵	زراعت	لے لاسو لے لاسو	لے لاسو لے لاسو
۱۷	بیمہ	لے لاسو	لے لاسو	۲۶	علاج حیوانات	لے لاسو لے لاسو	لے لاسو لے لاسو
۱۸	منصب	لے لاسو	لے لاسو	۲۷	انجمن اتحاد باجی	لے لاسو لے لاسو	لے لاسو لے لاسو
۱۹	جمعیت	لے لاسو	لے لاسو	۲۸		لے لاسو لے لاسو	لے لاسو لے لاسو

ردیف	نام ابواب	بابہ ۱۳۳۲	ردیف	نام ابواب	بابہ ۱۳۳۱
۲۸	دفاعہ خرو۔	یک للہ راۃ اللہ	۳۴	صفتہ و تجارت	یک للہ راۃ اللہ
۲۹	صفائی و آرائش عامہ	یک للہ راۃ اللہ		میزان در	یک للہ راۃ اللہ
۳۰	عمارات و شوارع	یک للہ راۃ اللہ	۳۵	ترقیات عامہ	دو للہ راۃ اللہ
	میزان در	یک للہ راۃ اللہ	۳۶	امداد قحطہ	یک للہ راۃ اللہ
۳۱	آپاشی۔	یک للہ راۃ اللہ	۳۷	رقم نقول و محفوظات	یک للہ راۃ اللہ
۳۲	ریلوئے۔	یک للہ راۃ اللہ	۳۸	تفرق	یک للہ راۃ اللہ
۳۳	طبخ۔	یک للہ راۃ اللہ		صد میزبان	یک للہ راۃ اللہ

تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی ابواب غیر سرکاری بابۃ تلخیص ۱۳۳۱
بابۃ تلخیص ۱۳۳۲

تفصیل	نام ابواب جمع	بابۃ ۱۳۳۱	۱۳۳۲	تفصیل	نام ابواب فرج	بابۃ ۱۳۳۱	بابۃ ۱۳۳۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۵	قرضہ سرکاری۔	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	قرضہ سرکاری۔	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا
ن	محفوظات۔	-	-	امانت سودی۔	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا
	امانت سودی۔	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	امانت بلا سودی۔	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا
	امانت بلا سودی۔	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	پیشگی سودی۔	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا
	پیشگی سودی۔	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	پیشگی بلا سودی۔	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا
	پیشگی بلا سودی۔	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	ارسال۔	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا
	ارسال۔	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	مراحت طلب۔	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا
	مراحت طلب۔	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	نیز ابواب غیر سرکاری	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا
	نیز ان ابواب غیر سرکاری	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	سنگ	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا
	خرچ ابواب سرکاری	لے لیا لے لیا	لے لیا لے لیا				

کتاب	نام الجواب مع	بابہ ۳۳۳ اف	بابہ ۳۳۲ اف	نام الجواب خرج	بابہ ۳۳۱ اف	کتاب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
تتمہ سلک	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے	پہلے انداز سرسخت	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے
اردو فی ابواب کاری	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے	خرچ ابواب کاری	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے
اردو فی غیر کاری	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے	خرچ ابواب کاری	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے
سکے جادو اعلیٰ الرواج	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے	محمود بن خیر	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے
فروخت نقوہ وغیرہ	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے	تمکات نفع اور	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے
میزان	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے	سکے جادو اور	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے
سکے افشاحی	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے	محمود بن خیر	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے
صدر میزان	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے	محمود بن خیر	اردو لکھ کر دے	اردو لکھ کر دے

تختہ حقیقی آمدنی علاقہ سرکار عالی بابۃ ۳۳۳۳۳۳۳۳

تعداد قسم	نام ابواب جمع -	تعداد قسم	نام ابواب جمع -	تعداد قسم	نام ابواب جمع -
دولت	ب - ب	دولت	ب - ب	دولت	ب - ب
۱ - الف	۲	۱ - الف	۲	۱ - الف	۲
۲ - ب	۳	۲ - ب	۳	۲ - ب	۳
۳ - الف	۴	۳ - الف	۴	۳ - الف	۴
۴ - ب	۵	۴ - ب	۵	۴ - ب	۵
۵ - الف	۶	۵ - الف	۶	۵ - الف	۶
۶ - ب	۷	۶ - ب	۷	۶ - ب	۷
۷ - الف	۸	۷ - الف	۸	۷ - الف	۸
۸ - ب	۹	۸ - ب	۹	۸ - ب	۹
۹ - الف	۱۰	۹ - الف	۱۰	۹ - الف	۱۰

تعداد قسم	نام ابواب جمع	تعداد قسم	نام ابواب جمع	تعداد قسم	نام ابواب جمع
۱۱	بٹاون۔	۲۱	مخالس۔	۱۱	بٹاون۔
۱۲	میزان ج۔	۲۲	کو توالی۔	۱۲	میزان ج۔
۱۳	ٹخپانہ۔	۲۳	تعلیمات۔	۱۳	ٹخپانہ۔
۱۴	اخراجات انتظامی	۲۴	طبابت۔	۱۴	اخراجات انتظامی
۱۵	انتظام ملکیت۔	۲۵	مذہبی۔	۱۵	انتظام ملکیت۔
۱۶	کسٹومیویشن وظائف	۲۶	زراعت۔	۱۶	کسٹومیویشن وظائف
۱۷	کسٹومیویشن منصب	۲۷	علاج حیوانات۔	۱۷	کسٹومیویشن منصب
۱۸	جمعیت۔	۲۸	انجمن اتحاد باہمی۔	۱۸	جمعیت۔
۱۹	عدالت۔	۲۹	دفاتر خرو۔	۱۹	جمعیت۔

نمبر	نام ابواب جمع -	تعداد رقم	نمبر	نام ابواب جمع -	تعداد رقم
۳۰	صفائی و آرائش عامہ -	-	۳۷	ٹیلیفون (خالص) -	لکھنؤ
۳۱	عمارات و شوارع -	-	۳۸	صنعت و تجارت -	صنعت و تجارت
	میزان (و) -	-		میزان (ذ) -	میزان (ذ)
ز	تجارتی و مثل تجارتی	-	۳۹	ترقیات عامہ -	ترقیات عامہ
۳۲	آبپاشی -	لکھنؤ	ط	رقم منتقلہ از محفوظات -	رقم منتقلہ از محفوظات
۳۳	ریلوئے -	صنعت و تجارت	۴۱	متفرقات -	متفرقات
۳۴	برقی (خالص) -	لکھنؤ		تکملہ احاد و عشرات -	تکملہ احاد و عشرات
۳۵	ورک شاپ (خالص) -	-		صدر میزان جمع -	صدر میزان جمع
۳۶	طباعت -	-			

تختہ اخراجات حقیقی ابواب سرکاری بابت ۱۳۳۳ء

ردیف	نام ابواب خرچ	تعداد و قسم	ردیف	نام ابواب خرچ	تعداد و قسم
زیر الف	اخراجات وصول متعلقہ وصول مال -	ب	۵	رجسٹریشن -	لکھنؤ صاٹے
الف	مالگزاری -	۶	۶	معدنیات -	لکھنؤ مالوہ
ب	مالگزاری آبپاشی -	۷	۷	میزان (الف) -	لکھنؤ کڑھ
۲	چوبیسہ -	ب	۸	سود ادائی قرضہ -	لکھنؤ مالوہ
۳	کروڑ گیری -	۸	۸	سود -	لکھنؤ مالوہ
۴ الف	آبکاری -	ج	۹	وار الفرب -	لکھنؤ مالوہ
ب	افین و کانجہ -	۹	۹	وار الفرب -	لکھنؤ مالوہ
الف	کاغذ مختم -	۱۰	۱۰	سکہ قرطاس -	لکھنؤ مالوہ

نشان	نام ابواب خسرچ	نقاد قسم	نشان	نام ابواب خسرچ	نقاد قسم
۱۱	بٹاون -	مردمانہ	۱۸	منصب -	مردمانہ
۱۲	میزان ج -	مردمانہ	۱۹	جمعیت -	مردمانہ
۱۳	ٹپ خانہ -	مردمانہ	۲۰	عدالت -	مردمانہ
۱۴	داخل حضور پر نور -	مردمانہ	۲۱	محبس -	مردمانہ
۱۵	اخراجات انتظامی -	مردمانہ	۲۲	کو توالی -	مردمانہ
۱۶	انتظام مملکت -	مردمانہ	۲۳	تعلیمات -	مردمانہ
۱۷	اخراجات سیاسی -	مردمانہ	۲۴	طبابت -	مردمانہ
۱۸	وظایف -	مردمانہ	۲۵	نظمی -	مردمانہ
۱۹	بیمہ -	مردمانہ	۲۶	زراعت -	مردمانہ

ردیف	نام ابواب خسرچ	تعداد و قسم	ردیف	نام ابواب خسرچ	تعداد و قسم
۲۷	علاج حیوانات -	لوہ مار مسہ دولاب	۳۳	برقی -	.
۲۸	انجمن اتحاد باہمی -	لوہ مار مسہ دولاب	۳۵	در کتاب -	.
۲۹	دفتر -	یک لکھ لکھ لکھ	۳۶	طباعت -	لوہ جامعہ
۳۰	صفائی و ادا اشیاء عامہ	لوہ مار مسہ لکھ	۳۷	ٹیلیفون -	.
۳۱	عمارات شوارع -	لوہ مار مسہ لکھ	۳۸	صنعت و تجارت -	لوہ مار مسہ
	میزان و	لوہ مار مسہ لکھ		میزان (زر)	لوہ مار مسہ لکھ
ز	تجارتی و مثل تجارتی	لوہ مار مسہ لکھ	(ح) ۳۹	ترقیات عامہ -	لوہ مار مسہ لکھ
۳۲	آبیاشی -	لوہ مار مسہ لکھ	(الف) ۴۰	امداد قحط -	لوہ مار مسہ لکھ
۳۳	ریلوئے -	یک لکھ لکھ لکھ	۴۱	رقم منتقل شدہ محفوظ	لوہ مار مسہ لکھ

نشان	نام ابواب خسرچ	تعداد قسم	نشان	نام ابواب خسرچ	تعداد قسم
ام ی	متفرقات - صدر میزان	مع لای اعمال لای کرڈ صا			
تختہ جمع و خرچ ابواب غیر سرکاری حقیقی بابہ ۳۳۳ الف					
نشان	نام ابواب جمع	تعداد قسم	نشان	نام ابواب خرچ	تعداد قسم
م	قرضہ سرکاری	م		قرضہ سرکاری -	م
ن	محفوظات -	ن		محفوظات -	ن
س	امانت سودی -	س		امانت سودی -	س
ع	امانت بلا سودی -	ع		امانت بلا سودی -	ع
ص	پیشگی سودی -	ص		پیشگی سودی -	ص

نمبر	نام ابواب جمع -	تعداد و قسم	نوع	نام ابواب خرچ -	تعداد و قسم
ق	پیشگی بلا سودی -	۱۰۰ روپیہ	ق	پیشگی بلا سودی -	۱۰۰ روپیہ
ر	ارسال -	۱۰۰ روپیہ	ر	ارسال -	۱۰۰ روپیہ
ش	صراحت طلب -	۱۰۰ روپیہ	ش	صراحت طلب -	۱۰۰ روپیہ
	میزان ابواب غیر سرکاری	۱۰۰ روپیہ		تکمیداتی اخراجات -	۱۰۰ روپیہ
				میزان ابواب غیر سرکاری	۱۰۰ روپیہ

تختہ ادائیغہ فیضی کی سرکار عالی بابۃ ۳۵۳

[illegible]

بعہ اورنگ زیب سلطنت ہند کا مشخصہ محال

زمانہ اورنگ زیب میں بوقت ہم پونہ سرکار کمپنی کی جانب سے سن ۱۸۰۰ء میں جنرل ویلز نے سلطنت ہند کے صوبہ جات کا جو محاصل شخص کیا تھا اس میں چونکہ حیدر آباد وکن کے بھی بعض علاقہ جات شامل تھے۔ اس لئے بعض دلچسپی و نظر معارفات ناظرین اس کو بیان دینا کیا گیا ہے۔
(ماخذ از کتاب کاوے اتہاس سنگرہ جلد ۱۳ صفحہ ۵۵ زبان سرائی)

تختہ تفصیل قوم محاصل سلطنت ہند

نشان سلطنت	نام علاقہ	تعداد محلوں	تعداد زمینداروں	رقم محاصل
۱	۲	۳	۴	۵
۱	صوبہ شاہجہان آباد عرف دہلی پرنٹ		۲۲۶	۱۔ لکھنؤ دو گروڑ ۲۔ صوبہ شاہجہان آباد
۲	صوبہ اکبر آباد عرف اگرہ۔	۱۳	۲۶۸	۳۔ لکھنؤ دو گروڑ ۴۔ صوبہ اگرہ
۳	اجیر عرف مارواڑ۔	۷	۱۱۳۳	۵۔ لکھنؤ ایک گروڑ ۶۔ صوبہ مارواڑ
۴	الہ آباد عرف پریاگ۔	۱۶	۲۵۷	۷۔ لکھنؤ ۸۔ صوبہ پریاگ
۵	صوبہ بیدر عرف پیش۔	۸	۲۴۰	۹۔ لکھنؤ ۱۰۔ صوبہ بیدر

شمارہ	نام علاقہ	تعداد سکر	تعداد پڑا مال	رقم حاصل
۶	صوبہ اجودھیا -	۵	۱۲۷	۱۲۷
۷	صوبہ اڈر یا عرف جنگنا تھ -	۱۵	۱۳۲	۱۳۲
۸	صوبہ دہاک عرف پنکال -	۷	۱۰۹	۱۰۹
۹	صوبہ احمد آباد عرف گجرات -	۹	۸۸	۸۸
۱۰	صوبہ ٹانما عرف سندھ -	۳	۵۷	۵۷
۱۱	ملتان -	۳	۹۶	۹۶
۱۲	لاہور عرف فیض آباد -	۵	۳۱۶	۳۱۶
۱۳	کاشمیر -	۴	۴۶	۴۶
۱۴	کابل -	۸	۹۶	۹۶

نشان	نام علاقہ	تعداد کروڑ	رقم محال
۱۵	صوبہ مالو اعرف اُچین -	۱۲	۳۰۳۰ علاقہ صوبہ لکھنؤ ایک کروڑ
۱۶	صوبہ گیدار -	.	۵۰ صوبہ لکھنؤ برار
۱۷	صوبہ اورنگ آباد -	۱۲	۱۳۶ صوبہ لکھنؤ معاہدہ ایک کروڑ
۱۸	صوبہ برہان پور -	۶	۱۳۶ صوبہ لکھنؤ معاہدہ
۱۹	صوبہ بیدر -	۱۲	۱۳۶ صوبہ لکھنؤ معاہدہ
۲۰	صوبہ ایلیچ پور برار -	۵	۶۱ صوبہ لکھنؤ برار ایک کروڑ
۲۱	صوبہ بیجاپور -	۱۸	۲۸۱ صوبہ لکھنؤ معاہدہ ایک کروڑ
۲۲	صوبہ حیدرآباد -	۴۲	۳۰۵ صوبہ لکھنؤ معاہدہ ایک کروڑ
	جلہ سیزان -		۱۲ صوبہ لکھنؤ معاہدہ ایک کروڑ

تختہ تفصیلی رقوم علاقہ داری

رقم محال	نام علاقہ	رقم محال	نام علاقہ	رقم محال	نام علاقہ
۱	سرکار -	۱	تفصیل شاہی میزان (۵۷)	۱	سرکار راؤ پٹ پودہان
۲	متعلقین (نسبت)	۲	راؤ پٹ پودہان	۲	نوابی نظام علیخان بہادر
۳	سرکار راؤ پٹ پودہان عمل	۳	انگریز بہادر	۳	ابدالی
۴	موبہ شاہجہان آباد	۴	سکبہ وغیرہ متفرق	۴	میزان
۵	عرف دہلی	۵	سرکار راؤ پٹ پودہان		
۶	موبہ اکبر آباد عرف اگرہ				
۷	اجیر عرف مارہ اڑ				
۸	موبہ اڑیا عرف جگنانہ				
۹	موبہ مالو عرف امین				

رقم محال	نام علاقہ	رقم محال	نام علاقہ	رقم محال	نام علاقہ
۶	صوبہ برابہ	۱	پیرگنہ پونہ۔ لکھنؤ	۱	پیرگنہ پونہ۔ لکھنؤ
۷	صوبہ برہان پور	۲	پیرگنہ سیونیر۔ لکھنؤ	۲	پیرگنہ سیونیر۔ لکھنؤ
۸	صوبہ لاہور۔ لکھنؤ	۳	ویجہ درگ۔ لکھنؤ	۳	ویجہ درگ۔ لکھنؤ
۹	صوبہ بیجاپور۔ سما و عظم	۴	پارسی۔ لکھنؤ	۴	پارسی۔ لکھنؤ
۱۰	صوبہ احمد آباد۔ لکھنؤ	۵	مولاپور۔ لکھنؤ	۵	مولاپور۔ لکھنؤ
۱۱	صوبہ اورنگ آباد۔ لکھنؤ	۶	ایڑواڑی۔ لکھنؤ	۶	ایڑواڑی۔ لکھنؤ
۱۲	صوبہ بیدر۔ لکھنؤ	۷	کوبہاڑ کبیر۔ لکھنؤ	۷	کوبہاڑ کبیر۔ لکھنؤ
	جلد میزان۔ لکھنؤ	۸	ایڑڈول۔ لکھنؤ	۸	ایڑڈول۔ لکھنؤ
	جلد علاقہ خالصہ	۹	نیواسا۔ لکھنؤ	۹	نیواسا۔ لکھنؤ

نشان سلا	نام علاقہ	رقم حاصل	نشان سلا	نام علاقہ	رقم حاصل
۱۰	دیدور - معبر	۱۹	۱۹	وندن - معبر	
۱۱	پرتیری - معبر	۲۰	۲۰	چندن - معبر	
۱۲	حویلی سنگم غیر - معبر	۲۱	۲۱	چاکن - معبر	
۱۳	کومہار گاؤن - معبر	۲۲	۲۲	حویلی جوئیر - معبر	
۱۴	نایک - معبر	۲۳	۲۳	انداپور - معبر	
۱۵	اکوئیر - معبر	۲۴	۲۴	سوچے - معبر	
۱۶	کوپر گاؤن - معبر	۲۵	۲۵	ساہی پیل گاؤن - معبر	
۱۷	رتاگری - معبر	۲۶	۲۶	دور نارائن گاؤن - معبر	
۱۸	بحیر بگڈہ - معبر	۲۷	۲۷	دائین - معبر	

رقم حاصل	نام علاقہ	رقم حاصل	نام علاقہ	رقم حاصل	نام علاقہ
	ن لالہ کلیا پورہ میٹن روڈ ونگ الہ آباد	۳۷	خط آباد -	۳۸	میرا
	یک لالہ انجنیئر -	۳۸	پرتاپ گڑھ -	۳۹	میرا
	ریوونڈہ -	۳۹	سیہون گڑھ -	۴۰	میرا
	پالی -	۴۰	لوہ گڑھ واسکا لیکڑہ -	۴۱	میرا
	کرنال -	۴۱	پیٹ گاؤن -	۴۲	میرا
	پیار -	۴۲	کرنیل -	۴۳	میرا
	رائے گڑھ -	۴۳	یاگلان -	۴۴	میرا
	پورندہ گڑھ -	۴۴	تربک گڑھ -	۴۵	میرا
	جبلہ تیران علاقہ قلعہ -	۴۵	صوبہ دہلی -	۴۶	میرا

رقم محال	نام علاقہ	رقم محال	نام علاقہ	رقم محال
	جلد میزان تفصیل سورت۔ <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>		وقعہ صوبہ گجرات۔ <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>	
	میران پٹی		۱ احمد آباد۔ <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>	
	صوبہ جہانسی۔ <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>		۲ سورت اٹھادیسی۔ <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>	
	اپتن محال۔ <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>		جیمورسر (جیمورپور) <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>	
	بودیل کھنڈ۔ <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>		اکون سوار۔ <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>	
	ساگر۔ <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>	۱	اسے وا۔ <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>	
	کاپی۔ <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>	۲	بل ساڑے۔ <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>	
	گڈنڈل۔ <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>	۳	سورت جیل۔ <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>	
	میزان بودیل کھنڈ۔ <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>		پھوش محال۔ <u>مے لکھ</u> <u>مے لکھ</u>	

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم محاصل
	بیلگاؤن۔	۵۵۰ سوار		باگل کوٹ۔	دو لاکھ ۵۰ سوار
	بادامی۔	یک لاکھ		کیروہ۔	۵۰ سوار
	دیسکھی۔	۱۰۰ سوار		نند واڑیگی۔	۵۰ سوار
۱	گنڈا تھری۔	یک لاکھ ۵۰ سوار		بیلگاؤن شاہ پور۔	یک لاکھ ۵۰ سوار
۲	بالا گھاٹ۔	۵۰ سوار		خانہ پور۔	۵۰ سوار
	جلوینڈن دیسکھی۔	یک لاکھ ۵۰ سوار		ساد نورد وغیرہ جو شیو سلطان سے	
	گائیکوار نڈر۔	۱۰۰ سوار		ہدست ہوئے ہیں۔	۵۰ سوار
	جلوینڈن پٹی۔	۱۰۰ سوار		سایزہ۔	۱۰۰ سوار
	کرنامک۔	۱۰۰ سوار		دہارواڑ۔	۱۰۰ سوار

نفاذ	نام علاقہ	رقم محال	نفاذ	نام علاقہ	رقم محال
۳	بیرگی۔ لحمہ لایہ ۹	۱۲	۱۲	کیتور۔ لحمہ لایہ ۱۰	
۴	ایالی ہالی۔ لحمہ لایہ ۹	۱	۱	میزان ساؤر وغیرہ۔ لحمہ لایہ ۸	
۵	تول گوند۔ لحمہ لایہ ۳	۲	۲	بابہ خراج۔ لحمہ لایہ ۸	
۶	باد نور۔ لحمہ لایہ ۱۰	۳	۳	سوراپور۔ لحمہ لایہ ۸	
۷	گدگ۔ لحمہ لایہ ۲	۴	۴	تیوال۔ لحمہ لایہ ۸	
۸	قدیم حلی۔ لحمہ لایہ ۱۰	۵	۵	کرنول۔ لحمہ لایہ ۸	
۹	بنکا پور۔ لحمہ لایہ ۳	۶	۶	میزان خراج۔ لحمہ لایہ ۸	
۱۰	کل ہشلی۔ لحمہ لایہ ۳	۷	۷	میزان کرناٹک وغیرہ۔ لحمہ لایہ ۸	
۱۱	میسری کوٹی۔ لحمہ لایہ ۲	۸	۸	جلد میزان۔ لحمہ لایہ ۸	

رقم حاصل	نام علاقہ	رقم حاصل	نام علاقہ	رقم حاصل
	ایدا جارت - <u>۵۰۰ روپے</u>	۶	اخراجات برائے فوج	
	رامپورٹ - <u>۵۰۰ روپے</u>	۷	جاگیرات عطیہ ملہاراؤ پوکر	
	سیرونج - <u>۵۰۰ روپے</u>	۸	رقمی <u>۵۰۰ روپے</u> برائے اخراجات	
	رامپور کلاٹرک وغیرہ - <u>۵۰۰ روپے</u>	۹	د ۲۲۰۰۰ سواران جن کی	
	قلندر رامپور - <u>۵۰۰ روپے</u>	۱۰	تفصیل یہ ہے -	
	وی فکیپور - <u>۵۰۰ روپے</u>	۱۱	انٹر <u>۵۰۰ روپے</u>	۱
	جاگیرات مالیو - <u>۵۰۰ روپے</u>	۱۲	یک <u>۵۰۰ روپے</u>	۲
	چاندواڑ - <u>۵۰۰ روپے</u>	۱۳	تندور بار - <u>۵۰۰ روپے</u>	۳
	سید - <u>۵۰۰ روپے</u>	۱۴	میشور - <u>۵۰۰ روپے</u>	۴
			سلطان پور - <u>۵۰۰ روپے</u>	۵

نشان	نام علاقہ	رقم محال	نشان	نام علاقہ	رقم محال
۱۵	بیجانگر۔ حد در		۱	سرکار میرج۔ حد در	۱
	ہندوستان کے متعلق مساوی تقسیم		۲	منگل وٹہ۔ حد در	۲
	دیگر کی بابت۔ حد در		۳	عینہ پور۔ حد در	۳
	جلد میزان ملہار راؤ ہولکر۔ حد در		۴	کرکبھا۔ حد در	۴
	جاگیرات عطیہ اندراؤ پوار برائے		۵	ہوس۔ حد در	۵
	اخراجات (۱۵۰۰) سواران۔ حد در		۶	شہا پور۔ حد در	۶
	مالو پرگنہ داروڑ وغیرہ پٹوا دین۔ حد در		۷	تیروں۔ حد در	۷
	برائے اخراجات سواران (۳۰۰۰)۔ حد در		۸	لکھیشور۔ حد در	۸
	سی ختامن راؤ گنگا دہر راؤ وگو بند راؤ۔ حد در		۹	جدید برہلی۔ حد در	۹

[illegible]

رقم حاصل	نام علاقہ	رقم حاصل	نام علاقہ	رقم حاصل	نام علاقہ
	جلہ مسیزان رگو تا قندھار		بہرت کوٹلی - عک صاء	۱۱	
	کوندواڑ لہو لہو رار		مہل تانبا - صماء	۱۲	
	برآ خراجاد ۵۰۰۰ سواران		جلہ مسیزان پر نر نام بیت		
	علاقہ پرتی پندی -		برآ خراجاد ۳۰۰ سواران علاقہ		
	پرتاب گڑھ - لہو رار		رگو تا قندھار لہو لہو رار		
	میان - صماء		کوندواڑ - صماء	۱	
	دائیں - لہو لہو		رائے باگ - لہو رار	۲	
	بیل پور - لہو رار		شاہ پور - صماء	۳	
	دیشال گڑھ - لہو رار		میدرگی - لہو رار	۴	
	گڑھ - صماء		تیروں - صماء	۵	

رقم حاصل	نام علاقہ	رقم حاصل	نام علاقہ
۱	برائے آجانبہ۔ سہ ماہی علاقہ راستہ۔	۷	سر دیسکھی۔ موہن آباد۔
۲	آمالی کوٹ سنگی۔ سہ ماہی	۸	وانگی۔ لہو۔
۳	کوٹلا شور۔ لہو۔	۹	دیجا پور۔
۴	مولوٹ۔ لہو۔	۱۰	کھٹا۔ لہو۔
۵	جٹ کھجلی۔ دو لہو۔	۱۱	کھٹا کھٹاؤن۔ لہو۔
۶	تالٹ وار۔ صہ۔	۱۲	دیجا پور۔ صہ۔
۷	اتہنی۔ صہ۔	۱۳	باگواڑی۔ صہ۔
۸	اکلی۔ صہ۔	۱۴	کوٹلا شور۔ لہو۔
۹	منجھا خانڈیس۔ صہ۔	۱۵	جلو میڑا پرتی مذہبی۔ صہ۔

رقم محال	نام علاقہ	رقم محال	نام علاقہ
۱	جائگہ سبکی علاقہ سکرچی گہوڑ پری۔	۱	نیزان سوار علاقہ را۔ ع۔ رار
۲	برائے خراجا تو پنجاہ علاقہ پانی۔	۲	برائے خراجا تاد (۸۰۰۰) سوار علاقہ
۳	ہونگند۔ ع۔ رار	۳	مالوچی گہوڑ پری مود ہولکر۔
۴	ہلنگی۔ لری۔ رار	۴	مود ہول۔ ع۔ رار
۵	مٹھاپور۔ ع۔ رار	۵	المیل۔ ع۔ رار
۶	ملہار گڑھ۔ ع۔ رار	۶	نمبا۔ ع۔ رار
۷	موتلا کی بی۔ ع۔ رار	۷	ماچک پور۔ ع۔ رار
۸	پیر گے۔ ع۔ رار	۸	انڈی۔ ع۔ رار
۹	دیراگ پانگادون۔ ع۔ رار	۹	جلدین سواران مالوچی۔ ع۔ رار

تعداد	نام علاقہ	رقم محل	نشان علاقہ	نام علاقہ	رقم محل
	جلد نیر اباتہ افزایا تو بجانہ۔	۵	سنگولی۔	۵	سنگولی۔
	پرگنہ راجستھان علاقہ رات سکھار برائے اخراجات	۶	گھاٹ نامذور۔	۶	گھاٹ نامذور۔
	(۵۰۰) سواران۔	۷	پیل نیر۔	۷	پیل نیر۔
	برائے اخراجات (۵۰) سواران پرگنہ حورائی علاقہ پہاڑ کر بندلی۔	۸	جلد نیر اباتہ پٹنہ پٹنہ	۸	جلد نیر اباتہ پٹنہ پٹنہ
	ہری پٹنہ پٹنہ کے۔	۹	برائے اخراجات (۵۰) سواران علاقہ نانا پٹنہ پٹنہ۔	۹	برائے اخراجات (۵۰) سواران علاقہ نانا پٹنہ پٹنہ۔
۱	کولار۔	۱	چو پٹا۔	۱	چو پٹا۔
۲	برہم پور۔	۲	بہانہ۔	۲	بہانہ۔
۳	انیل تیر۔	۳	تیر بے۔	۳	تیر بے۔
۴	دیگر متفرق مواضع۔	۴	ملکا پور۔	۴	ملکا پور۔

نشان	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان	نام علاقہ	رقم محاصل
	جملہ تیر علاقہ نانائے نرین۔ لہو لالہ سرور			جملہ میزان بشمول متفرق البواب۔ لہو لالہ سرور	
	برائے اخراجات (۱۲۰۰) سواران علاقہ			برائے اخراجات (۳۰۰) سواران علاقہ	
	ترکٹا و اماپیٹہ متعلقہ خاندیں۔			نادھو راؤ پور بند۔ ساکسور وغیرہ۔ ایک لالہ سرور	
	سواران علاقہ شہابی بہو سلا کلکوٹ			پرگنہ جلمکاؤن۔	
	برائے اخراجات (۱۰۰۰)۔			چوتہ سردی لکھی۔	
	پرگنہ بیداکلکوٹ۔			جملہ میزان۔	
	سردی لکھی منجلی جو علی پور بند۔			برائے اخراجات (۱۵۰) سواران علاقہ	
	سلطان راؤ پنڈے کو			شیخ میران سکندرائیں۔	
	منجلی چوتہ مقررہ از معملاتی برائے			نادھو راؤ انہ کر۔ انہ وغیرہ۔	
	اخراجات (۵۰۰) سواران۔				

رقم حاصل	نام علاقہ	رقم حاصل	نام علاقہ
	برویل کھنڈو سرکل سپاہ برائے اخراجات		سلطان جی بھوسلہ - برائے اخراجات
۱۰۰۰۰ (سوار علاقہ عالیجاہ بہار)	متعلقین سلطنت	۲۰۰۱ (سواران بھلا خاندیس)	نامے گاؤں وغیرہ کنارہ روڈ گنگا
۱۰۰۰۰ (سوار علاقہ عالیجاہ بہار)	وقفہ متفرق وغیرہ	۲۰۰۲ (سواران بھلا خاندیس)	برائے اخراجات (۵۰۰) سواران
۱۰۰۰۰ (سوار علاقہ عالیجاہ بہار)		۲۰۰۳ (سواران بھلا خاندیس)	علاقہ رگہو ناتھ راؤ ناٹکا وٹن کر۔
۱۰۰۰۰ (سوار علاقہ عالیجاہ بہار)		۲۰۰۴ (سواران بھلا خاندیس)	برائے اخراجات (۳۰۰) سواران
۱۰۰۰۰ (سوار علاقہ عالیجاہ بہار)		۲۰۰۵ (سواران بھلا خاندیس)	علاقہ رنگ راؤ راجہ بہادر
۱۰۰۰۰ (سوار علاقہ عالیجاہ بہار)		۲۰۰۶ (سواران بھلا خاندیس)	بھلا رگہو ناتھ راؤ ناٹکا وٹن (بہند)۔
۱۰۰۰۰ (سوار علاقہ عالیجاہ بہار)		۲۰۰۷ (سواران بھلا خاندیس)	برائے اخراجات (۳۰۰) سواران
۱۰۰۰۰ (سوار علاقہ عالیجاہ بہار)		۲۰۰۸ (سواران بھلا خاندیس)	علاقہ وٹیل راؤ سونہر منچکھ سلطنت
۱۰۰۰۰ (سوار علاقہ عالیجاہ بہار)		۲۰۰۹ (سواران بھلا خاندیس)	اوڈے وغیرہ برائے اخراجات (۸۰۰) سواران
۱۰۰۰۰ (سوار علاقہ عالیجاہ بہار)		۲۰۱۰ (سواران بھلا خاندیس)	علاقہ کھنڈے راؤ اوڈیکر۔

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقوم محصل	تاج	نام علاقہ	رقوم محصل
	گجرات کا خاص پرگنہ بڑودہ سورت اٹھارویں برائے خراجاد ۵۰۰ سواران علاقہ گوندراؤ کا یکواڑ خیل شیشہا	۱۰۰ لاکھ		قصبہ اٹین علاقہ راج اگنا - جلمہ نیران متعلقہ اراکین سلطنت	۱۰۰ لاکھ ۱۰۰ لاکھ
	اسلام پورہ وغیرہ برائے خراجاد ۳۰۰ سواران علاقہ ہاسکر راؤ - کتابہ وغیرہ برائے اخراجات سواران علاقہ باپورا و انگریز سینا خیل -	۱۰۰ لاکھ ۱۰۰ لاکھ ۱۰۰ لاکھ		برائے خراجاد ۳۰۰ سواران اراکین سلطنت علاقہ کولاپور - کولاپور مالون راجہ وغیرہ برائے خراجاد خاص راج صاحب - تورنگی متعلق سندھ -	۱۰۰ لاکھ ۱۰۰ لاکھ ۱۰۰ لاکھ ۱۰۰ لاکھ
	جیوت راؤ سومنت - موافقت متفرق جاگیر علاقہ کشن راؤ چٹنویس - پرگنہ ساتارہ علاقہ آتہ -	۱۰۰ لاکھ ۱۰۰ لاکھ ۱۰۰ لاکھ		ترگوند متعلق چنگ راؤ - یک لاکھ کاپی متعلق گہوڑے - ۱۰۰ لاکھ میزان - ۱۰۰ لاکھ	۱۰۰ لاکھ ۱۰۰ لاکھ ۱۰۰ لاکھ
	مالدیش علاقہ گوندراؤ و سچو -	۱۰۰ لاکھ		بالاسی - انداپور - بارسی وغیرہ برائے خراجاد ۲۰۰ سواران علاقہ باپوری نایک بالاسی	۱۰۰ لاکھ ۱۰۰ لاکھ

رقوم محل	نام علاقہ	رقوم محل	نام علاقہ	رقوم محل	نام علاقہ
دولہ	مقررہ سرانجام فوج -	دولہ	پرگنہ ہما دیہ متعلق ہوئے منڈلی -	دولہ	پرگنہ ہما دیہ متعلق ہوئے منڈلی -
دولہ	برائے دولت رائے منڈیا -	دولہ	نبا لکر منڈلی -	دولہ	نبا لکر منڈلی -
دولہ	عالیجاہ بہادر -	دولہ	پہلشن -	دولہ	پہلشن -
دولہ	بانتہ اتر اتراسو رائے منڈلی (۲۲۰۰۰) -	دولہ	بہا لونی -	دولہ	بہا لونی -
دولہ	صوبہ مالوا پرگنہ ادب جی وغیرہ -	دولہ	اکلوڈ -	دولہ	اکلوڈ -
دولہ	برہانپور خاندیس وغیرہ -	دولہ	دہی گاؤن -	دولہ	دہی گاؤن -
دولہ	سرکار بہتلا -	دولہ	میزان -	دولہ	میزان -
دولہ	کھنڈالا -	دولہ	برائے اخراجات کماہ واندہ بخیلہ -	دولہ	برائے اخراجات کماہ واندہ بخیلہ -
دولہ	چالیس گاؤن -	دولہ	ردیسکھی چوتہ وغیرہ -	دولہ	ردیسکھی چوتہ وغیرہ -
دولہ	گانداپور -	دولہ		دولہ	

نشان	نام عطا	رقم حاصل	نشان	نام عطا	رقم حاصل
۷	جانب پور۔ دولاب	دولاب		حسب قرارداد مذکورہ بالا حصہ سیم نہ بننے کے باعث ہر لکرا و ستر سیم مین نا چاتی ہوئی۔	
۸	احمد نگر۔ دولاب	دولاب		جملہ میزان۔ دو کروڑ	
۹	گور وندی لور	لور		سکنہ گہور پٹے منڈلی۔ مورار راؤ	
۱۰	برے گاؤں۔ حیدر	حیدر		گہور پٹے افسر فوج۔ یک لکھ	
۱۱	سری گوند عرف چانپنہا گندی لور	لور		سیڈور۔ سوی	
	میزان لور	لور		گنڈر گڑھ دو راؤ گہور پٹے۔ دولاب	
	مالک پاشا عطا مدنیہ ملی اکبر آباد و غیرہ قرار داد حصص فیصدی حسب ذیل ہے۔	دولاب و دو کروڑ		گلی گلے۔ دولاب	
	سندھ۔ پوار			کالے بند گوند۔ سوی	
	پشوا پشوا			ویلوتی۔ وروٹی۔ واکینڈو۔ سوی	

نمبر مسلسل	نام علاقہ	رقم محل	رقم مسلسل	نام علاقہ	رقم محل
	مینان - <u>لاہور میاں احمد</u>	۲	راجہ امر سنگھ، پیر تاپہ، سنگھ		
	جملہ مینان - <u>لاہور میاں احمد</u>	۳	جے پور، دھاروڑ وغیرہ علاقہ		
	جملہ صدر مینان - <u>لاہور میاں احمد</u>	۴	جے سنگھ سوئی - <u>لاہور میاں احمد</u>		
	منہائی متعلقہ خراج چوتھہ بابہ	۵	راجہ متا بندی کوٹ کوٹھ بندہ		
	گاہ دانہ وصول شدنی از حکمران	۶	پرگنہ آگرہ - <u>لاہور میاں احمد</u>		
	مخلان محفوظ سرکار - <u>لاہور میاں احمد</u>	۷	بہوپال وغیرہ علاقہ بنیاد پور		
	ستمبر اوپر دہان - <u>لاہور میاں احمد</u>	۸	جہتا، پنا وغیرہ علاقہ راجہ صاحب		
	اجرا شدہ متعلقین راجگان - <u>لاہور میاں احمد</u>	۹	بوزیل کھنڈ - <u>لاہور میاں احمد</u>		
۱	عطا شدہ پرگنہ راجہ رانا ہندو پتی	۱۰	بہر پور وغیرہ علاقہ جہتا - <u>لاہور میاں احمد</u>		
	اوو سے پور - <u>لاہور میاں احمد</u>				

رقم حاصل	نام علاقه	رقم حاصل	نام علاقه	رقم حاصل	نام علاقه
	بروین		راجہ خدا کا ٹھیکہ اور کواچراشدنی		
	بروین کا ٹھیکہ پر گنتہ (۱۱۲) لکھو	۱			
	بروین کا ٹھیکہ پر گنتہ (۱۱۲) لکھو	۲	صوبہ گجرات پر گنتہ - لکھو		
	بروین کا ٹھیکہ پر گنتہ (۱۱۲) لکھو	۳	میرا متعلقہ راجگا - لکھو		
	بروین کا ٹھیکہ پر گنتہ (۱۱۲) لکھو	۴	میرا متعلقہ راجگا - لکھو		
	بروین کا ٹھیکہ پر گنتہ (۱۱۲) لکھو	۵	میرا متعلقہ راجگا - لکھو		
	بروین کا ٹھیکہ پر گنتہ (۱۱۲) لکھو	۶	میرا متعلقہ راجگا - لکھو		
	بروین کا ٹھیکہ پر گنتہ (۱۱۲) لکھو	۷	میرا متعلقہ راجگا - لکھو		
	بروین کا ٹھیکہ پر گنتہ (۱۱۲) لکھو	۸	میرا متعلقہ راجگا - لکھو		
	بروین کا ٹھیکہ پر گنتہ (۱۱۲) لکھو	۹	میرا متعلقہ راجگا - لکھو		

نشان	نام علاقہ	رقم محاصل	نشان	نام علاقہ	رقم محاصل
۱۰	کیم بیہ پڑگنہ (۱۱) <u>صاوصہ</u> <u>دولاب</u>	۵	کاریموگلی - <u>یک لالہ</u>		
۱۱	سرکار دیور گنڈہ (۱۳) <u>بلعہ</u> <u>دولاب</u>	۶	نارائن کبیٹہ - <u>صاوصہ</u> <u>دولاب</u>		
	میزان صوبہ حیدرآباد <u>یک لالہ</u> <u>دولاب</u>	۷	فیثور - <u>صاوصہ</u>		
	صوبہ بیہ پڑگنہ (۳۳) <u>صاوصہ</u> <u>دولاب</u>		میزان محاصل کاریموگلی - <u>دولاب</u> <u>صاوصہ</u>		
	سرکار بیدر (۷) <u>دولاب</u> <u>صاوصہ</u>		سرکار ملکپور (۱۱) <u>دولاب</u> <u>صاوصہ</u>		
۱	حویلی بیدر (۳۱) <u>دولاب</u> <u>صاوصہ</u>	۱	حویلی ملکپور - <u>دولاب</u> <u>صاوصہ</u>		
۲	بہا لکی - <u>دولاب</u> <u>صاوصہ</u>	۲	سیٹرم - <u>دولاب</u> <u>صاوصہ</u>		
۳	چکوپہ - <u>دولاب</u> <u>صاوصہ</u>	۳	چٹیاپور - <u>دولاب</u> <u>صاوصہ</u>		
۴	حسن آباد - <u>یک لالہ</u> <u>دولاب</u>	۴	افضل پور - <u>دولاب</u> <u>صاوصہ</u>		

نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم حاصل	نشان سلسلہ	نام علاقہ	رقم حاصل
۵	بجنوئی۔ دولہا الص	۵	سرکار راگییری۔	سرکار راگییری۔	۵
۶	دکھوا کرتی۔ دولہا ص	۶	سرکار ناندیڑ (۱۳)۔	سرکار ناندیڑ (۱۳)۔	۶
۷	ادٹکور۔ دولہا ص	۷	حویلی ناندیڑ۔ دولہا ص	حویلی ناندیڑ۔	۷
۸	امر جفتہ۔ دولہا ص	۸	بست۔ دولہا ص	بست۔	۸
۹	ویڈال۔ دولہا ص	۹	اندور نظام آباد۔ دولہا ص	اندور نظام آباد۔	۹
۱۰	کڑے چور۔ دولہا ص	۱۰	بودہن۔ دولہا ص	بودہن۔	۱۰
۱۱	لگدیک۔ دولہا ص	۱۱	قندہار۔ دولہا ص	قندہار۔	۱۱
	نیزان حاصل۔ دولہا ص		رودرار۔ دولہا ص	رودرار۔	
	سرکار لکھپڑ۔ دولہا ص		پیکلور۔ دولہا ص	پیکلور۔	
	سرکار یادگیر کوٹنور وغیرہ۔ دولہا ص				

نمبر	نام علاقہ	رقم محاصل	نام علاقہ	رقم محاصل
۸	راجورہ - لالہ ساء		میزان صوبہ پورہ	۱۰۱
۹	راہنس - عکلا		صوبہ میجا پورہ - پرگنہ (۱۰۰)	۱۰۲
۱۰	نزل پنج محل - عکلا		گلبرگہ محال (۱)، عکلا	۱۰۳
۱۱	بالکنڈہ پورہ - عکلا		سرکار نلدرگ - عکلا	۱۰۴
۱۲	ویلواٹہ - عکلا		سرکار مودگل - عکلا	۱۰۵
۱۳	پرلی - عکلا		حویلی مودگل لالہ ساء	۱۰۶
۱۴	مہبول - عکلا		کوکنور - عکلا	۱۰۷
۱۵	کوٹلاواڑی وغیرہ لالہ ساء		کوپل وکیل لالہ ساء	۱۰۸
	میزان محال سرکار نلدرگ		یلبرگہ - عکلا	۱۰۹

شماره	نام علاقہ	رقم حاصل	نشان	نام علاقہ	رقم حاصل	نشان
۵	کوشک	۱	۱	سستان گدوال - سبھا	۱	۱
۶	تادریگو	۲	۲	پرگنہ (۲۰) - عالمپور	۲	۲
۷	گنگاوتی کاشگری وغیرہ	۳	۳	راچپور - راجا	۳	۳
۸	سندھپور - راجا			میزان حاصل - راجا		
۹	روڈ گوبی - راجا			سرکار راجپور - راجا		
۱۰	کاتیاں - راجا			میزان حاصل صوبہ بجاپور - راجا		
۱۱	مکی - راجا			صوبہ اورنگ آباد - راجا		
				سرکار دولت آباد - راجا		
				اورنگ آباد - راجا		
				سرکار موگل - راجا		
				سرکار راجپور - راجا		

نمبر	نام علاقہ	رقم حاصل	نشان	نام علاقہ	رقم حاصل
۳	پاتھری - سوہا	۱	داسم - سوہا	۱	سوہا
۵	سرکا پٹھن - اعصابہ	۲	ایلیچور - سوہا	۲	سوہا
۶	جوبلی پٹنڈا - سوہا	۳	مہا در - سوہا	۳	سوہا
۷	سہکڑہ - سوہا	۴	چیتس گڑھ گڑھ - سوہا	۴	سوہا
۸	دارو روغروہم گہا - سوہا		میزان حاصل سوہا روغروہم		سوہا
۹	پٹنڈا - سوہا		جلو میزبان - سوہا		سوہا
	میزان حاصل سوہا اورنگ آباد		مستقلین		سوہا
	(۳۰) مرافعات بخوشتہ پٹنڈا روغروہم		موراد پوری - سوہا		سوہا
	سوہا برارو غروہم - سوہا		نواب کرنل - سوہا		سوہا

رقم محل	نام علاقہ	رقم محل	نام علاقہ
۱	غاضی پور خدیال - <u>علاقہ خاصہ</u>	۱	غاضی پور خدیال - <u>علاقہ خاصہ</u>
۲	ادوئی پرنڈ ناکنول - <u>علاقہ خاصہ</u>	۲	ادوئی پرنڈ ناکنول - <u>علاقہ خاصہ</u>
۳	میزان محال علاقہ <u>علاقہ خاصہ</u>	۳	میزان محال علاقہ <u>علاقہ خاصہ</u>
۴	نواب کرناں علی غلام علی خان کوٹیکاج	۴	نواب کرناں علی غلام علی خان کوٹیکاج
۵	جملہ <u>علاقہ خاصہ</u>	۵	جملہ <u>علاقہ خاصہ</u>
۶	جملہ میزان محال <u>علاقہ خاصہ</u>	۶	جملہ میزان محال <u>علاقہ خاصہ</u>
۷	انگریز آباد - <u>علاقہ خاصہ</u>	۷	انگریز آباد - <u>علاقہ خاصہ</u>
۸	خالصہ - <u>علاقہ خاصہ</u>	۸	خالصہ - <u>علاقہ خاصہ</u>
۹	متعلقین - <u>علاقہ خاصہ</u>	۹	متعلقین - <u>علاقہ خاصہ</u>

رقم حاصل	نام علاقہ	رقم حاصل	نام علاقہ
	میرے لاسو تزامن (۱۵) لہ علاقہ	۹	میرے لاسو لہ علاقہ
	میرے لاسو راٹے دیوار (۸) لہ علاقہ	۱۰	میرے لاسو سکرانچی (۱۵) لہ علاقہ
	میرے لاسو والکنڈ پور - لہ علاقہ	۱۱	میرے لاسو چندگیری (۹) لہ علاقہ
	میرے لاسو درواور - لہ علاقہ	۱۲	میرے لاسو سروچی (۱۲) لہ علاقہ
	میرے لاسو سکرانچی (۸) لہ علاقہ	۱۳	میرے لاسو تریپاور - لہ علاقہ
	میرے لاسو میزان بھلا صوبہ میرٹھ آباد لہ علاقہ		میرے لاسو چنگل پٹہ - لہ علاقہ
	میرے لاسو ترخاچی - ترخاچی نام ناتھ پور غیر سکرانچی ترخاچی -		میرے لاسو واہواسی - لہ علاقہ
	میرے لاسو میرے لاسو		میرے لاسو اودے گیری (۶) لہ علاقہ
	میرے لاسو میرے لاسو		میرے لاسو پال کوٹہ (۵) لہ علاقہ

نمبر	نام علاقہ	رقم حاصل	نمبر	نام علاقہ	رقم حاصل
	حاصل کردہ از پیر سلطان -	دو کروڑ لکھ ۵۰۰	۸	پیٹ پیر -	لکھ
	سنگری رنگ پٹن -	لکھ ۵۰۰	۹	تائیور -	لکھ
۱	سری رنگ پٹن -	دو لکھ ۵۰۰	۱۰	بلدور -	لکھ
۲	میسور -	یک لکھ ۵۰۰	۱۱	ملوی -	لکھ
۳	ستے سنگل -	یک لکھ ۵۰۰	۱۲	تکاو -	لکھ
۴	ہرین بلی -	۵۰۰	۱۳	نرمہ جان پور -	لکھ
۵	پیریا پٹن -	۵۰۰	۱۴	ٹرو توری -	لکھ
۶	مندور -	یک لکھ ۵۰۰	۱۵	پالم -	لکھ
۷	گن دیور کوٹ -	۵۰۰	۱۶	مہاراج دوزنگ -	یک لکھ ۵۰۰

رقم محاصل	نام علاقہ	رقم محاصل	نام علاقہ
۱۶	ہرونی رام گری۔ لہوہ	۲۶	چیکا سنگلور۔ لہوہ
۱۸	شیرکا میتی۔ صا	۲۷	بہرو وگ۔ لہوہ
۱۹	چیکلور۔ لہوہ	۲۸	ستے سنگل۔ لہوہ
۲۰	ایڑادی۔ لہوہ	۲۹	چے اور۔ لہوہ
۲۱	دور دی کریو۔ لہوہ	۳۰	جیجری۔ لہوہ
۲۲	کیلوری۔ لہوہ	۳۱	دھارا پور۔ لہوہ
۲۳	چارائے پٹن۔ لہوہ	۳۲	کیرور۔ لہوہ
۲۴	چنگنہ پٹی۔ لہوہ	۳۳	کاکیم۔ لہوہ
۲۵	گرڈنگری۔ لہوہ	۳۴	اوت گوتھی۔ لہوہ

ردیف	نام علاقہ	رقم حاصل	رقم حاصل	نام علاقہ	رقم حاصل
۳۵	بیر ذر - <u>صداقہ</u> یک لای	۳۳	۳۳	انہ نگری - <u>یک لای</u>	۳۳
۳۶	ویچ منگل - <u>صداقہ</u> یک لای	۳۵	۳۵	کادین پور - <u>صداقہ</u> یک لای	۳۵
۳۷	اور - <u>صداقہ</u> دو لای	۳۶	۳۶	وینڈ منگل - <u>صداقہ</u> دو لای	۳۶
۳۸	ہوسور - <u>صداقہ</u> ایک لای	۳۷	۳۷	کوٹ پتور - <u>صداقہ</u> ایک لای	۳۷
۳۹	شیخ گیری - <u>صداقہ</u> دو لای	۳۸	۳۸	سیلم - <u>صداقہ</u> ایک لای	۳۸
۴۰	ستے منگل - <u>صداقہ</u> یک لای	۳۹	۳۹	میزان سری رنگ پٹن - <u>صداقہ</u> ایک لای	۳۹
۴۱	ناگ منگل - <u>صداقہ</u> یک لای	۴۰	۴۰	سکار سراج گ - <u>صداقہ</u> دو لای	۴۰
۴۲	پرمنی - <u>صداقہ</u> یک لای	۴۱	۴۱	پبے وغیرہ - <u>صداقہ</u> دو لای	۴۱
۴۳	دامچور - <u>صداقہ</u> دو لای	۴۲	۴۲	خوبلی - <u>صداقہ</u> دو لای	۴۲
			۴۳	حسن پلور - <u>صداقہ</u> دو لای	۴۳

رقم محل	نام علاقہ	رقم حاصل	نام علاقہ	رقم حاصل
	سے دہلی کرلا مول بنگلہ - دہلی	۳۰	پڑی پل مال - لہور	۲۱
	رائے سمور - دہلی	۳۱	بنڈگل - دہلی	۲۲
	ستے مارٹن بلی - دہلی	۳۲	پادگر - دہلی	۲۳
	پال کوٹ پنار - دہلی	۳۳	ہنگلیٹی - دہلی	۲۴
	دہم پور - دہلی	۳۴	تیوگل - دہلی	۲۵
	بارا حال - دہلی	۳۵	ویوڈن بلی - دہلی	۲۶
	کوگری کوٹ - دہلی	۳۶	پالا پور - دہلی	۲۷
	ہلاک گووی - دہلی	۳۷	ہوس کوٹ - دہلی	۲۸
	دولہا - دہلی	۳۸	بلاٹن میں گری - دہلی	۲۹

ردیف	نام علاقه	رتبه حاصل	نام علاقه	ردیف
۸	میزان سرکار بزرگ - <u>میرزا حسن</u>	چهارم	سوریت و اندکی - <u>سید محمد</u>	۹
۹	سرکار بازاری عرف فکر - <u>سید محمد</u>	۹	جیش انوٹی - <u>سید محمد</u>	۱۰
۱۰	حویلی - <u>سید محمد</u>	۱۰	اورنگی سیکاری پور - <u>سید محمد</u>	۱۱
۱۱	بید نورنگ - <u>سید محمد</u>	۱۱	یک لک - <u>سید محمد</u>	۱۲
۱۲	کولی درگ - <u>سید محمد</u>	۱۲	نادر داری - <u>سید محمد</u>	۱۳
۱۳	کوه سی - <u>سید محمد</u>	۱۳	بیرون - <u>سید محمد</u>	۱۴
۱۴	پیشگی - <u>سید محمد</u>	۱۴	تری کرا - <u>سید محمد</u>	۱۵
۱۵	کپا - <u>سید محمد</u>	۱۵	اشنت پور - <u>سید محمد</u>	۱۶
۱۶	دستاری - <u>سید محمد</u>	۱۶		

ردیف	نام عسل	رقم محاش	نام عسل	ردیف
۱۷	سنگلور کوثریال	۱	نویان	۱
۱۸	بالنور	۲	بهریم سدر	۲
۱۹	کوداپور	۳	موس درگ	۳
۲۰	کارکل	۴	مالو لکیر	۴
۲۱	شیو موگیا	۵	دودڑی	۵
۲۲	اعظم پور	۶	میکند	۶
۲۳	گیری سبا	۷	بایه کاهو	۷
	نجمه نیر اسکانگر	۸	تلخ	۸
	متر درگ	۹	بهریم کمر	۹

نمبر	نام علاقہ	رقم محال	نمبر	نام علاقہ	رقم محال
۱۰	کنکو پال - لساء			گرمی نانڈ پال - لساء	دو کروڑ
۱۱	ہیرور - عید صاع	یک لاکھ		جلہ میرا سستان سودا - ن	دو کروڑ
۱۲	اکی منگل - یک لاکھ			عطیہ نوابی نظام علی خان بہادر - عید صاع	یک کروڑ
۱۳	گوڈی کوٹ - لواء سرار			دفعہ عطیہ اولی - عید صاع	۱۰
	جلہ میرا جتہ رنگ - لواء		۱	سرکار حضور - لواء	۱۳
	سستان سودا - عید سرار		۲	سرکار تاجپور - لواء	یک لاکھ
	بابی وید عرف کوڈنگ - لواء		۳	گوپ ویلور - عید صاع	۲
	پال گھاٹ - لواء		۴	نظام پٹن - لواء	دو لاکھ
	بجہ مبارکاکلی کٹ - لواء		۵	بجلی بندر - لواء	دو لاکھ
	وغیرہ -				

رقم حاصل	نام علاقہ	رقم حاصل	نام علاقہ	رقم حاصل	نام علاقہ
۶	راج ہمشور۔	۶	ہرین پٹی۔	۱	ادام کنڈہ۔
۷	سیکا کول۔	۷	زری ملاک۔	۲	کوٹی۔
۸	جلا پتہ اور علیہ ادنیٰ۔	۸	انانگندی۔	۳	گنجی کوٹہ۔
۹	مشتہ طہیہ ثانی۔	۹	منجلا سرکار حید آباد۔	۴	سیدوٹ۔
۱۰	پرگنہ رائے درگ۔	۱۰	ادام کنڈہ۔	۵	مینا منجلا سرکار حید آباد۔
۱۱	کورپا۔	۱۱	کوٹی۔	۶	مینا منجلا سرکار حید آباد۔
۱۲	دہرم وار۔	۱۲	گنجی کوٹہ۔	۷	مینا منجلا سرکار حید آباد۔
۱۳	رائے درگ۔	۱۳	سیدوٹ۔	۸	مینا منجلا سرکار حید آباد۔
۱۴	مینا منجلا سرکار حید آباد۔	۱۴	مینا منجلا سرکار حید آباد۔	۹	مینا منجلا سرکار حید آباد۔

ردیف	نام و علاقه	رقم مختل	ردیف	نام و علاقه	رقم مختل
	پرنسپل سیریز علاقه <u>مدرسہ</u> رتناگیری۔			منجورہ ایرپال <u>مدرسہ</u> کائن کولہ۔	
	سرکاراودنی۔ <u>مدرسہ</u>			میرزا فتح علی <u>مدرسہ</u> ۱۳	
۱	حویلہ <u>مدرسہ</u>			ایئر میڈیکل افسر <u>مدرسہ</u> علی خان بہادر	
۲	جٹاری۔ <u>مدرسہ</u>			کروڑ <u>مدرسہ</u> ۱۰	
۳	کوروکوڑ۔ <u>مدرسہ</u>			کوروڑ <u>مدرسہ</u> ۱۰	
۴	تنگہ کوٹ۔ <u>مدرسہ</u>			جلد میزان خالصہ۔ متعلقین	
۵	سیرگودھا۔ <u>مدرسہ</u>			شجاعت دولہ بہادر۔	
	جلد میزان <u>مدرسہ</u> سرکاراودنی۔			صوبہ دہلی پرنسپل <u>مدرسہ</u> ۱۰	

رقم حاصل	نام علاقہ	رقم حاصل	نام علاقہ	رقم حاصل
	میزان متعلقین صواب		صوبہ اجمودہ	۱
	محمود بیام زمان شاہ -		صوبہ اجمودہ	۲
	ابدالی - الصواب		صوبہ اجمودہ	۳
	تفصیل		صوبہ اجمودہ	۴
	صوبہ ملتان - الصواب		صوبہ اجمودہ	۵
	صوبہ کشمیر - الصواب		صوبہ اجمودہ	۶
	صوبہ کامہوج - الصواب		صوبہ اجمودہ	۷
	صوبہ کیدار - الصواب		صوبہ اجمودہ	۸
	میزان شاہ ابدالی - الصواب		صوبہ اجمودہ	۹

رقم مسلسل	نام علاقہ	رقم مسلسل	نام علاقہ
۱۵	ساونت واڑی پرگنہ گوشہ سری درہ بن علاقہ مبوشہ۔	۱۵	صوبہ راجا علاء علی شاہ شین
۱۶	علاقہ مبوشہ۔	۱۶	علاقہ سکھا صوبہ لاہور۔
۱۷	جلمینڈان	۱۷	سلطنت پرتیوی راجہ صاحب
۱۸		۱۸	جوا لاہمی نیپال وغیرہ۔

عدالت

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو رہستان آصفیہ حصہ چہارم

پنڈت کیشو راؤ صاحب رکن ہائی کورٹ سرکار عالی مقدمہ تحقیقات فساد کلبرگ کی کمیشن میں رکن مقرر کئے جانے کی وجہ سے رکنیت ہائی کورٹ پر بیشکاہ خسروی سے رائے بالمکند صاحب وظیفہ یاب کا تقرر ہوا تھا۔ چنانچہ ۲۶ مہر ۱۳۳۲ء سے رائے صاحب موصوف ختم کمیشن تک ہائی کورٹ کا کام انجام دیتے رہے۔

نواب ذوالقدر جنگ بہادر رکن ہائی کورٹ سرکار عالی بھی مقدمہ تحقیقات فساد کلبرگ کے کمیشن میں رکن مقرر ہونے کے سبب ان کی جگہ پر تاختم کارروائی کمیشن بیشکاہ خسروی نوابیار جنگ کا

مذہب کا قیام اور احباب موصوف ۴۸ ہر ۳۳۳ صفحہ سے ختم کارروائی کمیشن، پاکستان

۱۳۱۴ء میں راجہ بھارگوشٹھیا ریوی صاحب بمشاورہ (الحق) خدمت اڈوکیٹ جنرل کے
 بہمن پریامور پر ۱۰ مارچ ۱۹۱۹ء کو صاحب موصوف نے خدمت مذکورہ کا جائزہ حاصل کیا۔
 اور حکیم پیر سید احمد سے آپ کی تنخواہ میں اضافہ ہو کر (سم مار) ماہوار مقرر ہوئی بعد ۸ مارچ ۱۹۱۹ء
 سے ۱۳۱۴ء کو آپ وظیفہ میں خدمت پر سبکدوش ہوئے اور تاریخ مذکورہ ہی کو رائے بھجوانہ صاحب
 آپ سے جائزہ حاصل کیا۔ رائے صاحب موصوف مشیر قانونی اور معتمد صنیعہ قانونی بین دہریہ
 ۱۳۱۴ء ۱۳۱۵ء جلد ۵۶، ۶۳

بی۔ اے - بی۔ ایل - پی ہا یار سٹراٹ لارا کے بیچنا تہ صاحب مشرقانی کے مددگار مقرر ہوئے ۔

۱- تعمیل فرمان مبارک مزید ۱۶ ربیع الاول ۳۴۵ھ صا خبرادہ مولوی میر نام علی صاحب

حسب فرمان خسروی خزینہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۳۳ تاظم اول دیوانی بلده کادریہ نظامت
ششمن قرار دیکر سب دفعہ ۵۴، قانون ۹، ۱۳۳۳ تاظم اول میر صاحب علی صاحب کو تاریخ
یکم بہمن ۱۳۳۳ تاظم عدالت خفیہ قرار دیا گیا اور ان کو اختیارات مقدمات محکومہ دفعہ (۶)
قانون نشان ۹، ۱۳۳۳ تاظم تفویض ہوئے (جریہ غرہ خسروی ۱۳۳۳ تاظم جلد ۵۶) نمبر ۱۸
خزدا اول ۲۱۳

حسب فرمان خسروی منذر بجریده مطبوعہ ۳۳۳۳ الف نمبر (۱۴)، جلد ۵۶، ۱۵۵
موسم گرما میں مدارس اور ہائیگورسٹ کو بجائے دو ماہ کے صرف ایک ماہ یعنی ماہ تیر کی تعطیل ہوا کرتی ہے۔
نواب ذیروزنگ بہادر خدیج علاقہ سرکار عالی کی مدت ملازمت ۲۳ مارچ ۱۳۳۵ء کو ختم ہو کر وظیفہ حسن خدمت
سیکدوش کئے گئے اور خدمت متمدنی مذکور پر نواب ذوالقدر جنگ بہادر کن عدالت العالمیہ کا تقرر عمل میں آیا اور
چنانچہ ۲۴ ماہ مذکور کو خدمت متمدنی فوج کا جائزہ حاصل کئے۔

— توای فاروقی یا رکن عدالت العالیہ کی توسیع منظورہ، سہ ماہی کو ختم ہو کر وہ فیروز

جادی الاولیٰ ۱۳۳۳ھ نوں نالوں پرچک بہادر شہنشاہ محمد علی شاہ کو قتل کر دیا۔

وہ وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش کئے گئے اور ان کی جگہ پر کنیت عبدالبت العالیہ پر اتباع فرمان واجب الاذعان مقرر ہوئے۔

تختہ و کلاہ کامیاب شد و تعداد و امی علاقہ سرکار عالی من ابتدا ۱۳۳۲ تا ۱۳۳۳

ردیف	سند	مارج مہ تعداد			تعداد سند و امی	جلد میزان از خانہ مہ تا
		اول	دوم	سوم		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۱۳۳۲	-	۱	۳۶	۹	۴۶
۲	۱۳۳۳	۱	-	۳۸	۶	۴۴

تختہ آمدنی کاغذ بہرہ و فیض جبرین و تعداد مالیت و مجموعہ غلتہا صنیعہ و یوانی علاقہ سرکار عالی من ابتدا ۱۳۳۲ تا ۱۳۳۳

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو تختہ بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۹۵

ردیف	سند	آمدنی کاغذ بہرہ و فیض جبرین	آمدنی عدالت	میزان از خانہ مہ تا	تعداد مالیت و مجموعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۷
۱	۱۳۳۲	۱۳۳۲	۱۳۳۲	۱۳۳۲	۱۳۳۲
۲	۱۳۳۳	۱۳۳۳	۱۳۳۳	۱۳۳۳	۱۳۳۳

جریۃ اعلامیہ سرکار عالی مطبوعہ ۱۵ ام خرداد ۱۳۳۵ م ۶ شوال ۱۳۳۴

(جلد ۵ نمبر ۴ جز ثانی صفحہ ۶۳۰)
 اعظم حضرت بندگافا سزا علی نے عدالت عالیہ کو منشور خسروی (چارٹر) عطا کیا
 (جو ذیل میں درج کیا جاتا ہے)

منجانب محمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی -
 حسب احکام عدالت عالیہ

حضرت اقدس اعلیٰ خداوند ملکہ و سلطنت

نے بتاریخ ۵ ارشجان العظم ۱۳۳۴ ہجری بروز دوشنبہ ہر محمدی (خسرو)

عدالت عالیہ کو منشور خسروی (رایل چارٹر) عطا فرمایا ہے وہ بغرض اصلاح عام شایع کیا جائے اور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

منشور خسروی

اعظم قدرت قدس شاکت حضور پر نور بندگافا سزا علی مدظلہ العالی خداوند ملکہ و سلطنت

بقض خداے ذوالجلال قادر متعال جل جلالہ و علم فوالہ مابدولت و اقبال لٹنٹ جنرل ہزار گراٹیلڈ ہائیں آصفیہ

منظر الملک والمالک نظام الدولہ فتح جنگ سرلوہاب میر عثمان علیخان بہادر سلطان العلوم یار و نادر

سلطنت برطانیہ - جی سی - لیس - آئی - جی - بی - ای - فرمانروائے دولت آصفیہ کو تعمیل فرمان الازمان

خلاق عالم و جالیان ایہ اذ احکمتکم بین الناس ان تحکموا بالعدل ان الله یُعزِّم

یُعزِّمکم بلہ جمع فرائض شاہی میں فریقہ عدل گسری بلور خاص منظور خاطر ہے - اور صیغہ عدالت کے

حسن انتظام اور اس کی اصلاح و فلاح کا خیال ہمیشہ مابدولت و اقبال کا نقیب العین رہا ہے اور ہے - اور

مابدولت و اقبال کی دلچسپی و توجہ خاص کا نتیجہ الظہر من الشمس ہے کہ تمام ملک میں عدالتیں قائم ہیں - اور

رہنما کے لئے باب عدالت کھلا ہوا ہے۔ ہر داؤخواہ کو اس امر کے وسائل حاصل ہیں کہ وہ اپنے حقوق کی مکمل تحقیق و تطبیق بتدریج عدالتوں میں کر سکے اور دوسری کو پہنچ کر اپنے حقوق سے مستفید ہو اور اطمینان تمام زندگی بسر کرے۔

مالک محروسہ کی عدالتوں میں اعلیٰ عدالت العالیہ ہے جس کو قائم ہو کر تقریباً چالیس سال ہو اس عرض مدت میں وہ تمام مناتل اصلاح و اصلاح ارتقا دے کر کے اب اس مرتبہ پر فائز ہے کہ اس کو مابعدولت و اقبال اپنے غاس و مستحط دہر سے منور (چارٹر) عطا کر کے نفوذ و متاز کیا جائے تاکہ اس کے حکام پرینا مابعدولت و اقبال ارشاد ربانی و حکم حکم بھائی اللہ اَحْتُ انْ تَحْشَہ کو پیش نظر رکھ کر بین النجاشین فصل خصوصیات اور داؤخواہوں کی دادی کریں پس مابعدولت و اقبال بکمال مرحمت و عطیہ و عطا یہ منور (چارٹر) منشور خسروی عدالت العالیہ "کو اِعْدَ لُوْ دَلُوْكَانَ ذَا اُتْرَبِیْ کی ہدایت کے ساتھ عطا اور حکم فرمائے ہیں کہ :-

دفعہ ۱۔ یہ منشور (چارٹر) عدالت العالیہ کے خطاب سے مخاطب اور تاریخ اشاعت جبریل علیا سرکار عالی سے نافذ اور واجب التعمیل ہوگا۔

دفعہ ۲۔ منشور ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا یا ق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(الف) "عدالت العالیہ" سے ممالک محروسہ سرکار عالی کی اعلیٰ ترین عدالت مراد ہے۔

(ب) رکن عدالت العالیہ کے فوجاء میں میر مجلس عدالت العالیہ شامل ہیں۔

دفعہ ۳۔ عدالت میں ایک میر مجلس اور ایک مفتی شرع حنفیہ اور اس قدر ارکان جن کو مابعدولت و اقبال نے مقرر فرمایا ہے یا مقرر فرمائیں عدالت العالیہ کے حکام ہوں گے۔

دفعہ ۴۔ موجودہ حکام عدالت العالیہ کو اور آئندہ جو ہوں لازم ہوگا کہ قبل اس کے کہ وہ اپنے فرائض کی بجا آوری شروع کریں۔ نواب صدر اعلیٰ مہار کے سامنے جب ذیل حلفاً اقرار اور اس پر دستخط کریں۔

" میں (میر مجلس) یا (رکن) عدالت العالیہ بھلفہ اقرار کرتا ہوں کہ میں تا بعد علم و قابلیت و فہم

خود اپنی خدمت متعلقہ کے فرائض بصدقت و دیانت بجا لاؤں گا اور قوانین نافذہ ملک کی پوری پابندی کر دینگا۔

دفعہ ۵۔ عدالت العالیہ ایک مہر جس پر میری سلطنت کا نشان اور عدالت العالیہ کا نام منقوش ہوگا عند الضرورت استعمال کریگی۔ اور مہر مذکور میر مجلس اور ان کی عدم موجودگی میں اس رکن کے قبض و تحویل میں رہے گی کہ جس سے بجا آوری فرائض میر مجلس متعلق ہو اور وہ میر مجلس یا رکن (جیسی کہ صورت ہو) مہر مذکور کے حصول اور اس کو اپنے قبض و تحویل میں رکھنے کے بہر نفع مقتدر ہوں گے۔

دفعہ ۵۔ عدالت العالیہ کے اختیارات حسب ذیل ہوں گے۔

(۱) عدالتی۔

(۲) انتظامی۔

دفعہ ۵۔ عدالت العالیہ کے اختیارات عدالتی دو قسم کے ہوں گے۔

(۱) ابتدائی۔

(۲) مرافعہ جس میں نگرانی اور انتصواب بھی شامل ہوگا۔

دفعہ ۵۔ اجلاس ابتدائی سے عدالت العالیہ کا وہ اجلاس مراد ہے جس میں ایک رکن عدالت العالیہ اُن اختیارات عدالتی کو عمل میں لائے جنکی صراحت قانون متعلقہ عدالت العالیہ میں ہو۔

دفعہ ۹۔ عدالت العالیہ میں کسی مقدمہ دیوانی و فوجداری کا مرافعہ قانون نافذہ ممالک محرومہ سرکار علی کی پابندی کے ساتھ ہو سکیگا۔

دفعہ ۱۰۔ بصیغہ مرافعہ حسب ذیل اجلاس ہوں گے۔

(۱) "منفردہ" جس میں ایک رکن بغرض سماعت و تجویز اجلاس کرے۔

(۲) "متفقہ" جس میں دو ارکان بغرض سماعت و تجویز اجلاس کرے۔

(۳) "کاملہ" جس میں تین ارکان بغرض سماعت و تجویز اجلاس کرے۔

دفعہ ۱۱۔ عدالت العالیہ کے اجلاس میں منفردہ و متفقہ و کاملہ ان مراعات کی سماعت و تصفیہ کریں گے جن کا

یقین اور جبکہ طریقہ کار ردائی و انفعالی کی مراحط تماموں متعلقہ عدالت عالیہ میں ہوں۔

دفعہ ۱۲۔ جلسہ انتظامی سے عدالت عالیہ کا ایسا اجلاس مراد ہے جو عدالت ہائے ممالک متحدہ و سرکار کے انتظامی امور کے تصفیہ اور اظہار رائے کے لئے منعقد ہو خواہ وہ جلسہ انتظامی ایک کمرہ یا ایک سے زیادہ ارکان کا ہو۔

دفعہ ۱۳۔ اس امر کا یقین و مراحط کہ کون کون امور عدالت عالیہ کے جلسہ انتظامی میں پیش ہوتے ہیں اور ان امور کے متعلق جلسہ انتظامی کا کیا نصاب تنظیم و اختیارات ہوں گے قانون متعلقہ عدالت عالیہ میں ہوگی۔

دفعہ ۱۴۔ اغراض تشکیک و تضاد و ۱۱ و ۱۳ کے متعلق اور دیگر ضروریات کے منظور مجلس وضع قوانین سرکار عالی قانون متعلقہ عدالت عالیہ، منضبط کرے گی جو بعد منظوری مابعد دولت و اقبال نافذ ہوگا۔

دفعہ ۱۵۔ تمام احکام۔ مراسلا۔ طلب نامجات۔ اسناد اور قواعد بحریہ عدالت عالیہ مابعد دولت و اقبال کے القاب اور خطابات سے معنون ہونگے اور ان پر مہر مذکور ثبت ہوگی۔

دفعہ ۱۶۔ عدالت عالیہ قوانین نافذہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی کی پابندی کرے گی اور اہل اسلام و ہندو کے مقدمات مصرحہ گنتی عدالت عالیہ نشان (ھ) دیوانی مجریہ اسلام آباد ہائے عدالت میں شریع شریف اور شاستر کے بموجب عمل کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۷۔ عدالت عالیہ کے فیصلہ جات قطعی ہوں گے۔ لیکن مابعد دولت و اقبال نے اختیارات شاہی کے نفاذ کے لئے جو ضابطہ جوڈیشل کیٹی منظور فرمایا ہے اس کی پابندی لازمی ہوگی۔

علامہ محمد یحییٰ خان

صدر عدالت عالیہ

کوٹوالی بلدہ و اضلاع علاقہ سرکار عالی -

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۱۲۰

۱۲۹۷ھ سے ۱۳۳۳ھ تک کوٹوالی بلدہ اور نظامت کوٹوالی اضلاع کے عہدوں پر مروجہ

حضرات مامور رہتے چلے آئے ہیں ان کے نام مع تاریخ تقریر و تاریخ علیحدگی بتلائے جاتے ہیں۔
تیزیہ کہ ہر سال بلدہ اور اضلاع میں کس قدر واردات و جرایم مثلاً ڈکیتی - سرقہ - قتل وغیرہ وقوع
میں آتے رہے۔ اور یہ کہ ہر دو علاقوں میں کس قدر مال وغیرہ کا سرقہ ہوا۔ اور کس قدر مال برائے
اس طرح ان کُل امور کا حال سالانہ رپورٹ نظم و نسق سرکار عالی و رپورٹ پولیس بلدہ و اضلاع
تختہ جات ذیل میں درج کیا گیا۔

تختہ کوٹوال صاحبان بلدہ حیدر آباد

نمبر	نام	تاریخ تقریر	تاریخ علیحدگی	نام	تاریخ تقریر	تاریخ علیحدگی
۱	نواب اکبر جنگ	۱۲۹۳ھ ۱۹ مارچ ۱۲۹۳ھ	۱۳۱۳ھ ۵ فرورداد	نواب میر سارک علی رضا	۱۳۲۲ھ ۱۲ آبان	۱۳۲۲ھ ۵ دسمبر
۲	نواب سلطان یا جنگ	۱۳۱۳ھ ۵ فرورداد	۱۳۲۱ھ ۱۲ فرورداد	نواب عابد جنگ ثانی	۱۳۲۲ھ ۶ دسمبر	۱۳۲۹ھ ۱۸ مارچ
۳	خان بہادر عبدالکریم صاحب عرف لال خان -	۱۳۲۱ھ ۲۱ فرورداد	۱۳۲۱ھ ۱۱ آبان	نیکو رام پٹری صاحب	۱۳۲۹ھ ۱۸ مارچ	۱۳۲۹ھ ۱۸ مارچ

تختہ صدر نظام کو والی افضل اعظم کراچی

شماره	نام	تاریخ تقریر	تاریخ علوی	نام	تاریخ تقریر	تاریخ علوی
۱	گرنل سی بیس لڈلو	۲۰ جنوری ۱۹۰۹ء	۱۵ جنوری ۱۹۰۹ء	مشرکین	۲۸ اکتوبر ۱۹۰۸ء	۲۸ اکتوبر ۱۹۰۸ء
۲	مشرکین کا ف	۱۵ جنوری ۱۹۰۹ء	۱۵ جنوری ۱۹۰۹ء	نواب محمد نواز حسین	۲۸ اکتوبر ۱۹۰۸ء	۲۸ اکتوبر ۱۹۰۸ء
۳	مشرکین	۲۰ جنوری ۱۹۰۹ء	۱۵ جنوری ۱۹۰۹ء			

تحت مجله و مالیت ان سرور آید و بایکدیگر آید و کن

من ابتداء ۱۲۹۷ھ لغتہائے ۱۳۰۳ھ

شماره	نصف	قیمت کل مالیت قرضه	قیمت کل مال سر قرضه برآمده	نصف	قیمت کل مالیت قرضه	قیمت کل مال سر قرضه برآمده
۱	۱۲۹۹	مالی	مالی	۵	مالی	مالی
۲	۱۳۰۵	مالی	مالی	۶	مالی	مالی
۳	۱۳۰۹	مالی	مالی	۷	مالی	مالی
۴	۱۳۰۰	مالی	مالی	۸	مالی	مالی

نشان سلسله	ن	قیمت کل مالیت سرود	قیمت کل مال سرود قرا آورده	ن	قیمت کل مالیت سرود	قیمت کل مال سرود
۹	۳۰۵ اف	ع با عه	ع با عه	۱۸	۱۳۱۴ اف	ل و ل و ع با عه
۱۰	۳۰۶ اف	ل و ل و ع	ع با عه	۱۹	۱۳۱۵ اف	ع با عه
۱۱	۳۰۷ اف	یک ل و ل و ع	ل و ل و ع	۲۰	۱۳۱۶ اف	ل و ل و ع
۱۲	۳۰۸ اف	ل و ل و ع	ل و ل و ع	۲۱	۱۳۱۷ اف	ل و ل و ع
۱۳	۳۰۹ اف	ل و ل و ع	ل و ل و ع	۲۲	۱۳۱۸ اف	ل و ل و ع
۱۳	۳۱۰ اف	ل و ل و ع	ل و ل و ع	۲۳	۱۳۱۹ اف	ل و ل و ع
۱۵	۳۱۱ اف	ل و ل و ع	ل و ل و ع	۲۴	۱۳۲۰ اف	ل و ل و ع
۱۶	۳۱۲ اف	ل و ل و ع	ل و ل و ع	۲۵	۱۳۲۱ اف	ل و ل و ع
۱۷	۳۱۳ اف	ل و ل و ع	ل و ل و ع	۲۶	۱۳۲۲ اف	ل و ل و ع

نشان سل	ف	قیمت کل مالیت مسروق	قیمت کل مال مسروق برآدمده	ف	قیمت کل مالیت مسروق	قیمت کل مال مسروق برآدمده
۲۷	۱۳۲۳ ف	لواحه	لواحه	۳۲	۱۳۳۰ ف	لواحه
۲۸	۱۳۲۴ ف	لواحه	لواحه	۳۵	۱۳۳۱ ف	لواحه
۲۹	۱۳۲۵ ف	لواحه	لواحه	۳۶	۱۳۳۲ ف	لواحه
۳۰	۱۳۲۶ ف	لواحه	لواحه	۳۷	۱۳۳۳ ف	لواحه
۳۱	۱۳۲۷ ف	لواحه	لواحه	۳۸	۱۳۳۴ ف	لواحه
۳۲	۱۳۲۸ ف	لواحه	لواحه	۳۹	۱۳۳۵ ف	لواحه
۳۳	۱۳۲۹ ف	لواحه	لواحه	۴۰	۱۳۳۶ ف	لواحه

تختہ تعداد جرائم بلده علاقہ سرکار عالی
من ابتداء ۱۲۹۷ تا ۱۳۳۳

ف سند	جرائم غلا و زک سرکار	جرائم متعلق جسم انسان	جرائم متعلق جسم انسان	جرائم متعلق جسم انسان	جرائم متعلق جسم انسان	جرائم متعلق جسم انسان	جرائم متعلق جسم انسان
۱۲۹۷	۲۹	۱۵۶	۸	۲۲۳	۷۱۲	۱۷۳	۱۳۰۴
۱۲۹۸	۳۹	۱۳۳	۴	۲۰۹	۶۹۰	۱۰۳	۱۱۷۸
۱۲۹۹	۳۱	۱۰۵	۱۰	۱۷۸	۷۱۱	۱۰۰	۱۱۳۵
۱۳۰۰	۱۴	۷۵	۸	۱۴۷	۴۶۴	۶۸	۷۷۶
۱۳۰۱	۷	۶۳	۷	۸۱	۴۹۲	۴۳	۶۹۳
۱۳۰۲	۱۰	۷۳	۵	۱۰۴	۴۸۳	۲۹	۸۰۴
۱۳۰۳	۹	۶۱	۱۸	۹۷	۴۸۱	۲۶	۷۵۲
۱۳۰۴	۱۳	۸۱	۱۱	۱۰۰	۵۰۵	۲۴	۷۳۴
۱۳۰۵	۶	۸۸	۱۵	۲۳۷	۴۳۸	۱۵	۷۹۹
۱۳۰۶	۱۰	۸۵	۱۳	۱۱۱	۶۳۱	۳۸	۸۸۸
۱۳۰۷	۱۲	۱۱۵	۱۶	۱۴۵	۶۹۸	۳۷	۱۰۲۳
۱۳۰۸	۶	۸۸	۲۴	۲۰۹	۵۸۰	۲۷	۹۳۴
۱۳۰۹	۱۵	۸۸	۱۴	۲۲۷	۸۰۳	۴۲	۱۱۸۹
۱۳۱۰	۱۲	۸۸	۲۵	۲۲۵	۸۰۵	۴۱	۱۱۹۶
۱۳۱۱	۷	۷۲	۱۲	۲۳۰	۶۲۸	۱۱۰	۱۰۸۹
۱۳۱۲	۹	۷۸	۲۵	۲۴۰	۵۵۴	۱۲۳	۱۰۲۹

ن	جایگاه	جایگاه	جایگاه	جایگاه	جایگاه	جایگاه	جایگاه
۳۱۳۱	۴	۸۱	۱۳	۳۱۳	۴۰۸	۴	۴۰۸
۳۱۳۲	۴	۷۸	۵	۳۰	۴۹۵	۱۳	۴۲۹
۳۱۳۳	۳۵	۸۵	۷	۳۰۵	۴۲۱	۲۱	۱۱۹۲
۳۱۳۴	۲۲	۱۳۲	۱۰	۵۵۲	۴۵۵	۳۸	۱۳۲۱
۳۱۳۵	۱۳	۹۹	۷	۲۰	۴۵۹	۴۷	۸۸۴
۳۱۳۶	۱۰	۸۱	۵	۲۷	۵۱۹	۵۷	۴۹۹
۳۱۳۷	۱۷	۱۰۲	۵	۲۱	۵۲۹	۵۷	۷۵۱
۳۱۳۸	۱۲	۱۰۲	۹	۱۵	۴۳۲	۱۱۲	۸۸۲
۳۱۳۹	۳۵	۱۱۸	۱۰	۲۸	۷۳۲	۱۰۹۹	۲۰۲۲
۳۱۴۰	۲۴	۱۴۱	۱۷	۸۲	۸۹۲	۳۳۲	۱۴۱۳
۳۱۴۱	۲۱	۱۳۲	۲۱	۱۳۲	۹۰۲	۵۷۱	۱۷۹۹
۳۱۴۲	۳۵	۹۳	۲۱	۱۹۱	۷۵۷	۵۴۷	۱۴۴۳
۳۱۴۳	۳۲	۱۴۵	۷	۳۲۷	۴۴۳	۸۰۲	۱۹۹۸
۳۱۴۴	۱۴	۱۲۹	۱۵	۱۴۵	۴۱۵	۴۲۵	۱۳۵۵
۳۱۴۵	۱۱	۱۳۸	۱۴	۱۱۴	۵۹۳	۳۰۴	۱۱۹۰
۳۱۴۶	۲۱	۸۱	۱۱	۱۵۵	۷۵۰	۳۴۸	۱۴۰۴
۳۱۴۷	۳۳	۹۳	۱۲	۱۳۸	۴۵۸	۳۴۴	۱۲۹۰
۳۱۴۸	۲۲	۸۵	۴	۷۷	۷۴۲	۳۸۷	۱۳۱۹
۳۱۴۹	۳۲	۹۰	۱۰	۷۹	۸۰۰	۴۵۷	۱۳۷۰

ف	برائے خلاف درزی سرکار	برائے شیشین شیش	برائے شیشین شیش	برائے شیشین شیش	برائے شیشین شیش	برائے شیشین شیش	برائے شیشین شیش
۱۱۳۳۲	۱۰۹	۱۱	۸۲	۵۸۵	۲۲۸	۱۲۴۶	
۱۳۳۳	۲۴	۴	۸۱	۶۱۰	۴۴۵	۱۳۲۰	

تختہ جلد تعداد مال مسروقہ برآمد شدہ اضلاع سرکار عالی
من ابتداء ۱۲۹۷ ف لغایت ۱۳۳۳ ف

شماره	ف	قیمت کل مال مسروقہ	ف	قیمت کل مال مسروقہ	ف	قیمت کل مال مسروقہ
۱	۱۲۹۷ ف	یک لکھ ۱۰۰۰۰۰	۴	یک لکھ ۱۰۰۰۰۰	۱۳۰۲ ف	یک لکھ ۱۰۰۰۰۰
۲	۱۲۹۸ ف	یک لکھ ۱۰۰۰۰۰	۵	یک لکھ ۱۰۰۰۰۰	۱۳۰۳ ف	یک لکھ ۱۰۰۰۰۰
۳	۱۲۹۹ ف	یک لکھ ۱۰۰۰۰۰	۸	یک لکھ ۱۰۰۰۰۰	۱۳۰۴ ف	یک لکھ ۱۰۰۰۰۰
۴	۱۳۰۰ ف	یک لکھ ۱۰۰۰۰۰	۹	یک لکھ ۱۰۰۰۰۰	۱۳۰۵ ف	یک لکھ ۱۰۰۰۰۰
۵	۱۳۰۱ ف	یک لکھ ۱۰۰۰۰۰	۱۰	یک لکھ ۱۰۰۰۰۰	۱۳۰۶ ف	یک لکھ ۱۰۰۰۰۰

سری	سری	قیمت کل مال سرود	قیمت کل مال سرود	سری	قیمت کل مال سرود	قیمت کل مال سرود	سری
۱۱	۱۳۰۴	مائع	یک لالی	۲۰	۱۳۱۶	سری	یک لالی
۱۲	۱۳۰۵	مائع	یک لالی	۲۱	۱۳۱۷	سری	یک لالی
۱۳	۱۳۰۶	مائع	یک لالی	۲۲	۱۳۱۸	سری	یک لالی
۱۴	۱۳۰۷	مائع	یک لالی	۲۳	۱۳۱۹	سری	یک لالی
۱۵	۱۳۰۸	مائع	یک لالی	۲۴	۱۳۲۰	سری	یک لالی
۱۶	۱۳۰۹	مائع	یک لالی	۲۵	۱۳۲۱	سری	یک لالی
۱۷	۱۳۱۰	مائع	یک لالی	۲۶	۱۳۲۲	سری	یک لالی
۱۸	۱۳۱۱	مائع	یک لالی	۲۷	۱۳۲۳	سری	یک لالی
۱۹	۱۳۱۲	مائع	یک لالی	۲۸	۱۳۲۴	سری	یک لالی

نشان	سزن	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ	سفن	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ
۳۵	۱۳۲۵	دولاب بوسا عیسے	۳۴	۱۳۳۰	دولاب بوسا عیسے	۳۴
۳۰	۱۳۲۶	دولاب بوسا عیسے	۳۵	۱۳۳۱	دولاب بوسا عیسے	۳۵
۳۱	۱۳۲۷	دولاب بوسا عیسے	۳۶	۱۳۳۲	دولاب بوسا عیسے	۳۶
۳۲	۱۳۲۸	دولاب بوسا عیسے	۳۷	۱۳۳۳	دولاب بوسا عیسے	۳۷
۳۳	۱۳۲۹	دولاب بوسا عیسے	۳۸	۱۳۳۴	دولاب بوسا عیسے	۳۸

تختہ تعداد و جراثیم اضلاع علاقہ سرکار عالی
من ابتداء ۱۳۹۷ تا ۱۳۳۳

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۹۷	۳۱۶	۱۲۱۳	۱۱۷۲	۱۲۷۳	۳۲۸۱	۳۳۷	۲۵۸۳
۲۹۸	۲۰۶	۱۰۰۲	۱۰۹۰	۱۳۷۳	۳۴۰۱	۲۶۰	۶۳۳۳

نمبر	جواز وظائف دروزی برابر	جواز انسانی	جواز کثیفین	جواز کثیفین	جواز کثیفین	جواز کثیفین	جواز کثیفین
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۲۹۹	۱۵۷	۸۵۰	۱۱۰۳	۹۹۲	۳۳۲۵	۲۱۱	۴۲۹۰
۱۳۰۰	۱۳۹	۸۱۵	۱۱۴۲	۹۴۲	۳۳۷۱	۱۸۲	۴۵۳۳
۱۳۰۱	۱۴۲	۷۰۵	۱۲۲۹	۷۵۷	۳۲۸۳	۱۸۱	۴۳۱۹
۱۳۰۲	۱۳۲	۵۷۰	۱۲۱۰	۲۳۱	۳۵۱۵	۱۲۲	۵۹۸۰
۱۳۰۳	۱۳۰	۵۷۳	۱۱۹۱	۲۱۳	۳۱۲۳۸	۱۲۷	۵۷۵۲
۱۳۰۴	۱۰۶	۵۱۰	۱۰۸۱	۶۹۵	۲۹۳۲	۱۲۱	۵۲۲۷
۱۳۰۵	۱۵۱	۵۵۲	۱۲۰۶	۱۲۲۹	۲۶۷۱	۱۲۵	۵۹۵۲
۱۳۰۶	۱۵۶	۵۸۷	۲۰۰۲	۱۱۹۱	۲۳۷۶	۱۱۰	۸۲۲۲
۱۳۰۷	۱۳۱	۵۵۶۶	۱۲۵۲	۹۹۸	۳۷۸۸	۱۲۷	۱۱۸۹۲
۱۳۰۸	۱۶۳	۶۳۹	۹۹۸	۱۵۲۸	۳۲۱۳	۲۷۳	۷۰۳۲
۱۳۰۹	۳۳۳	۶۰۸	۱۹۲۲	۱۳۲۷	۵۲۸۲	۲۵۶	۱۰۱۵۰
۱۳۱۰	۲۱۳	۵۰۹	۱۰۸۷	۷۹۱	۲۹۵۳	۵۶۷	۶۳۱۳
۱۳۱۱	۱۲۹	۳۸۹	۸۰۶	۲۸۸	۱۹۰۳	۸۶۶	۲۶۰۱
۱۳۱۲	۱۷۹	۳۷۰	۷۳۰	۲۲۹	۱۵۶۹	۷۰۷	۳۸۰۲
۱۳۱۳	۱۳۶	۳۰۲	۳۷۹	۱۷۹	۱۷۰۸	۱۱۷۹	۳۹۹۳
۱۳۱۴	۱۷۱	۳۰۸	۲۲۱	۷۷	۲۲۹۹	۱۳۵۰	۲۹۲۶
۱۳۱۵	۱۸۰	۳۹۲	۳۲۷	۸۶	۲۵۲۰	۱۵۱۲	۵۱۱۹
۱۳۱۶	۱۷۲	۳۸۸	۶۰۳	۸۰	۲۱۲۳	۱۲۳۰	۲۹۲۱

ردیف	جرائم خلاف دربار	جرائم سبک دربار	جرائم سنگین دربار	جرائم انسانی	جرائم سنگین انسانی	جرائم خفیه و سبک	جرائم انسانی	جرائم خفیه و سبک	ردیف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۳۱۷	۱۷۵	۵۳۳	۷۳۹	۱۰۲	۲۰۳۷	۱۲۷۴	۵۱۷۲		
۱۳۱۸	۱۷۸	۵۸۶	۹۲۳	۹۲	۲۲۹۲	۱۰۹۵	۵۳۴۴		
۱۳۱۹	۲۱۳	۵۷۲	۲۱۳۳	۱۲۱	۱۹۹۳	۱۳۷۸	۴۱۲۲		
۱۳۲۰	۱۹۹	۴۸۸	۲۰۷۰	۱۲۲	۱۷۲۵	۱۳۷۷	۴۱۸۱		
۱۳۲۱	۲۵۶	۶۷۰	۲۳۳۲	۱۰۷	۱۷۳۱	۱۱۰۷	۴۲۰۳		
۱۳۲۲	۲۲۶	۷۷۵	۲۳۸۳	۸۲	۱۹۴۳	۱۵۵۸	۷۱۱۰		
۱۳۲۳	۲۲۸	۷۱۵	۲۱۱۰	۱۰۱	۱۸۲۵	۱۹۴۰	۴۹۵۹		
۱۳۲۴	۲۱۱	۷۷۳	۱۹۹۸	۱۰۸	۱۸۴۴	۱۴۴۴	۷۴۵۳		
۱۳۲۵	۱۹۹	۷۵۵	۱۸۳۹	۱۰۳	۱۵۷۱	۲۲۹۹	۴۷۷۵		
۱۳۲۶	۲۱۳	۷۱۹	۲۲۳۸	۱۰۵	۱۸۰۴	۲۳۰۳	۷۳۸۴		
۱۳۲۷	۲۱۱	۸۵۱	۲۹۵۵	۱۰۳	۲۲۰۳	۲۳۲۰	۸۸۳۳		
۱۳۲۸	۲۴۸	۸۷۳	۳۰۹۱	۱۱۵	۳۴۲۹	۲۳۴۰	۱۱۳۳۷		
۱۳۲۹	۲۸۲	۹۲۷	۲۲۹۸	۱۳۲	۲۸۰۲	۲۱۸۱	۸۸۲۲		
۱۳۳۰	۳۰۲	۹۴۴	۳۳۰۱	۱۵۳	۳۰۵۴	۲۸۱۷	۱۰۴۹۴		
۱۳۳۱	۲۵۴	۸۳۳	۲۱۰۴	۱۳۰	۱۹۳۰	۱۹۹۳	۷۲۴۸		
۱۳۳۲	۳۱۵	۸۸۵	۱۸۹۳	۱۷۴	۱۷۱۱	۱۳۷۵	۴۳۱۷		
۱۳۳۳	۲۵۸	۸۶۵	۱۸۷۸	۲۰۱	۱۵۴۳	۱۰۳۱	۴۰۵۷		

تحت قلعہ اور آقل اذائع علاقہ سرکاری من ابتدا سے ۱۳۵۴ء تک لکھنا ۱۳۳۳ء

ف	تحت قلعہ اور آقل اذائع علاقہ سرکاری	تحت قلعہ اور آقل اذائع علاقہ سرکاری	تحت قلعہ اور آقل اذائع علاقہ سرکاری	تحت قلعہ اور آقل اذائع علاقہ سرکاری	تحت قلعہ اور آقل اذائع علاقہ سرکاری	تحت قلعہ اور آقل اذائع علاقہ سرکاری	تحت قلعہ اور آقل اذائع علاقہ سرکاری
۱۲۹۷	۰	۳	۲	۳۲	۱۰۳	۵۳	۳۷
۱۲۹۸	۶	۱	۳	۵	۱۲۳	۳۱	۳۷
۱۲۹۹	۰	۶	۲	۳	۹۰	۳۶	۳۹
۱۳۰۰	۰	۳	۱	۳	۱۰۸	۵۳	۳۳
۱۳۰۱	۰	۱۲	۸	۷	۱۱۷	۳۰	۳۸
۱۳۰۲	۰	۹	۲	۶	۱۱۳	۲۷	۳۹
۱۳۰۳	۰	۶	۳	۵	۱۲۳	۳۱	۴۳
۱۳۰۴	۰	۵	۲	۳	۱۰۳	۳۶	۳۷
۱۳۰۵	۱	۱	۲	۳	۹۹	۳۰	۳۲
۱۳۰۶	۱	۷	۶	۳	۱۳۱	۲۲	۵۵
۱۳۰۷	۰	۶	۲	۰	۱۲۳	۲۲	۲۳
۱۳۰۸	۰	۷	۱	۲	۱۲۰	۲۶	۳۳
۱۳۰۹	۰	۱۲	۱۰	۷	۱۳۱	۳۲	۵۰
۱۳۱۰	۰	۱۵	۸	۲	۱۱۱	۱۳	۷۷
۱۳۱۱	۰	۳	۳	۶	۸۳	۱۸	۵۷
۱۳۱۲	۰	۳	۲	۲	۶۲	۵	۳۲

نوع صنایع	تعداد قتل	تعداد قتل	تعداد قتل	تعداد قتل	تعداد قتل	تعداد قتل	تعداد قتل
۱۳۱۳	۴	۴۷	۲	۲	۹	۱۵	۰
۱۳۱۴	۱۰	۴۰	۳۸	۲	۱۳	۵	۰
۱۳۱۵	۱۵	۷۷	۵۵	۷	۱۰	۲	۰
۱۳۱۶	۱۳	۸۰	۵۵	۷	۱۳	۲	۰
۱۳۱۷	۸	۷۰	۵۳	۴	۹	۲	۰
۱۳۱۸	۸	۸۵	۴۵	۵	۱۱	۳	۰
۱۳۱۹	۱۱	۷۸	۵۴	۱۰	۱۰	۵	۰
۱۳۲۰	۱۰	۸۸	۴۳	۵	۱۷	۲	۰
۱۳۲۱	۳	۷۷	۴۸	۲	۷	۰	۰
۱۳۲۲	۱۷	۱۰۰	۷۸	۱۱	۱۱	۰	۰
۱۳۲۳	۷	۱۰۱	۸۰	۷	۱۳	۰	۰
۱۳۲۴	۳	۱۰۳	۸۳	۲	۱۹	۰	۰
۱۳۲۵	۹	۸۷	۴۷	۴	۱۲	۲	۰
۱۳۲۶	۰	۱۰	۸	۱	۱	۰	۰
۱۳۲۷	۳	۱۵۵	۱۳۵	۱	۹	۰	۰
۱۳۲۸	۱۴	۱۴۸					
۱۳۲۹	۱۷	۱۷۰	۱۵۵	۳	۱۳		۰
۱۳۳۰	۱۸	۱۳۰	۱۱۰	۴	۱۸		
۱۳۳۱	۱۸	۹۸	۸۹	۰	۹		

ن	تختہ محدود وارڈ	تختہ محدود وارڈ	تختہ محدود وارڈ	تختہ محدود وارڈ	تختہ محدود وارڈ	تختہ محدود وارڈ	تختہ محدود وارڈ
۱۳۳۲	۰	۰	۰	۰	۱۶۶	۱۶۶	۵۸
۱۳۳۳	۰	۰	۰	۰	۱۶۳	۱۶۳	۲۱

تختہ متعلق وکیتی اضلاع علاقہ سرکاری عالی
من ابتداء ۱۲۹۴ تا ۱۳۳۳

ن	تختہ محدود وارڈ	تختہ محدود وارڈ	تختہ محدود وارڈ	تختہ محدود وارڈ	تختہ محدود وارڈ	تختہ محدود وارڈ	تختہ محدود وارڈ
۱۲۹۴	۱۶۷	۱۰۷	۱۰۳	۸۷	۳۸	یک لایہ	۵۸
۱۲۹۸	۲۸۰	۱۷۵	۱۶۳	۱۲۸	۷۲	۵۸	۷۲
۱۲۹۹	۲۳۶	۱۵۰	۱۳۱	۷۱	۳۶	۵۸	۳۶
۱۳۰۰	۲۱۱	۱۰۹	۸۷	۷۱	۳۸	یک لایہ	۳۸
۱۳۰۱	۲۷۹	۱۴۷	۷۱	۷۱	۵۲	یک لایہ	۵۲

ن	شماره پلاک و تقسیم کاری	مقدار بنیاد	مقدار چالانی	مقدار منقصل	مقدار زمین سزا دہی	تقدیر و اہمیت	تقسیم کاری باز یافتہ
۱۳۰۲	۲۷۶	۱۵۰	۴۵	۶۶			"
۱۳۰۳	۲۵۵	۱۵۷	۶۶	۶۹			"
۱۳۰۴	۱۹۶	۱۱۵	۷۷	۲۰			
۱۳۰۵	۱۹۰	۱۱۵	۱۹۷	۵۲	۶۸	یک لاکھ دو لاکھ	یک لاکھ دو لاکھ
۱۳۰۶	۶۲۸	۴۵۵	۴۰۵	۲۱۳	۱۴۹	دو لاکھ ایک لاکھ	دو لاکھ ایک لاکھ
۱۳۰۷	۳۵۴	۲۲۸	۱۹۲	۱۲۵	۸۶	دو لاکھ صوبہ مالہ	دو لاکھ صوبہ مالہ
۱۳۰۸	۲۴۵	۱۸۶	۱۳۸	۱۱۸	۸۴	یک لاکھ ایک لاکھ	یک لاکھ ایک لاکھ
۱۳۰۹	۷۷۱	۵۳۱	۴۳۰	۳۶۶	۳۱۰	دو لاکھ ایک لاکھ	دو لاکھ ایک لاکھ
۱۳۱۰	۳۸۷	۲۵۲	۱۹۷	۱۵۸	۱۱۲	یک لاکھ ایک لاکھ	یک لاکھ ایک لاکھ

ن	مقدار خوراک و علاج برای اطفال و بزرگان	مقدار آب و سرکه	مقدار آب و نان	مقدار منقش	مقدار خوراک و علاج برای اطفال و بزرگان	مقدار آب و سرکه	مقدار آب و نان
۱۳۱۱	۲۴۲	۱۴۳	۱۱۳	۵۲	۶۷	۱۱۳	۵۲
۱۳۱۲	۲۳۰	۱۴۲	۹۵	۷۳	۳۸	۱۱۳	۵۲
۱۳۱۳	۱۱۴	۸۸	۷۸	۷۳	۵۶	۱۱۳	۵۲
۱۳۱۴	۱۳۰	۸۹	۷۵	۷۹	۵۱	۱۱۳	۵۲
۱۳۱۵	۹۲	۸۹	۷۳	۷۷	۳۸	۱۱۳	۵۲
۱۳۱۶	۸۷	۵۹	۷۵	۷۲	۳۷	۱۱۳	۵۲
۱۳۱۷	۷۰	۷۵	۷۲	۷۳	۳۴	۱۱۳	۵۲
۱۳۱۸	۱۳۴	۸۷	۷۰	۷۰	۲۹	۱۱۳	۵۲
۱۳۱۹	۱۳۷	۵۱	۵۱	۵۰	۳۳	۱۱۳	۵۲

نمبر	مقدار مصالح و مصالحه	مقدار مصالحه	مقدار مصالحه	مقدار مصالحه	مقدار مصالحه	مقدار مصالحه
۱۳۲۰	۷۱	۵۰	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۱۳۲۱	۱۰۸	۵۳	۳۸	۳۲	۱۲	۱۲
۱۳۲۲	۱۵۱	۶۹	۳۸	۳۸	۱۷	۱۷
۱۳۲۳	۷۸	۳۵	۳۵	۲۱	۲۱	۲۱
۱۳۲۴	۹۶	۵۰	۳۹	۲۸	۲۷	۲۷
۱۳۲۵	۵۶	۳۳	۳۱	۲۶	۱۶	۱۶
۱۳۲۶	۶۳	۳۳	۲۶	۲۱	۲۲	۲۲
۱۳۲۷	۱۷۴	۱۱۷	۹۳	۶۰	۳۱	۳۱
۱۳۲۸	۳۰۰	۱۹۸	۱۸۱	۱۵۲	۶۶	۶۶

ن	مقتدا حسن الطالع مقتدا حسن الطالع و مقتدا حسن الطالع	مقتدا حسن الطالع	مقتدا حسن الطالع	مقتدا حسن الطالع	مقتدا حسن الطالع	مقتدا حسن الطالع
۱۳۲۹ ف	۱۰۸	۱۰۸	۹۰	۱۰۰	۵۹	مقتدا حسن الطالع ۵۹
۱۳۳۰ ف	۳۳۰	۲۳۲	۱۵۵	۱۲۲	۵۱	مقتدا حسن الطالع ۵۱
۱۳۳۱ ف	۱۳۶	۱۰۵	۱۱۳	۱۶۶	۶۵	مقتدا حسن الطالع ۶۵
۱۳۳۲ ف	۹۰	۳۳	۳۸	۶۳	۲۵	مقتدا حسن الطالع ۲۵
۱۳۳۳ ف	۷۸	۳۰	۳۹	۳۰	۱۱	مقتدا حسن الطالع ۱۱

تخته تعداد و اوقات سرقه بالجبر اصلاعه سرکار عالی
من ابتداء ۱۲۹۷ ف لغایه ۱۳۳۳ ف

ن	سرقه بالجبر موزون زهر یا طریق دیگر	سرقه بالجبر بیکان مردم مسکونه	سرقه بالجبر شاه راه عام پر	سرقه بالجبر و دیگر اقسام	جلو تان میزان سرقه
۱۲۹۷ ف	۲۵۱	۲۰	۱۳۳	۱۳۹	۵۷۱
۱۲۹۸ ف	۹۰	۶۵	۱۳۶	۱۳۶	۳۳
۱۲۹۹ ف	۶۳	۵۸	۱۳۰	۱۶۵	۳۱۷

سرقہ	سرقہ بالجر بدوگر اقسام	سرقہ بالجر شاہ راہ عام پر	سرقہ بالجر بیکان مردم مسکونہ	تعداد سرقہ بالجر سہ ضرر بدوگر نہر یا طریق بیکر	ف سرقہ
۴۱۵	۱۳۲	۱۵۵	۴۴	۸۴	۱۳۰۰ فی
۴۳۲	۱۳۹	۱۳۸	۸۰	۶۵	۱۳۰۱ فی
۳۸۷	۶۵	۲۱۵	۷۵	۱۳۲	۱۳۰۲ فی
۴۷۴	۱۶۳	۱۷۱	۶۸	۷۲	۱۳۰۳ فی
۵۴۱	۳۰۷	۱۲۹	۹۶	۹	۱۳۰۴ فی
۶۳۸	۳۷۲	۱۰۵	۱۵۵	۶	۱۳۰۵ فی
۷۰۴	۳۲۵	۲۲۱	۱۴۹	۹	۱۳۰۶ فی
۵۵۳	۲۰۱	۱۵۹	۱۷۶	۱۷	۱۳۰۷ فی
۴۷۲	۱۷۶	۱۶۵	۱۲۹	۲	۱۳۰۸ فی
۶۸۵	۲۱۸	۲۸۹	۱۶۸	۱۰	۱۳۰۹ فی
۴۲۱	۱۴۸	۱۸۸	۸۲	۳	۱۳۱۰ فی
۲۵۵	۷۴	۱۱۸	۶۲	۱	۱۳۱۱ فی
۱۲۹	۲۴	۵۹	۴۵	۱	۱۳۱۲ فی
۱۳۰	۴۷	۵۲	۳۱	۰	۱۳۱۳ فی
۱۷۷	۶۰	۸۵	۳۲	۰	۱۳۱۴ فی
۱۷۴	۴۶	۹۸	۳۰	۰	۱۳۱۵ فی
۱۶۸	۴۱	۹۱	۳۵	۱	۱۳۱۶ فی
۱۴۹	۵۶	۶۸	۲۵	۰	۱۳۱۷ فی
۱۷۵	۵۰	۹۴	۳۱	۰	۱۳۱۸ فی

سرقہ	سرقہ بالجبر و غیرہ	سرقہ بالجبر و غیرہ	سرقہ بالجبر و غیرہ	سرقہ بالجبر و غیرہ	سرقہ
۱۹۴	۴۸	۱۱۵	۳۱	۰	۱۳۱۹
۱۵۳	۴۵	۹۴	۱۴	۰	۱۳۲۰
۱۷۵	۱۰۴	۶۳	۸	۰	۱۳۲۱
۲۲۹	۱۵۶	۶۳	۱۰	۰	۱۳۲۲
۱۹۱	۸۴	۸۶	۲۱	۰	۱۳۲۳
۱۹۰	۸۸	۹۱	۱۱	۰	۱۳۲۴
۱۱۵	۲۳	۶۰	۳۲	۰	۱۳۲۵
۱۲۵	۴۷	۶۶	۱۴	۰	۱۳۲۶
۲۰۷	۸۵	۱۰۲	۲۰	۰	۱۳۲۷
۳۴۷					۱۳۲۸
۲۴۶	۹۷	۱۲۵	۲۴	۰	۱۳۲۹
۳۱۳	۱۰۷	۱۶۶	۴۰	۰	۱۳۳۰
۲۰۱	۱۰۷	۷۷	۱۷	۰	۱۳۳۱
۱۴۷					۱۳۳۲
۱۳۸					۱۳۳۳

تختہ تعداد نقب زنی و سرقت مویشی وغیرہ اضلاع علاقہ سرکاری

من ابتداء ۱۲۹۷ھ لغایت ۱۳۳۳ھ

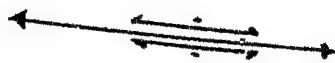
نقہ	ما خلت جانیانہ یا نقب زنی	سرقت مویشی	سرقت مویشی	نقہ	ما خلت جانیانہ یا نقب زنی	سرقت مویشی	سرقت مویشی
۱۲۹۷ھ	۲۸۲	۵۹۲	۱۹۳۷	۱۳۱۳ھ	۹۰۹	۲۷۴	۵۷۶
۱۲۹۸ھ	۵۶۵	۵۳۱	۲۱۱۵	۱۳۱۳ھ	۹۹۵	۲۲۳	۷۴۲
۱۲۹۹ھ	۴۴۱	۴۴۱	۱۸۵۹	۱۳۱۵ھ	۱۱۲۶	۲۲۶	۸۱۲
۱۳۰۰ھ	۵۶۸	۵۴۷	۱۷۸۹	۱۳۱۶ھ	۸۲۲	۲۲۶	۸۰۴
۱۳۰۱ھ	۶۴۱	۴۴۹	۱۹۳۲	۱۳۱۷ھ	۸۵۴	۳۲۷	۹۹۶
۱۳۰۲ھ	۷۴۹	۶۵۴	۱۷۳۱	۱۳۱۸ھ	۹۵۲	۴۰۴	۹۶۷
۱۳۰۳ھ	۷۷۷	۵۷۱	۱۶۸۵	۱۳۱۹ھ	۹۷۱	۵۶۴	۱۰۷۰
۱۳۰۴ھ	۶۳۶	۵۶۲	۱۳۷۸	۱۳۲۰ھ	۱۲۷	۹۴	۴۵
۱۳۰۵ھ	۴۵۰	۴۸۰	۱۳۵۹	۱۳۲۱ھ	۸	۶۳	۱۰۴
۱۳۰۶ھ	۸۱۰	۸۱۲	۲۳۴۳	۱۳۲۲ھ	.	۶۰۰	۱۲۹۹
۱۳۰۷ھ	۹۲۱	۹۵۴	۱۵۱۴	۱۳۲۳ھ	.	۵۸۴	۱۱۹۳
۱۳۰۸ھ	۱۲۶۵	۱۰۱۲	۲۰۱۰	۱۳۲۴ھ	.	۵۸۹	۱۱۷۳
۱۳۰۹ھ	۲۲۰۸	۲۰۱۱	۲۰۷۴	۱۳۲۵ھ	.	۴۱۰	۱۰۵۷
۱۳۱۰ھ	۱۲۰۵	۱۰۹۴	۱۳۹۴	۱۳۲۶ھ	.	۴۴۰	۱۲۱۹
۱۳۱۱ھ	۱۱۷۰	۶۷۱	۱۰۶۱	۱۳۲۷ھ	.	۴۲۵	۱۶۶۵
۱۳۱۲ھ	۹۱۹	۴۵۶	۵۷۰	۱۳۲۸ھ	.	۱۲۹۳	۱۸۴۴

ف	مداخلت بجا آجائے	سر قلمی	ف	مداخلت بجا آجائے	سر قلمی
ف ۱۳۲۹	.	۹۲۳	ف ۱۳۳۲	.	۱۲۶۱
ف ۱۳۳۰	.	۹۶۸	ف ۱۳۳۳	.	۱۷۵۸
ف ۱۳۳۱	.	۵۱۵	ف ۱۳۳۴	.	۱۱۲۰

محس

۶۹ ص
مسلک کے لئے ملاحظہ ہو بہان آف فیضیہ چہارم

۱۲۹۸ ف کو محاسب اضلاع علاقہ سرکاری ناظم صاحب کو تو الی اضلاع کے تحت
مین وئے گئے اور محاسب بلدیہ پریسٹریف کارڈن کا تقریر ۶ اس آبان ۱۲۹۱ ف کو عمل میں آیا لیکن
مستری صوف کے وظیفہ پر ملکہ ہونے کے بعد محاسب اضلاع کی طرح محاسب بلدیہ بھی ناظم صاحب پولیس
اضلاع کے تحت کیا گیا۔ بعدہ ۱۳ خرداد ۱۳۳۲ ف کو صیغہ مذکور ناظم صاحب پولیس اضلاع سے علیحدہ
کر کے نظامت سرشتہ طبابت و حفظان صحت میں منتقل کیا گیا۔ بعد ازاں ۲۲ آبان ۱۳۳۳ ف کو
محاسب مذکور حسب سابق ناظم صاحب پولیس اضلاع کے ہی تحت کر دیا گیا۔



تختہ جملہ تعداد سزایابان از عدالت داخل محبس بلده واضلاع معہ اخراجات پولیس بلده و اضلاع علامہ سرکار

من ابتداء ۱۳۳۲ لغتایہ ۱۳۳۳

سلسلہ کے تختہ بالا خط ہر سنا اصفیہ حصہ چہارم ص ۶۶

نشان سلسلہ	ف	تعداد سزایابان داخل محبس بلده		اخراجات پولیس بلده وغیرہ -		تعداد سزایابان داخل محبس اضلاع		اخراجات پولیس اضلاع معہ اخراجات		جملہ تعداد سزایابان داخل محبس بلده و اضلاع		جملہ تعداد اخراجات	
		مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت
۱	۱۳۳۲	۵۲۷	۳۰	۱۹۹۲	۹۷	۲۶۱۶	۲۳۸۹	۱۲۷	۱۳۷	۲۳۸۹	۱۲۷	۲۶۱۶	۲۳۸۹
۲	۱۳۳۳	۵۱۲	۳۲	۱۸۱۸	۷۲	۲۳۳۳	۲۳۳۳	۱۰۳	۱۰۳	۲۳۳۳	۱۰۳	۲۳۳۳	۲۳۳۳

سلسلہ اخراجات پولیس چارونیات بھی اس میں شامل ہیں۔

تخت قندار سزایابان از عداالت فوجاری الحاق قوم ویشیه و غیره با تب سال ۱۳۳۲ تا ۱۳۳۳

ردیف	شرح	پیش				عورت				تفصیل اقوام				جله مقدار		
		۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱	۱۳۳۳	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷
۲	۱۳۳۳	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲
۳	۱۳۳۳	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷
۴	۱۳۳۳	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۵	۱۳۳۳	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷
۶	۱۳۳۳	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۷	۱۳۳۳	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷
۸	۱۳۳۳	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲
۹	۱۳۳۳	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷
۱۰	۱۳۳۳	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲
۱۱	۱۳۳۳	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۱۲	۱۳۳۳	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲
۱۳	۱۳۳۳	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷
۱۴	۱۳۳۳	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲
۱۵	۱۳۳۳	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷
۱۶	۱۳۳۳	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲
۱۷	۱۳۳۳	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷
۱۸	۱۳۳۳	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲
۱۹	۱۳۳۳	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷
۲۰	۱۳۳۳	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲
۲۱	۱۳۳۳	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷
۲۲	۱۳۳۳	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲

صفائی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۷۲

ڈاکٹر مولوی عبدالغنی صاحب کشترو معتمد مجلس صفائی کے انتقال کے بعد خدمت کشتری پر ۲۹ مئی ۱۳۳۰ء کو نواب عابد نواز جنگ بہادر کا تقرر عمل میں آیا۔ اور بعد ختم مدت آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے ۱۱ مئی ۱۳۳۰ء کو خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ۱۶ ماہ مذکور اللہ کو ڈاکٹر مولوی حامد علی صاحب کا خدمت مذکورہ پر تقرر ہوا اور (المالک) تنخواہ قرار دی گئی۔ اور ماہ آبان ۱۳۳۰ء سے ایک ہلت افسری کی جاؤا و تخفیف کر دی گئی۔

تختہ مویشی و گوسفندان فیج شدہ ملح حدود صفائی حیدرآباد

تعداد سالانہ	تعداد سالانہ	تعداد سالانہ	تعداد سالانہ	تعداد سالانہ	تعداد سالانہ	تعداد سالانہ	تعداد سالانہ
گوسفندان	مویشی	گوسفندان	مویشی	گوسفندان	مویشی	گوسفندان	مویشی
۸	۷	۶	۵	۳	۳	۲	۱
۳۷۵۹۰۰	۱۰۳۵۷	۳۳۳۳	۳	۳۶۰۲۴۰	۳۷۹۱	۳۳۳۳	۱
				۳۹۳۳۳۰	۷۴۹۰	۳۳۳۳	۲

اگرچہ دیگر حاکم کی طرح بلدہ حیدرآباد میں بھی پانچ مرتبہ خانہ شماری و مردم شماری ہو چکی ہے لیکن پہلی مرتبہ کی مردم شماری و خانہ شماری کا مواد سمت واری دستیاب نہ ہو سکا۔ لہذا سن ابتدا ۱۳۰۰ء تا ۱۳۱۰ء لغایت ۱۳۳۰ء م ۱۹۲۱ء تک کے حالات مردم شماری و خانہ شماری حدود صفائی بلدہ و جاوڑ گھاٹ تختہ جات بنابر ذرا میں سمت واری درج کئے گئے ہیں۔ ان کے ملاحظہ سے

واضح ہو گا کہ ہر دو سال حدود صفائی بلدہ و پیاور گھاٹ میں تعداد نفوس اور خانہ شماری میں کس قدر زیادتی اور کمی واقع ہوتی رہی۔

— اگرچہ وثوق کے ساتھ ہم یہ نہیں بتا سکتے کہ ابتدا کس نے کس سنہ میں حیدر آباد میں موٹر منگوائی۔ لیکن سنہ ۱۹۱۰ء کی کہ نواب و قدار الامرا اقبال الدولہ مرحوم نے پہلے پہل ایک قدیم وضع کی موٹر منگوائی اور اس کے بعد نواب مسلم جنگ جمہور عرب اور اس کے بعد نواب کمالی یار جنگ مرحوم جدید وضع کی موٹر منگوائی۔ زان بعد راجہ لچمن رائے رائے دیان سیکنٹ باشی جب دربار تاجپوشی میں جو ماہ رمضان ۱۳۲۰ء میں دہلی میں منعقد ہوا تھا ان غفران مکان اعلیٰ حضرت نواب محبوب علی خان کے ہمراہ رکاب گئے تھے۔ اس وقت بوقت راجہ صاحب مودت اپنی سواری کی غرض سے ایک موٹر خرید کر کے لائے تھے۔ اور اسی طرح ۱۳۲۰ء میں نواب سرخوہ شہید جاہ کے انتقال کر چکنے کے دو ایک سال کے بعد نواب ظفر جنگ شمس الملک مرحوم و مفور نے بھی اپنی سواری کے لئے ایک موٹر خریدی تھی چنانچہ ماہ ذیحجہ ۱۳۲۳ء میں ہزار علی پٹیس شہزادہ صاحب بطریق سیاحت بلدہ تشریف لائے تھے اس وقت آپ نواب صاحب مرحوم کی موٹر میں سوار ہو کر شکار و غرہ کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ نیز ماہ مذکور میں نواب صاحب مرحوم نے اعلیٰ حضرت غفران مکان کے حضور میں ایک موٹر نذر گزاری تھی اور اس وقت نہ کوئی شاہی موٹر موجود تھی اور نہ کوئی موٹر خانہ ہی تھا۔ البتہ اس کے بعد پھر حضرت غفران مکان نے بیش قیمت بہت سی موٹرین خرید فرمائیں اور حضرت کی دیکھا دیکھی امراء عہدہ داران وغیرہ نے بھی موٹرین خریدنے شروع کیں۔

تختہ نمبر (۲) تعداد گاڑیاں موٹر۔ موٹر سائیکل و سائیکل متعلقہ حدود صفائی حیدر آباد میں مر ابتدا ۱۳۱۸ء تا ۱۳۳۳ء کے ملاحظہ سے عیان ہو گا کہ ہمارے ملک میں فی الوقت موٹرین کی کس قدر کثرت ہے اور صاحب سوار یوں نے وقت سے فائدہ اٹھانے اور اس کو ضائع نہ جانے دینے کے خیال سے گاڑیاں۔ موٹرین۔ موٹر سائیکلین و سائیکلین وغیرہ کے خریدنے میں کس قدر عالی حوصلگی کو کام میں لایا ہے اور قیمتی وقت کی کیسی قدر کرتے ہیں۔

حدود صفائی حیدر آباد کے ہر ایک سمت کی نگرانی کی غرض سے پنجاب ثلاثہ علاقہ صفائی اثناء و بلتہ افسر
 وغیرہ عہدہ دار سابق سے مقرربین برین ہم اوس کی مزید نگرانی اور دفع شکایت رعایا مقامی وغیرہ کی غرض
 سے بذریعہ رزولیشن مجلس صفائی ^{نشان} مورخہ ۲۱- ماروی بہشت ۱۳۳۱ھ ہر ایک سمت کے دونوں
 حلقوں کے لئے بمثلہ اراکین مجلس صفائی وارڈ کشنر کے نام ایک ایک رکن کا تقرر کیا گیا۔ اور بحفاظت
 سہولت اراکین مذکور ایک ایک حلقہ ادن کے زیر نگرانی دے دیا گیا۔ ادا فی فرانس وارڈ کشنر کے
 بارے میں ایک ضابطہ مرتب کیا گیا۔

— اندرون حدود صفائی بلدہ کے اکنہ کے ٹکس کی آمدنی حسب شرح مقررہ ^{۱۳۳۱ھ} ۱۳۳۱ھ میں ۱۳۳۱ھ ہوئی
 اور ^{۱۳۳۲ھ} ۱۳۳۲ھ میں مکانات کے ٹکس کی شرح میں حسب الحکم سرکار اضافہ ہونے کے باعث
 سال مذکور کی آمدنی ۱۳۳۲ھ دولہ ہوئی۔ اس اضافہ ٹکس سے ۱۳۳۲ھ (۱۳۳۲ھ) روپیہ کی
 بیشی ہوئی۔

— ٹکس جانوران و گاڑیہائے اندرون حدود صفائی بلدہ کے مقررہ شرح کے بموجب ^{۱۳۲۸ھ} ۱۳۲۸ھ میں
۱۳۲۸ھ روپے وصول ہوئے اور ^{۱۳۲۹ھ} ۱۳۲۹ھ میں حسب الحکم سرکار ان کے شرح ٹکس میں
 اضافہ کرنے کے باعث ^{۱۳۲۹ھ} ۱۳۲۹ھ میں اس کا ۱۳۲۹ھ روپیہ وصول ہوا گویا بہ نسبت
۱۳۲۸ھ کے ^{۱۳۲۹ھ} ۱۳۲۹ھ میں ۱۳۲۹ھ روپیہ کی بیشی ہوئی۔

تختہ خانہ شماری و مردم شماری و وضع مالی شائع بلکہ

مهری ابتدا ۲۳ فروردین ۱۳۹۱ به خلعایه ۳۳ فروردین ۱۳۹۱

[illegible]

نشان	نام سمت	بایه سال ۱۸۹۱				بایه سال ۱۹۰۱				بایه سال ۱۹۱۱				بایه سال ۱۹۲۱			
		تعداد نفوس				تعداد نفوس				تعداد نفوس				تعداد نفوس			
		مرد	عورت	بچه	تعداد کل	مرد	عورت	بچه	تعداد کل	مرد	عورت	بچه	تعداد کل	مرد	عورت	بچه	تعداد کل
۵	سمت اول بیرون	۷۰۲۳	۵۸۱۰	۲۵۹۱۳	۱۸۰۹۵۷	۱۷۲۲	۱۵۷۱	۶۲۹۲	۹۸۵۲۴	۱۸۷۱۲	۱۲۷۱۳	۷۰۴۲	۳۰۵۴۶	۱۳۸۹۳	۸۷۹۷	۲۲۶۶۹	۲۰۷۲۱۸
۶	سمت دوم بیرون	۱۵۷۱	۱۱۲۱۳	۲۳۸۷۸	۹۸۵۲۴	۱۷۲۲	۱۵۷۱	۶۲۹۲	۹۸۵۲۴	۱۸۷۱۲	۱۲۷۱۳	۷۰۴۲	۳۰۵۴۶	۱۳۸۹۳	۸۷۹۷	۲۲۶۶۹	۲۰۷۲۱۸
۷	سمت سوم بیرون	۲۵۹۱۳	۲۷۹۲	۲۸۷۱۳	۱۸۰۹۵۷	۱۷۲۲	۱۵۷۱	۶۲۹۲	۹۸۵۲۴	۱۸۷۱۲	۱۲۷۱۳	۷۰۴۲	۳۰۵۴۶	۱۳۸۹۳	۸۷۹۷	۲۲۶۶۹	۲۰۷۲۱۸
۸	سمت چهارم بیرون	۲۵۹۱۳	۲۷۹۲	۲۸۷۱۳	۱۸۰۹۵۷	۱۷۲۲	۱۵۷۱	۶۲۹۲	۹۸۵۲۴	۱۸۷۱۲	۱۲۷۱۳	۷۰۴۲	۳۰۵۴۶	۱۳۸۹۳	۸۷۹۷	۲۲۶۶۹	۲۰۷۲۱۸
۹	سمت پنجم بیرون	۲۵۹۱۳	۲۷۹۲	۲۸۷۱۳	۱۸۰۹۵۷	۱۷۲۲	۱۵۷۱	۶۲۹۲	۹۸۵۲۴	۱۸۷۱۲	۱۲۷۱۳	۷۰۴۲	۳۰۵۴۶	۱۳۸۹۳	۸۷۹۷	۲۲۶۶۹	۲۰۷۲۱۸
۱۰	سمت ششم بیرون	۲۵۹۱۳	۲۷۹۲	۲۸۷۱۳	۱۸۰۹۵۷	۱۷۲۲	۱۵۷۱	۶۲۹۲	۹۸۵۲۴	۱۸۷۱۲	۱۲۷۱۳	۷۰۴۲	۳۰۵۴۶	۱۳۸۹۳	۸۷۹۷	۲۲۶۶۹	۲۰۷۲۱۸
۱۱	سمت هفتم بیرون	۲۵۹۱۳	۲۷۹۲	۲۸۷۱۳	۱۸۰۹۵۷	۱۷۲۲	۱۵۷۱	۶۲۹۲	۹۸۵۲۴	۱۸۷۱۲	۱۲۷۱۳	۷۰۴۲	۳۰۵۴۶	۱۳۸۹۳	۸۷۹۷	۲۲۶۶۹	۲۰۷۲۱۸
۱۲	سمت هشتم بیرون	۲۵۹۱۳	۲۷۹۲	۲۸۷۱۳	۱۸۰۹۵۷	۱۷۲۲	۱۵۷۱	۶۲۹۲	۹۸۵۲۴	۱۸۷۱۲	۱۲۷۱۳	۷۰۴۲	۳۰۵۴۶	۱۳۸۹۳	۸۷۹۷	۲۲۶۶۹	۲۰۷۲۱۸
۱۳	سمت نهم بیرون	۲۵۹۱۳	۲۷۹۲	۲۸۷۱۳	۱۸۰۹۵۷	۱۷۲۲	۱۵۷۱	۶۲۹۲	۹۸۵۲۴	۱۸۷۱۲	۱۲۷۱۳	۷۰۴۲	۳۰۵۴۶	۱۳۸۹۳	۸۷۹۷	۲۲۶۶۹	۲۰۷۲۱۸
۱۴	سمت دهم بیرون	۲۵۹۱۳	۲۷۹۲	۲۸۷۱۳	۱۸۰۹۵۷	۱۷۲۲	۱۵۷۱	۶۲۹۲	۹۸۵۲۴	۱۸۷۱۲	۱۲۷۱۳	۷۰۴۲	۳۰۵۴۶	۱۳۸۹۳	۸۷۹۷	۲۲۶۶۹	۲۰۷۲۱۸
۱۵	سمت یازدهم بیرون	۲۵۹۱۳	۲۷۹۲	۲۸۷۱۳	۱۸۰۹۵۷	۱۷۲۲	۱۵۷۱	۶۲۹۲	۹۸۵۲۴	۱۸۷۱۲	۱۲۷۱۳	۷۰۴۲	۳۰۵۴۶	۱۳۸۹۳	۸۷۹۷	۲۲۶۶۹	۲۰۷۲۱۸
۱۶	سمت پانزدهم بیرون	۲۵۹۱۳	۲۷۹۲	۲۸۷۱۳	۱۸۰۹۵۷	۱۷۲۲	۱۵۷۱	۶۲۹۲	۹۸۵۲۴	۱۸۷۱۲	۱۲۷۱۳	۷۰۴۲	۳۰۵۴۶	۱۳۸۹۳	۸۷۹۷	۲۲۶۶۹	۲۰۷۲۱۸
۱۷	سمت شانزدهم بیرون	۲۵۹۱۳	۲۷۹۲	۲۸۷۱۳	۱۸۰۹۵۷	۱۷۲۲	۱۵۷۱	۶۲۹۲	۹۸۵۲۴	۱۸۷۱۲	۱۲۷۱۳	۷۰۴۲	۳۰۵۴۶	۱۳۸۹۳	۸۷۹۷	۲۲۶۶۹	۲۰۷۲۱۸
۱۸	سمت هیجدهم بیرون	۲۵۹۱۳	۲۷۹۲	۲۸۷۱۳	۱۸۰۹۵۷	۱۷۲۲	۱۵۷۱	۶۲۹۲	۹۸۵۲۴	۱۸۷۱۲	۱۲۷۱۳	۷۰۴۲	۳۰۵۴۶	۱۳۸۹۳	۸۷۹۷	۲۲۶۶۹	۲۰۷۲۱۸

[illegible]

تختہ تعداد کارخانہ و موٹر کار و موٹر سیکل و سیکل جیٹہ شہر ضلع صفائی بلدیہ

من ابتداء ۱۳۱۸ء لغتہ ۱۳۲۳ء

سلسلہ	سنة	جلہ تعداد کارخانہ و موٹر کار و موٹر سیکل و سیکل جیٹہ	تعداد موٹر کار	تعداد موٹر سیکل	تعداد سیکل
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۱۸ء	۲۰۵۳	۵۱ ۸۳	.	.
۲	۱۳۱۹ء	۲۳۵۱	۱۱۱	.	.
۳	۱۳۲۰ء	۲۳۷۷	۱۱۸	.	.
۴	۱۳۲۱ء	۱۹۰۳	۱۱۸	.	.
۵	۱۳۲۲ء	۲۲۱۹	.	.	.
۶	۱۳۲۳ء	۲۵۶۷	.	.	.
۷	۱۳۲۴ء	۲۷۳۶	۵۲ ۲۷۳	۳۱	.
۸	۱۳۲۵ء	۳۰۵۲	۳۰۶	۳۶	.
۹	۱۳۲۶ء	۲۶۷۱	۲۱۷	۷۲	.
۱۰	۱۳۲۷ء	۳۰۳۱	۲۲۳	۸۷	.
۱۱	۱۳۲۸ء	۲۸۹۶	۲۵۸	۱۰۷	.

۱۔ نوٹ خانہ نمبردار کی تعداد موٹر کار من ابتداء ۱۳۱۸ء لغتہ ۱۳۲۱ء رپورٹ صفائی بلدیہ سے لی گئی۔

۵۲۔ ۱۳۲۷ء کے قبل موٹر کار و سیکل کا نمبر نوٹ کر کے سال مذکور سے اوپر کا جدید سلسلہ نمبر قائم ہوا اور اس کے بموجب

حکمہ کو تالی بلدیہ سے ادس کی رجسٹری ہو رہی ہے۔

نمبر	تفصیل	تقدیر و موٹر سیکل	تقدیر و موٹر سیکل	تقدیر و موٹر سیکل	تقدیر و موٹر سیکل
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۲	۱۲۶۵	۳۰۰	۵۵۵	۱۴۸	۰
۱۳	۱۳۳۳	۲۵۰	۶۳۴	۱۹۳	۰
۱۴	۱۳۳۳	۲۵۰	۶۳۴	۲۲۳	۱۴۵۰۱
۱۵	۱۳۳۳	۲۵۰	۹۰۱	۲۳۸	۵۱۰۶
۱۶	۱۳۳۳	۳۰۰	۱۰۵۲	۲۸۳	۵۱۸۵
۱۷	۱۳۳۳	۳۸۰	۱۲۳۰	۳۲۰	۵۷۵۶

واقعات مذہبی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۷

تحقیقات تقارب مذہبی اہل ہندو کے متعلق ایک کمیشن کا تقریر علیٰ میں آیا تھا۔ جس میں ذوالفقار خان صاحب نے بالکل صاحب اور مولوی سید احمد صاحب قادری رکن مقرر ہوئے تھے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ جون ۱۳۳۳ء جلد (۵۶) ص ۱۵۔

یکم رجب ۱۳۳۳ء کو اعلیٰ حضرت قدر قدرت کے دست مبارک سے نایش باغ عامہ کا افتتاح ہوا اور اسی روز جدید تعمیر شدہ مسجد باغ عامہ میں حضرت پیر مرشد اقدس و اعلیٰ نے نماز ادا فرمائی۔

— ہمارا شہر ہندو پریم کافر سب بن کر ایک ہونے کی غرض سے پریم منہس پری و اچا چاری ساری جگت گردو شکر چاری ہمارا جگہ پر تھیں۔ ذرا اندر لکھنا کوئی (تاریخ ۱۹۲۵ء) عرصہ بیٹا لائن سے بلکہ شریف لائن یہاں کیے اکثر غنا بل ہندو اور دیگر حضرات نے اسٹیشن کچی کوٹہ پر آپ کا پرتاپ استقبال کیا اور گرو جی کی خدمت میں اور ایس بیٹیکنگا اور جیدس کے ساتھ وہاں سے آپ کو پانڈورنگ راڈ جی جوشی وکیل کے مکان واقع رزیدنسی تک جہاں آپ فردکش ہونے سے لایا گیا۔ اور یکم اپریل ۱۹۲۵ء سے زبرداری راج پرتاب گیر جی بمقام پریم ٹھیلہ واقع رزیدنسی کو انفرنس ہند کو کرا آمان ہوا اس کے سکریٹری داسرنا ایک صاحب جاگیر تھے۔ کافر سب کی شرکت کے لئے قیمتی ٹکٹ مقرر کئے گئے تھے۔ کافر سب نے مذکور کے متعدد اجلاس ہوئے جن میں ابتدائی فلک سرکار وانی کے ہندو ڈیلیٹ اور جی پی سیڈنی کے لائق مقرر وینڈت شاستری ہمارا جگہ شریک ہوئے۔ یہ تمام معاملات کافر سب نے انہیں جی پی سیڈنی سے رزیدنسی پاس ہوئے۔ جگت گردو ہمارا جگہ کے یہاں بڑے تھیں۔ مذہبی آپوزیٹ۔ اور تباریہ ۱۱ اپریل ۱۹۲۵ء گردو ہمارا جگہ شب کی گاڑی سے اسٹیشن کچی کوٹہ سے دیانپالہ لڈروانہ ہوئے۔

— ۲۵ جنوری ۱۹۲۵ء روز شنبہ ۱۵ صبح کے اٹھ بجے ہندو انگریزوں کے ایک ہالی کے قسرب برہمن ساج مندر کا سنگ بنیاد رکھنے کا رسم ہمارا جگہ سرکشن پرتاپ ہمارا جگہ کا زمین الہ ملکت کے دست مبارک سے انجام پذیر ہوا تھا۔ بعد ختم تعمیر عمارت مذکور سورجہ مراد علی ۱۹۲۵ء روز شنبہ صبح سات بجے ہمارا جگہ ہمارا مدوح کے ہاتھ عمارت مذکور کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اس موقع پر مختلف مذاہب اور مذاہج کے لوگ شریک جلسہ تھے۔

— مدارس وغیرہ مذہبی کو تنجانب سرکار عالی جو امداد دی جاتی ہے۔ اس کا ایک تھتھاس کے ساتھ درج ہے۔

تختہ اودا رس وغیرہ مذہبی

ردیف	نام	آراء و قلم امداد سرالائے	تاریخ	نام	تعداد ورق امداد و سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	غریب نامہ بوارم (پیشہ) س. م. خ	الکمالیہ	۱۱	مسجد اودا رس، مسماہ کلدارم - سالانہ	۱۰۰
۲	انجمن اوراق منبرک اقتدار	سما	۱۲	مسجد بدایون - (صما کلدارم) س. م. خ	۱۰۰
۳	صدرالمدبر صاحب (ص. م. خ)	سما	۱۳	انجمن صوفیہ - مدراس	۱۰۰
۴	کاروس - ع. م. خ	سما	۱۴	(ص. م. خ) کلدارم	۱۰۰
۵	و بنیات عید و سوسہ ناندی	سما	۱۵	و خائف برائے پسران قاضی	۱۰۰
۶	(مذ. ص. م. خ) س. م. خ	سما	۱۶	اختداری صدرالمدبر صاحب	۱۰۰
۷	مدرسہ خزانہ کٹر شریف (مذ. کلدارم)	اعلاء	۱۷	(صما سک عثمانیہ) م. - و خریدی	۱۰۰
۸	مدرسہ صوفیہ مکہ شریف (مذ. کلدارم)	اعلاء	۱۸	(مذ. سالانہ اقتدار) ایضاً -	۱۰۰
۹	مدرسہ حدیث شریف - رامپور	اعلاء	۱۹	مدرسہ جرحہ ماہ عثمانیہ (م. -)	۱۰۰
۱۰	داماد ص. م. خ کلدارم -	المدبر	۲۰	مدرسہ منظر العلوم - بہار پور	۱۰۰
۱۱	مدرسہ و بنیات دیو بند - (مذ. کلدارم)	المدبر	۲۱	(مذ. کلدارم) م. -	۱۰۰
۱۲	مذ. ص. م. خ کلدارم (مذ. کلدارم)	سما	۲۲	مذ. ص. م. خ کلدارم	۱۰۰
۱۳	ماہانہ فین منی آرڈر نوہر کلدارم -	سما	۲۳	مذ. ص. م. خ کلدارم	۱۰۰
۱۴	مدرسہ و بنیات امیر شریف (مذ. کلدارم)	اعلاء	۲۴	مدرسہ شمس العلوم - بدایون -	۱۰۰
۱۵	ایک نفع لکھنو - (ص. م. خ) کلدارم	اعلاء	۲۵	(مذ. ص. م. خ) کلدارم -	۱۰۰
۱۶	انجمن موبد اسلام - فرنگی محل لکھنو (مذ. کلدارم)	سما	۲۶	کولہ پور اسکول مذہبی - (مذ. کلدارم)	۱۰۰

تعداد و رقم اعدادی سالانہ	نام	تعداد و رقم اعدادی سالانہ	نام	تعداد و رقم اعدادی سالانہ	نام
۴	۵	۳	۲	۱	۱
۲۱	مدرسہ اسلامیہ حبیبہ علیگڑہ	۳۳	المکملہ	۳۳	مدرسہ نگینہ - (کے) م -
۲۲	(ماہ کلدار) م -	۳۴	المکملہ	۳۴	مدرسہ فرنگی محل - لکھنؤ (ماہ) م
۲۳	مدرسہ سچانیہ الہ آباد (ماہ) م -	۳۵	المکملہ	۳۵	مدرسہ ارشاد العلوم - رامپور -
۲۴	انجمن اسلامیہ - گورکھپور	۳۶	المکملہ	۳۶	(ماہ) م -
۲۵	(ماہ) م -	۳۷	المکملہ	۳۷	مدرسہ اسلامیہ فرنگی محل لکھنؤ
۲۶	انجمن سلاسیہ بمبئی - (کے) م -	۳۸	المکملہ	۳۸	(ماہ) م -
۲۷	مدرسہ محمدیہ اٹاوا - (کے) م -	۳۹	المکملہ	۳۹	انجمن صفتہ الاسلام - (ماہ) م -
۲۸	وظایف برائے یادگار فضیلت	۴۰	المکملہ	۴۰	انجمن حمایت الاسلام - لاہور -
۲۹	(۲) (کے) م -	۴۱	المکملہ	۴۱	(ماہ) م -
۳۰	اقتدار صمدی صدر الصدور صاحب	۴۲	المکملہ	۴۲	مدرسہ نظامیہ - دہلی - (کے) م -
۳۱	برائے کارہائے مذہبی (کے) م -	۴۳	المکملہ	۴۳	مدرسہ عثمانیہ مدینہ منورہ (ماہ) م -
۳۲	لباس ادویہ برائے طلبہ مدرسہ نظامیہ	۴۴	المکملہ	۴۴	ماہانہ برائے مدرسہ و ماہ) م -
۳۳	(۲) (کے) م -	۴۵	المکملہ	۴۵	برائے عبدالباقی صاحب نگر انکار
۳۴	مدرسہ اسلامیہ - مراد آباد -	۴۶	المکملہ	۴۶	وظائف عبدالحکیم صاحب و غنیہ المنعت
۳۵	(کے) م -	۴۷	المکملہ	۴۷	(۲) (کے) م -
۳۶	مدرسہ اسلامیہ غریبہ - علیگڑہ	۴۸	المکملہ	۴۸	انجمن اسلامیہ میدک وراچور -
۳۷	(ماہ) م -	۴۹	المکملہ	۴۹	(ماہ) م -
۳۸	دار المصنفین - غلط گڑہ (کے) م -	۵۰	المکملہ	۵۰	انجمن خواتین اسلام - دہلی (کے) م -

اور اپنی خدمت کو بدستور انجام دیتے رہے۔

۲۴۔ ۲۴ آبان ۱۳۳۲ء کو باغ عامہ کے ٹاؤن ہال میں دن کے ۲ بجے جامعہ عثمانیہ کے گریجویٹوں کو اسناد عطا کئے جانے کے متعلق ایک جلسہ بصدرت نواب ولی الدولہ بہادر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی و امراء حیا مع عثمانیہ منعقد ہوا تھا۔ حسب قرار و کامیاب شدہ طلبہ کو اسناد دے گئے۔

۲۵۔ ۱۵ مارچ ۱۳۳۵ء روز جمعہ کو حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس کا ساؤن اجلاس سہ ماہیہ ٹاؤن ہال باغ عام بصدرت نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت عالیہ حیدرآباد منعقد ہوا۔ دو روز تک اس کے اجلاس ہوتے رہے۔ کانفرنس مذکور میں اکثر حضرات شریک تھے کامیابی کے ساتھ اسکی کارروائی ختم ہوئی۔

سیول سرویس کلاس علاقہ سرکار عالی

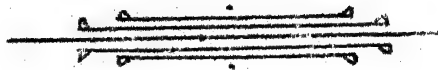
کلاس مذکور کے متعدد مرتبہ قیام اور برخواست کا تذکرہ بستان آصفیہ حصہ اول۔ سوم و چارم میں مفصل طور پر کیا گیا ہے لیکن باین ہمہ ایک بات جو قابل ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن بعد طبع حصہ چارم اس دو سال کے عرض مدت میں قابل ذکر ایک بات ظہور ہوئی۔ لہذا ابتداء قیام سیول سرویس کلاس سے بحال جو کچھ رد و بدل ہو چکا ہے اس کو ذیل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔

ابتداء بزمانہ نواب عماد السلطنہ دارالمہام ۲۲ آبان ۱۲۹۳ء بمکرم اکٹوبر ۱۸۸۵ء کو ملک سرکار عالی میں پہلے مرتبہ اس کا قیام عمل میں آیا تھا جو ۳۱ مئی ۱۸۹۱ء تک قائم رہا۔ شکست ہوئی۔ ۱۲ بعد ۱۲ مادی بہشت ۱۳۲۲ء م ۱۶ مارچ ۱۹۱۳ء کو کلاس مذکور دوبارہ قائم کی گئی۔ اور وہ حسب فرمان خسروی مزینہ ۲ شعبان ۱۳۳۸ء م ۱۸ فرورداد ۱۳۲۹ء کو کلاس مذکور تاحکم ثانی برخواست کر دی گئی اور حسب فرمان مبارک مزینہ ۱۶ شعبان ۱۳۳۳ء سیول سرویس کلاس کے مکرر افتتاح کی منظوری پیشگاہ خسروی سے صادر ہوئی۔ اور ذریعہ فرمان لطف شیم متر شدہ ۲۹

محرم ۱۳۳۳ء سیول سروریں کلاس کے لئے مرمہ قواعد کی منظوری صادر فرمائی گئی (جریدہ مورخہ ۱۸ مہر ۱۳۳۳ء صفحہ ۶۹ عکس جزو اول)

— مدارس علمی مذہبی و کتب خانہ جات و اخبارات ملکی و غیر ملکی کو سرکار عالی اپنے فیاض دلی سے ماہانہ و سالانہ خزانہ شاہی سے جو امداد عطا فرماتے ہیں جس کی نسبت سوا زائد مطبوعہ علاقہ دیوانی سرکار عالی بابت سال ۱۳۳۵ء ضمیمہ ۱۴۵ میں ذکر ہے۔ بغرض معلومات عامہ اوس کو تحفہ ہر فصل ہذا میں درج کیا گیا ہے۔ ناظرین اس کو ملاحظہ فرما کر محفوظ ہونگے۔

— قواعد قیام مدارس خانگی کی منظوری ہو کر ذیلی مراسلہ نشان (۱۹۲۸) مورخہ ۱۱ مارچ ۱۳۳۲ء حکم ہوا کہ آئندہ سے حسب قواعد منظورہ خانگی مدارس کے قیام کے لئے وقفہ ہتمی تعلیمات متعلقہ سے منظوری لیجائے۔ اور اس وقت تک جو مدارس خانگی قائم ہوئے ہیں ان کے بانی و سرپرست کو چاہیے کہ بحصول و کیفیت قواعد منظورہ عامہ فوراً و ۱۳۳۵ء تک ذمہ متعلقہ میں نمونہ مقررہ پر درخواست پیش کر کے منظوری حاصل کر لیں۔ ورنہ حسب ضابطہ ایسے مدارس خانگی کی مسدودگی کے لئے کارروائی کی جائے گی۔



[illegible]

تحت طلبہ کامیاب شدہ بچہ نوین سٹی مدرسہ دارالعلوم بلدہ و مدارس مصلح علاقہ سرکار عالی من تبارک علیہ السلام انشاء اللہ																
نمبر	نام	کلاس		فاضل	عالم	مولوی		مفت فاضل	مفت عالم	مفت	رشیہ		اسپیشل	ادیب		دیبر
		نمبر	نمبر			نمبر	نمبر				نمبر	نمبر		نمبر	نمبر	
۱	نور محمد	۲	۲	۵	۲	۹	۱۰	۱۰	۲	۱۵	۱۶	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱	محمد علی	۲	۲	۵	۲	۹	۱۰	۱۰	۲	۱۵	۱۶	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۲	محمد علی	۲	۲	۵	۲	۹	۱۰	۱۰	۲	۱۵	۱۶	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳

تخت مدارس و کتب خانہ حاجات امدادی سرکاری

ردیف	نام مدارس امدادی -	تعداد رقم امداد سالانہ	ردیف	نام مدارس امدادی -	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	دالغہ امداد برائے مدارس مقامی	۳		غوثیہ جینی علم - (ص ۵) م -	۳
	مدارس فوقانیہ	۴		کنوینٹ انکارو نیکی لرا سکول	۴
۱	مدرسہ اقرآ - (الص ۵) م -	۵		بلوارم - (ص ۵) م -	۵
۲	محبوب کالج سکندریا - (ص ۵) م -	۵		انفصاریہ - (ص ۵) م -	۵
۳	انسٹیوشن چادرگھاٹ	۵		(ص ۵) م -	۵
	دالغہ ص ۵ م -	۶		اسلامیہ ہائی اسکول سکندریا	۶
۴	کازمٹ ہائی اسکول - (ص ۵) م -	۶		دالغہ ص ۵ م -	۶
۵	سینٹ جان کولم اسکول	۷		مدرسہ ہاشمیہ - بازار علی میان	۷
	(ص ۵) م -			(ص ۵) م -	
				غزبانگھانسی میان - (ص ۵) م -	۸
	میزان مدارس فوقانیہ	۹		تعلیم العلوم فوقانیہ شاہ علی شاہ	۹
				(ص ۵) م -	
	مدرسہ وسطانیہ	۱۰		مدرسہ نسوان عثمانیہ عثمان شاہی	۱۰
۱	مدرسہ ہندی عثمانیہ بلوارم - (ص ۵) م -	۱۱		(ص ۵) م -	۱۱
۲	اشرف المدارس ترہیل بازار	۱۲		میزان ازبکوارا - (ص ۵) م -	۱۲
	(ص ۵) م -			(ص ۵) م -	

شمارہ	نام مدارس امدادی -	تعداد رقم امداد سالانہ	شمارہ	نام مدارس امدادی -	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۱	پروٹسٹانٹ ارفع اسکول - سکندریہ	۱۰۰	۱۱	میزان از نمبر ۱۳ تا نمبر ۱۸	۱۰۰
۱۲	(مساء) م - الزبیتہ کے اسٹیلی گریڈ اسکول	۱۰۰	۱۲	میزان مدارس وسطانیہ -	۱۰۰
۱۳	(مساء) م - میزان از نمبر ۱۱ تا نمبر ۱۲	۱۰۰	۱۳	مدارس ابتدائی	۱۰۰
۱۴	درستہ دہرم دنت انگلو وینکیو	۱۰۰	۱۴	درستہ داؤد و جینی علم -	۱۰۰
۱۵	(مساء) م -	۱۰۰	۱۵	(مساء) م -	۱۰۰
۱۶	درستہ وسطانیہ انگریزی چار	۱۰۰	۱۶	درستہ محبوبیہ - میواتی پورہ -	۱۰۰
۱۷	(مساء) م -	۱۰۰	۱۷	(مساء) م -	۱۰۰
۱۸	درستہ کالیہ پاتھ شالہ حید آباد	۱۰۰	۱۸	درستہ ہاشمیہ بکشلہ نسر جیانی	۱۰۰
۱۹	(مساء) م -	۱۰۰	۱۹	محمدی - (مساء) م -	۱۰۰
۲۰	درستہ دیو بیک وردھنی پاتھ شالہ	۱۰۰	۲۰	درستہ غریبا - دریچہ تانا - (مساء) م -	۱۰۰
۲۱	(مساء) م -	۱۰۰	۲۱	درستہ شمس العلوم - پکانہ داڑی -	۱۰۰
۲۲	درستہ مفید الانام - اعتبار چک	۱۰۰	۲۲	درستہ شمس العلوم - پکانہ داڑی -	۱۰۰
۲۳	(مساء) م -	۱۰۰	۲۳	درستہ رفیع الانام - پادریہ -	۱۰۰
۲۴	درستہ کلسی آہ عثمان گنج -	۱۰۰	۲۴	درستہ شمس العلوم - پکانہ داڑی -	۱۰۰
۲۵	(مساء) م -	۱۰۰	۲۵	درستہ شمس العلوم - پکانہ داڑی -	۱۰۰

ردیف	نام مدارس امدادی -	تعداد رقم امداد سالانہ	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵
۸	مدرسہ مزاج العلوم - بیلہ راجہ چندو لعل - (ع ۵) م -	۱۶	مدرسہ غربا - کوچہ لعل میان (ع ۵) م -	۱۶
۹	مدرسہ مفید الاطفال - کوچہ پیر پور د (ع ۵) م -	۱۷	مدرسہ معینہ - گولی گورہ - د (ع ۵) م -	۱۷
۱۰	مدرسہ دینیات - اندرو چاکھٹ د (ع ۵) م -	۱۸	مدرسہ معینہ - چنچل گورہ روبرو دیوٹی بی نواب سرو جنگ بہادر د (ع ۵) م -	۱۸
۱۱	مدرسہ قیومیہ - سرگوبامیر د (ع ۵) م -	۱۹	مدرسہ صبیحان - امام گنج - د (ع ۵) م -	۱۹
۱۲	مدرسہ فیض الامام - شاہ علی بیٹہ د (ع ۵) م -	۲۰	مدرسہ دینیات - بازار نوحان د (ع ۵) م -	۲۰
۱۳	مدرسہ غربا (۱) - کوچہ (د ۵) م د (۲) - فرنگی گورہ - (د ۵) م پتلا گورہ - (د ۵) م - (د ۴) م	۲۱	مدرسہ چشتیہ - رازدارخان پٹہ د (ع ۵) م -	۲۱
	جگم میٹھ - (د ۵) م - جلد ناہانہ د (ع ۵) م -	۲۲	مدرسہ مفید الاطفال - بکوترخانہ د (ع ۵) م -	۲۲
۱۴	مدرسہ محبوبیہ - کمان سوکھی میر د (ع ۵) م -		میرزا ازبکر داتا نمبر (۲۲) ع ۵	
۱۵	مدرسہ غربا - ہرن باؤلی - (د ۵) م	۲۳	مدرسہ عفت النون - بنری منڈی د (ع ۵) م -	۲۳

ردیف	نام مدارس لداوی -	تعداد رقم امداد سالانہ	ردیف	نام مدارس لداوی -	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۴	مدرسہ نسوان کریمہ - بیگم بازار	۱۰۰۰	۲۵	مدرسہ نسوان معینیہ - کمان سلطان شاہی	۱۰۰۰
	(دعہ) م -			(دعہ) م -	
۲۵	مدرسہ نسوان - کوٹلہ اکبر چاہ	۱۰۰۰	۲۶	مدرسہ نسوان - راندا چاہ	۱۰۰۰
	(دعہ) م -			(دعہ) م -	
۲۷	مدرسہ نسوان - کٹر العلوم جینی علم	۱۰۰۰	۲۸	مدرسہ نسوان - عثمان گنج	۱۰۰۰
	(دعہ) م -			(دعہ) م -	
۲۸	مدرسہ نسوان - باؤی کلاب سنگ	۱۰۰۰	۲۹	مدرسہ نسوان - چمپل گورہ	۱۰۰۰
	(دعہ) م -			(دعہ) م -	
۲۹	مدرسہ نسوان - چمپل گورہ	۱۰۰۰	۳۰	مدرسہ نسوان - چمپل گورہ	۱۰۰۰
	(دعہ) م -			(دعہ) م -	
۳۰	مدرسہ نسوان - چمپل گورہ	۱۰۰۰	۳۱	مدرسہ نسوان - چمپل گورہ	۱۰۰۰
	(دعہ) م -			(دعہ) م -	
۳۱	مدرسہ نسوان - چمپل گورہ	۱۰۰۰	۳۲	مدرسہ نسوان - چمپل گورہ	۱۰۰۰
	(دعہ) م -			(دعہ) م -	
۳۲	مدرسہ نسوان - چمپل گورہ	۱۰۰۰	۳۳	مدرسہ نسوان - چمپل گورہ	۱۰۰۰
	(دعہ) م -			(دعہ) م -	

ردیف	نام مدارس امدادی -	آعداد رقم امداد سالانه	ردیف	نام مدارس امدادی -	آعداد رقم امداد سالانه
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳۰	درستۀ نساوان - قلعہ گوگندہ	۱۰۰	۴۷	درستۀ نساوان معینہ - چیلہ پورہ -	۱۰۰
	(دعہ) م -			(دعہ) م -	
۳۱	درستۀ نساوان - بارہ گلی -	۱۰۰	۴۸	درستۀ نساوان عثمانیہ - شکر کوہٹہ -	۱۰۰
	(دعہ) م -			(دعہ) م -	
۳۲	درستۀ نساوان - مستحق پورہ -	۱۰۰	۴۹	درستۀ نساوان عثمانیہ - اندرون -	۱۰۰
	(دعہ) م -			چادر گھاٹ (دعہ) م -	
۳۳	درستۀ نساوان - نزد دیوڑھی این	۱۰۰	۵۰	درستۀ نساوان خیریت - چکنی پورہ -	۱۰۰
	(دعہ) م -			(دعہ) م -	
۳۴	درستۀ نساوان خیریت - کٹہ تالاب	۱۰۰	۵۱	درستۀ نساوان عثمانیہ - قاضی پورہ -	۱۰۰
	میرجلہ - (دعہ) م -			(دعہ) م -	
۳۵	درستۀ نساوان عثمانیہ - محلہ انودہ	۱۰۰	۵۲	درستۀ معینہ النساوان - بیرو یا قوت پورہ -	۱۰۰
	(دعہ) م -			(دعہ) م -	
۳۶	درستۀ نساوان مسلم خیریت آباد	۱۰۰	۵۳	درستۀ نساوان جنگم میٹ - فلکٹ	۱۰۰
	(۱) افضل گنج (دعہ) (۲)			(دعہ) م -	
	خیریت آباد - (دعہ) (۳)		۵۴	درستۀ نساوان - دہول پیٹ -	۱۰۰
	صیف آباد - (دعہ) (۴)			(دعہ) م -	
	چھاؤنی گوشہ محل (دعہ)		۵۵	درستہ صاحب النساوان - کمانی پورہ -	۱۰۰
	جلہ (دعہ) ماہانہ -			(دعہ) م -	

ردیف	نام مدرس امدادی	تعداد ورق امداد سالانہ	تعداد ورق امداد سالانہ	نام مدرس امدادی	ردیف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۵۶	مدرسہ نئون احمدیہ سلطان شاہی	۴۵	۴۵	مدرسہ تہذیب نئون - بکر الاوہ	۵۶
	(دعوت م)			(دعوت م)	
۵۷	مدرسہ نئون احمدیہ - بارگ لشکر جنگ	۴۶	۴۶	مدرسہ نئون فہمیدہ عثمان شاہی	۵۷
	(دعوت م)			(دعوت م)	
۵۸	مدرسہ نئون اسلامیہ - بگی خانہ بکر	۴۷	۴۷	مدرسہ ہدایت نئون - کمان	۵۸
	(دعوت م)			(دعوت م)	
۵۹	مدرسہ نئون رحمانیہ - اسٹور	۴۸	۴۸	مدرسہ نئون عثمانیہ - کوٹلہ	۵۹
	بنی راجہ - (دعوت م)			حسن الشفان - (دعوت م)	
۶۰	مدرسہ ندویہ النئون - دیکچہ پورہ	۴۹	۴۹	مدرسہ نئون اسلامیہ	۶۰
	(دعوت م)			بین بازار - (دعوت م)	
۶۱	مدرسہ کریم النئون - بیرون علی آباد	۵۰	۵۰	مدرسہ نئون - کمان ساجدہ کلیم	۶۱
	(دعوت م)			(دعوت م)	
۶۲	مدرسہ نئون اسلامیہ کی سکول	۵۱	۵۱	مدرسہ نئون اسلامیہ - گروٹری	۶۲
	(دعوت م)			(دعوت م)	
۶۳	مدرسہ نئون دستگیر - ملک پٹہ	۵۲	۵۲	مدرسہ نئون اسلامیہ - ملک پٹہ	۶۳
	(دعوت م)			(دعوت م)	
۶۴	مدرسہ نئون اسلامیہ - دیو پورہ	۵۳	۵۳	مدرسہ نئون سجدیہ - بگی خانہ	۶۴
	عالم علی خان - (دعوت م)			(دعوت م)	

ردیف	نام مدارس امدادی	تعداد و رقم امداد سالانه	ردیف	نام مدارس امدادی	تعداد و رقم امداد سالانه
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷۳	مدرسه نئون اسلامیه الودیه بی بی	۸۳	۷۳	مدرسه نئون اسلامیه: نعل پورو	۸۳
	(معه) م -			(معه) م -	
۷۵	مدرسه نئون معینه سلطان شاهی	۸۲	۷۵	مدرسه نئون اسلامیه چوراهه چندی	۸۲
	(معه) م -			(معه) م -	
۷۶	مدرسه نئون اسلامیه چوری بازار	۸۵	۷۶	مدرسه نئون قلی کوثره -	۸۵
	(معه) م -			(معه) م -	
۷۷	مدرسه نئون عثمانیه - بیگم بازار -	۸۶	۷۷	مدرسه عزیز النئون - بنری بندوکی	۸۶
	(معه) م -			(معه) م -	
۷۸	مدرسه نئون اسلامیه - احاطه	۸۷	۷۸	مدرسه هدایت النئون - چیل کوثره -	۸۷
	موسی قادری صاحب (معه) م -			(معه) م -	
۷۹	مدرسه نئون شوکتیه - لبشکر	۸۸	۷۹	انجمن خواتین اسلام - ترب بازار	۸۸
	سیکندریلشن - (معه) م -			(معه) م -	
۸۰	مدرسه نئون صابر خیل کوثره	۸۹	۸۰	مدرسه نئون قاوریه غوث پوره -	۸۹
	(معه) م -			(معه) م -	
۸۱	مدرسه نئون اسلامیه گولی پوره	۹۰	۸۱	مدرسه اشرف النئون لعل درواز	۹۰
	مسجد شکر - (معه) م -			(معه) م -	
۸۲	مدرسه نئون شمسیه - فیل خانه	۹۱	۸۲	انجمن خواتین دکن - شکر گنج	۹۱
	(معه) م -			(معه) م -	

نمبر	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ	نمبر	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۹۲	مدرسہ مفید النساء - بیگم بیٹہ (عہدہ) م۔	۱۰۱	۱۰۱	مدرسہ نوان - لائبریر لائسن (عہدہ) م۔	۱۰۱
۹۳	مدرسہ نوان محمدیہ دروازہ دودہ باولی - (لایسنس) م۔	۱۰۲	۱۰۲	مدرسہ نوان محمدیہ دروازہ دودہ باولی - (لایسنس) م۔	۱۰۲
۹۴	مدرسہ کاظم نوان جوہی مبارک قدیم - (لایسنس) م۔	۱۰۳	۱۰۳	مدرسہ سینٹ میری سکندر آباد (عہدہ) م۔	۱۰۳
۹۵	مدرسہ نوان تکیہ روشن لائسنس (عہدہ) م۔	۱۰۴	۱۰۴	مدرسہ سینٹ میری سکندر آباد (عہدہ) م۔	۱۰۴
۹۶	مدرسہ نوان چھاؤنی نظام محبوب (عہدہ) م۔	۱۰۵	۱۰۵	مدرسہ سینٹ میری سکندر آباد (عہدہ) م۔	۱۰۵
۹۷	مدرسہ محبوب النساء جینی علم (عہدہ) م۔	۱۰۶	۱۰۶	مدرسہ سینٹ میری سکندر آباد (عہدہ) م۔	۱۰۶
۹۸	مدرسہ انیسوا کورنگوٹہ - (عہدہ) م۔	۱۰۷	۱۰۷	مدرسہ سینٹ میری سکندر آباد (عہدہ) م۔	۱۰۷
۹۹	مدرسہ نوان اسلامیہ - جنگم بیٹہ - (لایسنس) م۔	۱۰۸	۱۰۸	مدرسہ سینٹ میری سکندر آباد (عہدہ) م۔	۱۰۸
۱۰۰	مدرسہ نوان گٹل منڈی - (عہدہ) م۔	۱۰۹	۱۰۹	مدرسہ سینٹ میری سکندر آباد (عہدہ) م۔	۱۰۹

شماره	نام مدارس ملادی -	تعداد و قسم املاک	کلی	نام مدارس ملادی -	تعداد و قسم املاک
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	(۲) چچی اشرف (م)		۱۱۲	رائزنگل ملال سکول - ملال سادات (م)	
	(۳) نکه گٹ (م)			(م) -	
	(۴) مارکت اشرف (م)		۱۱۳	وہم پچا رک منو ہر سکول - پانچہ	۱۱۳
	جھ (م) -			گولی پورہ - (م)	
۱-۶	یس پی جی - گرس اسکول	م	۱۱۴	مدرسہ پرویکارنی - ترب بازار	۱۱۴
	بلوارم - (م)			(م) -	
۱-۷	یس پی جی - گرس اسکول	م			
	شمالی ترملگری - (م)				
۱-۸	یس پی جی - کیمپ لورس اسکول	م			
	سکندر آباد - (م)				
۱-۹	س میا نیگل اسکول - تربی	م	۱۱۵	دیویک دروہنی کنیا پانچہ شالہ	۱۱۵
	بازار (م)			(م) -	
۱۱۰	ویلیمنشٹن اسکول - گرس اسکول	م	۱۱۶	گرس پاٹ شالہ - سکندر آباد	۱۱۶
	رام کوٹ - (م)			(م) -	
۱۱۱	یس پی جی - کیمپ لورس اسکول	م	۱۱۷	کنیا پانچہ شالہ - وہول پٹہ	۱۱۷
	سکندر آباد - (م)			(م) -	
			۱۱۸	پرویکارنی - گوشہ محل (م)	۱۱۸
			۱۱۹	سرخو شاخ - سفید لانام	۱۱۹
				(م) -	

نمبر	نام مدرسہ امدادی	تقدیر رقم امداد سنانہ	نمبر	نام مدرسہ امدادی	تقدیر رقم امداد سنانہ
۱۳۰	مدرسہ انجمن کتب خانہ - بھارت (۱۳۵۵ء) م -	۳	۴	مدرسہ رحمانیہ - چپتہ بازار (۱۳۵۵ء) م -	۶
۱۳۱	مدرسہ نوان - کالوا گورہ (۱۳۵۵ء) م -	۴	۵	مدرسہ آصفیہ - ملک پٹیہ (۱۳۵۵ء) م -	۷
	میرزا انور (۱۳۵۵ء) تانبہ (۱۳۱)		۶	مدرسہ اتوار العلوم - نام پٹی - (۱۳۵۵ء) م -	۸
	میرزا انور (۱۳۵۵ء) تانبہ (۱۳۱)		۷	مدرسہ انجمن کتب خانہ - بیکم بازار (۱۳۵۵ء) م -	۹
	میرزا انور (۱۳۵۵ء) تانبہ (۱۳۱)		۸	انجمن حسامیہ - پنجہ شاہ (۱۳۵۵ء) م -	۱۰
	میرزا انور (۱۳۵۵ء) تانبہ (۱۳۱)		۹	مدرسہ مفید عام بھل پورہ (۱۳۵۵ء) م -	۱۱
	میرزا انور (۱۳۵۵ء) تانبہ (۱۳۱)		۱۰	مدرسہ قادریہ - کاروان سہاوان (۱۳۵۵ء) م -	۱۲
	میرزا انور (۱۳۵۵ء) تانبہ (۱۳۱)		۱۱	مدرسہ صنعت و حرفت - شکر کوٹہ (۱۳۵۵ء) م -	۱۳
	میرزا انور (۱۳۵۵ء) تانبہ (۱۳۱)		۱۲	انجمن معلمانہ دفتر صنعتیہ صاحبہ (۱۳۵۵ء) م -	۱۴
	میرزا انور (۱۳۵۵ء) تانبہ (۱۳۱)		۱۳	مدرسہ نظامیہ - (۱۳۵۵ء) م -	۱۵
	میرزا انور (۱۳۵۵ء) تانبہ (۱۳۱)		۱۴	مدرسہ معین الاسلام - نام پٹی (۱۳۵۵ء) م -	۱۶

نمبر	نام مدارس امداوی	تعداد قسم امداوی سالانہ	تعداد کل	تمام مدارس امدادی	تعداد قسم امدادی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	مینرا ازبک در (۱۱) تا نمبر (۱۱) (۱۱) سالہ			(الف) یونیورسٹی - مسلم یونیورسٹی - (۱۱) سالہ (ب) امداد مدارس غیر ملکی	
۱۳	وکیلین مشن اسکول سکند آباد (۱۱) سالہ		۱	مدرسہ ہدایت الاسلام - مالک آباد (۱۱) سالہ	
۱۳	وکیلین مشن گرین پارک اسکول سکند آباد - (۱۱) سالہ		۲	مدرسہ مفید الاسلام - واقع گریٹ (۱۱) سالہ	
	مینرا ازبک در (۱۲) تا نمبر (۱۳) (۱۲) سالہ		۳	مدرسہ اسلامیہ - بریلی - (۱۲) سالہ	
			۴	مدرسہ مطلع العلوم - رامپور (۱۲) سالہ	
۱۴	ٹرننگ اسکول - برائے اطفال سکھان - (۱۲) سالہ		۵	مسلم ہائی اسکول امبالا (۱۲) سالہ	
	مینرا ازبک در خاص (۱۲) سالہ		۶	اسلامیہ ہائی اسکول - تنگ (۱۲) سالہ	
			۷	مدرسہ تقویت الاسلام - فرخ آباد (۱۲) سالہ	
	(ب) امداد مدارس غیر ملکی		۸	مدرسہ اسلامیہ کرنول - (۱۲) سالہ	

نمبر	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ	نمبر	نام مدارس امدادی	تعداد رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۹	مدرسہ اسلامیہ۔ ایلیچپور۔ دہ (ک م)۔	لماء		میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۱۸) (ص ۱۷۱)	
۱۰	مدرسہ اسلامیہ۔ اگرہ۔ دہ (ک م)۔	الامامہ			
۱۱	مدرسہ اہل سنت و الجماعت دہ (ک م)۔	اعلاء	۱۹	شعبہ یونیورسٹی برٹش اسپاٹرہ دہ (ک م) پوٹھ سالانہ۔	۱۹
۱۲	علیم مسلم ہائی اسکول۔ کانپور۔ دہ (ک م)۔	لماء	۲۰	انٹرنیوٹ یونیورسٹی بورڈ۔ سالانہ۔	۲۰
۱۳	ہائی اسکول ناگپور۔ (برائے طلباء برار) دہ (ک م)۔	سمہاء		میزان (د ب) امداد مدارس غیر ملکی	
۱۴	اسلامیہ ہائی اسکول سہانپور دہ (ک م)۔	الامامہ			
۱۵	مدرسہ نوزپور۔ کانگرہ۔ دہ (ک م)۔	لماء	ج	یکمشت امداد۔	ج
۱۶	انجمن اسلامیہ۔ امرتسر۔ دہ (ک م)۔	الامامہ	د	لکھت بک کیشی۔	د
۱۷	مدرسہ باب العلوم۔ دہ (ک م)۔	سامہ		میزان امداد غیر ملکی۔	
۱۸	مدرسہ نسوان اسلامیہ۔ واقع علی گڑھ۔ دہ (ک م)۔	اعلاء	۱	ج امداد کتب خانہ جات انجمن فغانیہ۔ اورنگ آباد۔ سالانہ	۱

ردیف	نام کتاب خانہ امدادی -	تقدیر رقم امداد سالانہ	تاریخ	نام کتاب خانہ امدادی -	تقدیر رقم امداد سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲	دائرة المعارف - سالانہ -	سمت	۱۵	انجمن ترقی تعلیم مسلمان اوزبک سر	سمت
۳	انجمن حمایت - کانپور -	سمت	۱۶	انجمن ترقی تعلیم مسلمان اوزبک سر	سمت
۴	سیرۃ النبی - ماہانہ (دراہم) -	اعلاء	۱۷	انجمن ترقی تعلیم مسلمان اوزبک سر	سمت
۵	شجرۃ الادب - سالانہ -	سمت	۱۸	عثمانیہ لاہور - کتب خانہ -	سمت
۶	ندوة العلوم -	الاعلاء	۱۹	میزان از نمبر (۱ تا نمبر ۱۷) (دعوت الہی)	سمت
۷	انجمن ندوة المسلمین -	مالہ	۲۰	البرٹ ریڈنگ روم - سالانہ -	مالہ
۸	محبوب ہندی - سالانہ -	مالہ	۲۱	گرامر اسکول لاہور -	مالہ
۹	دارالعلوم لاہور سوسائٹی -	مالہ	۲۲	میزان از نمبر (۱ تا نمبر ۱۹) (ترجمہ)	مالہ
۱۰	ہدایت بخش خان لاہور سوسائٹی -	مالہ	۲۳	میزان از نمبر (۱ تا نمبر ۱۹) (ترجمہ)	مالہ
۱۱	عہدہ برائے ترجمہ قرآن مجید - سالانہ -	الاعلاء	۲۴	میزان از نمبر (۱ تا نمبر ۱۹) (ترجمہ)	مالہ
۱۲	تالیف کتاب الحاورات - سالانہ -	الاعلاء	۲۵	میزان از نمبر (۱ تا نمبر ۱۹) (ترجمہ)	مالہ
۱۳	تالیف تاریخ دکن - سالانہ -	سمت	۲۶	میزان از نمبر (۱ تا نمبر ۱۹) (ترجمہ)	مالہ
۱۴	آصفیہ اللغات -	الاعلاء	۲۷	میزان از نمبر (۱ تا نمبر ۱۹) (ترجمہ)	مالہ
۱۵	میونسپل کث لاہور - درامہ -	الاعلاء	۲۸	میزان از نمبر (۱ تا نمبر ۱۹) (ترجمہ)	مالہ

طبابت

سلسلہ کے لئے طلائع ہوبستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۵۸

یکم ۱۹۲۰ء کو لفٹنٹ کرنل جین سنگھ صاحب کا خدمت نظامت طبابت علاقہ سرکار عالی پر تقرر ہوا تھا۔ بعد ختم مدت ملازمت یکم ۱۹۲۵ء کو آپ نے اپنی خدمت کا جائزہ میجر محمد اشرف صاحب ایم۔ بی کو دیکر اپنے وطن روانہ ہوئے اور میجر صاحب موصوف کار گزار رہے بعد مولوی ڈاکٹر خواجہ معین الدین صاحب چیف میڈیکل افسر فوج باقاعدہ کا تقرر بارگاہ خسروی نظامت طبابت کے عہدہ پر عمل میں آیا اور ۶ مارچ ۱۳۳۷ھ ۱۹۲۵ء کو میجر صاحب موصوف سے آپ خدمت نظامت، مذکور کا جائزہ حاصل کئے۔

سرکار عالی سے جن مطب انگریزی، یونانی و مصری کو امداد دی جاتی ہے اس کا ایک نسخہ آئندہ درج ہے۔

نسخہ امداد طبابت

نشان	نام دوا خانہ	تعداد و امدادی سالانہ	نشان	نام دوا خانہ	تعداد و امدادی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	دال الف، مطب انگریزی دوا خانہ لیڈی ہارڈنگ - دال الف، کم - سالانہ - ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اجیر شریف - دال الف، کم -	۳ ۴ ۵	۳ ۴ ۵	دوا خانہ ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اجیر شریف - دال الف، کم - بلا مراحت - انراجات سنگ گزیدگان -	۳ ۴ ۵

ردیف	نام و خانہ	تعداد رقم اندازہ سالانہ	ردیف	نام و خانہ	تعداد رقم اندازہ سالانہ
۱	۲	۳	۲	۵	۶
۶	امداد وار الحیدر مین و چیل - (داعیہ سار) -	۵	۵	حکیم محمد یوسف ساکن ضلع بیڑ - (دام) -	۱ مالہ
		۶	۶	حکیم جیل الدین احمد - (دام) -	۱ مالہ
	میزان	۷	۷	حکیم مرزا واحد علی بیگ - (دام) -	۱ مالہ
		۸	۸	حکیم عاشق حسین - (ص) -	سما
	دیگر	۹	۹	حکیم فیض محمد خان - (ص) -	سما
۱	تعلیم فن و ایگری -	۱۰	۱۰	حکیم سید غلام نبی - (ص) -	سما
۲	وظائف اسٹنٹ و سب اسٹنٹ وغیرہ -	۱۱	۱۱	حکیم سید ہدایت علی خان - (ص) -	سما
		۱۲	۱۲	حکیم ابوالقاسم نور محمد - (ص) -	سما
	میزان	۱۳	۱۳	حکیم امانت خان - (ص) -	سما
		۱۴	۱۴	حکیم عبدالقادر نور محمد - (ص) -	سما
	مطب یونانی	۱۵	۱۵	حکیم سید نواس بہادر (دام) -	۱ مالہ
۱	حکیم سید محمد قاسم - (دام) -				۱ مالہ
۲	حکیم محمد امتیاز حسین - (دام) -				۱ مالہ
۳	شفا خانہ رحمانی متعلقہ حکیم محمد حسین -				۱ مالہ
	سہارنپوری - (دام) -				
۴	حکیم محمد محمود علی - (دام) -				۱ مالہ
	مطب مصری				
	حکیم بی جگتاہتہ - (دام) -				۱ مالہ

ردیف	نام دواخانہ	تعداد رقم ادائیگی سالانہ	نام دواخانہ	تعداد رقم ادائیگی سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵
۲	میر محبوب علی - (۵۵۰ م)	۱	دیگر	۶
۳	نارائن داس - (۵۵۰ م)	۱	حفظان صحت و چیک برای	
۴	شیووت وکشت - (۵۵۰ م)	۱	و غیرہ -	
	میزان ادا و طب مصری -		صد میزان ادا و طبابت -	

باب سوم

محکمہ مالگزاری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ جس پر چار صد ۹

خدمت صدر نظامت مال اضلاع تلنگانہ پر نواب سعادت جنگ بہادر کا اور اضلاع شرما
پر نواب محی الدین یار جنگ کا تقرر عمل میں آیا تھا لیکن اس کے بعد حسب فرمان مبارک مترشحہ ۲۹
جادی الثانی ۱۳۳۳ھ نواب سعادت جنگ بہادر کے سپرد اضلاع مرہٹواری اور نواب
محی الدین یار جنگ بہادر کے سپرد اضلاع تلنگانہ کئے گئے۔ (جریہ ۸ فروری ۱۳۳۳ھ)

جلد ۵۶، صفحہ ۱۹ - جزو اول ص ۲۴ -

راجہ فتح نواز و منت بہادر جو آریان ۱۳۳۱ھ سے خدمت صدر المہامی مال کا کام انجام

دیتے چلے آ رہے تھے۔ لیکن جب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۳۳۲ء آپ خدمت موصوفہ سے یکم رجب ۱۳۳۲ء سے سبکدوش ہو چکے اور جب جریدہ مذکورہ ۲۲ اسفند ۱۳۳۲ء کو خدمت صدر المہامی مال کا جائزہ آپ نواب تلاوت جنگ بہادر کو دیا۔ اب راجہ صاحب موصوفہ حسب سابق صرف صدر المہامی صرف خاص مبارک ہی کا کام انجام انجام دیتے رہے ہیں۔

تختہ چترتی مواضعات علامہ دیوانی سرکار عالی موہ تعداد مزارعین

باتہ ۱۳۳۹ء و ۱۳۳۳ء

سلسلہ	نام نوعیت موضع	۱۳۳۹ء تعداد باتہ	۱۳۳۳ء تعداد باتہ	نام نوعیت موضع	۱۳۳۹ء تعداد باتہ	۱۳۳۳ء تعداد باتہ
۱	مواضعات رعیت داری	۱۳۶۱۵	۱۳۵۵۹	جاگیرات		
۲	مواضعات زمینداری	۷۱۵	۷۵۰	۱ ذات جاگیر -	۲۵۷۳	۲۲۶۷
۳	پیش کش -			۲ تنخواہ جاگیر -	۱۰۷	۱۰۸
۴	پن منقطعہ -	۷۰۹	۷۷۱	۳ جاگیرات مشروطی -	۲۱۶	۱۸۵
۵	موکاسہ -	۲۴۹	۲۷۵			
۶	املی -	۲۰۷	۲۴۱	میزان جاگیرات -	۲۸۹۶	۲۵۶۰
۷	اجارہ -	۵۲	۴۰			
۸	اگرہ ہار -	۱۳۸	۱۳۸	صد میزان -	۱۹۳۵۸	۱۹۰۶۸
۹	مواضعات بے چراغ -	۷۷۸	۸۳۴			
	میزان مواضعات خالصہ	۱۶۴۶۲	۱۶۵۰۸			

تختہ تعداد مزارعین علاقہ دیوانی سرکار عالی

بابہ ۳۲۹ و ۳۳۳

سلسلہ	نام نوعیت مزارعین	۳۲۹	۳۳۳	نام نوعیت مزارعین	۳۲۹	۳۳۳
		تعداد بابہ	تعداد بابہ		تعداد بابہ	تعداد بابہ
۱	پشہ دار -	۷۲۷۱۰۱	۷۵۳۴۴۱	شکی دار -	۱۷۰۵۱۵	۱۲۶۰۸۱
۲	شریک پشہ دار -	۱۳۵۳۵۱	۱۸۳۲۲۲	جلمہ میزان -	۱۰۳۲۹۷۰	۱۰۶۴۷۴۴

کروڈ گیری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو لبستان اصفیہ حصہ چہارم ۹۳

حسب فرمان خسروی مرنہ ۲۱ ماہ جمادی الاول ۱۳۳۳ء معافیات کروڈ گیری کے متعلق غور کریکے لئے ایک کمیٹی جس کے ارکان (۱) راجہ اندر کرن بہادر ناظم کروڈ گیری - (۲) نواب فصیح جنگ بہادر مستدامی - (۳) نواب فاروق یار جنگ بہادر - رکن ہائی کورٹ تھے - مقرر کی گئی تھی - اور تاقصیفہ کمیٹی باسند ذیل تمام معافیات عام و خاص کا عمل مسدود کیا گیا -

(۱) حسب تہ نامحاجات افواج انگریزی - جہتم چھاؤنیات سکندرا آباد و اورنگ آباد وغیرہ -

(۲) برٹش ریڈینٹ اور افسران و دیگر عہدہ داران بموجب قدیم الایام -

(۳) معابد و شفاخانہ جات و مدارس و دیگر انسٹیٹوٹن متعلقہ رفاه عام -

ملاحظہ ہو (جریہ مورخہ ۳ اسفند ۱۳۳۳ء جلد ۵۶) ۱۷۷ جزو اول ص ۱۶ -

انعام

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۹۷

حسب فرمان خسروی مترشدہ ۲۸ مارچ ۱۳۲۹ء نواب رفعت یار جنگ بہادر نظامت عطیات کے عہدہ پر مامور ہوئے۔ اور آپ نے ۷۷ اردی ۱۳۳۱ء کو نظامت مہ صوفہ کا جائزہ حاصل کیا بعدہ ۲۷ مارچ ۱۳۳۲ء کو آپ وظیفہ حسن خدمت پر خدمت سے سبکدوش ہوئے اور خدمت نظامت عطیات کا جائزہ نواب رحیم یار جنگ بہادر زاید ناظم عطیات نے حاصل کیا اور نواب رفعت یار جنگ بہادر کو دہ لکھ ۷۷ کا وظیفہ ہوا۔

تحتہ بعد تحقیقات انعامی معاشرانے خالصہ ضبط شدہ علاقہ سرکار عالی

من ابتداء ۱۳۳۱ء لغایت ۱۳۳۲ء

رقم تعداد مالیت	ف	رقم تعداد مالیت	ف	رقم تعداد مالیت	ف
۱	۱۳۳۱ء	۲	۱۳۳۲ء	۳	۱۳۳۳ء
۲	۱۳۳۲ء	۳	۱۳۳۳ء	۴	۱۳۳۴ء

آبکاری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۹۷

محاصل آبکاری و اخراجات معاوضہ آبکاری اور درآمد شراب ولایتی محصولی در ملک سرکار عالی

کے تحتہ جات درج ذیل ہیں۔

تختہ محاصل آبکاری و اخراجات معاوضہ وغیرہ

من ابتداء ۱۳۳۱ھ لغایت ۱۳۳۳ھ

شماره	ف	جلد محاصل آبکاری و ایفون وغیرہ	اخراجات منہ انتظام آبکاری معاوضہ وغیرہ	تختہ خالصت سکرار
۱	۲	۳	۴	۵
۱	۱۳۳۱ھ	مک کوڑ لے لے مک کوڑ	مک کوڑ لے لے مک کوڑ	مک کوڑ لے لے مک کوڑ
۲	۱۳۳۲ھ	مک کوڑ لے لے مک کوڑ	مک کوڑ لے لے مک کوڑ	مک کوڑ لے لے مک کوڑ
۳	۱۳۳۳ھ	مک کوڑ لے لے مک کوڑ	مک کوڑ لے لے مک کوڑ	مک کوڑ لے لے مک کوڑ

تختہ درآمد شراب ولایتی محصول و طاکس کار عالی

من ابتداء ۱۳۲۸ھ لغایت ۱۳۳۳ھ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو لبنان آصفیہ حصہ سوم ص ۳۳۴

شماره	ف	تعداد ولایت شراب ولایتی	رقم وصول شدہ محصول کوڑگری	ف	تعداد ولایت شراب ولایتی	رقم وصول شدہ محصول کوڑگری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۱۳۲۸ھ	مک کوڑ لے لے مک کوڑ	مک کوڑ لے لے مک کوڑ	۲	۱۳۲۹ھ	مک کوڑ لے لے مک کوڑ

رقم وصول شدہ	تقداد مالیت	ف	رقم وصول شدہ	تقداد مالیت	ف	رقم وصول شدہ	تقداد مالیت	ف
محصول کروڑ گیری	شراب ولایتی	۶	محصول کروڑ گیری	شراب ولایتی	۵	محصول کروڑ گیری	شراب ولایتی	۴
۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰
۳۳۳۰	۳۳۳۰	۳۳۳۰	۳۳۳۰	۳۳۳۰	۳۳۳۰	۳۳۳۰	۳۳۳۰	۳۳۳۰
۳۳۳۱	۳۳۳۱	۳۳۳۱	۳۳۳۱	۳۳۳۱	۳۳۳۱	۳۳۳۱	۳۳۳۱	۳۳۳۱

فوج

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۱۱۳

۱۔ شہربان ۳۳۳۲ء روز پنجشنبہ کو شب کے آٹھ بجے باغ عامر میں افواج باقاعدہ سرکار عالی کی شخصت ساتھ جشن کی تقریب میں چیف کمانڈر صاحب افواج باقاعدہ کی جانب سے پر تکلف و نہرہا جس میں حضرت اقدس داعی اور صاحب رزیدنٹ بہادر اور امرابلدہ و عہدہ داران سرکار عالی شریک تھے۔

۲۔ گلبرگ میں فوج باقاعدہ کے جو سپاہی سالہائے سال سے انتظام جیل وغیرہ کے لئے معین تھے وہ ۳۰ شہر لوہ ۳۳۳۳ء سے برخواست کروئے گئے۔

۳۔ اوائل ماہ محرم ۱۳۳۳ء میں مابین اہل ہنود و اہل اسلام بمقام گلبرگ فساد واقع ہونے کی بنا پر حفظ ماتقدم کے خیال سے اضلاع علاقہ سرکار عالی میں چند مقامات میں فوجی چپاؤ بنایا قائم کرنے کے لئے بدلیہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۳ ہر ۳۳۳۳ء و ۲۲ ہر ۳۳۳۳ء احکام جاری کئے گئے۔ اور اسی غرض کے لئے پیدل فوج علاقہ نظم جمعیت سے کارآمد جوانوں کو منتخب کر کے فوج باقاعدہ میں شریک کرنے کے متعلق حکم صادر ہوا۔

— مولوی شمس الدین صاحب تعلقدار و وظیفہ یاب کا تقرر نظامت نظم جمعیت پر عمل میں آیا ۳۳ فروری ۱۳۳۴ء کو آپ نے خدمت نظامت مذکورہ کا جائزہ حاصل کیا اور مولوی عبد الجبار صاحب تختہ نظامت مذکورہ سے سبکدوش کر دئے گئے۔

— نواب وزیر جنگ بہادر مستمد فوج علاقہ سرکار عالی کی مدت ملازمت ۲۳ دسمبر ۱۳۳۵ء کو ختم ہو کر وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش کئے گئے۔ (۲۹ مارچ ۱۳۳۴ء کو خدمت مذکور پر لکھا تقرر ہوا تھا۔) اور ان کی جگہ پر حسب الحکم سرکار خدمت معتمدی مذکور پر نواب ذوالقدر جنگ بہادر رکن عدالت العالیہ کا تقرر عمل میں آیا۔ اور چنانچہ نواب صاحب موصوف ۲۴ مارچ مذکور کو خدمت معتمدی فوج کا جائزہ حاصل کیا۔

— کپٹن فیض جنگ ٹیکل افسر حیدرائیں گٹہ کو سیجری کا خطاب پنیکاہ خسروی سے عطا ہوا۔ (جریدہ ماہ اسفند ۱۳۳۵ء جلد ۵۷)

صدر تختہ نظم جمعیت علاقہ سرکار عالی۔ تعداد نفری و اخراجات سالانہ ۱۳۳۳ء تا ۱۳۳۴ء

ردیف	تعداد نفری	تعداد اچ	تعداد اخراجات سالانہ	تعداد نفری	تعداد اچ	تعداد اخراجات سالانہ
۱	۱۳۷۱۵	۱۲۰۰	۱۳۳۳	۱۱۲۴۸	۱۲۴۸	۱۳۳۳
۲	۱۳۳۳۲	۱۲۰۰	۱۳۳۳	۱۱۲۳۱	۱۲۴۸	۱۳۳۳

۱۲۰۰ سالہ میں نواب میر نظام علیخان غفران مآب اور بابے راؤ پیشوا میں بمقام کھڑا جو جنگ کے آثار ظاہر سونے لگے تھے تو اس موقع پر پینڈت گویندر راؤ صاحب کا بے سیفیشیا میقم حیدر آباد جو روز نامچہ بزبان مرہٹی پیشو کے پاس بھیجتا رہا تھا۔ اور وہ دیگر روز نامچہ جات کتابی شکل میں بزبان مرہٹی جس کا نام (درٹیا چیا اتی ہا ساچی سادہ بنے کھنڈ ۷) میں یہ تفصیل طبع ہو چکے ہیں چونکہ روز نامچہ مذکور میں سیف نے ریاست حیدر آباد کی جملہ افواج کی تعداد مع نام آوردہ وغیرہ بتائی ہے لہذا اس کو ہم یہاں بقرض معلومات تختہ کی شکل میں درج کرتے ہیں جس سے ظاہر ہو گا کہ صاحب آوردہ کون کون تھے۔ اور اوں کے آوردہ میں کس کس قدر فوج تھی

تختہ تعداد افواج معہ نام آوردہ

نشان	نام صاحب آوردہ	تعداد سواران	تعداد سواران	نام صاحب آوردہ	تعداد سواران
۱	بمعاوضہ تنخواہ جمعیت جاگیرات	۸	۱۰۰	ورکوبی راؤ باٹن والے -	۱۰۰
۲	راؤ مہا ننبالکر -	۹	۷۰۰	سایاجی دھاڑ گے -	۷۰
۳	کلیان راؤ جگدیور راؤ ننبالکر -	۱۰	۳۰۰	چڑچین کر سند ہے -	۶۰
۴	بالا بہائی -	۱۱	۳۰	مان سنگہ پے -	۵۰
۵	یہوان راؤ ننبالکر -	۱۲	۳۰	رستم راؤ پانڈہری -	۲۵
۶	تیج سنگ قنہار والے -	۱۳	۵۰	اشجاع الملک -	۳۰۰
۷	پدم سنگ قنہار والے -	۱۴	۵۰۰	محمد اعظم خان بجا پوری -	۷۵
۸	جودہ سنگ -	۱۵	۲۰۰	محمد حسین خان دیوایے -	۲۰۰
۹	جودہ سنگ -	۱۶	۱۵۰	داور جنگ -	۳۰

تعداد سواران	نام صاحب آورده	تعداد سواران	نام صاحب آورده	تعداد سواران	نام صاحب آورده
۲۰۰۰	وزیرخان -	۳۶	۲۵	۱۷	حسن علیخان -
۵۰۰	محمد امبیاعرب -	۳۷	۷۵	۱۸	محمد سلطان خان -
۱۰۰	بدرالدولہ -	۳۸	۳۵۰	۱۹	سید اور علیخان -
۱۰۰	بہلول خان -	۳۹	۵۰۰	۲۰	محمد ہدایت اللہ خان -
۱۰۰	الاولی خان -	۴۰	۲۰۰	۲۱	محمد رحمان خان -
۵۰۰	الہیادور الدولہ -	۴۱	۳۰۰	۲۲	محمد کیرخان -
۵۰۰	شاور الدولہ -	۴۲	۲۰۰	۲۳	لودی خان -
۱۵۰	حسین خان بیجاپوری -	۴۳	۲۰۰	۲۴	جمال خان لوہانی -
۲۰۰	سکندر الدولہ -	۴۴	۳۰۰	۲۵	محمد ہدایت خان -
۲۲۵	چنابراجہ -	۴۵	۷۰۰	۲۶	رفی الملک -
۳۰۰	رائے رایان -	۴۶	۱۱۰	۲۷	میردور پسر میر عالم -
۱۰۰	گویندراؤ کرشن -	۴۷	۲۵	۲۸	سید رسول -
۷۵	مانکو مادہو راؤ -	۴۸	۱۰۰۰	۲۹	محمد روشن خان -
۱۰۰	رگھوتم راؤ -	۴۹	۸۰۰	۳۰	محمد سیمان خان و محیب علی -
۲۵۰	شکر راؤ پھونگ -	۵۰	۱۰۰۰	۳۱	سلاہت خان -
۵۰	تریل راؤ -	۵۱	۲۵	۳۲	سید اسماعیل -
۴۰۰۰	اسد علیخان -	۵۲	۷۵	۳۳	سید محمد -
۱۵۰۰	ملک عیسیٰ -	۵۳	۵۰	۳۴	سید نظام -
۱۰۰۰	سیدی عجب اللہ -	۵۴	۱۵۰	۳۵	نادر خان -

تعداد سواران	نام صاحب آوردہ	تعداد سواران	نام صاحب آوردہ	تعداد سواران
۵۰	کریم دات خان -	۱۱	۱۰۰	ناراین راو ویشم پائین -
۱۷	ہاشم قوت جنگ -	۱۲	میزان سواران بمحاوضت	۵۵
۲۵	اعظم الملک -	۱۳	تتخواہ جاگیر -	
۱۰۰	فتح محمد خان -	۱۴	۲۱۸۷۰	
۱۸	محمد ظہور الدین خان -	۱۵	۸۰۰۰	علاقہ پائیگاہ -
۶۳	محمد جیون خان -	۱۶	۵۰۰۰	(۱) شمس الامرا -
۹۳	سین الدولہ -	۱۷	۳۰۰۰	(۲) سیف الملک -
۷۰	سید حسن خان -	۱۸	۸۰۰۰	جملہ تعداد -
	میزان سواران علا رسالہ			رسالدار -
	۶۴۰۱		۲۱۵۰	شمس الامرا -
۱۰۰۰	منعبدار و سایر کے لوگوں وغیرہ		۲۰۰۰	سیف الملک -
	میزان - ۳۷۲۷۱		۶۰۰	بہادر علی خان -
	نونگہداشت -		۷۰	جتن خان -
۵۰۰۰	محمد عظیم بیڑ والا -		۱۳	عبدالکریم -
۲۰۰۰	راجہ رام چند راو مونگی کر -		۲۵۰	قطب الامرا -
۲۰۰۰	سواران نگہداشت متعلق		۱۵۰	امین الملک -
	مچھوت بہار اہل -		۵۰۰	شجاع الملک -
۲۷۰۰	سواران متفرقات متعلق		۳۲	بختیار جنگ -
	روشن راستے -		۱۶۰	جان شارجنگ -

نشان	نام صاحب آورده	تعداد سواران	تعداد	نام صاحب آورده	تعداد سواران
	سیدیا ہجاری ناکیورک ایاہوا -	۵۰۰	۱۲	ولیر الدولہ -	۳۰۰
	میزان سواران نگہداشت -		۱۵	محمد مظفر -	۳۰۰
	۱۲۲۰۰		۱۶	عبد الکریم -	۱۲۰۰
	صد میزان سواران		۱۷	سید عمر -	۷۵۰
	۴۹۴۷۱		۱۸	تیج خٹک نزاری و شاہ محمد خان -	۱۰۰۰
	رسالہ قدیم		۱۹	شیخ جینا -	۲۰۰
۱	فوجدار خان -	۵۰۰	۲۰	محمد شعبان -	۳۰۰
۲	محمد ظہور الدین -	۵۰۰	۲۱	جان شارجنگ -	۴۰۰
۳	اعتماد خان -	۳۰۰	۲۲	رائے رایان -	۲۰۰
۴	جیون خان -	۱۰۰	۲۳	سیف الملک -	۲۰۰۰
۵	غالب الدولہ -	۲۰۰	۲۴	رفیع الملک -	۱۰۰۰
۶	غلام محمد خان -	۱۵۰	۲۵	میردورا -	۲۰۰
۷	رسول خان -	۴۵۰	۲۶	ستینہ حیدر آباد -	۳۰۰۰
۸	موسیٰ شمت -	۴۵۰		جلہ میزان - ۱۴۴۵۰	
۹	نوازش علی خان -	۲۵		گارڈ علاقہ موسیٰ ریو -	۱۰۰۷
۱۰	سین الدولہ -	۶۰۰		پیادے -	۱۷۰۰۰
۱۱	شیخ ولی محمد -	۱۵۰		(۱) اسد علی خان - ۱۰۰۰۰	
۱۲	شیخ حسن خان -	۷۵		(۲) ملک عیسیٰ - ۲۰۰۰	
۱۳	محمد طاہر -	۱۰۰		(۳) سیدی عبداللہ - ۲۰۰۰	

نشان	نام صاحب آورده	نشان	نام صاحب آورده	نشان	نام صاحب آورده
	۱۵۰ (۳) کاظم علیخان -		۱۰۰۰ (۴) امی خان عرب -		
	۱۱۵۰ جملہ میزان -		۲۰۰۰ (۵) الہ یار اللہ -		
۵۰۰	کار یگران و گولنداز و برق انداز	۱۱۵۰	میزان - ۱۷۰۰۰		
	رسانہ رائے تجارتی رام -		کامائی -		
۱۲۰۰	پلشن مستورات - (گاڑون)		۸۰۰ (۱) جمال علیخان -		
	صدر میزان		۲۰۰ (۲) محمد ولیر -		
	۲۴۳۰۰				

بہائم شماری

فصل ۷۷

_____ مالک محروسہ سرکار عالی میں پہلی بہائم شماری ۳۰ ربان ۱۳۲۵ھ اور یکم آذر ۱۳۲۹ھ کے درمیان
شب سے عمل میں لانے کے متعلق حکم ہوا تھا۔ (جریہ ۱۶ ربان ۱۳۲۵ھ جلد ۵۰، صفحہ ۷۷۱ جزو اول)
_____ چونکہ مالک محروسہ سرکار عالی میں ہر پانچویں سال بہائم شماری عمل میں لائے جانیکے متعلق
فرمان شرف صدور لایا ہے۔ اس لئے حسب الحکم سرکار عالی مالک محروسہ کی دوسری بہائم شماری ماہ خرداد
۱۳۳۳ھ میں برساوات عمل گورنمنٹ آف انڈیا قرار دی گئی ہے۔ پس اعلان کیا گیا کہ یکم خرداد
۱۳۳۳ھ سے ۱۵ خرداد ۱۳۳۳ھ تک شرا ابتدائی کیا جائے گا۔ اور اس کے بعد تصحیح و تصحیح کی جائے گی۔
اور ۲۵ خرداد ۱۳۳۳ھ کو شمار ختم کرویا جائے گا۔ (جریہ ۲۹ فروری ۱۳۳۳ھ)۔

مذکورہ صدر ہر دو سنین کا ضلعواری ایک تختہ درج ذیل ہے جس سے ظاہر ہوگا کہ اس
عرض مدت میں کس ضلع میں کن چاندروں کی کس قدر کم و بیش ہوئی۔

[illegible]

۳۳۵۶۹	۴۱۸۶۹	۵۶۱۸۸	۶۸۸۶۳	۶۸۱۰۲	۵۲۲۵۳	۵۵۶۰۸	۲۲۲۵۰	۲۳۱۵۳	۲۱۰۰۱	بھیرے۔	۷
۲۲۱۵۱۵	۳۵۷۷۵	۳۲۲۲۵۳	۲۷۰۱۱۲	۶۸۸۲۶	۶۱۹۹۵	۷۵۷۲۸	۶۷۷۳۹	۱۳۶۴۱۰	۸۰۷۱۸	کرے۔	۸
۱۵۵۳۲۸	۱۲۸۳۲۹	۳۷۲۲۰۹	۱۸۳۷۲۹	۱۳۵۰۳۷	۹۱۲۹۶	۱۸۰۳۳۸	۱۰۰۳۰۰	۲۱۹۰۲۱	۹۲۵۷۵	تھیلے۔	۹
۲۲۷۱	۲۲۳۰۰	۵۰۰۵	۹۰۰۰	۲۸۳۸	۳۸۱۳	۵۱۶۹	۵۷۸۵	۵۰۰۵	۹۷۴۲	گھڑے۔	۱۰
۱۹۲۰	۲۳۰۰۶	۶۲۲۲	۷۸۲۸	۳۹۳۷	۲۶۷۵	۷۵۶۰	۹۲۵۶	۶۸۲۲	۸۰۰۹	ادیان۔	۱۱
۲۶۰	۱۲۵۷	۱۸۹۳	۲۷۶۲	۱۲۲۷	۱۶۶۹	۳۱۱۱	۳۷۸۹	۲۸۳۱	۳۰۹۰	بھیرے۔	۱۲
۵	۹۳	۳۳	۳۷۰	۱۱	۷۲	۹	۱۳	۸	۱۵	بجڑے۔	۱۳
۲۳۱۹	۷۲۲۳	۷۷۵۹	۸۰۲۲	۷۲۲۱	۷۸۸۶	۲۲۵۶	۲۸۵۹	۳۶۸۶	۶۸۲۸	گڈے۔	۱۴
۲۸	۲۷	۲۲۳	۹۱۲	۲۳۱	۲۶۶	۵۶	۵۹	۵۷	۱۸	ارٹ۔	۱۵
۷۲۶۹۰	۹۷۳۲۱	۷۹۲۸۰	۸۷۸۲۲	۶۶۷۲۰	۶۰۹۲۰	۶۰۵۹۸	۵۵۹۶۹	۱۳۲۶۸	۶۶۲۷۷	بل۔	۱۶
۲۶۳۶۸	۲۷۹۶۹	۳۳۹۰۲	۲۶۱۳۰	۳۱۳۰۰	۲۲۰۳۶	۳۸۰۱۵	۲۷۸۹۷	۱۸۱۳۱	۲۶۰۰۸	بنڈیان	۱۷

۲۰۱۹۳	۴۸۳۲۸	۴۹۸۲۵	۵۲۰۲۱	۳۹۸۲۰	۴۳۷۰۲	۷۸۴۳۲	۲۸۲۹۳	۳۷۲۸۸	نہایت	۷
۳۷۰۸۴۳	۳۷۳۲۸۷	۵۹۳۷۱	۷۷۷۳۷۷	۲۰۱۷۸۲	۴۳۷۰۱	۲۰۰۰۰۵	۲۰۳۵۴۳	۱۰۳۷۲۷	نہایت	۸
۱۷۷۷۷	۱۱۷۷۰۷	۲۲۲۵۲	۲۵۷۷۵۸	۱۲۲۱۲۷	۵۲۷۹۱۰	۱۹۰۷۷۲	۱۰۲۰۷۹	۱۲۷۷۷۷	نہایت	۹
۱۲۵۹	۲۱۹۲	۳۲۷۳	۳۸۱۰	۸۹۰	۱۱۰۷	۵۰۵۰	۵۷۳۵	۳۹۲۸	نہایت	۱۰
۱۷۷۸	۳۱۷۷	۳۱۰۸	۳۷۱۰	۸۲۲	۱۰۰۱	۵۲۵۰	۷۰۹۱	۲۳۰۰	نہایت	۱۱
۸۹۵	۱۰۷۵	۱۷۸۰	۱۷۹۷	۲۲۹	۲۵۹	۲۱۲۸	۲۳۷۲	۱۷۰۲	نہایت	۱۲
۱۲	۳۱	۸	۲۸	۳۹	۸	۱۳	۲۰۱	۱۱	نہایت	۱۳
۲۸۱۲	۲۷۵۰	۵۷۷۷	۷۹۳۱	۷۱۵۰	۲۱۸۸	۵۹۹۵	۷۲۱۳	۲۰۷۵	نہایت	۱۴
۳۰	۳	۷	۱۲	۳	۳	۵۷۲	۵۷۷	۱۰۲	نہایت	۱۵
۷۰۳۰	۷۷۵۰	۹۸۲۷	۹۳۵۳۰	۵۹۲۲۳	۷۲۵۷۷	۵۰۸۰۸	۵۷۹۹۹	۱۷۸۷۱	نہایت	۱۶
۱۷۲۲۲	۱۷۰۰۱	۲۹۲۱۹	۲۷۰۰۰	۲۲۵۲۹	۱۹۰۲۳	۱۸۳۱۵	۱۵۵۰۳	۱۷۹۱۲	نہایت	۱۷

ناج

[illegible]

۹۱۱-۲۲	۹-۷۸۵۰	۵۹۵۸۸	۵۰۰۱۹	۹۴۷۱۳	۹-۷۴۹	۱۳۷۴۹۹	۱۱۷۷۸۴	۱۰۴۵۷۳	۱۰۴۸۸۰	بجلی	۷
۴۷۸۸۲۷	۴۸۳۵۶۴۸	۱۳۲۹۰۹	۱۰۷۴۹۳	۵۰۲۵۷۱	۸۲۲۸۲۲	۴۰۰۹۰۴	۲۴۳۲۸۹۹	۸۷۷۸۸۸	۴۲۱۴۹۵	کڑے	۸
۳۰۳۰۴۶	۴۱۲۷۵۲۹	۱۴۰۱۴۴	۱۱۰۱۵۸	۳۰۱۹۵۷	۱۵۹۹۴۵	۲۷۲۳۹۱	۱۵۵۳۹۴	۴۳۴۲۰۶۹	۱۹۸۹۶۸	چیلے	۹
۵۵۷۱۸	۷۴۹۴۴	۱۳۲۹	۲۷۴۹	۵۴۵	۱۳۰۸	۱۳۹۷	۲۵۸۴	۲۸۰۲	۴۵۲۰	گھوڑے	۱۰
۵۸۳۱۲	۷۵۰۴۱	۱۰۹۴	۱۳۷۴	۶۹۰	۹۷۵	۱۰۱۵	۱۴۰۸	۳۳۱۹	۲۷۹۱	کالیان	۱۱
۳۳۷۰۴	۳۱۴۸۷	۵۱۸	۴۷۴	۳۷۹	۵۵۲	۶۶۴	۶۶۹	۱۸۰۱	۲۶۵۴	پتھریے	۱۲
۱۲۹۷	۱۹۲۷	۱۲	۹۱	۵	۴	۱۳	۱۸	۲۹	۹۵	پنجر	۱۳
۷۰۹۸	۸۳۴۶۹	۱۲۶۵	۸۳۶	۱۳۵۴	۱۷۷	۱۴۷۸	۱۳۱۷	۳۱۱۳	۴۱۲۱	گدے	۱۴
۱۷۳۸	۲۳۵۷	۱۲	۱۵۱	۲	۷	۱	۱	۱۹	۳۲	ادیش	۱۵
۱۱۹۸۱۰	۱۱۹۷۳۱۱	۸۹۷۹۱	۸۱۴۳۷	۱۳۷۷۳	۱۳۳۰۹	۱۳۳۱۳۸	۱۱۰۳۵۵	۱۵۴۳۸۶۲	۱۳۸۹۰۰	پل	۱۶
۴۷۳۹۷۵	۴۰۶۶۱۸	۵۱۸۷۰	۳۱۹۱۰	۶۰۷۳۵	۵۶۰۶۸	۳۳۷۳۸	۲۹۰۵۸	۲۳۱۱۸	۲۰۱۴۸	بندیان	۱۷

تعطیلات

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۱۵۴

— حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ راسفندار ۱۳۳۳ ف م ۱۹ رجمادی الثانی ۱۳۳۲ ۵۵ جلد ۵
نمبر ۵، آصف جاہ اول مرحوم و مغفور کے اعلان خود بخاری و سلاطین آصفیہ کی ملک و کن میں
دو صد سالہ حکمرانی کی مسرت میں ۹ ربیع کو سالانہ تمام دفاتر سرکار عالی کو ایک یوم کی عام تعطیل
دینے کے بارے میں حکم ہوا۔

— بتقریب عرس حضرت سید شاہ علی بادشاہ رحمۃ اللہ علیہ بتاریخ ۲۲ ماہ ذیقعدہ۔ دفاتر مقامی
عالم پور (ضلع راجپور) کے لئے ایک یوم کی مقامی تعطیل منظور فرمائی گئی۔ (ملاحظہ ہو جرنل سکرری
بابہ ۱۳۳۵ ف)۔

سرفرازی خطابات

از پیشگاہ حضرت اقدس اعلیٰ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۱۵۶۔

اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے مختلف سالگرہ مبارک کی تقاریب کے مواقع پر بمرام خسروانہ جن
جن عہدہ داران و غیرہ کو خطابات سرفرازی فرمائے ہیں ان کے نام مع خطابات اور عہدہ و
تاریخ سرفرازی اور حوالہ فرمان مندرجہ جریدہ ٹیکل تختہ درج ذیل ہیں۔

ردیف	نام خطاب یاخته	نام خطاب	تاریخ ادائیگی	والدین یا جریده
۱	عبد اللطیف خان صاحب ناظم آبکاری -	لطیف یار جنگ بهادر	۹ جمادی الثانی ۱۲۴۴	۸ اسفند ۱۲۳۳
۲	عبد الصمد خان صاحب معتد صنعت و حرفت -	صدیر جنگ بهادر	۹ جمادی الثانی ۱۲۴۴	۸ اسفند ۱۲۳۳
۳	لطیف احمدینائی صاحب اختصار -	اختر یار جنگ بهادر	۹ جمادی الثانی ۱۲۴۴	۸ اسفند ۱۲۳۳
۴	معتد امور نمایی -	محاسب جنگ بهادر	۹ جمادی الثانی ۱۲۴۴	۸ اسفند ۱۲۳۳
۵	غلام احمد صاحب صدر محاسب مرخص -	ادیب یار جنگ بهادر	۹ جمادی الثانی ۱۲۴۴	۸ اسفند ۱۲۳۳
۶	صبیب اللہ صاحب ادیب - ناظم دارالقضاء -	جعفر یار جنگ بهادر	۹ جمادی الثانی ۱۲۴۴	۸ اسفند ۱۲۳۳
۷	سید جعفر حسین صاحب دوم تعلقدار اطراف بلده -	داؤد یار جنگ بهادر	۹ جمادی الثانی ۱۲۴۴	۸ اسفند ۱۲۳۳
۸	عبد العلی صاحب دوم تعلقدار و طیفیاب -	وحید جنگ بهادر	۸ رجب ۱۲۴۴	۲۳ فروردی ۱۲۳۳
۹	احمد وحید الدین صاحب ناظم عدالت ضلع اطراف بلده -	محمد داؤد خان صاحب مالک کل خانچه چرخ	۹ جمادی الثانی ۱۲۴۴	۲۳ فروردی ۱۲۳۳
۱۰	محمد داؤد خان صاحب مالک کل خانچه چرخ -	جبار یار جنگ بهادر	۹ جمادی الثانی ۱۲۴۴	۲۳ فروردی ۱۲۳۳
۱۱	مولوی سید غلام جبار صاحب سابق رکن عدالت عالیہ -	ناصر یار جنگ بهادر	۹ جمادی الثانی ۱۲۴۴	۲۳ فروردی ۱۲۳۳
۱۲	داکتر ناصر الدین حسن صاحب شش نج میدک - حال رکن بانگورث سرکار عالی -			

ردیف	نام خطاب یافته	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حواله تاریخ جریده
۱	۲	۳	۴	۵
۱۲	مولوی هاشم مزارالدین صاحب مشن جج کلرگر - (عالی کین هایکو کین)	هاشم یار جنگ بهادر	۱۹ جمادی الثانی ۱۳۳۳	۲۴ آفرینار ۱۳۳۳
۱۳	مولوی نادر بهبود علی مرزا صاحب سابق سوم قلعهدار -	بهبود یار جنگ بهادر	"	"
۱۴	نواب حسن الدین صاحب - فرزند نواب سلطان الملک بهادر -	حسن یار جنگ بهادر	"	"
۱۵	نواب وحید الدین صاحب فرزند نواب سلطان الملک بهادر -	وحید یار جنگ بهادر	"	"
۱۶	نواب سید عنایت حسین خان صاحب فرزند نواب رکن الملک - راجہ بهادر	عنایت جنگ بهادر	"	"
۱	دیوان بهادر کشما چاری - سابق مشیر قانونی -	راجہ بهادر	"	"

تجارت

صل (۱۰)

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۱۷۲۔

۱۔ حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم افر ۱۳۳۳ء کو اب معین الدولہ بہادر کا تقرر خدمت صدر المہامی صیفہ صنعت و حرفت پر بامہوار (۱۷ سار) تا حکم ثانی عمل میں آیا۔ بعدہ حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ مہین ۱۳۳۴ء کو ۲۴ اسفندار ۱۳۳۴ء کو خدمت صدر المہامی صنعت و حرفت تخفیف کی گئی۔ اور آپ صدر المہامی فوج مقرر ہوئے۔ صدر المہامی صنعت و حرفت کے متعلق جو فرمان شائع ہوا ہے وہ درج ذیل ہے۔

مقتدی صیفہ صنعت و حرفت وغیرہ حسب حال قائم رہے۔ اور صدر المہامی صنعت و حرفت کے مفوضہ صیفہ جات حسب رائے باب حکومت حسب ذیل صدر المہامیوں کے تفویض کئے جائیں۔
لوکل فنڈ و زراعت صدر المہامی مال، معدنیات و قرضہ امداد باہمی صدر المہامی خیانت۔ تجارت و حرفت صدر المہامی فوج۔

۲۔ غزوہ خور داد ۱۳۳۱ء کو اب صدیار جنگ بہادر مستمد مقتدی صنعت و حرفت کے نام سے نامزد کئے گئے۔

۳۔ ۷ مارچ ۱۹۲۳ء سے ٹائٹل انڈسٹریل بینک الحاق بنک آف انڈیا سے عمل میں آیا۔

۴۔ اپریل بینک ریڈنسی حیدر آباد کی ایک شاخ ۷ مارچ جنوری ۱۹۲۶ء کو بمقام جالندہ اور دیگر شاخ ۵ مارچ جنوری ۱۹۲۶ء کو بمقام رانچو علاقہ سرکاری عالی قایم کی گئی۔

تخت مالیت شایا و درآمد برآمد ملک سرکار عالی منابت ۱۳۳۳ تا ۱۳۳۴

درآمد

درآمد

کلیه	نام اشیا	تعداد مالیت	۱۳۳۳ مالیت	تعداد مالیت	۱۳۳۴ مالیت	کلیه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	پارچه	۱	پارچه	۱	پارچه	۱
۲	دهاگر	۲	دهاگر	۲	دهاگر	۲
۳	نک	۳	نک	۳	نک	۳
۴	پیشیم	۴	پیشیم	۴	پیشیم	۴
۵	پارچه	۵	پارچه	۵	پارچه	۵
۶	پارچه	۶	پارچه	۶	پارچه	۶
۷	پارچه	۷	پارچه	۷	پارچه	۷
۸	پارچه	۸	پارچه	۸	پارچه	۸
۹	پارچه	۹	پارچه	۹	پارچه	۹
۱۰	پارچه	۱۰	پارچه	۱۰	پارچه	۱۰

برآمد					درآمد				
تعداد و مالیت	تعداد و مالیت	تعداد و مالیت	نام اشیاء	تعداد	تعداد و مالیت	تعداد و مالیت	تعداد و مالیت	نام اشیاء	تعداد
۹	۸	۷	۶	۵	۵	۴	۳	۲	۱
موسه لاسه	موسه لاسه	موسه لاسه	کرفه -	۵	موسه لاسه	موسه لاسه	موسه لاسه	سکه و قندریه -	۵
موسه لاسه	موسه لاسه	موسه لاسه	کتمان -	۶	موسه لاسه	موسه لاسه	موسه لاسه	سبزه خات -	۶
موسه لاسه	موسه لاسه	موسه لاسه	تخم بدخیز -	۷	موسه لاسه	موسه لاسه	موسه لاسه	چھالیہ -	۷
موسه لاسه	موسه لاسه	موسه لاسه	موشی -	۸	موسه لاسه	موسه لاسه	موسه لاسه	موشی -	۸
موسه لاسه	موسه لاسه	موسه لاسه	چھینہ -	۹	موسه لاسه	موسه لاسه	موسه لاسه	چھینہ -	۹

برآمد					درآمد				
کتاب	نام اشیاء	تعداد و الیت	۱۳۳۱	۱۳۳۲	کتاب	نام اشیاء	تعداد و الیت	۱۳۳۱	۱۳۳۲
۶	چرم خام -	۱۰	۱۱	۱۳	۱	ظروف مسی در نجی -	۱۰	۱۱	۱۳
۷	تیل -	۱۱	۱۲	۱۴	۲	اشیاء قلزات -	۱۱	۱۲	۱۴
۸	موتنگ بھلی -	۱۲	۱۳	۱۵	۳	نقرہ -	۱۲	۱۳	۱۵
۹	بوغن سپاہ وزرد -	۱۳	۱۴	۱۶	۴	طلارہ -	۱۳	۱۴	۱۶
۱۰	دیگر اشیاء -	۱۴	۱۵	۱۷	۵	دیگر اشیاء -	۱۴	۱۵	۱۷
۱۱	دیگر اشیاء -	۱۵	۱۶	۱۸	۶	دیگر اشیاء -	۱۵	۱۶	۱۸
۱۲	دیگر اشیاء -	۱۶	۱۷	۱۹	۷	دیگر اشیاء -	۱۶	۱۷	۱۹
۱۳	دیگر اشیاء -	۱۷	۱۸	۲۰	۸	دیگر اشیاء -	۱۷	۱۸	۲۰
۱۴	دیگر اشیاء -	۱۸	۱۹	۲۱	۹	دیگر اشیاء -	۱۸	۱۹	۲۱
۱۵	دیگر اشیاء -	۱۹	۲۰	۲۲	۱۰	دیگر اشیاء -	۱۹	۲۰	۲۲

[illegible]

تختہ کارخانہ جات ملک سرکار عالی من اسد کے اسف لغایت اسف

نمبر	نام قسم کارخانہ	نمبر	نام قسم کارخانہ	نمبر	نام قسم کارخانہ	نمبر	نام قسم کارخانہ	نمبر	نام قسم کارخانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	سوت کتنے اور کڑبانے کی گرنی	۳	۳	۳	۱۵	۱۵	۱۵	۱	۱
۲	روٹی صاف کرنے اور اوکے	۲۱۲	۲۳۵	۲۵۰					
	گھٹے باندھنے کی گرنی۔				۱۶			۳	۵
۳	آٹا پیسنے کی گرنیان۔	۸۰	۹۸	۱۱۶	۱۷			۹	۱۰
۴	چانولی کی گرنیان۔	۴۰	۴۶	۴۰	۱۸			۱	۱
۵	بھٹیاں شراب۔	۵	۵	۵	۱۹			۱	۱
۶	کارخانہ برف سازی۔	۱	۱	۱	۲۰			۱	۱
۷	پانی کو بڑی پمپ پڑھانے۔	۳	۳	۴	۲۱			۱	۰
۸	اشیا آہنی ڈھالنے۔	۳	۲	۰	۲۲			۱	۰
۹	سرکاری بجلی گھر۔	۱	۱	۱	۲۳			۰	۱
۱۰	کارخانہ ریشم۔	۱	۱	۱				۱۶۰	۲۰۰
۱۱	کارخانہ کویلو سازی۔	۱	۱	۱				۱۸۷	۲۰۰
۱۲	کارخانہ سوڈا اور وغیرہ جبین	۱	۱	۱				۲۹۳	۲۹۸
	برقی قوت سے کام لیا جاتا ہے								
۱۳	کارخانہ مرمت موٹر۔ ایضاً	۶	۱	۷					
۱۴	تیل کی گرنی۔	۲	۲	۱					

تختہ تعداد برآمدہ زغال از معدن سنگارنی فیروزہ موہ تعداد حق سلطانی
من ابتداء ۱۸۸۹ لغایت ۱۹۲۴ء

نمبر	سنة	تعداد وزن کجنا طن	حق سلطانی روپیہ سکہ حالی
۱	۱۸۸۹	۲۸۵۰۰	یک لاکھ ۳۶۵۵۰
۲	۱۸۹۰	ان روستین کا موازنہ کرنا نہیں ہوا۔	یک لاکھ ۳۹۴۶۲
۳	۱۸۹۱		یک لاکھ ۴۰۱۲۱۶
۴	۱۸۹۲		یک لاکھ ۴۵۹۲۹۱
۵	۱۸۹۳	۱۵۷۲۱	یک لاکھ ۴۲۱۲۱۸
۶	۱۸۹۴	۲۴۰۵۲۵	دو لاکھ ۴۵۵۴۲۴
۷	۱۸۹۵	۲۹۲۹۱۵	دو لاکھ ۴۶۲۷۳۳
۸	۱۸۹۶	۲۶۲۶۸۱	دو لاکھ ۴۱۹۵۴۶

ردیف	سنة	تعداد وزن بحساب	حق سلطانی روپیہ	سنة	تعداد وزن بحساب	حق سلطانی روپیہ
۱۷	۱۹۰۵ء	۴۵۴۲۹۴	۲۷	۱۹۱۵ء	۵۸۶۸۲۳	۱۷
۱۸	۱۹۰۶ء	۴۶۷۹۲۴	۲۸	۱۹۱۶ء	۶۱۵۲۹۰	۱۸
۱۹	۱۹۰۷ء	۴۱۴۲۲۱	۲۹	۱۹۱۷ء	۶۸۰۶۲۹	۱۹
۲۰	۱۹۰۸ء	۴۴۴۲۱۲	۳۰	۱۹۱۸ء	۶۵۹۱۲۰	۲۰
۲۱	۱۹۰۹ء	۴۴۲۸۹۳	۳۱	۱۹۱۹ء	۶۶۲۱۹۶	۲۱
۲۲	۱۹۱۰ء	۵۰۶۱۷۳	۳۲	۱۹۲۰ء	۶۵۴۰۷۹	۲۲
۲۳	۱۹۱۱ء	۵۰۵۳۸۰	۳۳	۱۹۲۱ء	۶۸۸۷۲۱۳۰	۲۳
۲۴	۱۹۱۲ء	۴۸۱۶۵۲	۳۴	۱۹۲۲ء	۶۲۸۷۹۵۲۲	۲۴
۲۵	۱۹۱۳ء	۵۱۲۱۳۲	۳۵	۱۹۲۳ء	۶۵۸۴۲۸	۲۵
۲۶	۱۹۱۴ء	۵۵۵۹۹۱	۳۶	۱۹۲۴ء	۶۴۴۷۷۷	۲۶

رزیدنسی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۱۸۴

فصل ۱۰

آنریبل لیناکس رسل عہدہ رزیدنسی بلدہ پرمامور ہو کر ۲۹ دسمبر ۱۹۱۹ء کو بلدہ تشریف لائے۔ اور اپنے عہدہ کو انجام دینے کے بعد یہ سبب ناسازی مزاج اور دیگر ضروریات خانگی کے دو تین مرتبہ رخصت پر ولایت گئے۔ اور زمانہ رخصت میں کوئی دوسرے جٹا بہادر رزیدنسی کے فرائض انجام دیتے رہے۔ آخر کار ۳۰ اگست ۱۹۲۵ء کو آنریبل ڈبلیو پی بارٹن رزیدنٹ ریاست میسور کا خدمت رزیدنسی حیدرآباد پر تقرر ہوا۔ اور آپ مع لیڈی صاحبہ میسور سے بلدہ تشریف لائے۔ اور یکم ستمبر ۱۹۲۵ء کو آنریبل سر لیناکس رسل رزیدنسی میسور کا جائزہ حاصل کرنے کی غرض سے میل میں اسٹیشن بیکم پیٹھ سے روانہ ہوئے۔

یکم جنوری ۱۹۲۶ء سے رزیدنسی حیدرآباد کی سیول کورٹ یعنی عدالت دیوانی برخواستہ کر دی گئی۔ اور یہاں کے کل مقدمات دیوانی کی سماعت بھی سکندر آباد کی سیول کورٹ میں ہونا شروع کی۔

مشاہیر یورپ و ہند



— ۲۳ نومبر ۱۹۲۳ء روز جمعہ ۳ بجکر (۵۰) منٹ کو ہذا کلسنی ولیرائے گورنر جنرل لارڈ ریڈنگ مع لیڈی صاحبہ بلدہ تشریف لائے تھے۔ قصر فلک نما پر آپ نے قیام فرمایا تھا۔ حسب پروگرام دعوت وغیرہ ادا ہوئی۔ اور تاریخ ۲۵ نومبر روز یکشنبہ شب کے۔ انجے ایشن تر ملگری سے آپ جانب میسور روانہ ہو گئے۔

— ہذا کلسنی لارڈ ریڈنگ ولیرائے ہند مع لیڈی صاحبہ واسٹاف کے غارہائے جنبہ کے معائنہ کے لئے ۵ دسمبر ۱۹۲۳ء کو تشریف لے گئے تھے۔ سرکار عالی کی جانب سے جہاندری کا انتظام کیا گیا تھا۔ بعد معائنہ تیسرے روز وہاں سے واپس ہوئے۔

— ۱۶ جولائی ۱۹۲۵ء روز پنجشنبہ کو ہذا کلسنی فیلڈ مارشل سرولیم بروڈرکانڈرینچیف ہند مع قانون صاحبہ حیدر آباد تشریف لائے۔ آپ کے اعزاز میں حسب قاعدہ توپین وغیرہ سر ہوئیں۔ اور بلارم میں صاحب ریڈنٹ کے جہان رہے۔ ڈٹرو وغیرہ ہوا۔ بعدہ ۱۸ ماہ مذکور الحہ کو آپ یہاں سے واپس تشریف لے گئے۔

— ہذا مینس سر جہا راج سری رام اور ماہا اور ہندی کوچین ۲۵ جولائی ۱۹۲۳ء کو صبح بخار میل سے بلدہ تشریف لائے تھے۔ اسٹیشن پر اکثر عہدہ داروں وغیرہ نے آپ کا استقبال کیا نظام ایور ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے پانچویں سالانہ جلسہ کے آپ صدر نشین ہوئے تھے۔ منجانب ہندو جہا سبھا آپ کے اعزاز میں بنگلہ گو موامی راجہ پرتاپ گیکھی واقع ریڈنسی بلدہ میں اسٹ ہوم دیا گیا۔ اور تاریخ ۳۱ ماہ مذکور الحہ آپ بلدہ سے واپس ہوئے۔

باچہام

اسٹیٹ ہر سہ پائیگاہ



سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ (۲۲۸)۔

(۱) بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک ترشده ۱۰ رجب ۱۳۳۴ھ ایک کمیٹی تصفیہ حقوق پائیگاہ بصدارت سربراہن الجرحٹن کے - سی - آئی منعقد ہوئی - اور بعد سماعت دعاوی جملہ دعویداران کمیٹی موصوفہ نے بارگاہ جہان پناہی میں رپورٹ پیش فرمادی -

۲ - راجہ فتح نواز دت رائے مرلید ہر صاحب کے معروضہ مورخہ ۲۳ شوال المکرم ۱۳۳۴ھ بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان واجب الاذعان ترشده یکم ذی الحجہ ۱۳۳۴ھ صرف خاص مبارک کے دعاوی کمیٹی مذکور میں پیش کرنے حکم صادر فرمایا گیا -

۳ - زان بعد جملہ دعاوی صرف خاص مبارک بنام ہر سہ پائیگاہ کے تصفیہ کے لئے بحکم شاہی ایک جدید کمیٹی مشتمل بہ اراکین مولوی سید فخر الدین خان و صاحب مقدمہ قیناس و مولوی حیدر جیون بیگ صاحب رکن ہائی کورٹ و مولوی سید عبدالجبار صاحب رکن ہائی کورٹ منعقد ہوئی -

۴ - صرف خاص مبارک کے دعاوی متعلق تعلقات النذر - گنجوٹی - لوہارہ - حسن آباد - نارائن پور و مواضع معاوضہ سایر ور قومی مطالبات بابتہ تنخواہ جمعیت ادا شدہ از صرف خاص مبارک و بقایائے معاوضہ سایر و فاضلات وغیرہ کی بابتہ تھا - اس مقدمہ کی کارروائی ۲۰ مہر ۱۳۳۸ھ کو آغاز ہوئی اور بعد تحقیقات کمیٹی موصوفہ نے اپنی رپورٹ پیش کر دی -

۵ - بارگاہ خسروی سے بحیال انصاف رسی و بمنزہ احتیاط رپورٹ پیش کردہ کمیٹی پریذکریٹ جنرل کٹل کی

فصل

رائے طلب فرمائے گئی۔ اور اون کی رائے مورخہ ۹ فروری سنہ ۱۹۲۰ء پیش ہونے کے بعد
بحکم شاہی ایک کمیٹی بصدارت مشرکلاسنی صدرالمہام خینانس و بشرکت اراکین مولوی سیدتی صاحب
بارسٹر و مشرفیض طیب جی بارسٹربھٹی بغرض تحقیقات مزید منعقد ہوئی۔

مخانب صرف خاص مبارک مشر عبداللہ یوسف علی ۱۰ ی۔ سی۔ یس۔ اور مخانب ہرسہ پائیکہ
سراس ہاری گوبوشیل یل ڈی اور مشرنج سالی سٹروکلا و مقرر تھے۔

مخانب صرف خاص مبارک رائے نرسنگ راو صاحب تعلقدار اور مخانب پائیکہ
رائے وٹھل رائے صاحب صدرمحاسب پائیکہ خورشید جاہی نے اپنے اپنے فرائض
پیر و کاری کو بحسن و خوبی انجام دیا کمیٹی نے اپنا کام ۱۹ مئی ۱۳۲۹ء کو ختم کیا۔ اور اس کے
بعد رپورٹ پیش کر دی۔

یکم ذیحجہ ۱۳۳۱ء روز دوشنبہ شب میں بمقام پہل بندہ نواب لطف الدولہ بہادر
صدرالمہام تعمیرات کے محل میں صاحبزادہ تولد ہوا۔

۲۵ صفر ۱۳۳۲ء کو نواب معین الدولہ بہادر خدمت صدرالمہامی صنعت و حرفت
و تجارت پر مقرر ہوئے۔

نواب عقیل جنگ بہادر صدرالمہام پائیکہ اپنے حلق و سینہ کے معالجہ کی غرض سے
یورپ جانے کے لئے تین ماہ کی رخصت حاصل کر کے بتاریخ ۱۶ فرورداد ۱۳۳۲ء فرزند
بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ بعد علاج معالجہ آپ ۳۰ مئی ۱۳۳۲ء کو بلدہ واپس
تشریف لائے۔

۱۴ مئی ۱۳۳۴ء کو مولوی ولی اللہ صاحب رکن اول مجلس انتظام پائیکہ علاقہ قنوا
سرخورشید جاہ کا بمقام مدراس انتقال ہوا۔

صاحب فرمان خداوندی علو حضرت قدر قدرت مولوی محمد حسین صاحب بلگرامی سابق
صدر محاسب سرکار عالی حال وظیفہ یاب کا خدمت میر مجلس پائیکہ نواب سرخورشید جاہی پر

اتر ہوا۔ اور یکم دے ۱۳۳۵ھ کو صاحب موصوف نے خدمت میر مجلسی کا جائزہ حاصل کیا۔
 --- فیثقہ شام راؤ صاحب جاگیر دار و ناظم مخارج پائیکہ نواب خورشید جاہی نے۔
 --- شہر پور ۱۳۳۳ھ کو رکنیت مجلس انتظام پائیکہ نواب خورشید جاہی کا جائزہ حاصل کیا۔
 --- ۲۹ دیر ۱۳۳۴ھ کو شب چہار شنبہ دس بجے مولوی مخدوم محمد امین صاحب
 وظیفہ یاب علاقہ سرکار عالی (میر مجلسی مجلس انتظام پائیکہ علاقہ نواب سر خورشید جاہ کا انتقال ہوا۔
 (۴ م آذر ۱۳۳۴ھ کو خدمت مذکور پر آپ کا تقرر ہو چکا تھا)۔

--- ۲۹ مارچ ۱۳۳۴ھ کو رائے تجرائے صاحب میر مجلسی پائیکہ علاقہ نواب
 سر آسمانجاہ کا بلدیہ میں انتقال ہونے کے باعث جائداد میر مجلسی پر حسب الارشاد خداوندی حضرت
 اقدس داعی مولوی مرزا واجد بیگ صاحب تعلقہ علاقہ سرکار عالی حال وظیفہ یاب کا
 تقرر ہوا۔ اور بتاریخ ۱۹ مارچ ۱۳۳۴ھ صاحب موصوف نے خدمت میر مجلسی کا جائزہ
 حاصل کیا۔

--- تختہ جات نمبر ۲-۱ آمدنی و اخراجات علاقہ پائیکہ نواب سر خورشید جاہ
 و نواب سر آسمانجاہ بابت ۱۳۳۱ھ و ۱۳۳۲ھ درج ذیل ہیں۔

تخته آمدنی و اخراجات حقیقی علاقه پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ مرخوم و مغفور
بابت ۱۳۳۱ و ۱۳۳۲

ردیف	نام ابواب جمع	بابت ۱۳۳۱	بابت ۱۳۳۲	نام ابواب جمع	بابت ۱۳۳۱	بابت ۱۳۳۲
	مالگزاری	۲	چوبینه -	۲	چوبینه -	۲
۱	دا، معمولی -	۵	کاغذ مهور -	۵	کاغذ مهور -	۵
۲	متفرق -	۶	معدنیات -	۶	معدنیات -	۶
۳	پیش بند -	۷	رجب شرین -	۷	رجب شرین -	۷
۴	پرو دیہات -	۸	سود -	۸	سود -	۸
۵	میر احمد دا، مالگزاری	۹	عدالت و محابس -	۹	عدالت و محابس -	۹
۶	آبکاری -	۱۰	کو توالی -	۱۰	کو توالی -	۱۰
۷	افیون -	۱۱	دفاتر جدا گانه -	۱۱	دفاتر جدا گانه -	۱۱

ردیف	نام ابواب جمع	بابه ۱۳۳۱	بابه ۱۳۳۲	ردیف	نام ابواب جمع	بابه ۱۳۳۱	بابه ۱۳۳۲
۱۲	تذرات و آيات	لغوه	ب	قرینه عارضی	لغوه	لغوه	لغوه
۱۳	تفرقات	لغوه	ج	حسابات انائی	لغوه	لغوه	لغوه
۱۴	تغیرات و آيات	لغوه	د	رسایه سالی	لغوه	لغوه	لغوه
۱۵	جمعیت	لغوه	ه	آياتی	لغوه	لغوه	لغوه
۱۶	جموعه سنین باضیه	لغوه	ن	میزان ابواب غیر سرکاری	لغوه	لغوه	لغوه
۱۷	رقوم تصفیة طلب	لغوه	م	میزان ابواب سرکاری	لغوه	لغوه	لغوه
۱۸	میزان ابواب سرکاری	لغوه	م	و غیر سرکاری	لغوه	لغوه	لغوه
۱۹	ابواب غیر سرکاری	لغوه	م		لغوه	لغوه	لغوه
۲۰	الف پیشگی	لغوه	م		لغوه	لغوه	لغوه

اخراجات

ردیف	نام صدر بنا بواب خرج	بابت ۱۳۳۲	بابت ۱۳۳۳	بابت ۱۳۳۲	بابت ۱۳۳۳	نام صدر بنا بواب خرج	ردیف
۱	والیسی -	۵	۵	۵	۵	چوبینه	۱
۲	معاوضه -	۶	۶	۶	۶	کاخه مهرور -	۲
۳	دا، انتظام اضلاع -	۷	۷	۷	۷	رجب شیرین -	۳
۴	بدوبست -	۸	۸	۸	۸	سود -	۴
۵	سرشته انعام -	۹	۹	۹	۹	دا، حکم صدر المهای	۵
۶	دیه صادر اسکیل	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	انتظام ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ دقر صدر مجلس	۶
۷	پن مقطع جات -	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	دقر صدر سجای	۷
۸	میز صدر دس، مالک زاری	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	دقر صدر خزانه	۸
۹	آبکاری -	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	پانچگاه ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ میز صدر دس، انتظام	۹

ردیف	نام صندوق ابواب خرج	ردیف	نام صندوق ابواب خرج	ردیف	نام صندوق ابواب خرج
۱۰	دالغ، عدالت -	۱۷	مصارف مذہبی -	۲۴	تعمیرات -
۱۱	محالیں -	۱۸	کارخانہ جات -	۲۵	جمعیت -
۱۲	میزان صندوق، محالیں	۱۹	خلعت و تواضع -		
۱۳	کو توالی -	۲۰	مستقرات -		
۱۴	تعلیمات -	۲۱	ادائی قرضہ سنین باضیہ		
۱۵	طبابت -	۲۲	تعمیرات -		
۱۶	وفات رجلا گانہ -	۲۳	ادائی قرضہ سنین باضیہ		
۱۷	صفائی -	۲۴	تعمیرات -		
۱۸	اخراجات ذاتی	۲۵	جمعیت -		

نشان	نام صدر دفتر ابواب جمع	بابہ ۱۳۳۱	بابہ ۱۳۳۲	نام صدر دفتر ابواب جمع	بابہ ۱۳۳۱	بابہ ۱۳۳۲
۲۶	عطیہ شاہی۔	اعطاء	اعطاء	ب	قرضہ عارضی۔	.
۲۷	جمع خرچ سنین باضیہ۔	.	.	ج	حسابات امانتی۔	اعطاء
۲۸	جمع خرچ تصفیہ طلب۔	اعطاء	اعطاء	د	ارسال۔	اعطاء
۲۹	الونس گرانی۔	عوض	عوض	ه	آیا پی۔	.
	میزان ابواب سرکاری	عوض	عوض		میزان ابواب غیر سرکاری	اعطاء
	ابواب غیر سرکاری۔				میزان ابواب سرکاری	عوض
الف	پیشگی۔	اعطاء	اعطاء		و غیر سرکاری۔	اعطاء

تخت آبدنی و اخراجات حقیقی و علاقه بایگانه نواب آسمانجامه حرم و مفتوح

بابت ۱۳۳۱ و ۱۳۳۲

ردیف	نام مصدقات جمع	بابت ۱۳۳۱	بابت ۱۳۳۲	نام مصدقات جمع	بابت ۱۳۳۱	بابت ۱۳۳۲
	مالگزاری -	ع ل ا ع	ع ل ا ع	چوبینه -	۴	س م ا ل ع
۱	الف، معمولی -	ع ل ا ع	ع ل ا ع	کاغذ مهور -	۵	ع ل ا ع
	ب، متفرقات -	ع ل ا ع	ع ل ا ع	معدنیات -	۶	ع ل ا ع
	ج، سپردیهات -	ع ل ا ع	ع ل ا ع	رجب شیرین -	۷	ع ل ا ع
	د، پایش و بندوبست -	ع ل ا ع	ع ل ا ع	سود -	۸	ع ل ا ع
	ه، مالگزاری -	ع ل ا ع	ع ل ا ع	عدالت و محبس -	۹	ع ل ا ع
۲	آبکاری -	ع ل ا ع	ع ل ا ع	کوتوالی -	۱۰	ع ل ا ع
۳	اقیون -	ع ل ا ع	ع ل ا ع	الف - باغات -	۱۱	ع ل ا ع

شماره	نام مصدقات جمع	بابه ۳۳۱ ف	بابه ۳۳۲ ف	شماره	نام مصدقات جمع	بابه ۳۳۱ ف	بابه ۳۳۲ ف
	دفاتر بایگانه	دب، بازاریات	سما	۱۳	میزان تغییرات و آبپاشی	ماعه	ماد
	رج، دال الطبع	بی	.	۱۵	جمعیت .	صا	سم
	دن، متفرقات	.	ماعه	۱۶	جمعوتی سنین افضیه	سما	سما
	میزان دفاتر جداگانه	سما	سما	۱۷	رقوم جمعوتی تصفیه طلب	سما	لوع
۱۲	تذرانه -	صا	لوع		میزان ابواب سرکاری	سما	سما
۱۳	متفرقات -	سما	سما		ابواب غیر سرکاری	سما	سما
	الف، تیرت	ماعه	مام		الف (پیشگی) -	سما	سما
۱۴	دب، آبپاشی	لوع	مه		دب، قرصه -	لوع	ماعه
	رج، آبپاشی	لوع	.		رج، حملات امانتی	سما	لوع

ردیف	نام صدریات جمع	باب۳۳۱ بابتہ	باب۳۳۲ بابتہ	نام صدریات جمع	ردیف
	(د) ابواب ارسال	صمدیہ	اعلایہ	صدریہ ان جمع	
	میزان ابواب غیرکاری	یک لای تو لای	یک لای تو لای		
	نام صدریات ابواب خرچ	باب۳۳۱ بابتہ	باب۳۳۲ بابتہ	نام صدریات ابواب خرچ	
۱	واپسی	اعلایہ	مالوکیہ	(۵) تنخواہ داران درعیوض دیہانضبطہ	
۲	معاوضہ	صمدیہ	اعلایہ		
	(۱) انتظام اضلاع	لہ لای تو لای	لہ لای تو لای	(۶) انجمن ہما اتحاد قرضہ بابی	
	(۲) پائیش و بندوبست	اعلایہ	صمدیہ	میزن صدریہ ۳، مالگری	
۳	(۳) دیہہ صادر و اسکیل	لہ لای تو لای	لہ لای تو لای	آبکاری	
	(۴) پین مقطعات	اعلایہ	اعلایہ	(۷) دفتر نظام جنگلات میت	
		اعلایہ	اعلایہ	(۸) اخراجات نظام میت	

[illegible]

تشان	نام صدقات ابواب خراج	اس ۳۳۶ بابہ	اس ۳۳۶ بابہ	تشان	نام صدقات ابواب خراج	اس ۳۳۶ بابہ	اس ۳۳۶ بابہ
	میزان عدالت و محبس	۱۱	۱۱		۹، ناگزات -	۱۱	۱۱
	کو توالی -				۱۰، کو توالی دیہات		
	۱۱، وقر نظامت -				میزان صدقہ ۱۱، کو توالی		
	۱۲، ٹرنینگ اسکول -				تعلیمات -		
	۱۳، خفیہ پولیس				طیبات -		
	۱۴، صفائی -				وقار جد اگانہ -		
	۱۵، ہیڈ کوارٹر بلدیہ -				۱۶، باغات -		
	۱۶، جمعیت اضلاع -				۱۷، بازارات -		
	۱۷، ہیڈ کوارٹر ضلع -				۱۸، دفتر تنظیم شہر کار		
	۱۸، تعلقات -						

نشان	نام صدقات ابواب خراج	بابه	بابه	نام صدقات ابواب خراج	بابه	بابه
	(۴) تو شکخانه -	بابه	بابه	بابه	بابه	بابه
	(۵) دارالطبع -	بابه	بابه	بابه	بابه	بابه
	(۶) پیر و کاران -	بابه	بابه	بابه	بابه	بابه
	(۷) شکارگاه چانگیر -	بابه	بابه	بابه	بابه	بابه
	میزان صدقه (۱۴) دفاتر جداگانه -	بابه	بابه	بابه	بابه	بابه
	میزان از نمبر و تاسه -	بابه	بابه	بابه	بابه	بابه
۱۵	صفائی -	بابه	بابه	بابه	بابه	بابه
	اخراجات ذاتی	بابه	بابه	بابه	بابه	بابه
	عطیات	بابه	بابه	بابه	بابه	بابه
	رسوم داران -	بابه	بابه	بابه	بابه	بابه
	عطیه شاهی	بابه	بابه	بابه	بابه	بابه
	وظائف -	بابه	بابه	بابه	بابه	بابه

ردیف	نام صدر مدت ابواب خرچ	بابه	ردیف	نام صدر مدت ابواب خرچ	بابه
۲۰	مصارف مذهبی معمول و یومیه و غیره -	بابه	۲۰	دالف، اخراجات نگرانی	بابه
۲۱	میزان از نمبر ۲۰ تا ۲۰	بابه	۲۱	(ب)، تعمیرات -	بابه
۲۱	کارخانه جات -	بابه	۲۱	(ج)، آبپاشی -	بابه
۲۲	خلعت و تواضع ضیافت	بابه	۲۲	(د)، آبرسانی -	بابه
۲۳	متفرقات -	بابه	۲۳	میزان (۲۵)، تعمیرات و آبپاشی -	بابه
۲۴	ادائی قرضه سنین باضیه	بابه	۲۴	جمعیت	بابه
	میزان از نمبر ۲۳ تا ۲۴	بابه		(۱)، دفتر نظامت خارج	بابه
		بابه		(۲)، قوج باقاعده	بابه
۲۵	تعمیرات و آبپاشی	بابه	۲۵	(۳)، قوج بیقاعده -	بابه

ردیف	نام صدر مدت البواب خرج	ردیف	نام صدر مدت البواب خرج
۱	میزان البواب سرکاری	۱	میزان البواب سرکاری
۲	البواب غیر سرکاری	۲	البواب غیر سرکاری
۳	الف، پیشگی	۳	الف، پیشگی
۴	ب، قرضه	۴	ب، قرضه
۵	ج، حسابات امانتی	۵	میزان (۲۶) صد جمعیت
۶	د، البواب ارسال	۶	میزان از نمبر تا ۲۷
۷	میزان البواب غیر سرکاری	۷	انتظام اسناد و قوط
۸	جمله میزان خرج البواب سرکاری و غیر سرکاری	۸	رقوم جمیع خرج البواب تصفیہ طلب

پیشکاری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بہتان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۳۳۴

۱۔ مہاراجہ راجن پرشاد بہادر پیشکاری میں سلطنت کی صاحبزادی کا عقد مولوی محبوب علی صاحب صاحبزادہ نواب محمد نواز جنگ بہادر خانم پولیس اضلاع سے ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۴۱ء کو قرار پایا تھا کامل تیاری ہو چکی تھی اور دعوتی کارڈ بھی تقسیم کئے گئے تھے لیکن دفعتاً تقریب مذکورہ موقوف کر دی گئی۔ اکثر دعوتی آنکرواپس چلے گئے۔ بعد ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۴۲ء روز دو شنبہ کو وہاں صاحبزادی صاحبہ کا عقد لایق علیخان صاحب اقرار نواب ذوالقدر جنگ بہادر رکن مجلس عالیہ سے ہوا۔

۲۔ ۱۹ صفر ۱۳۴۲ء روز دو شنبہ شب میں مہاراجہ پیشکار بہادر کے صاحبزادی صاحبہ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

باب

موقت ایشوع پرچے

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بہتان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۲۳۳

تاج - یہ رسالہ سابق میں دو ڈھائی جزو کے حجم کا ماہ جنوری ۱۹۱۳ء م ماہ صفر ۱۳۳۲ء سے زیر ایڈیٹری مولوی ابوالوفا غلام محمد صاحب انصاری وقایہ اہتمام نیڈت رگھوناتھ راؤ صاحب وردہ ہرائگری میں شائع ہوا کرتا تھا۔ اس میں تراور آخر میں نظم کا کچھ حصہ ہوتا تھا۔ قیمت سالانہ مہمہ حصول خاک (۵۴) مقرر تھی اور ۱۹۱۶ء سے اس کی اشاعت موقوف ہو گئی تھی

لیکن ماہ خرداد ۱۳۳۳ھ م ماہ اپریل ۱۹۲۴ء سے زیرِ ایڈیٹری صاحب موصوف چھتہ بازار سے ماہانہ شایع ہونا شروع ہوا ہے۔ اسکی حیثیت اب دینی اور علمی ہے۔ اس کی سالانہ قیمت مقرر ہے۔

رہبرِ مزاعمین۔ یہ رسالہ ۱۳۲۴ھ سے مولوی منظر حسین صاحب۔ ایم۔ اے۔ ناظمِ زراعت کی نگرانی میں شایع ہوتا ہے۔ جس میں زراعت کے متعلق مفید مضامین اور اس کے رپورٹیں شایع ہوتی ہیں۔ اسکی سالانہ دعا، قیمت مقرر ہے۔

توصیہ۔ ماہ امرداد ۱۳۳۱ھ سے مولوی سراج الدین صاحب کے ایڈیٹری میں شایع ہوتا جو بعد میں وہ موقوف ہو گیا۔ یہ ایک دینی علمی رسالہ تھا۔ اس کی قیمت سالانہ دس روپے مقرر تھی۔ معلوم العلوم۔ ۱۳۳۱ھ سے زیرِ ایڈیٹری مولوی سراج الدین صاحب ماہانہ شایع ہونے لگا اس کی سالانہ دعا، قیمت مقرر ہے۔

لسان الملک۔ یہ (۶۴) صفحہ کا رسالہ کتابی تختی پر ماہ خرداد ۱۳۳۲ھ سے زیرِ ایڈیٹری مولوی سید محمد صاحب ضامن کنتوری ہر حصے انگریزی کے پہلے ہفتہ میں رسالہ عبداللہ حیدر آباد کن سے شایع ہوا کرتا ہے۔ قیمت سالانہ دس روپے مقرر ہے۔

النور۔ یہ ایک ماہوار مذہبی اور علمی رسالہ ہے جو ماہ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ سے زیرِ ایڈیٹری مولوی محمد باقر حسین صاحب طارق اور زیرِ نگرانی مولوی عبدالقدیر صاحب پروفیسر عثمانیہ کالج حیدر آباد سے شایع ہونے لگا ہے اور شمس الاسلام پریس حیدر آباد میں طبع ہوا کرتا ہے۔ اس کی سالانہ قیمت دعا، ہے۔

المعلم۔ ماہ شہرور ۱۳۳۳ھ سے مولوی محمد حسین صاحب جعفری۔ بی۔ اے۔ نائب ناظم تعلیمات کی نگرانی میں ماہواری شایع ہوتا ہے۔ جس میں معلمین کے لئے بہترین مضامین اور طریقہ تعلیم بیان کئے جاتے ہیں۔ اس کی سالانہ قیمت دس روپے مقرر ہے۔

خاور۔ ۱۳۳۲ھ سے مریم بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی ولی الدین صاحب کی ایڈیٹری میں

بلدہ حیدرآباد سے شائع ہوا کرتا ہے۔ جس میں علمی۔ ادبی۔ اور مذہبی مضامین درج ہوتے ہیں۔ سالانہ اس کی قیمت (دس روپے) مقرر ہے۔

تخصیہ۔ | یہ علمی ماہواری رسالہ ماہ شرم ۱۳۳۲ھ سے برسیات انجمن ارباب اُردو مقام سرورنگر بلدہ حیدرآباد دکن جاری ہوا ہے۔ یہ شمس الاسلام چھٹے بازار میں چھپتا ہے۔ اس کی تقطیع ۱۳۴۰ھ مجسم تین جزو ہے۔ اور قیمت سالانہ دھروہ مقرر ہے۔

سائنس کی صدارت۔ | ماہ حیات شمس ۱۳۴۲ھ ماہ مارچ ۱۹۲۵ء سے ہر مہندی ماہ کی پہلی تاریخ کو بزبان اُردو زیر اہتمام رائے بھوانی پرشاد صاحب چھوٹی تختی پر شائع ہونا شروع ہوا ہے۔ اس رسالہ میں نصائح و اقوال سری ست گرو پاستی یا بابا ہاراج اور دیگر مضامین نظم و نثر متعلق بہ تصوف یا توصیف سری بابا ہاراج ہوا کرتے ہیں۔ اس کی قیمت سالانہ (دس روپے) علاوہ محصول ڈاک مقرر ہے۔

ثمرۃ الادب۔ | انجمن ثمرۃ الادب دارالعلوم سے ماہواری علمی اور اخلاقی رسالہ زیر ایڈیٹری مولوی نصیر الدین صاحب ہاشمی شائع ہوا کرتا تھا اور صرف ایک سال جاری رہ کے بند ہو گیا۔

صرۃ المستقیم۔ | یہ ایک مذہبی رسالہ ہے جو ابوالفضل مولوی نور محمد صاحب صدر مدرس مدرسہ ویشیات کی ایڈیٹری میں شائع ہوا کرتا ہے۔

نظام کالج میگنیز ادو۔ | طلباء نظام کالج نے ایک ماہواری رسالہ شائع کیا تھا۔ جس کے چند نمبر عمدگی کے ساتھ شائع ہوئے مگر ایک سال کے اندر بند ہو گیا۔

رہبر تعلیم۔ | یہ رسالہ ماہواری سکندراباد سے شائع ہوتا تھا۔ جس کے چند نمبر عمدگی کے ساتھ شائع بھی ہوئے مگر ایک سال کے اندر بند ہو گیا۔

المصدق۔ | یہ ایک ہندوی اصحاب کا ماہواری رسالہ تھا جو مولوی سید محمود صاحب بدلیہ کی ایڈیٹری میں شائع ہوتا تھا۔

مرثی و تلنگی

اردو سے مالا۔ | اس نام سے ایک رسالہ بزبان مرہٹی سہ ماہی زیر اہتمام (سیکشن پراک منڈل انگریز)

شکے ۱۸۴۶ء ربيع الاول ۱۲۶۳ھ سے شائع ہونا شروع ہوا۔ اس کی قیمت سابق میں (دعای) سالانہ تھی۔ اس کے ۲ نمبر ہماری نظر سے گذرے۔ دوسرے سال کے پہلے نمبر کی تختی بڑی ہے اور قیمت (دعای) کی گئی۔

تینوں کو پتہ رہا۔ نامی اخبار بزبان تلنگی مہفتہ واری موضع انکوری ضلع ورنگل میں ہر شنبہ کو شائع ہوتا ہے۔ جس کے مالک اور ایڈیٹر ستی رام چندر راؤ ہیں اور اخبار مذکور کا سالانہ چندہ (۱۲) ہے۔ سیوا پر چارنی۔ یہ ماہواری رسالہ بزبان تلنگی مطبع سیوا پر چارنی قلعہ مٹھوڑہ سے ہر پونم کو شائع ہوتا ہے۔ جس کے مالک گوٹیاں راجہ تلگیا مرہار اور ایڈیٹر ہری کنڈہ نرسیا لنگا شاستری ہیں۔ رسالہ مذکور کی قیمت سالانہ (۵) روپیہ ہے۔

اندھرو پویم۔ یہ ماہواری رسالہ بزبان تلنگی رام لنگیشور پریس میں طبع ہو کر مقام ورنگل سے شائع ہوتا ہے۔ کوکل ستی رام اس کے مالک ہیں اور ایڈیٹر بھی ہیں۔ اس کی قیمت سالانہ (۷) ہے۔ رسالہ احکام۔ اس سالہ مذکور بزبان تلنگی مطبع رسالہ احکام واقع ہنگنڈہ محکمہ صوبہ داری سے زیر نگرانی محکمہ اول تعلقہ داری چھپنے میں دو مرتبہ شائع ہوتا ہے۔ جس کی قیمت سالانہ (۵) ہے۔ رسالہ مذکور کے ایڈیٹر وی۔ راجیا۔ مترجم اور منتظم احمد حسین صاحب جہتم مطبع مذکور اور طبع کنندہ فرید خان صاحب ہیں۔

آئین نظامیہ۔ رسالہ مذکور اطراف بلدہ سے شائع ہوتا تھا جس کی اشاعت ۱۳۳۱ھ سے موقوف ہے۔ نیلاگری۔ یہ اخبار بزبان تلنگی بمقام لنگنڈہ ہر جمعرات کو شائع ہوتا ہے۔ ایڈیٹر صاحب کا نام نیلا نرسمہاں راؤ صاحب شب نویں اور چندہ سالانہ (۱۲) روپیہ تھا مگر مقرر ہے۔ بال سروتی۔ یہ ایک ماہانہ رسالہ ہے جو بمقام حیدر آباد شائع ہوتا ہے۔ اس کے لئے کوئی چندہ نہیں ہے اور یہ خاص اون ممبروں کے واسطے ہے جو کتب خانہ موسومہ بال سروتی اندھرا پھاسٹیاٹیم میں شریک ہیں۔

شیوا بودہنی۔ یہ ایک ماہواری رسالہ بمقام لنگنڈہ رباو شائع ہوتا ہے۔ اس کے ایڈیٹر موری کنڈہ پچی

اخبارات ممنوعہ در ملک سرکار عالی
من ابتداء ۲۶ مارچ ۱۳۳۲ ف ۲۱ ۱۳۳۵
تہ لغایت یک ماہ فروردی

نشانہ	نام اخبار	کتاب یا بین	مقام اشاعت	حوالہ جریده سرکاری
۱	سندیش	سرہتی	بیبٹی	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۳۳۲ ف ۱۳۳۵ جلد ۳۴ جزو اول ص ۳۵۷ -
۲	ہندو	انگریزی	مدراں	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲۵ آبان ۱۳۳۲ ف ۱۳۳۵ جلد ۴۵ جزو اول ص ۴۶۵ -
۳	سوراج	"	"	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۳۳۳ ف ۱۳۳۵ جلد ۵۵ جزو اول ص ۵۷ -
۴	ملاپ	اردو	لاہور	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۱۶ فروردی ۱۳۳۳ ف ۱۳۳۵ جلد ۵۵ جزو اول ص ۱۵۹ -
۵	مرہٹہ	انگریزی	پونہ	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۳۰ فروردی ۱۳۳۳ ف ۱۳۳۵ جلد ۵۵ جزو اول ص ۱۷۲ -
۶	سروٹ آف انڈیا	"	"	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۳۳۳ ف ۱۳۳۵ جلد ۵۵ جزو اول ص ۳۵۸ -
۷	ڈیلی ایکس پریس	"	مدراں	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۳۳۳ ف ۱۳۳۵ جلد ۵۵ جزو اول ص ۳۵۸ - بعدہ حسب الحکم کار
اس کا اثنائی حکم او شہادیا کیا اور حسب سابق اخبار مذکور ملک سرکار عالی میں آنے کی اجازت ہوئی۔				

ردیف	نام اخبار	کتابخانه	ملاحظات	حوالہ جریده سرکار عالی
۸	امرت بازار ہتریکا۔	انگریزی	کلکتہ	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲۲ رآذر ۱۳۳۳ء (جلد ۵۶) ع ۴۔ جزو اول ص ۲۷۔
۹	ٹریبون۔	۔	لاہور	جریدہ مطبوعہ مورخہ غرہ آذر ۱۳۳۳ء (جلد ۵۶) ع ۱۔ جزو اول ص ۵۔
۱۰	انگلینڈ۔	۔	کلکتہ	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۵ برہمن ۱۳۳۳ء (جلد ۵۶) ع ۱۔ جزو اول ص ۶۹۔
۱۱	تیج۔	اردو	دہلی	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲۹ فروردی ۱۳۳۳ء (جلد ۵۶) ع ۲۲۔ جزو اول ص ۲۶۸۔
۱۲	گیان پرکاش۔	مرہٹی	پونہ	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲۰ تیر ۱۳۳۴ء (جلد ۵۶) ع ۲۹۔ جزو اول ص ۳۲۴۔
۱۳	ریاست	اردو۔	دہلی۔	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۳ مارچ ۱۳۳۴ء (جلد ۵۶) ع ۳۱۔ جزو اول ص ۳۴۶۔
۱۴	ہندوستان ٹائمز۔	انگریزی	۔	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۱۷ مارچ ۱۳۳۴ء (جلد ۵۶) ع ۳۳۔ جزو اول ص ۳۷۷۔
۱۵	زمیندار۔	اردو	لاہور	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۵ رے ۱۳۳۵ء (جلد ۵۷) ع ۵۔ جزو اول ص ۳۔
۱۶	آریہ مسافر۔	۔	آگرہ	جریدہ مطبوعہ مورخہ ۱۶ اسفند ۱۳۳۵ء

نفاذ شدہ	نام اخبار	کس زبان میں	نفاذ شدہ	حوالہ جریدہ سرکاری -
۱۷	غیر وکن -	اردو	مدارس	جلد ۵۷، ۵۸ جزو اول صد ۱۳۹ - جریدہ مطبوعہ مخبر ۲۴ فروردی ۱۳۳۵ جلد ۵۷، ۵۸ جزو اول صد ۱۸۶

تختہ تعداد مطالب چالو و تعداد اخبارات رسائل و دیگر کتب مطبوعہ
جو من ابتداء ۱۳۱۹ھ لغایت ۱۳۳۳ھ تک طبع و شائع ہوئے

نفاذ شدہ	سنہ	مطالب			اخبارات	رسائل	کتب مطبوعہ
		جلد	جاری	بند			
۱	۱۳۱۹ھ	۷۷			۴	۸	
۲	۱۳۲۰ و ۱۳۲۱ھ	۵۰	۳۰	۱۰	۳	۹	۳۶۴
۳	۱۳۲۲ھ	۴۷	۳۲	۵	۴	۱۷	۱۵۹
۴	۱۳۲۳ھ	۵۸	۴۶	۱۲	۸	۱۱	۲۲۶
۵	۱۳۲۴ھ	۵۷	۴۵	۱۲	۳	۸	۱۳۵
۶	۱۳۲۵ھ	۵۵	۴۹	۶	۲	۱۰	۲۹۷
۷	۱۳۲۶ھ	۵۴	۴۱	۱۳	۲	۹	۶۰۷

۵۔ بر بنائے احکام محکمہ معتمدی عدالت و کو توالی امور عامہ نشان مورخہ ۲۴ فرورداد ۱۳۲۲ھ طبع شدہ
دو جلدین محکمہ کو توالی بلورہ میں داخل ہوا کرتے ہیں -

ردیف	نشان	ن	جلد اول	جلد دوم	کتاب قانون	نظم و نثر	تعلیمی یا ادبی	دیباچہ یا تذکرہ	تقدیر و کلام	طب و جراحی	اخلاق و سیاست	تغذیه و صحت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۵	۳۰۳	۴	۶	۶	۱	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	۳۰۴	۲۱	۲۱	۲۱	۱	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	۳۰۵	۳۰	۳۰	۳۰	۱۲	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰
۸	۳۰۶	۲۶	۲۶	۲۶	۱۳	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	۳۰۷	۱۸	۱۸	۱۸	۱۰	۱	۰	۰	۱	۰	۰	۰
۱۰	۳۰۸	۸۸	۸۸	۸۸	۲۲	۲۰	۰	۴	۲	۶	۰	۲۶
۱۱	۳۱۰	۲۴	۲۴	۲۴	۴۰	۱۴	۳۱	۲	۰	۰	۰	۲۵
۱۲	۳۱۱	۵۱۲	۵۱۲	۵۱۲	۱۴۵	۴۲	۵۳	۳۳	۳۸	۱۹	۰	۰
۱۳	۳۱۲	۳۴۳	۳۴۳	۳۴۳	۴۱	۰	۳۳	۱۹	۰	۰	۰	۱۷۷
۱۴	۳۱۳	۱۵۹	۱۵۹	۱۵۹	۲۱	۰	۲۶	۵	۰	۰	۰	۴۳
۱۵	۳۱۴	۲۲۶	۲۲۶	۲۲۶	۳۳	۲۵	۴۲	۱۷	۵	۰	۰	۳۷
۱۶	۳۱۵	۳۹۶	۳۹۶	۳۹۶	۱۹۰	۵۵	۵۱	۱۱	۳	۱۰	۰	۴۳
۱۷	۳۱۶	۳۲۵	۳۲۵	۳۲۵	۹۲	۲۷	۶۱	۸	۹	۲	۰	۷۶
۱۸	۳۱۷	۱۶۱	۱۶۱	۱۶۱	۲۳	۱۶	۰	۱۰	۱	۲	۲۹	۳۶
۱۹	۳۱۸	۱۸۶	۱۸۶	۱۸۶	۳۵	۲۷	۳۷	۳	۱	۰	۰	۴۶
۲۰	۳۱۹	۱۷۰	۱۷۰	۱۷۰	۲۵	۱۷	۳۳	۱۱	۱۳	۵	۰	۳۱

[illegible]

تتمتہ بلحاظ زبان کتب مطبوعہ ملک سرکار عالی
من ابتداء ۱۲۹۹ھ لغایت ۱۳۳۳ھ

شماره	ردیف	موضوع	تعداد	ملاحظات
۱	۱	کتابخانه	۱	
۲	۲	کتابخانه	۲	
۳	۳	کتابخانه	۳	
۴	۴	کتابخانه	۴	
۵	۵	کتابخانه	۵	
۶	۶	کتابخانه	۶	
۷	۷	کتابخانه	۷	
۸	۸	کتابخانه	۸	
۹	۹	کتابخانه	۹	
۱۰	۱۰	کتابخانه	۱۰	
۱۱	۱۱	کتابخانه	۱۱	
۱۲	۱۲	کتابخانه	۱۲	
۱۳	۱۳	کتابخانه	۱۳	
۱۴	۱۴	کتابخانه	۱۴	
۱۵	۱۵	کتابخانه	۱۵	
۱۶	۱۶	کتابخانه	۱۶	
۱۷	۱۷	کتابخانه	۱۷	
۱۸	۱۸	کتابخانه	۱۸	
۱۹	۱۹	کتابخانه	۱۹	
۲۰	۲۰	کتابخانه	۲۰	

شماره	ن	تعداد	تعداد فارسی	عربی	فارسی	انگریزی	سنسکرت	مارٹری	کشمیری	ہندی	پنجابی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۷	۱۳۰۵	۲۹	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	۱۳۰۶	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	۱۳۰۷	۱۷	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	۱۳۰۸	۷۸	۱	۰	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	۱۳۰۹	۳۱۳	۱۳	۳۵	۰	۷	۳	۰	۰	۰	۰
۱۲	۱۳۱۰	۶۱۱	۲۰	۳۰	۷	۱۹	۲	۰	۸	۰	۱
۱۳	۱۳۱۱	۱۲۵	۱۱	۲	۷	۲	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	۱۳۱۲	۱۳۲	۲	۳	۶	۶	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	۱۳۱۳	۳۰۰	۳	۹	۱۷	۲۳	۲	۱	۰	۰	۰
۱۶	۱۳۱۴	۳۱۷	۱۰	۲۲	۲۹	۱۹	۱	۰	۰	۰	۰
۱۷	۱۳۱۵	۳۳۰	۱۵	۱۳	۱۷	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	۱۳۱۶	۱۹۷	۱۲	۲	۹	۱۰	۹	۰	۰	۰	۰
۱۹	۱۳۱۷	۲۳۲	۹	۶	۲۰	۲۰	۱	۰	۰	۰	۰
۲۰	۱۳۱۸	۲۵۲	۳	۸	۱۲	۲	۲	۰	۹	۰	۰
۲۱	۱۳۱۹	۱۲۱	۲	۱	۳	۲۰	۰	۰	۹	۰	۰
۲۲	۱۳۲۰	۲۷۹	۲	۲	۹	۳۷	۱	۰	۰	۰	۰
۲۳	۱۳۲۱	۱۵۳	۳	۱	۲	۳	۱	۰	۰	۲	۰
۲۴	۱۳۲۲	۲۵۰	۱	۰	۳	۲	۱	۰	۰	۱	۰
۲۵	۱۳۲۳	۲۶۳	۱	۰	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰

کتاب شایع شدہ بلحاظ تعداد زبانان ملک سرکار عالی بموجب مردم شماری

ردیف	نام زبان	بموجب مردم شماری ۱۳۱۳		بموجب مردم شماری ۱۳۱۲		بموجب مردم شماری ۱۳۱۱		بموجب مردم شماری ۱۳۱۰	
		تعداد زبانان	تعداد کتب شایع شدہ	تعداد زبانان	تعداد کتب شایع شدہ	تعداد زبانان	تعداد کتب شایع شدہ	تعداد زبانان	تعداد کتب شایع شدہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	اُردو -	۱۱۹۸۳۸۲	۸	۱۱۵۸۳۹۰	۵۷	۱۳۲۱۶۲۲	۵۲	۱۲۹۰۸۶۶	۲۷۹
۲	فارسی -	۴۸۲	۳	۲۵۵	۱	۱۲۹	۱۱	۶۶	۲
۳	عربی -	۱۲۸۶۹	۰	۹۹۳۷	۰	۵۶۸۳	۲	۲۲۲۸	۲
۴	مرہٹی -	۳۹۳۸۵۸	۰	۲۸۹۵۶۶۴	۰	۳۳۹۹۷۵۸	۷	۳۲۹۶۸۵۸	۹
۵	گنگلی -	۵۰۳۱۰۶۹	۰	۵۱۴۸۰۵۶	۵۷	۶۳۶۷۵۷۸	۲	۶۰۱۵۱۷۴	۳۷
۶	انگریزی -	۸۸۸۵	۴	۷۹۰۷	۰	۸۸۴۳	۰	۹۲۸۵	۰
۷	کندھی -	۱۴۵۱۰۴۶	۰	۱۵۶۲۰۱۸	۰	۱۶۸۰۰۵	۰	۱۵۳۶۹۲۸	۰

فہرست تاریخ دکن

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۲۳۶

ض (۲)

۱۳۰۸ھ تا ۱۳۱۲ھ تک شایع شدہ کتب کی تعداد ہے۔ ۱۳۱۰ھ تا ۱۳۱۳ھ تک

شایع شدہ کتب کی تعداد ہے۔

ملک دکن کے متعلق جو تاریخی کتابیں وقتاً فوقتاً مختلف زبانوں میں لکھی گئی ہیں ان میں سے جیسے جیسے جن کا پتہ چلتا گیا لبنان آصفیہ کے حصوں میں تذکرہ کیا گیا ہے یعنی لبنان آصفیہ کے حصہ اول میں (۲۲۰) کا اور حصہ سوم (۲۲۰) کا حصہ چہارم میں (۹۰) کا اور اس حصہ میں (۶۲) جملہ ۵۱۱ کتب کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان تاریخوں کے مولف و مصنف کے نام حوثہ تالیف و تصنیف کی بھی مراحت کی گئی ہے۔ امید کہ ان سے مصنفین و مولفین کو ان کی تالیف و تصنیف میں کافی مدد ملے گی۔

سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	الذرائع منظوم	محمد اسمیل خان امجدی	۱۱۷۷ھ	قلی	فارسی	حالات والا جاہ مدراس اور وائٹا دکن مندرج ہیں
۲	اساس ریاست کرناٹک	محمود جنگ خیر الدین		مطبوعہ	ایضاً	
۳	آصفیہ نامہ	بدیع الدین		قلی	"	
۴	باغ چہارچمن	شیخ احمد بنی شیروانی	۱۱۳۰ھ	مطبوعہ	"	
۵	پتر یادوی وغیرہ	کاشی ناتھ ناراین سانے بی۔ اے	۱۸۱۱ھ	مطبوعہ	مرہٹی	خطوط زبان مرہٹی مطبوعہ حیدر۔ پشیرا و نواب میر نظام علیخان غفور باب اس میں بعض مرقع جو حضرت غفرانہ کا ذکر بھی ہے۔
۶	تاریخ مہابت جنگ نکال	مہابت جنگ		قلی	فارسی	
۷	تاریخ راحت افزا	محمد علی ابن صادق المسی	۱۲۵۶ھ	"	"	شامان آصفیہ کے مکمل

نمبر	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سند تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	تاریخ سیرت و ملکات دکن	غلام قادر خان میدی	۱۲۴۹ھ	قلمی	فارسی	حالات درج ہیں۔ شش صوبہ دکن کا حاصل دیگرہ درج ہے۔
۹	تواریخ قطب شاہی	محمد قادر خان	۱۲۴۵ھ	"	"	"
۱۰	تاریخ	غلام حسین خان جواہر	۱۳۳۳ھ	"	"	"
۱۱	تذکرۃ الامرا	منصبدار۔ دورگاہ قلی خان لدار	۱۱۶۱ھ	قلمی	فارسی	اس میں دہلی کے واقعات اور سفر نامہ درج ہے۔
۱۲	ترک والہا جاہلی	ابن حسن تہترنگری	۱۱۸۶ھ	"	"	"
۱۳	تاریخ بیڑ	محمد قطب اللہ	۱۳۱۶ھ	مطبوعہ	اردو	"
۱۴	تاریخ دربار آصف	غلام صدیقی خان گوہر	"	"	"	"
۱۵	تاریخ عزیز دی	منشی محمد عبدالعزیز خان	۱۳۰۳ھ	"	فارسی	دکن کے حالات اس میں درج ہیں۔
۱۶	تاریخ امجدیہ	قاضی امجد حسین خان	۱۲۷۳ھ	"	"	"
۱۷	تاریخ مالوا	"	"	"	"	"
۱۸	تذکرہ اولیا	عبدالحمید خان مرحوم	"	"	"	محبوب الزمن کے نام کتاب کے سلسلہ میں ہے اولیا دکن کا مفصل ذکر ہے

شمارہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	تصنیف یا تالیف	قلبی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۹	تاریخ قیسری۔				فارسی	
۲۰	تذکرہ الوقعات۔	اکسیر جوہر۔		مطبوعہ	فارسی	
۲۱	تاریخ حاجی محمد۔	حاجی محمد قندہاری	سنہ ۱۲۰۰ھ	قلبی	فارسی	
۲۲	قلعہ اودگیر۔			فارسی	فارسی	
۲۳	تاریخ نظامی۔	میر عالم۔		فارسی	فارسی	
۲۴	تاریخ حسن واقعات۔			مطبوعہ	اردو	یہ مختصر تاریخ وکن ہے
۲۵	ٹیپو سلطان۔	سید محمد علی اشہری۔	سنہ ۱۹۱۰ء	فارسی	فارسی	
۲۶	حملات حیدری۔	شہزادہ غلام محمد۔		فارسی	فارسی	
۲۷	حیدر علی سلطان۔	سید محمد علی اشہری۔	سنہ ۱۹۱۰ء	فارسی	فارسی	عہد قطب شاہ کے مفصل حالات ورج ہیں
۲۸	صدیقہ سلاطین۔	نظام الدین احمد۔	عہد عبداللہ قطب شاہ۔	قلبی	فارسی۔	
۲۹	خط راجہ بولکر۔	راجہ اندور۔		فارسی	فارسی	
۳۰	ذرہ اجراب وکن۔			مطبوعہ	اردو	اس میں وکن کے واقعات ورج ہیں۔
۳۱	روزنامہ وقایع ایام محامد و الجہاد۔	نعت خان خانی۔	عہد شاہ عالمگیر۔	فارسی	فارسی	
۳۲	زبدۃ التواریخ۔	حسن صدیقی۔		قلبی	فارسی	شاہان ہندوستان کے

نمبر	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۳	سوانح دکن -	میر خروانی -	۱۱۹۸ھ	قلمی	فارسی	واقعات کے ساتھ دکن کے بادشاہوں کے تاریخی حالات درج ہیں -
۳۴	قصر والا جاہی -	منشی محمد حسین تنہا -		"	"	
۳۵	کتاب اعراس -	محمد ابراہیم خان -		مطبوعہ	"	
۳۶	گلشن ابراریمی -	محمد ابراہیم خان -		قلمی	"	عادل شاہی تاریخ دو جلدوں میں ہے -
۳۷	گلزارِ اریاء لقا -	غلام صدیقی -	۱۹۰۶ء	مطبوعہ	اُردو	
۳۸	لب التواریخ -	نیم خان اورنگ آبادی -		قلمی	فارسی	
۳۹	مرات مسعودی -	مسعود خان -		"	"	
۴۰	مرات الفضادکن -	محمد علی ابن محمد صادق البجی -	۱۲۴۰ھ	"	"	
۴۱	باشردکن -	مولوی سید علی صفیر -	۱۹۳۷ء	مطبوعہ	اُردو	آثار قدیمہ و حال حیدر آباد اس میں واقع ہے -
۴۲	مشیر الامرا -	سید عبدالرؤف -		قلمی		
۴۳	نقل عن ائیس نام رنگ و ہدایت محی الدین خان -	ناصر جنگ و ہدایت محی الدین خان -		"	فارسی	ناصر جنگ و ہدایت محی الدین خان نے جو عن ائیس نام رنگ و ہدایت

ب
ق
ک
گ

ل
م

ن

A list of Books relating to His Highness the Nizam's Dominions.



Dirom, Major.—A Narrative of the Campaign in India which terminated the war with Tippoo Sultan in 1792. Second edition, 1794.

Mc Auliffe, R. P.—The Nizam. The Origin and Future of the Hyderabad State being The Les Bar Prize Essay in the University of Cambridge, 1904; London 1904.

Lyall, Sir Alfred.—The Rise and Expansion of the British Dominions in India; London 1905.

Orme, R.—A history of the Military Transactions of the British Nation in Indostan from the year MDCCF XLV to which is prefixed a Description of the Establishment made by Mahommedan Conquerors in Indostan. Second edition, 2 Vols. London 1775.

Malcolm, John.—A Sketch of the Political History of India. Vol. II, London 1811.

Grant Duff, J. G.—History of the Mahrattas; Vol. III.

Smith, V. A.—The Oxford History of India.

Scott, J.—A Translation of the Memoirs of Eradat Khan, London 1786.

Mallesa, G. B.—Final French Struggles in India.



نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سند تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۴	نشان حیدری۔	میر حسین علی کرمان		مطبوعہ	فارسی	روانہ کئے گئے جس کو میرنشی امان خان نے ترتیب دیا ہے۔ عہد حیدر علی کے واقعات کے ساتھ دکن کے حالات بھی دیے ہیں۔
۴۵	نظم و نسق احتشام فی حکومت نظام۔	حاجی محمد قندھاری	۱۱۸۰ھ	قلمی	عربی	
۴۶	نوبہار دکن۔			مطبوعہ	اردو	دکن کے متعلق اس میں ذکر ہے۔
۴۷	نجوم اسماء۔	مرزا محمد علی۔	۱۲۸۶ھ	۔	فارسی	
۴۸	وقایع دکن۔	نشی فیض اللہ باری۔	۱۲۳۵ھ	قلمی	۔	شاہان دکن کی مکمل تاریخ ہے دکن کے متعلق اس میں حالات دیے ہیں۔
۴۹	ہفت فتح کانگڑا۔			۔	۔	
۵۰	یادگار مخفی۔	اعتصام الدولہ۔	۱۳۲۹ھ	مطبوعہ	اردو	
۵۱	یادگار نظام دکن۔	عبدالغفر زواصف۔		۔	۔	

آثار قدیمہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ص ۲۰۵

قلیحات ملک سرکار عالی

نشان سر	نام مقام قلعہ	نوع	نوع	نوع	نوع	نام مقام قلعہ	نوع	نوع	نوع
۱	انگوندی -	گنگاوتی	راچور	گلبرگ	۱۵	پرینڈہ -	واسی	عثمان آباد	گلبرگ
۲	اندر گونڈا -	سوریاپٹہ	ننگنڈہ	میدک	۱۶	پالونچہ -	پالونچہ	ونگل	ونگل
۳	انتور -	کنٹر	اونگ آباد	اونگ آباد	۱۷	پانگل -	ننگنڈہ	ننگنڈہ	ر
۴	اتہنی -	پرہنی	اونگ آباد	اونگ آباد	۱۸	دولت آباد -	اونگ آباد	اونگ آباد	اونگ آباد
۵	اوسہ -	لا تور	عثمان آباد	گلبرگ	۱۹	دیور کٹہ -	دیور کٹہ	ننگنڈہ	میدک
۶	ایل پور -	ننگنڈہ	میدک	۲۰	دکچ، دہارور -	یٹر	اونگ آباد	۲۱	راچور
۷	اودگیر -	اودگیر	بیدر	گلبرگ	۲۱	رام گڑھ -	رام گڑھ	۲۲	راچور
۸	انی گر -	بیدر	بیدر	گلبرگ	۲۳	روورور -	بودہن	نظام آباد	میدک
۹	بیدر -	بہونگیر	ننگنڈہ	میدک	۲۴	جگتیاں -	جگتیاں	سرہنگر	ونگل
۱۰	بہونگیر -	اونگ آباد	اونگ آباد	۲۵	جعفر آباد -	بہوکون	اونگ آباد	اونگ آباد	اونگ آباد
۱۱	بہاٹل بری -	آرمور	نظام آباد	میدک	۲۶	جلدرگ -	لنگسگر	راچور	گلبرگ
۱۲	بال کٹہ -	نزل	عادل آباد	ونگل	۲۷	جالندہ -	جالندہ	اونگ آباد	اونگ آباد
۱۳	تیس گڑھ -	بیدر	گلبرگ	۲۸	چاند پور مانگ گڑھ	راجورہ	عادل آباد	ونگل	ونگل

نشان سر	نام مقام قلعه	نام قلعه	نام قلعه	نام قلعه	نام قلعه	نام قلعه	نام قلعه
۲۹	سرو زنگر یا سلطان نگر	اطراف بلخ	حیدر آباد	میدک	۳۷	گھن پور -	میدک
۳۰	سون -	خرن	عادلی آباد	ورنگل	۳۸	میدک -	میدک
۳۱	سالباری -				۳۹	لیا باد -	راپچور
۳۲	سامان گڑھ -	خرن	عادلی آباد	ورنگل	۵۰	ملنگور -	کرم نگر
۳۳	سیونا -	سیلوڑ	اورنگ آباد	اورنگ آباد	۵۱	منصور (سیونا)	اورنگ آباد
۳۴	ظفر گڑھ -				۵۲	دگل -	راپچور
۳۵	عمر کھیر -				۵۳	ملکپور -	چیتا پور
۳۶	فرخ نگر -	محبوب نگر	میدک		۵۴	لنگد (عثمان آباد)	عثمان آباد
۳۷	قندھار -	قندھار	نانڈیڑ	اورنگ آباد	۵۵	خرن -	عادلی آباد
۳۸	بنک گیر -		راپچور	گلبرگ	۵۶	نظام آباد (اندور)	نظام آباد
۳۹	کویلیکنڈہ -		محبوب نگر	میدک	۵۷	نانڈیڑ -	نانڈیڑ
۴۰	کلیانی -		گلبرگ	گلبرگ	۵۸	نگنڈہ -	نگنڈہ
۴۱	کولاس -		نظام آباد	پیدک	۵۹	ورنگل -	ورنگل
۴۲	کونہلا -	پرہنی	پرہنی	اورنگ آباد	۶۰	واڈاپلی -	بھم
۴۳	کوپل - کپل -	جاگیر ذوب	راپچور	گلبرگ	۶۱	اوڈیڑ -	
		سلاخنگ			۶۲	ویلا گوریا -	
۴۴	بھم -	بھم	ورنگل	ورنگل	۶۳	یادگیر -	یادگیر
۴۵	گو لکنڈہ -	آصف نگر	اطراف بلخ	میدک	۶۴	یلگنڈل -	کرم نگر
۴۶	گلبرگ -	گلبرگ	گلبرگ	گلبرگ			

حالات قلعہ جات ملک سرکار عالی

۱۔ **آنا گوندی**۔ یہ موضع تعلقہ گنگاوتی ضلع را پھور میں واقع ہے۔ یہاں ایک قلعہ دریائے تنگ بھورا کے بائیں جانب واقع ہے۔ راجگان آنا گوندی کا دار السلطنت تھا۔ یہ قلعہ نہایت بوسیدہ حالت میں موجود ہے۔ اس کے دو حصہ ہیں۔ شمال مشرقی و جنوب مغربی۔ جنوب مغربی حصہ میں شہر آنا گوندی واقع ہے۔ اور شمال مشرقی حصہ سے ایک میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ گنگاوتی سے آنا گوندی تک جو شرک واقع ہے وہ قلعہ میں سہی گزرتی ہے۔

۲۔ **اند گوندہ**۔ یہ تعلقہ سوریا پیٹھ سے پانچ میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور یہاں ٹیلہ پر ایک قدیم قلعہ موجود ہے اور اس کے قریب وجوار میں ایک قدیم باؤلی ہے اور نرسنگ جی مہاراج کا ایک مندر بھی موجود ہے۔

۳۔ **انور ضلع** اور ننگ آباد میں جو قدیم قلعہ جات واقع ہیں بھلاؤن کے یہ بھی ایک ہے۔ خاندیس کے سرحدی ٹیکریوں کے سلسلہ میں سے ایک ٹیکری پر یہ واقع ہے۔ اس کی تعمیر پندرہویں صدی عیسوی کے وسط میں ایک مرہٹہ سردار نے کرائی تھی جس کے نام وہ موسم کیا گیا ہے۔ آخر چلکروہ اسلامی حکومت کے قبضہ میں آگیا۔ جنہوں نے سابقہ فصیل کے اطراف دوسری ایک چھوٹی سی فصیل ۱۰۲۵ء میں تعمیر کرائی۔ اس کی فصیل میں کسی قدر خستہ حالت میں ہیں۔ اندرون قلعہ چند تالاب اور بڑے بڑے حوض کے علامات باقی ہیں اس میں ایک چھوٹی سی مسجد موجود ہے۔ جس پر یہ عبارت فارسی میں کندہ ہے کہ ”اس کی تعمیر اسماعیل حسن صاحب نے ۱۰۲۵ھ ۱۶۱۵ء میں کی ہے“۔ قلعہ کی ایک فصیل پر ایک کتبہ موجود ہے کہ ”چھوٹی فصیل بعد برہان نظام شاہ اور ملک عنبر عالم العلماء کی نگرانی میں ۱۰۳۵ھ میں تعمیر ہوئی“ اور اخیر کتبہ دروازہ کے کمان پر ۱۰۳۵ھ ۱۶۲۵ء درج ہے اور یہ نوشتہ ہے کہ

بحکم ملک عنبر یہ کمان تعمیر کی گئی۔ قلعہ سے دو میل کے فاصلہ پر جانب جنوب راستہ پر ایک مربع پتھر کا مینار ہے وہ مانند راہ ناکام دیتا ہے۔ اوس پر یہ عبارت کندہ ہے۔ کئی سو میل کے قصبات اور بڑے بڑے شہروں کے نام درج ہیں اور وہاں سے وہ کتنے فاصلہ پر اور کس جانب واقع ہیں۔ ناگپور۔ جالندہ میواڑ۔ چالمیس گاؤں۔ انتور۔ برہان پور۔ دولت آباد اور احمد نگر کے نام درج ہیں اور اوس کتبہ میں یہ بھی تحریر ہے کہ یہ مینار بعد مرتضیٰ نظام شاہ ۱۰۹۱ھ میں تعمیر کیا گیا۔ اتھن نی یا اٹولی۔ | جنٹور سے یہ سات میل فاصلہ پر واقع ہے یہ ایک قدیم اور بوسیدہ قلعہ ہے۔ اوس۔ | یہ نندرگ سے (۳۲) میل کے فاصلہ پر واقع ہے قصبہ نذکور کے قریب ایک قدیم قلعہ راپور یا مائی لولا۔ | سوریا پیٹھ سے آٹھ کوس کے فاصلہ پر واقع ہے۔ وہاں کی ویران حالت میں ایک قلعہ موجود ہے۔

بیدر۔ | حیدر آباد سے شمال مغربی گوشہ میں (۲۷) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہاں شیوجی کا ایک مندر واقع ہے جس کی عظمت کی وجہ سے راجگان درنگل اس کو بہت ہی مقدس مقام تصور کرتے تھے اور اوس کے منجملہ ایک راجہ نے اس دیول کے نام بہت سے عطیات دئے اور اوس وقت سے آبادی قصبہ میں ترقی ہوئی۔ پہلے مرتبہ بیدر کا ذکر تاریخ میں ۱۳۲۳ھ میں آتا ہے جبکہ الف خان اور اوس کے بعد محمد تغلق نے یہاں پر محاصرہ کر کے اوس کو اپنے قبضہ میں لے لیا۔ جبکہ دکن کے صوبہ داروں نے شاہی حکومت کے مقابلہ میں ۱۳۴۲ھ میں بغاوت کر کے اپنے خود مختاری کا اعلان کیا اور محمد تغلق سے دوستانہ تعلقات قطع کئے تو اوس وقت یہ قلعہ اوس کے داماد عاوالملک تبریز کے قبضہ میں تھا۔ جو بادشاہ کی طرف سے باغیوں کے تعاقب کے واسطے آیا تھا۔ ظفر خان جو بعد میں حسن گنگو بہنی کے نام سے موسوم کیا گیا اور جس نے اس خاندان کا سلسلہ گلبرگہ میں قائم کیا یہاں پر شہنشاہ کی طرف سے (۲۰۰۰۰) سوار کے ساتھ باداؤ فوج راجگان درنگل پر حملہ کیا۔ اس جنگ میں عاوالملک مارا گیا اور اوس کے ہمراہی فرار ہو کر قلعہ قندھار میں پناہ گزین ہوئے۔ اس کے بعد ۱۳۴۳ھ تک یہ بیدر کا ذکر تاریخ میں نہیں پایا جاتا ہے۔ جبکہ بہنی خاندان کے سلسلہ کے دسویں حکمران

احمد شاہ ولی نے قدیم شہر کی بنیاد ڈالی اور اس کو اپنا پایہ تخت بنایا اس خاندان کے خاتمہ تک اور اس کے بعد برید خاندان تک یہ دار الخلافہ رہی۔ تھوڑے عرصہ کے لئے بجا پور کے حکمران کے قبضہ میں گیا اور اس کے بعد اورنگ زیب نے اپنا تصرف قائم کیا۔ اس قلعہ میں بہت سے شاہی محل، مساجد اور دیگر عمارات بوسیدہ حالت میں ہیں۔ شاہی محلات کے منجملہ ایک محل موسومہ بہ رنگ محل واقع ہے۔ دوسرے وسیع عمارات کے منجملہ سولہ کم کی مسجد ایک مشہور مقام ہے۔ یہ شاہی محل کے عقب میں ہے اور اس کو سولہ ستون ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۵ تخت محل جہان پر شاہی مسجد ہے۔ (۲) ترکش محل جہان سے حکمران علامہ خلائق کو کچھ نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ (۳) گلشن محل یہ بادشاہوں کا خاص مقام تھا اور اب اس وقت یہاں ضلع کا دفتر موجود ہے۔ (۴) دیگر عمارات اغراض فوج کے لئے تعمیر کردہ بھی موجود ہیں۔ اس قلعہ میں بہت سے توپیں ہیں اور ان کے منجملہ ایک توپ جس کا طول (۲۳) فٹ ہے۔ اس کی نالی کا دور (۲۵) انچ ہے موجود ہے۔

بھونگیر۔ ^{عظ} کا مشہور قدیم قلعہ ریلوے بجواڑہ لائن پر حیدرآباد سے جانب مشرق (۳۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے وہ ایک علیحدہ بلند پہاڑ پر واقع ہے۔ قدرتی طور پر پہاڑ اس طرح واقع ہے کہ دو حصہ میں تقسیم ہے۔ ایک نیچے کا حصہ اور دوسرا بالائی۔ بالائی حصہ پہاڑ کی چوٹی پر اور نیچے کا حصہ اس پہاڑ کے چوڑے انار پر گاؤں کے رخ پر واقع ہے۔ قلعہ کے روبرو اونچے کے حصہ میں ایک گہرے شکاف ہے جو اس پہاڑ کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ اس کے اطراف ایک فصیل ہے جو تالاب کی مینڈ کے لئے بھی کارآمد ہو سکتی ہے۔ وہاں پہاڑ کا پانی چھوٹے چھوٹے تنگ نالوں سے انگوہان جمع ہوتا ہے۔ بالائی حصہ قلعہ میں ایک اسلامی شاہی محل ویران حالت میں موجود ہے جہاں سے اطراف و اکناف کا خاصہ نظارہ دیکھا جاسکتا ہے۔ اس کے قریب ایک چھوٹا سا برج ہے۔ اس پر دو توپ ایک ہر پنی اور دوسری آہنی موجود ہیں قلعہ کے نزدیک جانب شمال ایک بیل کا بست (دندی) شکستہ حالت میں موجود ہے۔ اس کے قریب مندر کے دو ستون موجود ہیں جو قلعہ کے نیچے کے حصہ میں واقع ہیں۔ سابق میں کم از کم یہاں ایک مندر ہونے کی علامت پائی جاتی ہے۔

اس قلعہ کے متعلق جو زیادہ دلچسپ واقعہ ہے وہ یہ کہ زمانہ قدیم میں راجگان درنگل نے شہر کی حفاظت کی غرض سے اس کو تعمیر کرایا تھا۔ بعد اسلامی حکومت کے زمانہ میں اس کی مکرر تعمیر ہوئی۔ راجگان کی تعمیر کردہ فصیل اور دروازہ موجود ہے جس سے سابقہ راجگان کی تعمیر کردہ اور حالیہ اسلامی عہد کے تعمیر کا امتیاز ہوتا ہے۔ زمانہ قدیم کی سنگ بستہ تعمیر ہے۔ اور حالیہ معمولی تعمیر ہے۔ قدیم فصیل کی تعمیر کی علامت صریح طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ قدیم زمانہ کے جوہر وچ موجود ہیں عموماً وہ مربع شکل کے ہیں۔ قدیم زمانہ کے اہل ہنود کی تعمیر مربع شکل کی ہے۔ اور کماندار اور پہلو دار کام اسلامی زمانہ کا ہے۔ اندرون قصبہ اور اوس کے اطراف میں ذیل کے عمارات ہیں۔ (۱) عید گاہ (۲) سید جمال الدین بہار صاحب کا مقبرہ ہے۔ جس کو سرکار سے کچرا رضیات بطور انعام مقرر ہیں (۳) سید حاجی اطرافنی کا ایک مقبرہ ہے۔ اوس کے اخراجات کی غرض سے (۲) بیگہ انعام مقرر ہے اس کے علاوہ اور چند مساجد اور ایک دیول موجود ہے۔

بہاؤں پری۔ | اجنٹہ سے جانب مغرب چہ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ قلعہ کی فصیل پر چہ

قسم کے گرنال پین۔ اندرون تمام عمارت بوسیدہ حالت میں ہیں۔ اوس میں جین یا بودہ لوگوں کا ایک مندر ہے۔ جس کا طول و عرض (۲۶) اور (۲۴) فیٹ ہے۔

بالگنڈہ۔ | (اندور) نظام آباد سے (۲۲) میل کے فاصلہ پر یہ واقع ہے۔ وہاں ایک قدیم

بوسیدہ قلعہ ہے۔ اور اُس میں ایک قدیم آہنی گرنال ہے۔

بٹیس گڑھ۔ | نزل کے اطراف جو بہت سے قلعہ جات ہیں منجملہ ان کے یہ ایک قدیم قلعہ ہے

جو نزل سے جانب مشرق ایک میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

پربندہ۔ | یہ قدیم قلعہ ندرگ سے (۶۴) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ محمد شاہ بہمنی وزیر اعظم

محمود گادان نے جو بہت سے قلعہ جات تعمیر کئے تھے منجملہ ان کے یہ ایک ہے۔ اس سے

اطراف ایک چوڑا خندق ہے۔ قلعہ کے دروازے نہایت مستحکم اور فصیل سنگ بستہ ہے اور جا بجا بروج اور ان پر پڑے بڑے گرنال رکھے ہوئے ہیں۔ ملک میدان نامی برہمنی توپا وقت

جو بیجا پور میں موجود ہے وہ ابتداً اسی قلعہ میں تھی ۱۶۰۵ء میں مغلوں نے جس وقت احمد نگر کو فتح کیا تو نظام شاہی کا پایہ تخت تھوڑے عرصہ کے لئے یہاں منتقل ہوا۔ ۱۶۳۱ء میں شہنشاہ شاہ جہان کے سپہ سالار اعظم خان نے یہاں پر پڑائی کی تھی لیکن وہ ناکام رہا۔ جب اورنگ زیب دکن کا صوبہ دار بنا اس نے اس کو فتح کیا۔ شہر کا بہت سا حصہ ویران حالت میں ہے۔ لیکن قلعہ مذکور کی قدر بہتر حالت میں ہے۔

پانچو پٹہ۔ | بعد راجپل سے جو وہ میل کے فاصلہ پر ایک قلعہ واقع ہے۔

دولت آباد۔ | یہ مشہور قدیم قلعہ ہے جس کے نیچے مستحکم شہر واقع ہے۔ اورنگ آباد سے ۱۷ میل

شمال مغربی سمت پر واقع ہے۔ اس قلعہ کی بلندی سطح زمین سے (۶۴۰) فٹ ہے۔ اس کا قدیم نام دیو گڈہ یا دیو گڈہ ہی تھا ۱۲۹۵ء میں اس کو مسلمانوں نے فتح کیا تھا۔ سلطان محمد تغلق نے اس کا نام

۱۳۳۸ء میں دولت آباد رکھا۔ اس واسطے کہ وہ اس کو اپنا پایہ تخت بنانا چاہتا تھا۔ یہ قلعہ علی الترتیب

بہنی۔ نظام شاہی۔ مغلیہ یاوشاہوں کے قبضہ میں رہا۔ یہاں سلطان علاء الدین خلجی کا بنایا ہوا ایک

رفیع الشان مینار تلوٹ بلندی اور ۷۰ فٹ عریض ہے۔ جنوبی سمت میں قلعہ کے اندر ایک محل

۱۶۴۹ء میں ۱۴۴۵ء کی تعمیر شدہ ہے جس پر کتبہ ہی موجود ہے۔ مینار کے قریب کالی کا ایک مندر

چینی محل میں تانا شاہ گوگندہ محبوس رہے اور یہیں انتقال کیا۔

دیور گڈہ۔ | ٹلگندہ سے (۳۲) میل کے فاصلہ پر یہ واقع ہے۔ یہاں ایک قدیم قلعہ ہے کہا جاتا ہے

کہ اس کا طول ۴۴ میل اور عرض ایک میل ہے۔ اس میں اہل اسلام اور دیگر اقوام کے مقابر ہیں

اور سید سلیمان صاحب کا ایک مقبرہ موجود ہے جس پر چار سطری عبارت کا بزبان فارسی ایک

کتبہ ہے۔ اس مقبرہ کے اخراجات کی غرض سے کچھ نقدی معاش اور اراضی سرکار سے

عطیہ ہے۔

راپچور۔ | بلدہ حیدر آباد سے ایک سو پانچ میل کے فاصلہ پر جانب جنوب و مغربی گوشہ پر واقع ہے

وہاں نہایت قدیم قلعہ واقع ہے۔ ورننگل و دیو گڈہ کے راجگان اور بہنی فرمانروا کلبگر کے

زیر حکومت جس قدر قلعہ جات تھے بمجلہ ادن کے یہ ایک نہایت اہم قلعہ تھا۔ ایسے موقع پر واقع ہے کہ کرنل میڈوز ٹیلر صاحب اس کی نسبت کہتے ہیں کہ مغربی اہل ہنود اور چین کے فرمانروایان وینز اہل ہنود اہل اسلام کے راجگان کا یہ مقام تھا۔ راجپوت اپنے قلعہ کے باعث مشہور ہے۔ اور یہ قلعہ بمثل بھونگیر قدیم راجگان ہنود نے تعمیر کیا اور بعد میں حسب ضرورت اسلامی فرمانروائوں نے بھی اس کی ترمیم کی ہے۔ اور تعمیر کی وضع قطع مثل قلعہ بھونگیر ہے۔ اس کی فصیل نہایت پست ہے اور آسانی کے ساتھ اس پر چڑھ سکتے ہیں۔ ٹیکڑی کے سبب سے بڑی چوٹی پر ایک بڑی لابی توپ موجود ہے۔ اس قلعہ میں خاص طور پر دلچسپی کے قابل یہ ایک بات ہے کہ قلعہ کے مغربی دروازوں کے منجملہ ایک دروازہ سے کئے گز کے فاصلہ پر دیوار پر یہ عبارت تلگو زبان میں عمدہ تراشے ہوئے لائے پتھر پر کتبہ موجود ہے۔ اس میں یہ تحریر ہے کہ قلعہ کی تعمیر گوری گونگیا رائے واری ۱۲۹۵ء میں کی تھی اور راجگان درنگل کے قدیم کامن کے منجملہ ایک اور کام پایا جاتا ہے۔ یہ قلعہ سرحد پر واقع ہونے سے فرمانروایان ہنوی اور راجگان ویجے نگر کے باہمی جنگ و جدال کا مرکز تھا۔ جس پتھر پر کتبہ موجود ہے وہی اس قلعہ میں سب سے بڑا پتھر ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل کتبہ کے لئے اسے منتخب کرنے کی خاص وجہ یہ تھی کہ وہ اس قدر بڑا سنگین تھا کہ اس کو کبھی وہاں سے ہٹایا نہ جائے۔ اس کا طول (۴۱) فٹ (۶) انچ ہے۔ اور اس کے منجملہ (۱۳) فٹ پر کتبہ واقع ہے۔ اس کے قریب کے ایک دوسرے پتھر پر معمولی خط سے یہ کندہ کلمے کان اس قدر بڑا پتھر کس طرح لایا گیا۔

بلگتال۔ کریم نگر سے جانب شمال مغرب (۳۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ ایک قدیم شہر قلعہ ہے۔ وضع قطع قلعہ نزل کے مطابق ہے۔ وہاں کے چند عجیب و غریب توپیں اور بندوقیں کریم نگر کے کلب ہوس میں رکھے ہوئے تھے۔

جعفر آباد۔ یہ اورنگ آباد سے شمال مغربی گوشہ میں (۵۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اور یہ موضع جاگیر نواب عباس علی خان ہے۔ وہاں کے قلعہ میں ایک خوش وضع محض واقع ہے اور اس پر

ایک کتبہ موجود ہے جس پر یہ عبارت تحریر ہے کہ اس کی تعمیر حکم شاہ جہان مصطفیٰ خان ترکمان نے
سنہ ۱۰۴۳ھ میں کی ہے۔

جلد ۲۶ | یہ قدیم قلعہ لنگسور سے جانب شمال و مغرب تقریباً ۱۲ میل کے فاصلہ پر دریائے کرشنا
کے ایک بڑے جزیرہ واقع ہے۔ اسی جگہ ندی کے ہر دو کنارہ بلند اور پتھر پلے ہیں اور اس
جزیرے میں داخل ہونے کے لئے وقت گزرتی ہے۔ اس کے علاوہ جزیرہ اور ندی کے
کنارہ کے درمیان ہر دو جانب ندی کے پاٹ ہیں وہ نہایت تنگ اور خوفناک ہیں۔ جس
بند پر قلعہ تعمیر ہوا ہے وہ ندی کے تہ سے (۳۰۰) فٹ بلند ہے اور اس کے قرب و جوار میں
ایک کتبہ موجود ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ قلعہ دیوگرہ میں (دولت آباد) کے راجگان
کے خاندان کے ایک راجہ نے بارہویں صدی عیسوی کے آخر میں تعمیر کیا۔

جلد ۲۷ | یہ ایک قدیم قلعہ ہے۔ اب ویران حالت میں ہے۔ فصل خان نے سنہ ۱۰۲۷ھ میں
اس کو تعمیر کیا تھا اور اس میں ایک بڑی باؤلی خستہ حالت میں ہے۔ اور اس پر ایک کتبہ بہ حرف
بالیودہ ہے۔ یہ اورنگ آباد سے جانب مشرق چالیس میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

جلد ۲۸ | سرپور تانڈور سے جانب شمال و مغرب (۳۲) میل کے فاصلہ پر واقع ہے
وہاں کا قدیم قلعہ مانگ گڑھ کہلاتا ہے۔ جو زمانہ سلف میں مانکیا گونڈ نے تعمیر کیا۔

جلد ۲۹ | یہ قلعہ متصل سرورنگر جانب شرق علاقہ دیوانی کا سنہ ۱۰۳۳ھ میں تعمیر
تعمیر کردہ خستہ حالت میں موجود ہے۔ یہ سلطان محمد قطب شاہ سادس نے سنہ ۱۰۳۳ھ میں

میں حیدر آباد سے تین کوس مشرق میں تعمیر کرنے کی غرض سے بنیاد ڈالی تھی۔ پہلے وسط قلعہ
ایک مسجد بنوائی جو اس وقت تک سلامت ہے۔ اس کے بعد عید گاہ اور دیوار و عمارت ہائے
شاہی کی تیاری شروع کرائی۔ اس کا دو ہزار حصار تھا۔ بیرونی حصار کے گرد ایک خندق
پچاس گز چوڑی نہایت گہری کھدوا کر اس پر پچیس گز عریض حصار شہر کی دیوار پتھر اور گچ سے
بنوانا شروع کی۔ اور یہ ارادہ تھا کہ جب وہ سطح زمین تک پہنچے تو اس پر صرف آٹھ گز چوڑی

دیوار حصار بنوائی جائے۔ ان عمارات کی تعمیر میں (۳) لاکھ مین یعنی چودہ لاکھ روپیہ صرف ہو چکے تھے۔ لیکن ۱۱۳۱ھ میں بادشاہ تپ محرقہ مین مبتلا ہو کر انتقال کر جانے کی وجہ سے قلعہ ناتمام رہ گیا۔ اور سلطان عبداللہ نے اس کو ناسخود تصور کر کے اس کی تعمیر مزید کو ملتوی کر دیا۔ فی الحال بیرونی حصار اور مکانات بہت خستہ حالت میں ہیں۔ اور پُرانے قلعہ کے نام سے مشہور ہیں۔

سولہ۔ | نزل سے جانب جنوب (۸) میل کے فاصلہ پر دریائے گوداوری کے شمالی کنارہ میں ایک پہاڑی پر واقع ہے۔ یہ قلعہ اسی نمونہ کا تعمیر کردہ ہے جیسا کہ نزل کا قلعہ اس قلعہ کا ایک ہی دروازہ ہے جو نزل روئے ہے۔ اور اس میں معمولی عمارات ہیں۔ سامان گڑھ۔ | نزل سے دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ ایک چھوٹا سا بشل قلعہ نزل مکمل تعمیر شدہ قلعہ ہے۔ اور یہ قلعہ تقریباً (۴۰۰) مربع گز ہے۔

قلعہ فخر گڑھ۔ | اس قلعہ کی تیاری ۱۱۵۵ھ میں ہوئی مگر تعمیر کا کام ختم نہ ہونے پایا تھا کہ نواب ظفر الدولہ بہادر کا انتقال ہو چکا۔ چنانچہ بعض توپوں پر ۱۱۵۵ھ کا کندہ ہے کہ یہ تاریخ تیاری توپ کی ہے۔ جس تاریخ قلعہ کو روانہ ہوئے ہیں وہ بھی تاریخ ہے۔

عمر گڑھ۔ | یہ پرہنی سے (۲۰) میل جنوبی سمت پر واقع ہے۔ فی الحال یہاں صرف پتھر اور مٹی کا بنا ہوا قلعہ ہے جس کی حالت روئے منزل ہے۔

قندھار۔ | ناندیڑ سے (۲۵) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ قلعہ بعد قدیم راجہ سومدیو کا تخت گاہ تھا جو چوتھی صدی عیسوی میں یہاں حکمران تھا۔ ۱۱۳۱ھ میں مغلیہ اور دکنی فوجوں میں یہاں اکثر لڑائیاں رہیں۔ فہیل قلعہ کے اندر ایک قدیم ویران مسجد واقع ہے اور خاروار درختوں سے قلعہ بھرا ہوا ہے۔

کنک گیری۔ | مگل سے (۳۰) میل کے فاصلہ پر ضلع راجھود میں واقع ہے۔ یہ قدیم پولیگار ہیڈر سرداروں کا پایہ تخت تھا جن کا تعلق سابق میں راجگان وجیانگر سے تھا۔ کنک گیری کے

تحت اور چھ قلعہ پولیگاروں کے ماتحت تھے۔ لیکن آصفیہ غبدین پولیگاروں نے بغاوت اختیار کر کے لوٹ مار شروع کر دی تھی۔ اس وجہ سے ان کا ملک ضبط کر کے کنک گیری بطور جاگیر کے اس خاندان میں بحال کر دی گئی۔ یہاں پر ایک بڑا مندر اور بعض چھوٹے مندر موجود ہیں۔ اور پتھر کے تراشے ہوئے خوبصورت حوض بھی یہاں پائے جاتے ہیں۔ تخت کلیانی۔ | بیدر سے (۳۶) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ قدیم شہر چالکیہ خاندان کا پایہ رہا ہے۔ کسی زمانہ میں یہاں عالی شان محلات اور مندروں کی عمارات تھیں۔ لیکن تقریباً چار سو سال تک خاندان چالکیہ کے خاتمہ تک لڑائیوں کا سلسلہ جاری رہا اور اسلامی حملوں کے بعد سے اب قدیم زمانے کے عمارات منہدم ہو گئے ہیں۔ اور قصبہ کلیانی فی زمانہ ایک جدید شہر سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا ہے۔

کوئٹہ۔ | بیدر سے شمالی شرق میں (۳۲) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ ایک چھوٹی سی ٹیکری پر تعمیر کیا گیا ہے۔ جس کے اطراف ایک ندی کا گہرا ہے۔ بارہویں صدی میں اس کی تعمیر راجگان ورنکل نے کی اور اس کو ولیعہد الف خان نے ۱۳۲۳ء میں فتح کیا۔ اور اس کے بعد محمد تعلق۔

کپل۔ | لنگسور کے جنوب مغربی گوشہ میں صدر مرٹھاریلوئے لین پر تقریباً ۱۶۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہاں ایک پہاڑی قلعہ قابل ذکر موجود ہے جو کسی پالیگار نے کئی صدی قبل تعمیر کرایا تھا۔ ۱۷۸۶ء میں یہ ٹیپو سلطان کے قبضہ میں تھا اور اس وقت اس کے فرانسیسی انجینروں نے زیرین قلعہ کی تعمیر و ترمیم کی ۱۷۹۹ء میں یہاں پر سرکار انگریز اور نظام کے طرف سے محاصرہ ہوا۔ قلعہ کے فنیس کے اندر دو معتد قلعہ کے ہیں۔ بالا حصار پہاڑ کی چوٹی پر واقع ہے۔ اور اس کا رقبہ کئی مربع میل کا ہے۔ یہ قلعہ اطراف کے سطح زمین سے ۵۰۰ فٹ بلندی پر ہے۔ اور جبکہ اس کی حالت ابھی تھی تو مقابلے بھی بڑے ہی سنگین ہوئے ہوں گے۔

سرجان مالک صاحب نے سن ۱۷۹۰ء میں اس کی نسبت بلا مبالغہ یہ بیان کیا ہے کہ تمام ہندوستان بھر میں اس کے مقابلہ میں کوئی اور مقام ادھنیں نظر نہیں آیا۔ کرنل میڈوئر ٹیلر صاحب کا بیان ہے کہ اس قلعہ میں داخلہ ہی غیر ممکن ہے بجز اون بیٹھریوں کے جو بہت ہی تنگ اور پہاڑی غیر محفوظ ہیں۔ یہاں جو بہت سی توپیں لائے گئے ہیں اون کے مشکلات کا اندازہ بھی غیر ممکن ہے یہ نواب سالار جنگ کی جاگیر ہے۔

گوکٹنڈہ۔ | یہ قلعہ علاقہ صرف خاص مبارک کا عہد راجگان ورنگل و قطب شاہیہ سے محفوظ حالت میں پرانے پل سے مغربی سمت میں دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ قلعہ گوکٹنڈہ کے متعلق مائٹلگیری سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کا پرانا نام ”مکل“ تھا۔ اور راجہ ورنگل دیورائے کے اسلاف نے اس کو مٹی کی دیواروں سے بنایا تھا۔ سلطان محمد شاہ بہمنی کے عہد سلطنت (۱۳۵۸ء و ۱۳۷۵ء) میں اسی قلعہ کو ورنگل کے راجہ نے بذریعہ عہد نامہ بہمنی سلطنت کے تفویض کر دیا تھا۔ اس کے بعد ۱۵۱۸ء تک اس کا شمار بہمنی سلطنت کے اہم قلعہ میں ہوتا تھا ۱۵۲۳ء میں سلطان محمد شاہ بہمنی کے انتقال کے بعد جبکہ دیگر صوبہ دار خود مختار بن گئے اور بیدر پر برید شاہی حکومت قائم ہو چکی تھی۔ سلطان قلی صوبہ داتلنگانہ نے بھی اپنی خود مختاری کا اعلان کر کے گوکٹنڈہ کو اپنا دارالقرار بنایا۔ سلطان قلی قطب شاہ اول نے قلعہ میں اور عمارتوں کا اضافہ کر کے اس کو محمد نگر کے نام سے موسوم کیا۔ پھر سلطان ابراہیم قطب شاہ رابع نے گچ اور پتھر سے اس کا حصار تعمیر کرایا۔ اس قلعہ کی جنوبی سمت سے شہزادہ محمد اعظم کی فوج کے حملہ کے اس طرف بنظر استحکام موسیٰ برج بنوایا گیا۔ قلعہ کا ارتفاع ۵۰۰ فٹ (۱۵۰ چار سو فٹ) اور حصار قلعہ کا طول چار میل ہے۔ جس پر نصف دائرہ نما (۸۰) برج پچاس سے ساٹھ فٹ تک مرتفع بنے ہیں۔ دیوار حصار کے بعض پتھر ایک ایک ٹن وزنی ہیں۔ قلعہ کے آٹھ دروازے حسب ذیل ہیں۔

(۱) فتح دروازہ۔ (۲) مکہ دروازہ۔ (۳) پنچر و دروازہ۔ (۴) بنجاری دروازہ۔

دہ، جہاں دروازہ - (۶) موتی دروازہ - (۷) پہنی دروازہ - (۸) نیا قلعہ دروازہ - فی الحال صرف ۱۵۴۲۵۰ زیہ استعمال ہیں۔ فتح دروازہ سے مغلیہ فوج قلعہ میں داخل ہوئی تھی۔ اور اس دروازہ کا یہ نام اورنگ زیب کا رکھا ہوا ہے۔ فصیل قلعہ کے باہر ۵۰ فٹ عریض ایک گہری خندق ہے۔ اور قلعہ میں داخلہ کا صدر دروازہ اس وقت تک فتح دروازہ ہے جس کے اندر محلات شاہی امراد فوج کے قیام گاہ ہیں۔ مساجد - مندر مانا - باروت کے گوشے۔ سلاح خانے بازار وغیرہ منہدم حالت میں موجود ہیں۔ اور قلعہ کے اندر زراعت بھی ہوتی تھی۔ اس قلعہ میں اتنی وسعت ہے کہ خطرہ کے زمانہ میں بلکہ کی آبادی کا غالب حصہ اسی کے اندر قیام پذیر ہوتا تھا۔ فی الحال قلعہ میں جامع مسجد - مندر مانا - بالا حصار اور دفینہ شاہی بارہ دری محفوظ حالت میں ہیں۔ اسی بارہ دری کے ایک گوشہ میں غار نما راستہ ہے۔ جس کی نسبت مشہور ہے کہ یہاں سے گوشہ محل تک جس کی مسافت دہ، میل ہے۔ شاہی آئینہ خاص مواقع پر اسی راستہ سے ہوتی تھی۔ قلعہ کی چڑھائی پر چوٹی سی مسجد سلطان ابراہیم قطب شاہ کی بنوائی ہوئی ہے حال میں سرشتہ آثار قدیمہ کی جانب سے اس کی مرمت کرا دی گئی۔ قلعہ کے شمال میں سوامیل کے فاصلہ پر شولا پور کے قدیم راستہ پر چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں واقع ہیں۔ آخری مخاہرہ گو لکندہ کے موقع پر بادشاہ اورنگ زیب کا کیمپ اسی مقام پر تھا۔

پٹنچر دروازہ سے ایک ہزار قدم کے فاصلہ پر شاہان قطبیہ کے مقابر واقع ہیں قلعہ میں اس وقت تک افواج باقاعدہ سرکار عالی کے سپاہی اور افسر رہتے ہیں۔

قلعہ کے متصل حضرت حسین شاہ ولی کی درگاہ ہے۔ جنہوں نے ۹۷۰ھ - ۱۵۶۲ء میں حسین ساگر بنوایا تھا۔ اور سلطان ابراہیم قطب شاہ کے داماد تھے۔ آپکا وصال ۱۴۱۲ھ یعنی ۱۷۲۸ء میں ۱۶۲۸ء کو سلطان عبداللہ کے عہد میں ہوا۔ چنانچہ موجودہ گنبد اور مسجد اسی بادشاہ کی بنوائی ہوئی ہے۔

لویسٹ - مندر مانا غالباً رائیگان ورنگل کے عہد کا ہے۔ اور اس کی وجہ تسمیہ یہ معلوم ہوئی ہے کہ

بقیہ ٹوٹ۔ مازاچرکند قلعہ شاہی بادشاہزکاکا ایک با اقتدار وزیر تھا۔ اس لئے اس کے نام سے بعد میں مشہور ہو گیا۔ چونکہ بادشاہ قلعہ میں فروکش رہتے تھے اس لئے ہندو میشران سلطنت کی پرستش گاہ کے طور پر یہ کام آتا تھا۔ یہ دیول اسلامی بادشاہوں کے رواداری کی ایک نہایت روشن نظیر ہے انہوں نے باوجود اختلاف عقیدہ نہ صرف اپنی فرود گاہ میں بلکہ مسجد شاہی سے اس قدر قریب اس صغ خانہ کے بقاء کو جائز رکھا۔

گلبرگہ ^{۱۴} حیدرآباد سے جانب شرق (۱۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ قدیم راجہ کلی چند کے عہد کا تعمیر شدہ قلعہ ہے۔ ایک مسجد اور ایک مندر ہے۔ یہ مندر توڑ کر اس کی مسجد بنائی گئی ہے اور اس کے قریب میں ایک عجیب و غریب ٹوپ (۲۲ فٹ لابی ہے جس کو ۲۲ پوے کے کڑیاں لگائے گئے ہیں تاکہ وہ ٹٹکانی جا سکے۔ اس کے اندرونی عمارات اکثر و بیشتر خستہ حالت میں ہیں فی الحال اس میں صحن بھی ہے بلکہ پوری مسجد مسقف ہے۔ اس کے برجوں پر قدیم توپیں اس وقت تک موجود ہیں۔ قلعہ کے بعض دروازے اور برج اس وقت تک محفوظ حالت میں ہیں۔ اور اسلامی عہد کے کتبات متعدد مقامات پر نصب ہیں۔ یہ ایک قدیم زمانہ کے راجگان و رنکل کے زمانہ کا مشہور قلعہ تھا۔ اس کے بعد اسلامی سلطنت بہمنی و عادل شاہی سلطین کے قبضہ میں رہا۔ یہاں پر حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ ایک نامی گرامی اولیا کی مزار ہے جو اس مقام پر بعد فیروز شاہ ^{۱۵} ۱۴۱۳ھ میں تشریف لائے تھے۔

میدگ۔ ^{۱۶} حیدرآباد سے جانب شمال (۷ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ قلعہ ایک بلند پہاڑ پر واقع ہے۔ اس کو دو حصار ہیں۔ ایک پہاڑ کے تہ کو اور دوسرا اس کی چوٹی کے اطراف یہ قلعہ غالباً سولہویں صدی میں ہندو راجگان نے تعمیر کیا۔ اور اس کے بعد تقریباً ^{۱۷} ۱۶۰۰ء میں یہ قلعہ اسلامی حکومت کے تابع ہو گیا۔ یہ قیاس اس بنا پر کیا جاتا ہے کہ اسی پہاڑ کی چوٹی پر جہان قلعہ کی تعمیر ہوئی ہے پتھر کندہ کئے ہوئے دیول کے کام پائے جاتے ہیں۔ اس قلعہ میں پانچ دروازے ہیں۔ دوسرے دروازے میں داخل ہوتے ہی مبارک محل کی عمارت کی طرف

راستہ جاتا ہے اور آخری پانچویں دروازے کو ہاتھی کا دروازہ کہا جاتا ہے۔ یہاں ایک پتھر پر ہاتھی کی شکل کندہ کی ہوئی ہے۔ پہاڑ کی چوٹی کا حصہ اطراف کی سطح زمین سے (۳۰۰) فٹ بلندی پر ہے۔ اور وہاں ایک چھوٹا سا چشمہ ہے جس کا پانی نہایت شیریں ہے۔ اس قلعہ میں اور بھی عمارت ہیں اور ایک برنجی توپ ہے جس کا طول (۱۰) فٹ (۳) انچ ہے۔ اوپر جو کندہ کتبہ موجود ہے اس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ توپ ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی کی تھی۔ اور بمقام رائڈ ڈام ۱۶۲۰ء میں تیار کی گئی۔ اس قلعہ میں ایک چھوٹی سی مسجد بھی ہے۔

ملیا باد۔ | راجپور سے جانب جنوب (۵) میل فاصلہ پر واقع ہے۔ یہاں ایک قدیم اہل ہندو زمانہ کا قلعہ خستہ حالت میں موجود ہے لیکن صنّاع کاری کے لحاظ سے نہایت ہی قابل قدر ہے قلعہ کی جانب شرق ایک قدیم تالاب ہے جس کا بند اور نہرو وغیرہ بہت ہی وضع دار ہے۔ اور تمام ضلع راجپور میں یہ درجہ فضیلت رکھتا ہے۔

ملنگور۔ | یہ قدیم قلعہ کریم نگر کے جنوبی مشرق میں بفاصلہ (۱۶) میل واقع ہے۔ یہ ایک معمولی نظارہ کا اور ایک ایسے پہاڑ پر ہے جو (۶۹) فٹ بلند ہے۔ اس کے اطراف کی فصیل قدرتی چھاؤں کی ہی بنی ہوئی ہے۔ اور مغرب کی جانب تو ایک ایسی چوٹی ہے جو (۲۰۰) فٹ ہے۔ مشرق کی جانب سے اس قلعہ میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اور اس جانب کی فصیل کی تعمیر بھی حالت میں ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ راجگان ورنگل سے کسی نے اس کی تعمیر کی۔ اس کا پہلے مرتبہ ذکر اس وقت آتا ہے جبکہ گو لکنڈہ کے شاہان قطب شاہی نے اس کو فتح کیا۔ یہاں پر کوئی فوجی لوازمات نہیں ہیں۔

منصور۔ | دیونا، اورنگ آباد سے (۵۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس کو منصور الدولہ قرینہ غیاث خان نے تعمیر کرایا تھا۔ اس میں ایک دروازہ اور چھ فصیلیں ہیں۔ بادشاہ اورنگ زیب نے دیونا اور دیگر مواضع منصور الدولہ کو بطور جاگیر عطا کئے تھے۔ سیوا قلعہ سلور میں ہے۔

ملنگور سے جانب جنوب مغرب (۹) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ قلعہ قدیم مدکل۔

زمانہ بین راجگان ورننگل کے قبضہ میں تھا۔ جس کے بعد وہ اسلامی حکمران کے تصرف میں گیا۔
 من بعد شاہان ہجیا پور نے اس پر اپنا قبضہ کیا۔ اور اس کی مکر تعمیر کرائی۔ اس کا شمالی حصہ
 میدانی حصہ پر ہے۔ اور جنوبی حصہ ایک ٹیکڑی کے چوٹی تک چلا گیا ہے۔ اس کے متصل
 چند کتبہ دستیاب ہوئے ہیں جن پر راجگان کے خاندان یا دو کی نسبت تحریر موجود ہیں۔
 نلدرگ۔ | یہ مقام گلبرگہ سے جانب شمال مغرب (۴۸) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہاں کا
 قلعہ ایک عجیب وضع قطع کا ہے۔ بوری ندی کے بچ میں ایک ٹیلہ پر موجود ہے۔ جو اس ندی
 کے تہ سے (۲۰۰) فٹ بلند ہے۔ اس موقع پر یہ قلعہ تعمیر کیا گیا ہے۔ تواریخ کے نقطہ نظر سے
 یہ قلعہ بہت ہی عظمت رکھتا ہے۔ اسلامی بادشاہوں کی چڑبائی سے قبل یعنی چودھویں صدی سے
 قبل یہ قلعہ ایک ہندو راجہ چالوکیہ خاندان کے سلسلہ کے (۲۵۰ء تا ۱۲۰۰ء) قصبہ
 میں تھا۔ اور ایک متعلقین راجگان کلیانی سے تھا۔ بہمنی خاندان کے فرما رواؤن (۱۳۵۰ء
 سے ۱۴۰۰ء تک) اپنے ملکی حفاظت کی غرض سے اس کو کام میں لایا کرتے اور اس کے
 بعد جب بہمنی سلطنت کی تقسیم ۱۴۰۰ء میں ہوئی تو نلدرگ کا تعلق عادل شاہی حکمران ہجیا پور سے
 ہو گیا۔ اور انہوں نے اس کو بہت ہی تعمیر و ترمیم کر کے مضبوط اور مستحکم بنایا۔ اکثر و بیشتر اسی مقام پر
 واقع ہونے سے عادل شاہی اور نظام شاہی کے افواج کا محاصرہ ہو کر لڑائیاں ہوا کرتے تھے
 چنانچہ اس کی تعلیق جنوب کی ضعیف پر جو بہت سے توپوں کے گولہ باری سے وہ روز نذر
 ہو چکے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اس کے یہ علامات ہیں۔

نزل۔ | اندور (نظام آباد) سے جانب شمال مشرقی گوشہ میں (۳۴) میل کے فاصلہ پر واقع
 ہے۔ قصبہ کے متصل بہت سے پہاڑ ہیں اور ان پر قلعہ جات تعمیر کردہ ہیں۔ قصبہ کے
 وسط میں مذکورہ پہاڑیوں کے منجملہ سب سے بڑا اور بلند پہاڑ واقع ہے اور اس پر جو
 قلعہ تعمیر کر دیا گیا ہے بہت ہی درست حالت میں مغربی وضع قطع کا معلوم ہوتا ہے جس سے
 اس امر کا پتہ چلتا ہے کہ زمانہ سابق میں علاقہ نظام میں جو فرانسیسی عہدہ دار تھے انہوں نے

اس کی تعمیر کی۔ اس قلعہ میں بہت سے توپیں موجود ہیں جیسے کہ قلعہ بجیا پور میں ہیں۔ اور اس قلعہ کے جو اور عمارات ہیں اون میں ایسے توپیں وغیرہ ڈھالنے کے عمارات بھی دو دو یا سہ منزلیہ ہیں۔ اور ان عمارات کے جو برج اس وقت تک ہیں اون سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہاں توپیں وغیرہ ڈھالنے کا کام بھی کیا جاتا تھا۔

ننگنڈہ۔ | بلدہ حیدر آباد کے مشرقی و جنوبی گوشہ میں (۵۶) میل کے فاصلہ پر واقع ہے یہ قلعہ نہایت مضبوط سنگ بستہ ہے۔ اور اس کی تعمیر میں چونہ گچی کا استعمال نہیں کیا گیا ہے اس قلعہ کا طول ایک میل اور عرض چھ فرلانگ ہے۔

ورنگل۔ | یہ ایک قدیم زمانہ کا قلعہ قصبہ ورنگل سے (۲) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ قصبہ ورنگل کو آباد کئے جانے کی نسبت بعض کا خیال ہے کہ گیارہویں صدی میں کانگیا خاندان کے پوتراج نے اس کو آباد کیا ہے اور بعض کا یہ خیال ہے کہ ورنگل پایہ تخت اندھورا جگان اڑوا کے تھی۔ اس قلعہ کے دو فصیل ہیں۔ ایک بیرونی مٹی کی تعمیر کردہ اور دوسری اندرونی سنگ بستہ ہے اور صرف چار دروازے ہیں جہر چار جانب واقع ہیں۔ مشرقی و مغربی دروازہ جات ہی اب زیر استعمال ہیں۔ اس قلعہ میں اقسام کے عمارات ہیں جو بہت ہی خستہ حالت میں ہیں۔ اس کے سبجلا اکثر مناد ہیں۔ اس قلعہ میں ایک مندر ایسا بڑا اور شاندار واقع ہے جو گجرات مدھ پور کے روورمالا کے مشابہت رکھتا ہے۔ اس قلعہ کے دروازے جانب شمال و جنوب (۴۸۰) فٹ اور جانب مشرق و غرب (۴۳۳) فٹ ہے۔ اس قلعہ کے اندر نادری عمارات حسب ذیل ہیں :-

(۱) شمشہو گوڑی یعنی شیو کا دیول۔ (۲) دریاں گوڑی۔ (۳) ویر بھدر گوڑی۔ (۴) و سمنگو گوڑی۔ (۵) وینکیش گوڑی۔ (۶) نل شمشہو گوڑی۔ (۷) نل شمشہو گوڑی۔ ایک مسجد موسومہ کنڈہ۔ کسی قدر بوسیدہ حالت میں ہے۔ اس قلعہ کے وسط میں ایک اسلامی شاہی زمانہ کا تعمیر کردہ شاندار مکان موسومہ خاص محل شمال رویہ موجود ہے۔

واڑا پٹی۔ دیول پٹی سے (۱۸) میل کے فاصلہ پر کرشنا ندی پر واقع ہے۔ یہاں ایک قلعہ

وزیر آباد نامی ویران حالت میں ہے۔ صرف مغربی فصیل باقی رہ گئی ہے۔

یادگیر پٹی۔ راجپور سے جانب شمال (۴۳) میل کے فاصلہ پر بھارٹی ریلوے لین سے

متصل واقع ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ قلعہ دو خاندان کے راجگان نے تعمیر کرایا تھا

چنانچہ وہ یادگیر کی نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس کے اس نام سے موسوم

کرنے کی ایک اور وجہ یہ بھی بتائی جاتی ہے کہ یہ قلعہ (تھیوینی پٹی) جس پہاڑ پر واقع ہے

وہ بیٹھے ہوئے ہیل کے مانند دکھائی دیتا ہے۔ یہاں پر نظام برج پر ایک کتبہ موجود ہے

جس میں نواب میر نظام علی خان بہادر کی ملاقات نواب یا صوبہ دار صاحب یادگیر کے حالات

کا ذکر ہے۔ قلعہ کے اندرونی عمارت بوسیدہ حالت میں ہیں۔

بلکندل۔ حیدر آباد سے شمال مشرقی گوشہ میں (۸۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

ایک بلند پہاڑ کی چوٹی پر اس قلعہ کی تعمیر ہوئی ہے۔ اس کے اطراف دو فصیل ہیں۔ ایک

پہاڑ کی تہ میں اور دوسری حصار کے اطراف۔ اس کی بلندی پر کچھ بوسیدہ حالت میں

ایک مسجد قطب شاہی زمانہ کی تعمیر کردہ موجود ہے۔ اور اس کے مینار اتنے بلند ہیں

کہ کئے میل تک نظر آتے ہیں۔ قلعہ کے نصف راہ میں نرسپہوں سوامی کا قدیم مندر ہے

جو نہایت ہی خوشنما دکھائی دیتا ہے۔

مشہور لوگوں کی موت

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۲۹۹

— ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ میں ترمیک ایشونت راؤ دیسکہ کو بمقام کو بیر کسی نے ہندو

انتخانہ بنایا۔ دیسکہ مذکور کو ہر منی علاج معالج بلکہ لا کر شفا خانہ افضل گنج میں رجوع کیا گیا

تھا۔ لیکن بالآخر ۲۲ محرم ۱۳۴۲ھ کو شب کے آٹھ بجے دوا خانہ ہی میں انتقال ہوا۔ ہائیکورٹ

(۳۲)
فصل

امراور دوسا
وراجگان

علاقہ سرکار عالی میں آپ پر ایک مدت تک مقدم چلتا رہا۔

۱۷۔ ۱۸ صفر ۱۳۳۲ھ روز شنبہ کو نواب وقار جنگ بہادر ہمشیرہ زادہ نواب سرخوردید جاہ مرحوم کا اپنے مکان واقع کاجی گورہ میں انتقال ہوا۔

۱۸۔ ۶ رمضان ۱۳۳۲ھ روز جمعہ راجہ کرشن دیو فرزند راجہ صاحب سستان و پیرنی مرض ناسفاؤ بخار سے بلدہ میں انتقال ہوا۔ نقش بذریعہ موٹر و پیرنی لے گئے۔

۱۹۔ محبوب علیخان الخاطب نواب جہاندار نواز جنگ کا تباریخ ۲۶ مار دی ہریت ۱۳۳۳ھ اپنے مکان واقع چوک اسپان میں انتقال ہوا۔

۲۰۔ ۷ تیر ۱۳۳۳ھ روز دو شنبہ کو ہمارا جہاد صاحب سستان گدوال نے بخار ضہ بخار اپنے سستان میں انتقال کیا۔

۲۱۔ اخیر ماہ دیکھ ۱۳۳۳ھ میں قصبہ پرلی و بیخاتھ کے مشہور دیشپانڈیہ ناما صاحب نے انتقال کیا۔

۲۰۔ ۲۰ رمضان ۱۳۳۳ھ روز شنبہ دن کے دیرہ بجے راجہ شیوراج دہرم و نت دفتر دار مال کا اپنی دیوڑھی میں انتقال ہوا۔ قریب مغرب موتا مگھٹ میں لائی گئی۔ میت کے ہمراہ کثرت سے لوگ تھے۔ (ماگہ بدی ۱۳ ستمبر ۱۹۰۴۔ شیورازی ۲۴ م ۲۰ صفر ۱۳۳۳ھ کو آپ تولد ہوئے تھے۔

۲۱۔ ۲۱ ذیقعدہ ۱۳۳۳ھ روز یکشنبہ دن کے گیارہ بجے راجہ کھنڈے راؤ راؤ مہیا بہادر نے کمزوری قلب کے باعث بلدہ میں انتقال کیا۔

۲۵۔ ۱۵ ربیع الاول ۱۳۳۳ھ روز یکشنبہ شب کے ۹ بجے نواب امام جنگ خورشید الملک صاحبزادہ نواب سرخوردید جاہ مرحوم کا بمقام سرور نگر انتقال ہوا اور دوسرے روز شب کے ایک بجے ونگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب اپنے آبائی قبرستان میں دفن ہوئے۔ امرا و پادشاہ میت میں شریک تھے (مرحوم ۶ صفر ۱۳۳۳ھ کو تولد پائے تھے)۔

— سری جگت گرو شنکر اچاری ہاراج سستان پپی سری دو یارنیا بہارتی سوامی بروز ساون
۱۸ اوس شک ۱۸۴۶ م ۳۰ رگست ۱۹۲۳ء کو نزد سدا سیو پیٹھ میں سادہست ہوئے۔ اپ چندا گہ
علیل رہے۔

— ۱۱ صفر ۱۳۴۳ھ بروز پنجشنبہ کو حضرت سید شاہ صاحب قادری کا بلدہ میں انتقال ہوا۔
— ۱۸ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ بروز شنبہ شب کے پ ۱۰ بجے حضرت عبداللہ بن علی مجذوب
صاحب ساکن نزد دیوڑھی راجہ شیوراج کا وصال ہوا۔ اور عید گاہ قدیم کے قریب سپرد خاک کئے
گئے۔ جنازہ کی نماز مسجد چوک میں ادا ہوئی، میت کے ہمراہ بہت سے لوگ شریک تھے۔

— ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ کو دن کے دو بجے سید مرشد پاشا صوفی سکندر آباد نے
انتقال کیا۔ شام کے ساڑھے سات بجے صوفی صاحب کے قبرستان واقع سکندر آباد میں زمین
عل میں آئی۔ اہل اسلام کی کثیر تعداد شریک جنازہ رہی۔ اور اکثر دوکانین بغرض اظہار رنج
بند رہیں۔

— مسٹر ٹی۔ آر۔ راس سابق ہیڈ ماسٹر سی ہائی اسکول نے طویل عرصہ تک علیل رہ کر ۳۱ جولائی
۱۹۲۳ء روز یکشنبہ کو افضل گنج ہاسپٹل میں وفات پائی۔

— ۱۷ ستمبر ۱۹۲۳ء روز چہار شنبہ کو مسٹر یس آر کرک پڑک ہیڈ ماسٹر چادر گھاٹ
ہائی اسکول نے بخار سے چند روز علیل رہ کر سکندر آباد کے ہاسپٹل میں بعد از سال شب کو
وفات پائی۔ اور دوسرے روز شام کو قومی اعزاز کے ساتھ ان کا جنازہ اٹھایا گیا۔ اور جلد میں
بلدہ کو تعطیل دی گئی۔

— ۱۱ اذر ۱۳۳۳ھ پنجشنبہ و جمعہ کی درمیانی شب میں خان بہادر شمس العلماء نواب
عزیز جنگ نے بلدہ میں انتقال کیا۔ مرحوم نہایت مستعد و جفاکش اور مشہور اہل قلم سے تھے۔ نظم و شعر
میں آپ کی متعدد تصانیف ہیں۔ اور فارسی کے مبسوط لغات آصفیہ خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ اور متعدد
قانونی کتب مرتب کئے ہیں۔ جو سرکاری اور دیگر دفاتر میں کارآمد ثابت ہوئے۔

۱۳۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔ ۰۔ ۱۳۳۵ھ بروز جمعہ شب کے ۱۱ بجے۔ مسٹر ڈی کے ہاتھی کے پر فیسلیا تیشک نظام کالج وظیفہ یاب نے لیکا ایک قلب کی حرکت ترک جانے کے باعث بلدہ میں انتقال کیا۔

۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔ ۰۔ ۱۳۳۵ھ بروز شنبہ کو مولوی ابوتراب محمد عبدالجبار بنان صاحب صوفی ملکا پوری (براری) سابق صدر مدرس عربی و فارسی مدرسہ اعزہ و مصنف تاریخ محبوب الوطن۔ تذکرہ سلاطین دکن کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ چند ماہ سے علیل تھے۔ قدیم تاریخی حالات سے آپ نہایت واقف تھے۔

۲۸۔ ۲۷۔ ۲۶۔ ۲۵۔ ۲۴۔ ۲۳۔ ۲۲۔ ۲۱۔ ۲۰۔ ۱۹۔ ۱۸۔ ۱۷۔ ۱۶۔ ۱۵۔ ۱۴۔ ۱۳۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔ ۰۔ ۱۳۳۵ھ دیکھ شنبہ کو حکیم بری گویند صاحب کویراج نے طویل علالت کے بعد اپنے مکان واقع ریزہ تپ بلدہ میں انتقال کیا۔ مرحوم نہایت خلیق اور تجربہ کار ایور ویدک حکیم تھے۔ انفلونزا اور شیوہ مرض طاعون کے زمانہ میں آپ نے غرباد وغیرہ کے ساتھ قابل خدمات انجام دئے تھے۔ یونانی اور طبی کانفرنس کے بانی آپ ہی تھے۔ اور مدرسہ ایور ویدک بھی حیدرآباد میں آپ ہی نے قائم کیا تھا۔

۱۷۔ ۱۶۔ ۱۵۔ ۱۴۔ ۱۳۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔ ۰۔ ۱۳۳۵ھ روز و شنبہ کو حکیم الطاف حسین صاحب جاگیر دار علاقہ دار پائیگاھ نواب سرخورد شید جاہ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ مشہور حکیم تھے۔

۳۰۔ ۲۹۔ ۲۸۔ ۲۷۔ ۲۶۔ ۲۵۔ ۲۴۔ ۲۳۔ ۲۲۔ ۲۱۔ ۲۰۔ ۱۹۔ ۱۸۔ ۱۷۔ ۱۶۔ ۱۵۔ ۱۴۔ ۱۳۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔ ۰۔ ۱۳۳۵ھ کو حکیم بالگویند صاحب کا بمقام سرورنگر انتقال ہوا۔ آپ قدیم مصری حکیم تھے۔

۲۔ ۱۔ ۰۔ ۱۳۳۵ھ بروز روز و شنبہ کو حکیم محمد علی صاحب ساکن اندرون کمان سوکی میر کا انتقال مرض نمونیا سے ہوا۔ آپ عرصہ سے علیل اور قدیم یونانی حکیم تھے۔

۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔ ۰۔ ۱۳۳۵ھ روز و شنبہ کو شب میں مولوی آغا سید حسین صاحب بنی۔ اسے صدر مہتمم تعلیمات بلدہ نے انتقال کیا۔

۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔ ۰۔ ۱۳۳۵ھ ۱۹۲۳ء روز پنجشنبہ دن کے ساڑھے نو بجے خان بہادر شاہ پوری ایڈلجی چٹائی کا اپنے بنگلہ شاہ پور واری میں انتقال ہوا۔ بزمانہ

نواب رشید الدین خان وقار الامر حرم آپ نہایت سربآوردہ تھے۔ علاقہ پائیگاہ بین بڑی بڑی خدمات پر آپ ممتاز رہے۔ علاقہ پائیگاہ سے آپ کو جاگیر بھی عطا ہوئی تھی۔ نواب وقار الامر اقبال الدولہ کے ہمراہ آپ ولایت گئے تھے۔ آپ بہت معمر ہو چکے تھے اور چند ماہ علیل رہے تھے۔

— راو مہار دہری کے۔ جوشی سابق پرنٹنڈنٹ رزیڈنسی بازاریات جو وظیفہ لے کر نائیک میں مقیم تھے۔ ۲۳ مارچ ۱۹۲۵ء کو آپکا وہیں انتقال ہوا۔

— مولوی شیخ فضل کریم خان صاحب سابق مہتمم خزانہ عامرہ مدوکار صدر محاسب سرکار عالی نے اپنے وطن پنجاب میں تباریخ ۷ ابرہر ۱۳۳۳ھ کو انتقال کیا۔ بطور اظہار رنج و افسوس ۷ ابرہر ۱۳۳۴ھ کو صدر محاسبی و خزانہ عامرہ سرکار عالی کو ۲ بجے سے تعطیل دی گئی۔ ۱۲ فروری ۱۳۳۴ھ سے ۱۴ مارچ ۱۳۳۴ھ تک خدمت مہتمی خزانہ عامرہ کو آپ انجام دے چکے تھے۔

— وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۳ھ میں مولوی حسام الدین صاحب سولین مدوکار مجالس اتحاد باہمی نے چند روز مرض جنون میں مبتلا ہو کر بلدہ میں انتقال کیا۔

— ۱۸ شعبان ۱۳۳۳ھ روز شنبہ کو نواب عابد نواز جنگ بہادر مہتمم مکہ مسجد نے بعارضہ سحر بلدہ میں انتقال کیا۔

— ۲۶ ماہ اپریل ۱۹۲۵ء کو سر جارج کسین واکر سابق معین الہام فیئانس علاقہ سرکار عالی لنڈن میں انتقال ہوا۔ آپکی عمر ۷۰ سال کی تھی۔ ۱۸ مارچ ۱۳۱۱ھ م ۲۲ نومبر ۱۹۰۱ء کو علاقہ سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے۔ ۲۴ مارچ ۱۳۱۱ھ کو نواب عابد نواز جنگ اول سے خدمت معتمدی فیئانس کا جائزہ حاصل کیا۔ اور ۱۱ ابرہر ۱۳۱۱ھ م ۲۴ مارچ ۱۹۰۲ء کو معین الہام فیئانس بنائے گئے۔ بعد ختم مدت ۲۵ مارچ ۱۳۱۲ھ م غرہ جولائی ۱۹۱۱ء کو اپنی خدمت کا جائزہ مسٹر گلانی کو دیکر یہاں سے ولایت تشریف لے گئے اور سجناب سرکار عالی ریلوے کے ڈائریکٹر بمشاہرہ ایک ہزار پونڈ سالانہ مقرر کئے گئے۔ آپ نے اپنے زمانہ ملازمت میں علاوہ

دیگر امور انتظامی کے یہاں کے سکے کا معقول انتظام کیا۔ اور چاریناری سکے آپ ہی کی یادگار کارگزاری ہے۔

۲۰۔ ۱۳۳۳ھ روز پنجشنبہ کو مرزا داود علی صاحب سابق ناظم دیوانی کا انتقال ہوا۔

۲۱۔ ۱۳۳۳ھ کو مولوی ولی اللہ صاحب رکن اول مجلس انتظام پانیکہ نواب سرخو شید جاہ کا چند ماہ کی علالت کے بعد راس میں انتقال ہوا۔

۲۲۔ آخر ماہ مئی ۱۹۲۵ء میں جارج مین لے وارنر سابق کمشنر صفائی حیدر آباد نے ولایت میں انتقال کیا۔ ۳۰۔ ۱۳۳۲ھ سے اوائل ماہ خرداد ۱۳۲۹ھ تک آپ خدمت کمشنری صفائی کو انجام دیتے رہے۔ بعد وظیفہ پر علیحدہ ہو کر یہاں سے روانہ ہوئے تھے۔

۲۹۔ ۱۳۳۳ھ شب چار شنبہ شب کے دس بجے مولوی مخدوم محی الدین صاحب سابق سوم تعلقہ علاقہ سرکار عالی وظیفہ یاب حسن خدمت و میر مجلس مجلس پانیکہ نواب سرخو شید کا بلکہ میں انتقال ہوا۔ ۳۔ ۱۳۳۴ھ کو خدمت میں مجلس پانیکہ مذکور کا آپ جائزہ حاصل کئے تھے۔

۲۹۔ ۱۳۳۳ھ روز شنبہ شب کے نو بجے رائے تھرائے صاحب جاگیر دار و میر مجلس مجلس پانیکہ علاقہ نواب سرسما نجاہ کا اپنے مکان واقع بلکہ میں چند ماہ کی علالت کے بعد انتقال ہوا۔ دوسرے روز اپنے آخری رسومات ادا ہوئے۔

۳۰۔ ۱۳۳۴ھ روز دو شنبہ کیشور او صاحب مہتمم خزانہ علاقہ پانیکہ نواب سرخو شید جاہ کا شب کے دس بجے بلکہ میں انتقال ہوا۔ دوسرے روز آخری رسومات ادا ہوئے۔

۳۰۔ ۱۳۳۵ھ کو شب میں مولوی سید عبد المجید صاحب مددگار سابق معتمدی عدالت و کوتوالی کا بلکہ میں انتقال ہوا۔ گزشتہ چند ماہ کے قبل بحصول اجازت آپ حیدر آباد آئے تھے۔

۲۹۔ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ کو مولوی محمد رفیع صاحب مہتمم اوقاف امور مذہبی و سکریٹری حیدرآباد ایجوکیشنل کانسفرنس نے شام کے بجے بمرض طاعون انتقال کیا۔ اور دوسرے روز تجنیز و تکفین ہوئی۔

۳۰۔ رائے بالکنند صاحب بی۔ اے۔ رکن مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی کی پیدائش بمقام بنارس ماہ ستمبر ۱۸۶۲ء کو ہوئی۔ آپ کے بزرگ شاہان دہلی کے زمانہ میں بڑے عہدہ سے ممتاز تھے اور نیز سلطنت آصفیہ میں صوبہ برار کے صوبہ دار تھے۔

آپ ۱۳ سال کی عمر میں بلدہ حیدرآباد آئے اور بلدہ ہی میں تعلیم پائے ۱۸۸۵ء میں مدراس یونیورسٹی کے بی۔ اے کی ڈگری اور ۱۸۸۷ء میں امتحان وکالت درجہ اول میں کامیابی حاصل فرمائے۔ ۱۳۹۳ھ میں سرکار عالی کی ملازمت میں شریک ہوئے اور مختلف خدمات کو انجام دیتے ہوئے ۹ مہر ۱۳۱۷ھ کو ہائی کورٹ کے رکن ہوئے یکمیشن بایداد باید گرفت سرکار عالی کے اہم کام کو بھی آپ نے عرصہ تک بائیں و بھین انجام فرمایا۔ ۳۴ سالہ ملازمت کے بعد ۱۷ افسندار ۱۳۲۹ھ کو وظیفہ حسن خدمت حاصل فرما کر مجلس وضع آیین و قوانین کی توسیع کے متعلق مودعہ کرنے کا خاکہ انجام دیا۔ اور ہر ایک خدمت سرکار کی انجام دہی بڑے نیک نامی کے ساتھ فرمائی۔ آپ کو پبلک کاموں سے بڑی دلچسپی تھی ۱۳۰۰ء میں آپ نے مدرسہ مفیدالانام کو بڑی کوشش سے جاری کیا جو اس وقت تک قائم ہے۔ اور جہان تعلیم کا کام فروغ کے ساتھ ہو رہا ہے۔ آپ کی حسن کارگزاری چہا را جہ بہادری سرین السلطنت نے زمانہ مدارالہامی میں اظہار خوشنودی فرمایا ہے۔ اور آپ کے ۳۵ فرزند ہیں (۱) بالکشن صاحب دوم تقلدار وظیفہ یاب۔

(۲) رادہاکشن صاحب انزیکٹیو انجینئر جنرل برانچ تعمیرت عامہ۔

(۳) سری کشن بھٹیاریسٹراٹ لا۔

آپ کا انتقال ۳۰ فروری ۱۳۳۵ھ کو قلب کی حرکت رک جانے کے باعث دن کے ایک

یادیں بچے کے درمیان وقتاً بوقتاً بدلتی رہتی ہیں۔ آپ نہایت متدین و باعمل ریاضت پرست تھے۔ قبل از انتقال چند ماہ انہوں نے ایک وصیت نامہ مرتب کیا جو درج ذیل ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ نہایت مستقل مزاج اور قوت ارادی پر کامل طور سے عادی تھے۔ جب وصیت نامہ لکھی تبہیز تکفین عمل میں آئی۔ عہدہ داران عدالت سرکار عالی و دیگر معززین وغیرہ تقریباً پانچ سو میت کے ہمراہ تھے۔ اُن کے اظہار رنج و افسوس میں دوسرے روز ہائیکورٹ کو ایک گھنٹہ کی تعطیل دی گئی۔ اور دفتر صفائی کو ایک روز نیز فزلی کیٹی صفائی بھی ملتوی کی گئی۔ ویوک درجنی ٹھیکر گولی گوڑہ و سکندر آباد میں سبک چلے ہو کر اظہار رنج و افسوس کیا گیا۔

بخدمت رائے رادہاکشن صاحب و سری کشن صاحب گیتا بانی صاحبہ و ہاگرنی بانی صاحبہ مجھے آدی ہندو قوم سے اپنی زندگی میں دلچسپی اور محبت رہی ہے۔ اور جو برتاؤ اعلیٰ طبقہ کے ہندوؤں ان کے ساتھ رہا ہے وہ مجھے سخت ناپسند رہا ہے۔ میں ان میں اور اعلیٰ طبقہ میں کچھ فرق نہیں سمجھتا۔ سب خدا کے مساوی طور پر مخلوق ہیں۔ اسی خیال سے میں نے ان کے سوسائٹی کے صدر نشینی نہایت ہی خوشی سے قبول کی اور دل سے ان کی بہبودی اور فلاح کا کوشاں رہا۔ اب میرا خیال ہے کہ مرنے کے بعد بھی یہی تعلق اُن سے باقی رہے اور یہ ثبوت اس امر کے کہ ان کی قوم نجی نہیں ہے۔ میری خواہش ہے کہ مرنے کے بعد میری نعش آدی ہندو کے سپرد کیجاوے وہ وید کے احکام کے مطابق میری نعش کو جلائیں گے اور کر یا گرم کریں گے۔ اس میں میرے خاندان کے اشخاص کو کوئی تعلق نہ ہوگا۔ میری نعش کے ہمراہ ان کے سوسائٹی کو ایک ہزار روپے منجملہ میری جائداد کے ویجاوین گئے۔ میری خواہش ہے کہ اسپر آپ لوگ اپنی رضامندی کی تحویر فرمادیں۔ ۲۱۔ ۱۳۳۴ھ

شر حد ستخط	شر حد ستخط	شر حد ستخط
سی۔ سری کشن	سری رادہاکشن	بالمکند
۸-۱-۲۶ عیسوی	۱۲۔ ۱۹۲۵ء	

۱۶ فروری ۱۳۳۵ء کو مشہور پہل انت کشن رائے سب سٹراٹ اسپیڈنٹ میونسپل سروس نے صبح اپنے مکان واقع رزیدنسی بازار میں بعمر ۳۹ سال انتقال کیا۔

۱۵ فروری ۱۳۳۵ء کو نرسنگ اور صاحب دوم تعلقات علاقہ صرف خاص کا بمقام ملک پیٹہ (بلدہ) انتقال ہوا۔

مولوی عبدالغفر خان صاحب مددگار کشر صفائی بلدہ مرض نمونیک پلیگ سے تقریباً ایک ماہ سے علیل تھے۔ مزاج کی حالت رو بصحت تھی۔ لیکن تباریخ ۲۲ فروری ۱۳۳۵ء روز پنجشنبہ دن میں آپ کے قلب کی حرکت رک جانے کے باعث اپنے مکان واقع کاجیکوڑہ میں دفعتاً انتقال ہوا۔

۶ ربیع الاول ۱۳۳۲ء روز شنبہ کو میر قاسم علیخان کمانڈنگ افسر کو لکندہ لائنز کا شب کے بارہ بجے ایک ریلوے حادثہ کے باعث سکندر آباد ریلوے ہاسٹل میں انتقال ہوا۔

۸ ذیقعدہ ۱۳۳۲ء روز یکشنبہ کو بوقت صبح قواب برق جنگ مرحوم کے صاحبزادہ تھان محمد عمر خان وفاتے بلدہ میں انتقال کیا۔

۱۶ اپریل ۱۹۲۳ء روز چہار شنبہ کی صبح کو خان بہادر بابو جی ایڈل جی صاحب جینیائی نے سکندر آباد میں وفات پائی۔ سکندر آباد کنٹونمنٹ کے تمام دفاتر کو بطور اظہار افسوس روپوش تعطیل دی گئی۔

۷ ماہ ستمبر ۱۹۲۴ء کو مشہور قدیم پنڈت گنگا دہر شاستری نے ۸۵ سال کی عمر میں رزیدنسی بازار بلدہ میں انتقال کیا۔

۲۷ فروری ۱۹۲۵ء روز پنجشنبہ کو میر آر۔ ایچ۔ کیمرن او میٹر والک انجینئر آباد بلٹن کا سکندر آباد میں یکایک انتقال ہوا۔ خوجی طریقہ سے دوسرے روز جنازہ اڑھایا گیا۔

۲۶ شعبان ۱۳۴۳ء روز یکشنبہ کو خان صاحب بابو خان صاحب گتہ دار کا

جو سکندر آباد کے مشاہیر سے تھے۔ بعارضہ وجع القوا و شام کے چہ بجے سکندر آباد میں انتقال ہوا۔

۱۹ مہر ۱۳۳۳ھ روز دوشنبہ کو بعد مغرب وینکٹ راؤ جی جاگیردار سکندر پور و قترا کا مرض دق سے بلدہ میں انتقال ہوا۔

۲۱ مہر ۱۳۳۳ھ روز سہ شنبہ کو مانک راؤ جی جاگیردار نیرہ چٹانیر راؤ کا اپنے بھائی واقع بارہ کلی حیدر آباد میں انتقال ہوا۔

اخراج کے بعد بعض اصحاب کی واپسی

نفل

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۲۵۵

وسط ماہ شعبان ۱۳۳۲ھ میں مولوی سید عبد المجید صاحب سابق اول مدوکار معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ جو وظیفہ پر ۲۶۱۰ شہر پور ۱۳۲۸ھ کو معلقہ کئے گئے تھے اور جن کو حیدر آباد سے جا کر مدت ہو چکی تھی۔ ان کو بمرحہ خسروانہ بلدہ واپس آنے کی اجازت عطا ہوئی اور وہ ادائے ۱۳۳۳ھ میں بلدہ واپس آئے۔

مولوی صفی اللہ الدین صاحب ناظر کتب مذہبی کو سرکاری کاموں میں خصوصاً مذہبی معاملات میں دخل دیتے رہنے کی وجہ سے وظیفہ دیکر خدمت سے علیحدہ کر کے حاکم محروسہ میں نہ رہنے اور آئندہ بغیر حصول منظوری حیدر آباد نہ آنے کے لئے حکم صادر ہوا۔ چنانچہ وہ حسب الحکم سرکار ۹ دئیچہ ۱۳۳۲ھ روز شنبہ کی صبح کو بلدہ سے اپنے وطن مداس کو روانہ ہوئے (اخبار مشیر و کن ۱۴ جولائی ۱۹۲۳ء جلد ۱۷ ص ۱۶۱)۔

مختلف واقعات

نفل

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۳۰۹

— کرنل نواب مرزا فیروز الملک بہادر جو بزم یورپ غزوہ صفر ۱۳۳۲ء روز شنبہ کو بلوہ سے بمبئی روانہ ہو چکے تھے وہ بعد سیاحت یورپ اور کراچی کے حج وغیرہ سے فارغ ہو کر ۲۹ محرم ۱۳۳۲ء روز شنبہ کے میل میں بلوہ واپس تشریف لائے ۔

— ترکی صلح کے مسرت میں ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۳۲ء کو چارینار و مساجد وغیرہ میں جو روشنی ہونیوالی تھی وہ بوجہ عشرہ محرم ملتوی ہو گئی تھی۔ ۱۵ محرم ۱۳۳۲ء کو شب میں ہوئی۔

— ۲۹ ربیع الاول ۱۳۳۲ء روز جمعہ شام کے ساڑھے پانچ بجے دیو یک در دہشتیہ پٹر کے میدان میں عظیم الشان جلسہ بغرض قیام ہندو انا تہالیہ (یتیم خانہ) بصدارت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر میں السلطنتہ پیشکار منعقد ہوا جس میں چار پانچ ہزار حضرات شریک تھے بعد ختم تقریر پنڈت دین دیال اور دامن نایک صاحب جاگیر دار تعمیر یتیم خانہ کے لئے چندہ کی اپیل پیش کی۔ راجہ پرتاپ گرجی نے پچاس ہزار روپیہ اور مہاراجہ بہادر مدوح پانچ ہزار اور دیگر حضرات نے بمثل ہزار جلد (۸۰) ہزار روپیہ کا وعدہ ہوا۔

— ۵ صفر ۱۳۳۲ء روز دو شنبہ صبح کے ساڑھے آٹھ بجے سے ۹ بجے تک آسمان پر اس قدر گھٹا چھا کے تاریکی ہو گئی تھی کہ چراغ روشن کرنے کی نوبت آیا پہنچی۔ لیکن ہینہ وغیرہ نہیں برسا۔

— بتاریخ ۲۸ برہمن ۱۳۳۳ء کو منجانب سیٹھ گمانی رام ہری رام صاحب جگناتہہ جیتا نہر برہمن انا تہہ بورڈنگ کا یہ یادگار اپنے بھائی سیٹھ جگناتہہ صاحب کہٹو مرحوم بوقت (۵) ساعت شام بصدارت شہیدان سری گوسوامی گوپیشور لعل جی بمقام ہنگوان گنج افتتاح کیا گیا۔

— ۴ ربیع الثانی ۱۳۳۲ء روز یک شنبہ شام کے ساڑھے پانچ بجے چمن افضل گنج کے روبرو جو عثمانیہ ہاسپٹل زیر تعمیر ہے اس کے بالائی حصہ کے درمیانی بڑی گنبد کی چھت یکا یک گر پڑی۔ جس کے صدمہ سے بہت سے مزدوروں دیگر ضائع ہوئے۔

— سکندر آباد۔ ترنگری اور بلارم میں دقت معلوم کرانے کے لئے جو توپیں سرسوتی میں وہ ۱۲ فروری ۱۹۲۲ء روزہ شنبہ موقوف ہو گئیں۔

— بتاریخ ۱۱ رمضان ۱۳۴۲ھ روز چہار شنبہ دن کے ساڑھے گیارہ بجے گوشہ محل کی چھاؤنی کے قریب گنسنڈھی کی دوکانوں کو جہان ساگوانی اور دیگر اقسام کا تعمیری چوبینہ وغیرہ فروخت ہوتا ہے۔ دفعتاً آگ لگی۔ تمام دوکانیں جل کر خاکستر ہو گئیں۔ نقصان کا اندازہ پوسٹ اپنی رپورٹ میں لکھ چکا ہے (کیا تھا۔ دو روز تک اس کے شعلے دیکھائی دیتے تھے۔ اور دہوان دور تک چھا گیا تھا۔ تماشہ بینوں کی کثرت تھی۔ دوسرے روز آگ فرو ہوئی۔ یہ آگ ٹروٹینکنا نامی ایک تاجر کی دوکان سے روشن ہوئی تھی۔ جس میں تقریباً جھاڑو کے دو دو گن رکھے ہوئے تھے۔

— مقام مستقر ضلع گلبرگہ علاقہ سرکار عالی میں شرن بپا کے نام سے ایک مشہور دیول ہے اس دیول سے ہر سال ایک پالکی (سیوا) نکلا کرتی تھی۔ لہذا معمول کے موافق ۱۱ ماہ محرم ۱۳۴۲ھ روز دو شنبہ کو بھی پالکی نکلی اور جب مسجد کے روبرو پہنچی تو مسلمانوں نے اس کی مزاحمت کی۔ اور اس بناء پر ہندو مسلمانوں میں ۱۱ ماہ مذکور کہ بڑے پیمانہ پر فساد ہو گیا۔ ہر دو کے عمارات عبادت گاہ کو نقصان پہنچا۔ اس طرح جب جھگڑے طیالت پیدا ہوئی تو اس کے انداد کی غرض سے حسب الحکم سرکار ۱۳ ماہ محرم ۱۳۴۲ھ کو شب کے ۹ بجے فوج باقاعدہ علاقہ سرکار عالی بذریعہ اپیش ٹرین بلدہ سے گلبرگہ روانہ کی گئی۔ فساد مذکور کے تحقیقات کی غرض سے سرکار سے ایک کمیشن مقرر ہوئی جس کے اراکین نواب محمد نواز جنگ بہادر ناظم کوٹا اضلاع۔ پنڈت کیشور اور صاحب رکن بانی کورٹ سرکار عالی اور آغا محمد علی خان صاحب نائب مقدمات مقرر کئے گئے۔ اور ۱۳ ماہ مذکور کو بذریعہ میل ٹرین اراکین مذکور بلدہ سے گلبرگہ روانہ ہوئے۔ اس فساد میں عزیز اللہ صاحب ہتم خفیہ پولیس ۱۲ ماہ مذکور کو بندوبست کی گولی سے ہلاک ہوئے۔ جن کی نقش بذریعہ موٹر ۱۴ ماہ مذکور صبح ۴ بجے گلبرگہ سے حیدر آباد

لائی گئی اور دس بچے فوجی اعزاز کے ساتھ اون کا جنازہ اٹھایا گیا۔ کوئٹہ اور کوئٹہ والی
افغان کے جوانان و عہدہ داران کے علاوہ دیگر عہدہ دار و مغزین بھی جنازہ کے ہمراہ
تھے۔ خساد کے باعث دو تین روز تک گلبرگہ میں بازار بند رہا۔ بعد نواب ہاشم یار جنگ بہا
سیٹن جج گلبرگہ اور نواب ذوالقدر جنگ بہا در رکن ہائی کورٹ رکن کمیشن مقرر ہوئے
کے مہفتہ تک اس کی تحقیقات جاری رہی۔ کمیشن مذکور نے اپنی رپورٹ مرتب کر کے
سرکار میں پیش کی لیکن باقاعدہ طور پر اس تحقیقات کا آخری کوئی نتیجہ ظاہر نہ ہوا۔

۱۶ ماہ مئی ۱۹۲۵ء بوقت شب اور ۱۷ ماہ مذکور کی صبح بجواڑہ اور مدہرہ
کے مابین طوفان کے ہولناک نتائج ظاہر ہوئے۔ کہیتون میں ادھر ادھر مردہ مویشی پڑے ہوئے
تھے۔ پانچ میل تک تار کے کھمبے اور کئی اسٹیشنوں کے سگنل کے کھمبے اڑ گئے تھے۔ اکثر جگہ
تار کے کھمبے ٹوٹ کر ریلوے لائن پر پڑے ہوئے تھے۔ ریلوے کے کارپروازوں میں کوئی
جانی نقصان نہیں ہوا۔ بجواڑہ میں پانچ آدمیوں کے ہلاک ہونے کی اطلاع وصول ہوئی۔

ریڈی ویا لیب بورڈنگ کاسٹنگ بنیاد ۲۰۰ رے ۳۳۵ الف کو شام کے پانچ بجے
راجہ موہن راج گیر جی ولد راجہ نرسنگ گیر جی نے رکھا۔

یکم تا فرورداد ۱۳۳۵ الف روز چار شنبہ شب کو شدید طوفانی بارش ہوئی۔ بارش کے
ساتھ بادل ہی بہت زور سے گرنا اور بجلی بھی کرکیتی رہی۔ سیر اور اس سے بڑے پندرہ بیس
منٹ تک بلدہ مین اور نواح بلدہ مین بڑے بڑے او لے برے۔ اکثر جگہ درختوں کے
گرنے مکانات۔ آدمیوں اور جانور زرا کو نقصان پہونچنے کی اطلاعیں وصول ہوئی۔

نمائش سرکاری وغیر سرکاری

غره رجب ۱۳۳۲ الف روز پنجشنبہ کو بتقریب سالگرہ مبارک بمقام باغ عامہ
اعلیٰ حضرت قد قدرت کے دست مبارک سے مصنوعات ملکی کی نمائش کا افتتاح ہوا۔

اور یکم رمضان ۱۳۵۳ء سے نمایش مذکور برخواست کر دی گئی۔

۱۳۵۳ء حسب طریقہ سالگزشتہ یکم رجب ۱۳۵۳ء کو بتقریب سالگرہ مبارک بمقام باغ عامہ خلعت
اعلیٰ حضرت قدر قدرت کے دست مبارک سے مصنوعات ملکی کی نمایش کا افتتاح ہوا۔ یہاں کے
زندہ دل پبلک کی خاطر تفریح طبع کے بہت سے چیزیں فراہم کر دئے گئے تھے جس سے
پبلک نہایت محظوظ ہوتی رہی۔ یوں تو ہر سال نمایش کا افتتاح یکم رجب کو ہو کر سلخ ماہ شعبان کو
برخواست کر دی جاتی تھی۔ لیکن اس مرتبہ سلخ ماہ شعبان کو برخواست کرنے کے بجائے آخر ماہ
رمضان کو برخواست کی گئی۔ گویا بجائے دو ماہ کے تین ماہ تک نمایش قائم رہی۔ روزہ داروں
کی غرض سے وہاں ہر قسم کے آسائش کے چیزیں مہیا کی گئیں تھیں۔

غیر سرکاری

۱۳۵۳ء بمقام اموال سری بالاجی مہاراج کی زمانہ وراثت سے جاترا ہو ا کرتی ہے۔ چنانچہ ۱۲ رجب
۱۳۵۳ء کو جاترا مذکور کی رہتہ کشی کا روز مقرر تھا۔ لہذا جاترا اور دیگر پبلک کی دلچسپی کی غرض
سے زمانہ کے مذاق کے مطابق چاراجیمین السلطنہ سرکشن پر شاد بہادر پیشہ کار کا اعلیٰ مصنوعات
ملکی کی منتخبہ اشیاء کی ایک مختصر نمایش قائم فرمائی اور بڑے پیمانہ پر ایک اٹھوم ترتیب
دیا گیا تھا۔ بڑے بڑے معرزمین اور صاحب رزیدنٹ وغیرہ کو اس میں مدعو کیا گیا۔
جنہوں نے نمایش مذکور کو ملاحظہ فرما کے نہایت مسترت کا اظہار کیا۔ جاترا کے موقع پر یہاں
نمایش قائم کرنے کا یہ دوسرا موقع ہے۔

۱۳۵۶ء جنوری ۱۹۲۶ء سپہر کو کوٹھی رزیدنسی بلدیہ کے احاطہ میں میلہ دکا نوال کا
آغاز ہوا۔ پہلے روز داخلے کے ٹکٹ کی قیمت فی کس دو روپیہ تھی۔ احاطہ میں داخل ہونے کے بعد
مختلف کھیل تماشوں کے ٹکٹ لے کر کھیل تماشے دیکھے جاتے تھے۔ ہزار ہا آدمیوں کا مجمع
اس میلہ کی شرکت کی غرض سے احاطہ مذکور میں جمع تھا۔ برقی روشنی کا اعلیٰ پیمانہ پر انتظام تھا۔

سامان خورد نوش کی دوکانیں اور رسٹورنٹ کھلے ہوئے تھے۔

خیراتی کاموں میں امداد دینے کی غرض سے آنریبل مسٹر بارٹن رزیدنٹ حیدرآباد کی بانو محترمہ نے جن کو سال نو کے اعزاز میں گورنمنٹ ہند سے قیصر ہند کا طلائی تمغہ ملا ہے یہ میلہ منعقد فرمایا ہے۔ تین روز تک یہ میلہ ہوتا رہا۔ آخری دن لگی ٹرپ میں ۱۴ اشخاص کے نام قیمتی انعام برآمد ہوئے۔ تماشہ کے آمدورفت و سہولت کی غرض سے بلوارم سے اسپیشل ٹرین چوڑے گا انتظام کیا گیا تھا۔ اس جلسہ کی آمدنی جس کی تعداد تقریباً ۲۵۰ ہزار روپیہ ہے۔ خیراتی اور رفاہ عام کاموں میں صرف ہوگی۔

— سرکار عالی سے متفرق طور پر جن کو چندہ امداد دی جاتی ہے۔ ضمیمہ موازنہ سرکار عالی بابتہ سال ۱۳۳۵ء میں جس کا ذکر کیا گیا ہے و بشکل تحتہ درج ذیل ہے۔

تحتہ چندہ ہا امدادی وغیرہ سرکار عالی

کے پتے	نام امداد یا بندگان	تقدیر رقم ای سالانہ	کے پتے	نام امداد یا بندگان	تقدیر رقم ای سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	نوٹس سیٹ مؤٹرک اردو رس۔	۵۵	۷	اپریل سرویس ٹروپل اسپورٹس	۷۵۰
۲	سینٹ جارجس سنڈے اسکول۔	۷۵	۸	اسالٹ ارمس۔	۱۷۵
۳	سکندر آباد ریس کلب۔	۱۷۵	۹	کراہہ مس جوز۔	۱۷۵
۴	گو لکٹڈ پولو کلب۔	۷۵	۱۰	نظام کلب۔	۱۷۵
۵	سینٹ جارج گرامر اسکول۔	۷۵	۱۱	ینگ منس امپرومنٹ	۱۷۵
۶	رائنفل ایسوسی ایشن بنگلور۔	۷۵		سوسائٹی۔	

شمار	نام اداریہ بنگان	تعداد اداریہ سالانہ	شمار	نام اداریہ بنگان	تعداد اداریہ سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۲	فیصلی و کثاپ چادر گھاٹ	۲۳	۲۳	خواجہ کمال الدین دہلوی کلا	۲۳
۱۳	انجمن ترقی اردو	۲۴	۲۴	محبوب عالم ایڈیٹر بیجاپور	۲۴
۱۴	سنٹ جارجس امبیونس	۲۵	۲۵	داعیہ راء کلا رسالہ	۲۵
۱۵	انتہر و پولیٹیکل سوسائٹی	۲۶	۲۶	میزان	۲۶
۱۶	حمایت سیونگ ہاتھ	۲۷	۲۷	داعیہ راء کلا رسالہ	۲۷
۱۷	دھام خانہ	۲۸	۲۸	داعیہ راء کلا رسالہ	۲۸
۱۸	آئی انڈیا لیڈیز کانفرنس	۲۹	۲۹	داعیہ راء کلا رسالہ	۲۹
۱۹	ریس کلب مدراس	۳۰	۳۰	داعیہ راء کلا رسالہ	۳۰
۲۰	سکندر ریس	۳۱	۳۱	داعیہ راء کلا رسالہ	۳۱
۲۱	حیدر آباد ریس	۳۲	۳۲	داعیہ راء کلا رسالہ	۳۲
۲۲	سکندر آباد چمخانہ	۳۳	۳۳	داعیہ راء کلا رسالہ	۳۳
۲۳	سکندر آباد کلب لائبریری	۳۴	۳۴	داعیہ راء کلا رسالہ	۳۴

حفظان صحت

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ۲۲۹

تختہ نمبر این جملہ تعداد ولادت و ممات و دیگر تعداد اموات امراض موقع بلذہ حیدر آباد

من ابتداء ۱۲۹۹ھ لغایت ۱۳۳۲ھ درج ہے جس سے ناظرین کو اس امر کا پتہ چلیگا کہ باشندگان بلدہ کے زندگی کا نقشہ روز بروز کیسا بدلتا جا رہا ہے۔ ہماری درخواست پر تختہ مذکور جناب وینکٹ راماریڈی صاحب کو تو الہا در بلدہ نے عنایت فرمایا۔ اس لئے میں جناب مدوح کا نہایت مشکور ہوں۔

تختہ ۲۔ میں جملہ تعداد خانہ شماری و مردم شماری ذکر و اثاث حدود صفائی بلدہ و چادر گھاٹ من ابتداء ۱۲۹۰ھ لغایت ۱۳۳۰ھ تک تعداد درج ہیں۔

تختہ ۳۔ میں ولادت و مات ہمدامراض موقع بلدہ و اضلاع علاقہ سرکار عالی من ابتداء ۱۳۲۸ھ لغایت ۱۳۳۳ھ درج ہے۔ ہماری درخواست پر تختہ مذکور دفتر نظامت طبابت سرکار عالی سے وصول ہو چکا ہے۔ تختہ مذکور کے جن خاتون میں اندراج ہونا باقی تھا اس کی تکمیل سرکاری دیگر رپورٹوں سے کی گئی ہے جو مواد ہمدست ہوا اس کی نسبت جناب ہر فرجی جمشید جی صاحب چینیائی مدوکار ناظم صاحب طبابت سرکار عالی کا میں مشکور ہوں۔ حضرت ملک الموت نے زاید مدد سے ملکہ سرکار عالی میں اقام کے بہیس میں کیسی کچا دہم بچا رکھی ہے۔ جن کا ذکر گذشتہ باب میں تفصیل کے ساتھ کیا ہے۔ لیکن تختہ ہذا میں یہ امر قابل غور ہے کہ بلدہ اور اضلاع میں مرض ذوق نوجوانوں کو اپنا کیا شکار بناتا جا رہا ہے۔

مرض جنون کے متعلق باب چہارم ص ۲۲۵ میں ایک تختہ درج کیا گیا ہے جس میں اس امر کی صراحت کی گئی ہے کہ من ابتداء ۱۳۰۲ھ لغایت ۱۳۳۱ھ اس کا کیا حال رہا، اسی سلسلہ میں تختہ ۴۔ من ابتداء ۱۳۳۱ھ لغایت ۱۳۳۳ھ صراحت کر دی گئی ہے۔ مرض طاعون ابتداء ملک سرکار عالی میں کہاں نازل ہوا اور وہ بلدہ حیدر آباد میں کب وارد ہوا اس کے بارے میں کتاب لستان آصفیہ حصہ سوم و چہارم میں عبارت اور تختہ جات میں کافی طور پر صراحت کر دی گئی ہے۔ اس کے ملاحظہ کرنے سے بخوبی ظاہر ہو گا۔ حصہ چہارم

شایع ہو چکے کے بعد جو دلتحات ظہور میں آچکے ہیں اوس کا ذکر آئندہ کیا گیا ہے۔ ۱۳۳۲ھ
میں بلدہ میں سرخ طاعون سے ہرج (۷۷) آدمی فوت ہوئے۔ ۱۳۳۳ھ میں بلدہ طاعون کے
دو حملے ہوئے۔ ملاؤلی کا آغاز موسم سرما میں ہوا۔ یعنی ۲۷ دسمبر ۱۳۳۳ھ کو اور آخر ماہ بہمن ۱۳۳۳ھ
تک اوس کا سلسلہ رہا۔ بعدہ دوسرا حملہ ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۳۳ھ سے شروع ہوا جو آخر ۱۳۳۳ھ تک
ختم نہیں ہوا۔ سنہ مذکور شایع بلدہ میں (۵۹۵) اشخاص مبتلا اور (۴۲۵) فوت ہوئے۔
شایع چادر کہاٹ میں (۴۸۹) مبتلا اور (۳۸۰) فوت ہوئے۔ جملہ تعداد اموات (۹۷۵) تھی۔
۱۳۳۳ھ میں ایک مارواڑی کاٹر کا بمقام حکیم بازار اس مرض میں مبتلا ہو کر تباہی ۱۳ جمادی الثانی
۱۳۳۳ھ فوت ہوا یہ گویا اس وصلہ کا پہلا کیس ہے۔ بلدہ حیدرآباد میں گذشتہ جن سنوں میں اسکی
شدت رہی وہ اوس کے متعلق دیگر امور کی صراحت تختہ عرف میں کر دی گئی ہے۔ اوس کے
ملاحظہ کرنے سے ناظرین کو جملہ امور کی فوراً واقفیت ہوگی۔

۱۳۳۴ھ میں بمرض علاج مریضان پلنگ منجانب آریہ سراج بلدہ حیدرآباد محلہ گولی گوڑہ
بمقام ویو یک وردہنی تھیٹر پلنگ میں کاریا لیا قیام ہو کر اوس کے شاخین بلدہ کے مختلف
(۶۲) مقامات میں قیام کی گئیں۔ اس کا کام ماہ آذر ۱۳۳۴ھ میں شروع ہو کر ماہ اسفند ۱۳۳۴ھ
میں ختم ہوا۔ ڈاکٹر صاحبان ذیل نے براہ ہمدردی بلا کسی معاوضہ کے کام کیا۔

- (۱) میجر ایم۔ جی۔ نانڈو صاحب۔ ایم۔ بی۔ سی۔ ایم۔
- (۲) لفٹنٹ۔ بی۔ ایس۔ راج صاحب۔ یل۔ آر۔ سی۔ بی۔ ایس۔ اینڈ۔ ایس۔
- (۳) کپٹن کے۔ یں۔ واگہرے صاحب۔ یل۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔
- (۴) ڈاکٹر ایم۔ مترپال صاحب۔ ڈیپٹی ایفروار الضرب سرکار عالی۔
- (۵) ڈاکٹر اما سوامی صاحب نانڈو۔ یل۔ ایم۔ اینڈ۔ ایس۔
- (۶) لیڈی ڈاکٹر مسز کرنیس۔

ادر غر باور یہ استطاعت کی نفس برداری کا بھی انتظام کیا گیا۔ اس کام میں

ڈاکٹر کیلاس ناتھ اور پنڈت واسن نایک صاحب جاگیر دار نے رقی امداد فرمائی
دوا خانے کے لئے راجہ کنیا پرشاد صاحب جاگیر دار نے پلاکرایہ مکان اور روشنی کا
انتظام فرما دیا۔ جو مریض بالکل غریب تھے اون کی غذا اور دودھ وغیرہ کا بھی انتظام
کیا گیا۔ مس اوکلوئی اور مس الن نے دو روزانہ مقامات پر جا کر مریضوں کے ڈسٹنگ
کا کام کیا۔ اس انتظام سے فیصدی (۷۵)، مریض شفا پائے۔ اس کار یا لیہ کی جانب سے
(۹۰)، نعشیں اوٹھوائے اور جلو اسے گئے۔ بجلہ اون کے (۳۰)، نعشوں کے لئے اگر وال
سیواسمتی کی جانب سے امداد ملی۔ مس پدم چانائید اور مس زلیہ و مس کنزن و مس راج
مریضوں کی تیمارداری میں بہت دلچسپی لی۔ ہاسپٹل میں (۶۰)، بیمار داخل ہوئے جس میں
(۵۰)، شفا پائے۔ اور مریضوں کو بعد شفا پارچہ وغیرہ بھی دیا گیا۔ جو مریض خطرناک حالت میں
داخل ہوئے اون کی تعداد (۱۱)، تھی جس میں (۶)، کا انتقال ہوا۔ اس ہسپتال میں جو کٹانگیان
پر چارک منڈلی سے (۳۰)، سیوم بیوک نے کام کیا۔ اس کار یا لیہ میں پنڈت گیا پرشاد صاحب
اور اون کے استری صاحبہ نے شبانہ روز وہان جا کر بید محنت اور بیماروں کی تیمارداری کی۔
مسلمانان بلدہ نے بھی اس مصیبت کے زمانہ میں بلجاٹ ہمدردی اکثر دوا خانے کھولے اور
مریضوں کا علاج کیا اور ہر طرح سے اس کام میں دلچسپی لی۔

۱۳۳۵ھ میں بلدہ میں طاعون کی بیماری نمودار ہوئی۔ پنڈت گیا پرشاد صاحب اور
دیگر ڈاکٹر صاحبان مذکورہ مریضوں کے گھر جا کر اون کا علاج معالجہ کیا اور دوا اور غذا پہنچائے
پنڈت صاحب موصوف نے غیر مستطیع لاشوں کو اوٹھوا کر اور جلائے کا انتظام کیا۔ اور تریاخ
۲۰ اپریل ۱۹۲۶ء روز شنبہ مغرب کے ۶ بجے آریہ سماج سندھ واقع رزیڈنسی باغ میں
جلسہ ہو کر ڈاکٹروں کو جنہوں نے مرض طاعون کی بیماری میں مریضوں کے گھر پر جا کر
علاج کیا تھا تمغہ دئے گئے۔

تختہ ولادت و ملامت و دیگر امراض بلدیہ حیدرآباد میں ابتداء سے ۱۳۹۹ء تا ۱۴۰۳ء

نمبر	سنہ	تعداد ولادت	موت و تندرستی	تپ زہر	جیش	چھک	ہیضہ	طاعون	سورم	مقتول	غرق	حریق	متفرق و دیگر امراض
۱	۱۳۹۹ء	۲۴۲۱	۵۳۱۳	۳۷۴۵	۳۷۴۳	۵۳	۵۳۰	۰	۷	۳	۵۹	۱۱	۲۷
۲	۱۴۰۰ء	۲۹۹۰	۹۰۴۵	۲۴۳۳	۵۹۰	۲۲	۲۵۷۰	۰	۰	۶	۶۱	۶	۲۲
۳	۱۴۰۱ء	۴۵۵۹	۶۷۷۳	۲۸۲۲	۲۴۲	۱۳۳	۱۶	۰	۶	۸	۲۴	۱۰	۳۹
۴	۱۴۰۲ء	۴۶۳۹	۶۵۳۵	۶۷۳۹	۵۷۲	۱۷۷	۳	۰	۳	۷	۶۶	۸	۵۱
۵	۱۴۰۳ء	۴۳۸۵	۸۲۲۹	۲۹۳۹	۵۱۷	۳۷۱	۱۳۰۰	۰	۳	۲	۶۰	۱۲	۲۶
۶	۱۴۰۴ء	۴۵۴۹	۷۳۷۰	۲۶۷۵	۵۳۷	۱۶۹	۵۶۲	۰	۱	۶	۵۵	۳	۲۲
۷	۱۴۰۵ء	۴۳۵۳	۷۸۲۰	۵۳۵۶	۴۱۷	۵۳۰	۲۳	۰	۶	۱۱	۷۵	۱۰	۲۳
۸	۱۴۰۶ء	۵۵۷۹	۸۶۵۶	۲۸۲۶	۶۷۲	۲۳	۱۲۵۵	۰	۳	۵	۵۷	۱۵	۷۲

۹۶۷	۸۲	۱۷	۲۵	۵	۱۲	.	۱۵	۱۱	۳۳۵	۳۲۹۶	۲۹۸۷	۲۶۰۹	۳۳۱۳	۱۹
۱۰۹۳	۲۳	۱۹	۲۵	۹	۸	.	.	۱۲۶	۳۳۲	۳۹۳۶	۵۵۳۳	۵۵۹۹	۳۳۱۳	۱۰
۱۴۲۵	۲۷	۱۵	۲۸	۲	۱۱	.	۱۳۷۵	۲۷۶	۲۹۰	۵۷۵۰	۹۶۲۱	۵۵۶۲	۳۳۱۳	۱۱
۸۷۶	۳۲	۱۶	۶۲	۱	۱۳	.	.	۲	۱۹۷	۳۶۲۵	۲۸۲۸	۲۲۷۲	۳۳۱۳	۱۲
۱۰۰۰	۲۲	۲۷	۳۶	۲	۸	.	۱	۶۷	۱۷۰	۳۷۳۳	۵۰۸۹	۲۹۲۸	۳۳۱۳	۱۳
۹۷۹	۶۷	۲۱	۵۷	۵	۳	.	.	۲۰	۲۱۳	۳۰۸۹	۵۳۷۲	۵۰۲۵	۳۳۱۳	۱۴
۱۰۳۵	۲۱	۲۲	۵۵	۱۰	۶	.	۲۲	۱۵۶	۱۳۹	۲۱۲۶	۵۶۵۳	۵۶۰۰	۳۳۱۳	۱۵
۱۳۱۲	۳۰	۳۳	۳۳	۶	۱۳	.	۱۰۱۸	۱۸۲	۳۳۷	۲۶۲۰	۷۶۰۲	۲۹۷۰	۳۳۱۳	۱۶
۱۲۰۳	۷۳	۲۷	۶۸	۹	۱۰	.	۶	۱۳۲	۲۳۳	۲۹۳۲	۵۶۹۵	۲۸۷۲	۳۳۱۳	۱۷
۱۰۸۳	۱۱۶	۳۰	۷۱	۳	۸	.	۹۳۳	۱۹۳	۳۱۷	۲۹۲۶	۸۲۰۲	۲۵۷۳	۳۳۱۳	۱۸

ردیف	نام	بلندادولت	جمله خدمات	تبارزه	پیشین	تجرب	برضا	ظالمون	مهم	مقتول	فوتی	زنی	متفرق و متصد	دیگر ضرر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۲۰	۳۵۱۰	۳۵۱۰	۵۱۸۹	۳۷۷۸	۱۸۰	۳۹	۱۵۹	۰	۹	۷	۱۱۷	۳۱	۵۰	۷۹۳
۲۱	۳۷۷۸	۳۷۷۸	۵۹۸۹	۶۶۸۹	۱۷۱	۲۸	۲	۰	۱۰	۲۰	۵۹	۳۷	۹۳	۱۱۲۲
۲۲	۵۰۳۵	۵۰۳۵	۸۳۰۹	۱۹۹۹۹	۱۰۸۰	۹۱	۱۰۸۳	۳۱۱	۵	۲	۶۷	۲۵	۱۰۳	۳۹۰۳
۲۳	۳۷۷۸	۳۷۷۸	۴۴۴۴	۴۴۴۴	۱۹۹۹۹	۱۰۸۰	۱۰۸۳	۰	۵	۲	۶۷	۲۵	۱۰۳	۳۹۰۳
۲۴	۴۹۸۸	۴۹۸۸	۴۴۴۴	۴۴۴۴	۱۰۸۰	۹۱	۱۰۸۳	۰	۵	۲	۶۷	۲۵	۱۰۳	۳۹۰۳
۲۵	۴۳۹۲	۴۳۹۲	۸۵۶۸	۳۷۶۳	۸۰۸	۵۰۹	۴۵	۰	۱۳	۵	۲۷	۳۰	۹۲	۳۶۷۵
۲۶	۶۵۹۶	۶۵۹۶	۴۶۷۸	۴۶۹۶	۶۶۵	۷	۴۶	۰	۹	۶	۵۲	۳۵	۳۶	۳۱۷۶
۲۷	۴۹۹۵	۴۹۹۵	۴۶۲۳	۲۸۰۶	۶۶۰	۷	۲	۰	۶	۷	۶۲	۲۲	۷۹	۳۰۰۵

۷۷ (۷۰-۷۱) نفوس و مرضی ظالمون و فوت شده اسیرین شاملین -

۵۰۰۰ (۵۰۰۰) نفوس مرضی کا مجموعہ سے فوت شدہ ۱۵۰۰۰ (۱۵۰۰۰) نفوس اس میں شامل ہیں۔

۵۰۰۰	۲۱	۱۵	۷۰	۲	۹	۵	۲	۱۲	۱۰۲۸	۱۲۷۲۲	۲۲۲۱۱	۵۲۹۲	۵۲۹۲	۲۸
۵۰۰۰	۲۲	۱۷	۵۱	۱۲	۲	۰	۷۷۲	۸۷۱	۱۱۷۱	۷۰۹۹	۱۵۹۵۰	۵۱۳۳	۵۱۳۳	۲۹
۵۰۰۹	۲۳	۲۷	۵۶	۲	۲	۲۰۸۱	۲۸۷	۱۰۷	۱۰۲۳	۱۶۹۱۰	۲۲۳۷۰	۳۶۱۳	۳۶۱۳	۳۰
۵۰۱۱	۲۱	۱۸	۶۲	۱۰	۲	۵۳۳۵	۲	۱۰۵	۹۶۷	۷۷۷۰	۱۹۷۷۰	۵۰۲۲	۵۰۲۲	۳۱
۵۰۶۲	۲۲	۲۲	۶۳	۷	۷	۲۵۳	۱۵۲۳	۷۱	۷۷۷	۵۳۲۲	۱۳۵۶۷	۲۲۹۲	۲۲۹۲	۳۲
۵۲۲۲	۲۶	۲۴	۶۴	۵	۱۱	۰	۵	۱۲	۳۳۱	۲۶۰۹	۷۲۸۷	۲۸۲۵	۲۸۲۵	۳۳
۵۷۶۵	۳۰	۱۳	۳۱	۲	۷	۰	۳	۳۸۲	۲۳۹	۲۶۵۲	۷۱۲۷	۷۲۵۴	۷۲۵۴	۳۴
۵۸۳۱	۲۹	۱۹	۲۹	۳	۱۱	۸۰۰	۲	۳۰	۵۳۲	۳۶۰۵	۹۸۹۰	۵۶۰۹	۵۶۰۹	۳۵
۶۰۹۹	۲۱	۱۸	۳۷	۲	۲	۵۹۷۱	۱	۲۸	۲۲۲	۳۵۸۲	۱۵۰۶۷	۲۵۳۵	۲۵۳۵	۳۶

تختہ خانہ شماری و درجہ شماری حد و صف بلکہ و چار گاہ سنہ ابتداء ۱۲۹۰ فی النہایت سنہ ۱۳۳۱

جلد تعداد نامات		جلد تعداد درجہ		جلد تعداد درجہ شماری		جلد تعداد خانہ شماری		نمبر	تاریخ
حد و صفاتی	حد و صفاتی	جلد تعداد	حد و صفاتی	حد و صفاتی	جلد تعداد	حد و صفاتی	حد و صفاتی		
چار گاہ	بلکہ	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۱
۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۱
		۱۴۳۳۳			۱۸۱۵۲۹		۳۵۴۶۶۲	۸۴۱۱۳	۱
		۱۹۸۷۱۵			۳۱۶۳۳۲	۱۲۶۶۲۳	۱۸۰۹۵۷	۳۰۷۷۵۸۱	۲
								۲۷۱۳۳۶	۲
۴۰۴۳۳	۹۳۳۳۳	۱۵۳۶۶۱	۶۴۹۹۵	۹۵۵۴۳	۱۶۳۵۱۹	۱۲۵۳۱۹	۱۹۲۸۶۱	۳۱۸۱۸۰	۳
								۲۵۸۸۵۰	۳
۶۸۰۳۰	۱۲۰۱۱۲	۱۸۸۱۴۲	۷۰۸۳۲	۱۰۵۳۰۶	۱۷۴۱۳۸	۱۳۸۸۶۳	۲۰۷۴۱۸	۳۲۶۴۵۸۱	۴
								۳۱۶۳۳۶	۴
۶۲۹۳۳	۷۱۸۳۷	۱۳۲۷۷۰	۴۷۹۹۵	۷۲۱۴۵	۱۳۰۹۱۱	۱۳۳۹۸۲	۳۶۴۳۸۳	۳۳۱۹۹	۵
								۳۳۶۴۲	۵

فی شہر جوفاتہ درجہ شماری و درجہ شماری حد و صف بلکہ و چار گاہ سنہ ۱۳۳۱

تختہ تعداد ولادت و متختہ تعداد مجنوں اقل پیشہ و ملک سرکار

ولادت						مات					
اہل اسلام			اہل ہندو			اہل اسلام			اہل ہندو		
ذکر	انثا	انثا	ذکر	انثا	انثا	ذکر	انثا	انثا	ذکر	انثا	انثا
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۲۲۶	۱۰۹۱	۱۱۵۳	۱۰۰۵	۲۵۲۵	۲۴۱۸	۲۱۵۱	۲۰۶۳	۲۶۱۴	۲۵۵۰	۱۹۶۱	۱۵۰۶

تختہ تعداد مجنوں اقل پیشہ و قوم ملک سرکار عالی مرتبت

پیشہ و ران												تفصیل ارقام	
نوع		ظاہر	مخفی	ملازم خانگی	وطندار و رعایت پیشہ	تجارت پیشہ	اہل حرفہ	دیگر پیشہ و	جملہ تعداد			نمبر	نمبر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۱۳۳۱	۱۴	۹	۲	۵	۴	۴۳	۶۳	۱۴	۷۷	۱۵	۲۹	۰
۲	۱۳۳۲	۱۷	۲	۲	۲	۳	۵۸	۶۸	۱۶	۸۴	۰	۰	۰
۳	۱۳۳۳	۲۳	۶	۵	۲	۵۳	۸۱	۱۷	۹۸	۶۰	۶۰	۱	۱۱

تختہ شیوع مرض طاعون حدود صفائی بلدہ و چادر گھاٹ و مصافات بلدہ
من ابتداء سن ۱۳۲۰ ف لغایت ۱۳۳۵ ف

نمبر	نام مقام جہاں سے مرض شروع ہوا	تاریخ شیوع مرض -	تاریخ شدت و تعداد اموات		تاریخ موقوف مرض -	تاریخ شروع مرض -	جملہ تعداد مبتلا	جملہ تعداد فوت
			تاریخ	تعداد اموات مرض کی شدت				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	محله نام پلی -	۲۰ مہر چہر ۱۳۲۰ ف	۱۶ مہر سفدار ۱۳۲۱ ف	۳۰۵	۱۳۲۱ ف	۱۵۳	۱۸۴۷۸	۱۶۹۰۱
۲	محله نام پلی -	۲۴ مہر آبان ۱۳۲۰ ف	۱۲ مہر سفدار ۱۳۲۱ ف	۳۳۰	۱۳۲۱ ف	۱۷۵	۱۶۹۸۳	۱۳۲۸۰
۳	بیگم پیٹھ -	یکم آبان ۱۳۲۰ ف	۲۳ مہر فروردی ۱۳۲۱ ف	۳۵	۱۳۲۱ ف	۱۸۸	۲۴۱۴	۱۸۳۳
۴	محله باؤلی گلابیہ	۹ آذر ۱۳۲۰ ف	۱۳ مہر فروردی ۱۳۲۱ ف	۱۵۶	۱۳۲۱ ف	۱۹۱	۶۳۳۰	۵۱۴۸
۵	موضع مشکال	۱۲ مہر شہر پور ۱۳۲۰ ف	وسطاہ آبان ۱۳۲۱ ف	۳۶	۱۳۲۱ ف	۲۵۱	۹۵۶۳	۶۹۵
۶	اطراف بلدہ -	۱۳ مہر شہر پور ۱۳۲۱ ف	۱۳ مہر آذر ۱۳۲۱ ف	۱۱۱	۱۳۲۱ ف	۲۳۳	۸۶۴۲	۷۱۱۸
	محله محبوب شاہی	۱۳ مہر شہر پور ۱۳۲۱ ف	۱۳ مہر آذر ۱۳۲۱ ف	۱۱۱	۱۳۲۱ ف	۲۳۳	۸۶۴۲	۷۱۱۸
	متصل ٹیلہ برج	۱۳ مہر شہر پور ۱۳۲۱ ف	۱۳ مہر آذر ۱۳۲۱ ف	۱۱۱	۱۳۲۱ ف	۲۳۳	۸۶۴۲	۷۱۱۸
۷	بیگم بازار -	۱۳ مہر چہر ۱۳۲۰ ف	۱۶ مہر فروردی ۱۳۲۱ ف	۷۶	۱۳۲۱ ف	۲۶۲	۲۱۸۱	۳۱۵۸

مرض مذکور قطعی طور پر بلدہ سے پاک و صاف نہیں ہوا بلکہ سیردن بلدہ اور اُس کے مصافات میں کبھی
کبھی ایک دو کیس ہوا کرتے ہیں۔

بہنو! وسط بتلائی گئی ہے لیکن اموات کی صحیح تعداد معلوم نہیں۔

احکامات خاص

— مولوی سید غور شید علی صاحب کا عہدہ جو مہتمم دفتر دیوانی تھا ناظم دفتر دیوانی قرار پایا
جریہ ۱۲ اردو ۱۳۳۳ھ جلد (۵۵) صفحہ ۴۴۔

— ذریعہ فرمان مترشدہ ۱۱ جمادی الاول ۱۳۳۳ھ حکم شرف صدور پایا کہ آئندہ سے
شہر کے تمام دروازے شب میں کھلے رہا کریں۔ جریہ ۴ اسفندار ۱۳۳۳ھ جلد (۵۵)
صفحہ ۱۱ جزو اول۔

— حسب فرمان مصدرہ ۶ جمادی الثانی ۱۳۳۲ھ مولوی رحمت اللہ صاحب ناظم
اعداد و شمار سرکار عالی ناظم قلم مقرر کئے گئے اور موجودہ فرائض کے علاوہ قحط کا
کام بھی صاحب موصوف کے تفویض ہوا اور اس کام کے لئے ڈپٹی سوریہ پایا
الونس جاری ہوا۔

— حسب فرمان مترشدہ ۲۱ جمادی الاول ۱۳۳۳ھ رخصت اتفاقی کی مدت سال
میں (۱۵) یوم مقرر کی گئی اور رخصت کے زمانہ میں جو تعطیل واقع ہو۔ وہ رخصت
اتفاقی میں محسوب ہونے کا حکم ہوگشتی فیئانش نشان (۴) مورخہ ۲۱ ابرہین ۱۳۳۰ھ
کے ذریعہ تعطیلات کو رخصت اتفاقی میں محسوب نہ کرنے کا حکم ہوا تھا وہ منسوخ ہوا۔
— جریہ ۱۰ اسفندار ۱۳۳۴ھ جلد (۵۶) صفحہ ۱۵۷ جزو اول عہدہ داروں کے
شرح بہتہ میں ترمیم ہوئی۔

— حسب فرمان خداوندی جریہ ۱۰ اسفندار ۱۳۳۴ھ جلد (۵۶) صفحہ ۱۵۷ جزو دوم
صفحہ ۲۷۵ بہتہ قسم کے الونس جو بلا منظوری اعلیٰ حضرت جاری ہوئے ہیں مسدود
کئے گئے۔

— ذریعہ جریہ ۲۴ اسفندار ۱۳۳۴ھ جزو اول صفحہ ۲۰۹ حکم ہوا کہ صاحب قحط کے

انتقال کے بعد اون کی اولاد اون خطابات کے مولوگرام کا استعمال نہ کیا کریں۔

۱۔ حسب جریدہ ۱۰ امرداد ۱۳۳۳ء جلد ۵۶، ص ۳۲۔ جزو اول ص ۵۹ حکم ہوا کہ یکم شہر یور ۱۳۳۳ء سے اشیاء و صادرات کی خریدی بازار سے نہ کیا جاوے اسٹیشنری اسٹور کمپنی دارالطبع سے اشیاء و صادرات و فائبرلڈ و اضلاع کے لئے طلب کر لئے جایا کریں۔

۲۔ جریدہ ۲۵ سہمن ۱۳۳۵ء جلد ۵۷، ص ۱۳۔ جزو اول محلہ چاکندہ واڑی موقوفہ سمت غزنی حوض گوشہ محل بنام معظم جاہی موسوم کیا گیا۔

۳۔ جریدہ یکم شہر یور ۱۳۳۳ء جلد ۵۵، ص ۳۰۔ جزو اول۔ با حکومت سے باجلاس کوٹس حکم ہوا کہ جملہ دفاتر میں ایک ہی وقت ہونا چاہیے سرمایین (۱۱) سے (۵) بجے تک اور گرامین (۷) سے (۱۲) بجے تک گرام کے موسم میں صبح کا وقت یکم اردی بہشت سے شروع ہوگا اور یکم امرداد سے دوپہر کے اوقات ہو جایا کریں۔

گشتی محکمہ فینانس نشان (۱۰) مورخہ ۲۲ امرداد ۱۳۳۳ء۔

قیام و شکست فائر

بزمانہ نواب میر نظام علیخان آصف جاہ ثانی غفران باب ۱۲۱۵ء میں دفتر مال لالہ بہاؤ

کے سپرد ہوا۔ اور وہ دفتر دار مال کے نام سے نامزد ہوئے۔ اور ایک صدی سے زائد عرصہ تک اوسی خاندان سے اوس دفتر کا تعلق رہا۔ بزمانہ راجہ شیو راج و ہرم پوت بہادر یہ سب ان کے نابینا ہونے کے انتظام و دفتر مال کی غرض سے منجانب سرکار ایک منتظم مقرر کیا گیا تھا۔ بعدہ بھدارت راجہ اندر کرن بہادر مدد دار اکین یعنی مولوی فیض الرحمان صاحب جنرل رجسٹرار اور پیڈٹ کیشور اوجی رکن ہائیکورٹ مددگار عالی بغرض انتظام و دفتر اسٹیٹ راجہ صاحب موصوف ایک کمیٹی کا تقرر عمل میں آیا اور ۲۰ رمضان ۱۳۴۳ء کو راجہ صاحب موصوف کا انتقال ہوا بعد ازاں حسب فرمان خسروی مزینہ

۱۹ ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ راجہ صاحب ستونی کا دفتر مال حسب تقفیف دفتر دیوانی کے مانند سررشتہ فنانس میں منتقل کیا گیا۔ اور ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ کو دفتر مذکور راجہ صاحب ستونی کی دیوڑھی سے اٹھکر دفتر فنانس میں منتقل ہو گیا۔
 حسب فرمان ترشدہ ۳۰ رجب ۱۳۴۳ھ دفتر مال کے متعلقہ صیفہ جات مناصب و خطاب و مواہیر وغیرہ بھی دفتر دیوانی سررشتہ فنانس میں منتقل کر لئے گئے ان صیفہ جات کے متعلق آئندہ دفتر دیوانی وال سرکار عالی سررشتہ فنانس سرکار عالی کارروائی کی جائے گی۔ د جریہ مورخہ ۲۸ فروردی ۱۳۴۵ھ (۲۱۷۰)

خلاصہ احکامات جراید غیر معمولی

نفل ۹

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چارم ۲۷۷
 سلطنت ملک سرکار عالی میں جریہ اعلامیہ ۶ رجب ۱۲۸۶ھ ۱۹ آذر ۱۲۷۹ھ سے ہر دو شنبہ کو شایع ہونا شروع ہوا۔ اس میں سرکاری احکام و تغیر و تبدل عہد داران و گشتیات وغیرہ شایع ہوتے ہیں اور جو غیر معمولی احکام و ایام واقعات ہوتے ہیں وہ غیر معمولی جراید میں طبع اور شایع ہوا کرتے ہیں۔ اجرائی جریہ سے ۶ رقیب ۱۳۳۵ھ تک جو جراید غیر معمولی شایع ہو چکے ہیں جن کی جملہ تعداد (۴۷۰) ہے اور ان کو چار زمانہ میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر زمانہ میں کس نوعیت کے کتنے جراید غیر معمولی شایع ہو چکے ہیں وہ تلخہ ذیل سے ظاہر ہو گا۔

بابت پیش کردن اعزازی و گری سلطان العلوم بارگاہ اعلیٰ حضرت اقدس و اعلیٰ بجانب جامعہ عثمانیہ و تعطیل ایک یوم عام دار السلطنت بتاریخ ۲۳ رماہ مذکور السہ -

(۲۱۶) - جلد (۵۵) نمبر (۱) یکم آذر ۱۳۳۳ م ۲۵ صفر ۱۳۳۲ قمری تقریر نواب حسین الدولہ بہادر بر حصہ الہامی

صیغہ صنعت و حرفت بہ ماہوار است ماحکم ثانی (بند حب جریہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۳۲ قمری - ۲۳

اسفند ۱۳۳۲ قمری کو حصہ الہامی مذکور تخفیف کردی گئی اور نواب صاحب موصوف صدر الہام فوج مقرر ہوئے -

(۲۱۷) - جلد (۵۵) صفحہ (۳) نمبر (۲) ۹ آذر ۱۳۳۳ م ۴ ربیع الاول ۱۳۳۲ قمری -

قطعہ و قصیدہ مصنفہ اعلیٰ حضرت قدر قدرت -

(۲۱۸) - جلد (۵۵) صفحہ (۷) نمبر (۳) ۲۳ آذر ۱۳۳۳ م ۱۸ ربیع الاقل ۱۳۳۲ قمری -

اوریس بجانب جامعہ عثمانیہ متعلق اعزازی و گری سلطان العلوم بہ اعلیٰ حضرت و جواب اعلیٰ حضرت

در نظم بہ مقام باغ عامہ -

(۲۱۹) - جلد (۵۵) صفحہ (۱۵) نمبر (۴) ۷ دے ۱۳۳۳ م ۳ ربیع الثانی ۱۳۳۲ قمری -

عام تعطیل و یوم بتاریخ ۲۴ نومبر ۱۹۲۳ م بتقریب تشریف آوری لارڈ ریڈنگ و سیرامند

(تاریخ تشریف آوری بلکہ ۲۳ نومبر ۱۹۲۳ م روز جمعہ - تاریخ واپسی از بلکہ ۲۵ نومبر ۱۹۲۳ م

روز یکشنبہ بوقت شب) -

(۲۲۰) - جلد (۵۵) صفحہ (۱۷) نمبر (۵) ۱۴ دے ۱۳۳۳ م ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۳۲ قمری -

اجازت فرستادن چندہ آفت - زلزلہ کانجاپان بہ امپریل بنک - (تاریخ زلزلہ

یکم ستمبر ۱۹۲۳ م) -

(۲۲۱) - جلد (۵۵) صفحہ (۱۹) نمبر (۶) مورخہ ۲۶ دے ۱۳۳۳ م ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۳۲ قمری -

فرمان متعلق اندوخت ستانی و بدویاتی ملازمین سرکار -

(۲۲۲) - جلد (۵۵) صفحہ (۲۳) نمبر (۷) ۲۳ اسفند ۱۳۳۳ م ۱۹ جمادی الثانی ۱۳۳۲ قمری -

فرمان متعلق تقاریب در سرت و دو صد سالہ حکمرانی سلاطین آصفیہ در دکن و اعلان

خود مختاری آصف جاہ اول مرحوم و منقرض عام تعطیل ایک یوم ۲۹ رجب ہر سال -

(۴۲۳) - جلد ۵۵، صفحہ ۲۵، نمبر ۸، مورخہ ۱۵ فروردی ۱۳۳۳ھ ۱۱ رجب ۱۳۴۲ھ
ترسیم قواعد نوآبادی و زراعت صحرائے محفوظ و غیر محفوظ -

(۴۲۴) - جلد ۵۵، صفحہ ۳۵، نمبر ۹، مورخہ ۴ اردی بہشت ۱۳۳۳ھ ۳۳ رجب ۱۳۴۲ھ
غزہ شعبان ۱۳۴۲ھ - فرمان مبارک معاسیج اعلیٰ حضرت در دربار یا و کار خود مختاری دو صد سالہ
تباریخ ۲۹ رجب ۱۳۴۲ھ -

(۴۲۵) - جلد ۵۵، صفحہ ۴۱، نمبر ۱۰، مورخہ ۱۹ اردی بہشت ۱۳۳۳ھ ۳۳ رجب ۱۳۴۲ھ
۱۴ شعبان ۱۳۴۲ھ - فرمان در بارہ منقوری عام تعطیل سالہ ماہ رمضان المبارک جلد
دفاتر و مدارس محکمہ جات مملکت محروسہ سرکار عالی -

(۴۲۶) - جلد ۵۵، صفحہ ۴۳، نمبر ۱۱، مورخہ ۲۸ اردی بہشت ۱۳۳۳ھ ۳۳ رجب ۱۳۴۲ھ
۲۵ شعبان ۱۳۴۲ھ - حسب فرمان علیحدگی نواب سرفریدون الملک بہادر از عہدہ جلیلہ
صدارت عظمیٰ و تقریر نواب ولی الدولہ بہادر صدر المہام عدالت (۲۰ آبان ۱۳۳۱ھ کو
نواب سرفریدون الملک بہادر کا خدمت صدارت عظمیٰ پر تقریر ہوا تھا) -

(۴۲۷) - جلد ۵۵، صفحہ ۴۵، نمبر ۱۲، مورخہ ۱۰ تیر ۱۳۳۳ھ ۱۴ شوال ۱۳۴۲ھ
تقریر تاریخ ۳ جون ۱۹۲۴ء ۲۹ تیر ۱۳۴۲ھ - جشن سالگرہ مبارک ہنرمندی کنگ امیر
تعطیل ایک یوم عام -

(۴۲۸) - جلد ۵۵، صفحہ ۴۷، نمبر ۱۳، مورخہ ۱۴ تیر ۱۳۳۳ھ ۱۴ شوال ۱۳۴۲ھ
فرمان متعلق بلوہ بمقام بشیر در عشرہ شریف گزشتہ -

(۴۲۹) - جلد ۵۵، صفحہ ۴۹، نمبر ۱۴، مورخہ ۱۶ اردی بہشت ۱۳۳۳ھ ۱۶ اردی بہشت ۱۳۴۲ھ
اجرائی سہ صد پونڈ ماہانہ بنام معزول خلیفہ عبد المجید خان تاحیات -

(۴۳۰) - جلد ۵۵، صفحہ ۵۱، نمبر ۱۵، مورخہ ۵ شہروردی ۱۳۳۳ھ ۵ شہروردی ۱۳۴۲ھ

فرمان ترجمه نیلیگرام خلیفه عبدالمجید خان صاحب (مغزول خلیفه) - به اظهار شکریه اعانت -

(۲۳۱) - جلد ۵۵، صفحه ۵۳، شماره ۱۴، مورخه ۲۸ شهریور ۱۳۳۳، ف ۴، غره محرم ۱۳۳۳ -
فرمان - اشعار بتقریب ایام عزاء - مصنفه اعلم حضرت -

(۲۳۲) - جلد ۵۵، صفحه ۵۴، شماره ۱۴، مورخه ۲۸ شهریور ۱۳۳۳، ف ۴، غره محرم ۱۳۳۳ -
فرمان متعلق به کلامه کلبر که تعیناتی قریب معشین گن به مختلف مقامات - (تاریخ فساد هندو و
مسلمان به دیول شرن بسپا - ۱۰ محرم ۱۳۳۳، روز سه شنبه) -

(۲۳۳) - جلد ۵۵، صفحه ۵۴، شماره ۱۸، مورخه ۱۹ مهر ۱۳۳۳، ف ۲۳، محرم ۱۳۳۳ -
فرمان متعلق تحقیق و غیره ماده کلبر که -

(۲۳۴) - جلد ۵۵، صفحه ۵۳، شماره ۱۹، مورخه ۲۲ مهر ۱۳۳۳، ف ۲۴، محرم ۱۳۳۳ -
فرمان متعلق بحال میلاد شریف -

(۲۳۵) - جلد ۵۵، صفحه ۵۴، شماره ۲۰، مورخه ۲۴ مهر ۱۳۳۳، ف ۲۸، محرم ۱۳۳۳ -
فرمان متعلق ماده کلبر که -

(۲۳۶) - جلد ۵۵، صفحه ۵۴، شماره ۲۱، مورخه ۲۵ مهر ۱۳۳۳، ف ۲۹، محرم ۱۳۳۳ - فرمان
ماعت خرافات بر موقع میلاد نبی صلعم و راضل اع -

(۲۳۷) - جلد ۵۵، صفحه ۵۳، شماره ۲۲، مورخه ۲۷ آبان ۱۳۳۳، ف ۴، صفر ۱۳۳۳ -
در باره اتناع مرغ بازی و تیر بازی -

(۲۳۸) - جلد ۵۵، صفحه ۵۴، شماره ۲۳، مورخه ۲۸ آبان ۱۳۳۳، ف ۴، صفر ۱۳۳۳ -
ترجمه خط قلمی سلطان عبدالمجید خان مغزول خلیفه موسوم اعلم حضرت -

(۲۳۹) - جلد ۵۵، صفحه ۵۴، شماره ۲۴، مورخه ۲۹ آبان ۱۳۳۳، ف ۴، صفر ۱۳۳۳ -
قیام جمید والنیر کور -

(۲۴۰) - جلد ۵۵، صفحه ۵۴، شماره ۲۵، مورخه ۳۰ آبان ۱۳۳۳، ف ۲، ربیع الاول ۱۳۳۳ -

اشعار مصنفہ اعلیٰ حضرت بہ تقریب میلاد البنی -

(۴۴۱) جلد (۵۶) صفحہ (۱۱) نمبر (۱) مورخہ ۱۲۳۲ھ فام ۶ ربیع الاول ۱۲۳۳ھ - فرمان
معلق نظام حفظان صحت برائے اندفاع امراض متحدی -

(۴۴۲) جلد (۵۱) صفحہ ۲ نمبر (۲) مورخہ ۴ دے ۱۲۳۲ھ فام ۱۰ ربیع الثانی ۱۲۳۳ھ - فرمان
محکمہ جات سرکاری میں کام سرعت سے چلنے اور عہدہ داروں کے پابندی وقت تکے حاضر ہو کر
تندہی سے جلد ملاعوق اپنی خدمت بجالانے -

(۴۴۳) جلد (۵۶) صفحہ ۷ نمبر ۳ - مورخہ ۱۸ بہمن ۱۲۳۳ھ فام ۲۴ جمادی الاول ۱۲۳۴ھ - فرمان - بی
تقررہ نظام مال استغاثہ برائے دو سال بدراحت فرایض (۱) مولوی محمد علی صاحب (بعد و ظیفہ یا
خدمت ناظم پولیس) برادرنگ آباد گلبرگہ اضلاع و مرہٹوالی - (۲) مولوی سعادت خان صاحب
(ظیفہ باب) بریدک و اضلاع ملنگانہ -

(۴۴۴) جلد (۵۶) صفحہ (۱۱) نمبر ۳ - مورخہ ۱۸ بہمن ۱۲۳۳ھ فام ۲۴ جمادی الاول ۱۲۳۴ھ -
فرمان - تقرر ذوالقدر جنگ جج ہائیکورٹ بر نظام پولیس اضلاع بجائے محمد علی و تقصد
ہاشم معز الدین سیشن جج گلبرگہ بجائے ذوالقدر جنگ و ناظر الدین جن بجائے ہاشم معز الدین ادیب جنگ
ناظم دارالقضاہ بلدہ و تقرر غازی الدین احمد بجائے ادیب یار جنگ من ابتدا غرہ رجب ۱۲۳۳ھ -
(۴۴۵) جلد (۵۶) صفحہ ۱۳ نمبر ۵ - مورخہ ۱۹ بہمن ۱۲۳۳ھ فام ۲۵ جمادی الاول ۱۲۳۴ھ - تقرر
غلام احمد خاں اول قلعہ دار بجائے سید احمد قادری قلعہ دار کرینگر گھو بعد ختم توسیع بجایہ ۸ - اہل آردہشت
۱۲۳۳ھ و تقرر ملک یار جنگ دوم قلعہ دار برنگرانی ستان گدوال من ابتدا غرہ رجب ۱۲۳۳ھ
آف وارڈس -

(۴۴۶) جلد (۵۶) صفحہ ۱۵ نمبر (۶) مورخہ ۲۳ بہمن ۱۲۳۳ھ فام ۲۹ جمادی الاول ۱۲۳۴ھ - تقرر کشین
بغرض انداد کشیدگی ہنود اہل اسلام - در تقارب ندیمی ہنود -

(۴۴۷) جلد (۵۶) صفحہ ۱۹ - نمبر ۷ - مورخہ ۲۵ بہمن ۱۲۳۳ھ فام ۲۹ جمادی الثانی ۱۲۳۴ھ -

سبکدوشی رائے مرید صاحب از صدر المہامی مال و تقریر تلاوت جنگ بہادر از غزوہ حجاب
و نواب لطف الدولہ بہادر بر صدر المہامی تعمیرات و تقریر معین الدولہ بہادر بر صدر المہامی فوج
و تخفیف صدر المہامی صنعت و حرفت۔

(۴۴۸) جلد (۵۶) صفحہ ۲۱۔ نمبر (۱) مورخہ ۲۰ بہمن ۱۳۳۳ م۔ جمادی الثانی ۱۳۳۳۔ فرمان
اشٹامستان گدھال۔ التوائے بحالی ممتان۔

(۴۴۹) جلد (۵۶) صفحہ ۲۲۔ نمبر (۹) مورخہ یکم اسفند ۱۳۳۳ م۔ جمادی الثانی ۱۳۳۳۔ فرمان
مستقل ترمیم و داغ دوزی نادر کبیر گ۔

(۴۵۰) جلد (۵۶) صفحہ ۲۸۔ نمبر (۱۰) مورخہ ۸ اسفند ۱۳۳۳ م۔ جمادی الثانی ۱۳۳۳۔ فرمان
مستقل خطائی ڈیز بتقریب ساگرہ ہارک۔ و افتتاح نمائش مسجد باغ عام۔

(۴۵۱) جلد (۵۶) صفحہ ۲۹۔ نمبر (۱۱) مورخہ ۲۳ اسفند ۱۳۳۳ م۔ جمادی الثانی ۱۳۳۳۔
فرمان۔ مزید توسیع ایک سال در ملازمت مشرکرا فرد و دپی انکپٹر جنرل من ابتدا جولائی ۱۹۲۵ء

(۲) بحالی مولوی محمد علی صاحب تاحکم ثانی بر حالت موجودہ نظامت کو توالی اضلاع (۳) اور
تا ملحدگی مولوی محمد علی صاحب از بعدہ نظامت کو توالی۔ تقریر محی الدین علی خاں صاحب بر صدر
نظامت مال اضلاع (جن کو علاوہ و نلیفہ الے (صار) اضافہ دیا جائیگا) (۴) بجائے
نواب ذوالقدر جنگ تا ملحدگی مولوی محمد علی صاحب (رضیت سابقہ) کہینت مجلس عالیہ عدالت
(۵) تا ملحدگی مولوی محمد علی صاحب از بعدہ نظامت کو توالی۔ تقریر محی الدین صاحب بر حیثیت زاید ج۔

(۴۵۲) جلد (۵۶) صفحہ ۳۱۔ نمبر ۱۲۔ مورخہ ۲۸ اسفند ۱۳۳۳ م۔ جمادی الثانی ۱۳۳۳۔ تقریر
بغیر من تحقیقات و دریافت عرضی رعایا و در نکل نسبت زمینات نوآبادی موقوفہ و رنخل۔

(۴۵۳) جلد (۵۶) صفحہ ۳۲۔ نمبر ۱۳۔ مورخہ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۳۳ م۔ غرہ رمضان ۱۳۳۳۔
فرمان مستقل معاشائے زیرگرانی سرکار گرفتہ شدہ بر بنابر خبری تا ختم تحقیقات۔

(۴۵۴) جلد (۵۶) صفحہ ۳۵۔ نمبر ۱۴۔ مورخہ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۳۳ م۔ غرہ رمضان ۱۳۳۳۔

معلق تخفیف مصارف حکم جات سیدول (تسکایت جزعاش بوجہ کمی اہوارات)۔

(۲۵۶) جلد (۵۶) صفحہ ۴۱ نمبر (۱۶) مورخہ ۲۲۔ اردی بہشت ۱۳۳۲ ف م غرہ رمضان ۱۳۳۳۔

استناد دہری حکم جات از اثر تخفیف و محمد و دیول تخفیف در سیدول حکم جات بحد واجبی۔

(۲۵۷) جلد (۵۶) صفحہ ۴۲۔ نمبر (۱۶) مورخہ ۲۰۔ خور داد ۱۳۳۲ ف م ۳۰۔ رمضان ۱۳۳۳۔ بڑے

تعلیقات میں عہدہ داران مال و عدالت و جمیع صیغہ جات ترک مستقر نہ کریں۔

(۲۵۸) جلد (۵۶) صفحہ ۴۵۔ نمبر ۱۵۔ مورخہ ۲۰۔ خور داد ۱۳۳۲ ف م ۳۰۔ رمضان ۱۳۳۳۔ تعطیل

جشن ساگرہ کنگ امپریو بتایخ ۲۹۔ تیر ۱۳۳۲۔

(۲۵۹) جلد (۵۶) صفحہ ۴۷۔ نمبر ۱۹۔ مورخہ ۶۔ تیر ۱۳۳۲ ف م۔ اشال ۱۳۳۳۔ موقوفی پیش کشی

نذر سارگرو منجانب رعایا۔

(۲۶۰) جلد (۵۶) صفحہ ۴۹۔ نمبر ۲۰۔ مورخہ ۷۔ شہر ۱۳۳۲ ف م یکم محرم ۱۳۳۳۔ کلام حضرت

بقرب ایام غزا۔

(۲۶۱) جلد (۵۶) صفحہ (۵۳) نمبر ۲۱۔ مورخہ ۱۶۔ آبان ۱۳۳۲ ف م ۲۔ ربیع الاول ۱۳۳۳۔ اشعار مستفہ

الطحضرت قدر قدرت بہ تقریب میلاد النبی۔

(۲۶۲) جلد (۵۶) صفحہ ۱۔ نمبر ۱۔ مورخہ ۱۴۔ آذر ۱۳۳۵ ف م ۳۔ ربیع الاول ۱۳۳۳۔ تعطیل عام در

سہ گواہی وفات منجلی صاحبہ بتایخ غرہ ربیع الثانی ۱۳۳۳۔ (تایخ ولادت ۸۔ ربیع الاول

وفات ۳۰۔ ربیع الاول ۱۳۳۳)۔

(۲۶۳) جلد (۵۶) صفحہ ۳۔ نمبر ۲۔ مورخہ ۲۰۔ آذر ۱۳۳۵ ف م ۶۔ ربیع الثانی ۱۳۳۳۔ فرمان مبارک۔

بیاداش گستاخی و اظہار خیالات بدخواہانہ نسبت رئیس وقت منجانب سکندر الدین خاں دریم الدین خاں

فرزند امام جنگ رحیم۔ ان کے نسبت یہ تجویز کی گئی ہے کہ جو وقت زمانہ آئندہ میں خورشید جاہی کے

پایگاہ سے ان کے جائز و نثار کے حقوق کا تصفیہ ہوگا اسوقت رحیم الدین خاں کو بہ حیثیت فرزند

جو کچھ حصہ ملنا چاہئے اس کو گورنمنٹ صند وزیر نگرانی پایگاہ رکھے گی تاکہ رئیس وقت کو

کوئی خاص ایسی وجہ آئندہ نہ پائے جائیں جیسے نظر ثانی ممکن ہو سکے۔

(۴۶۴) جلد (۵)، صفحہ ۹، نمبر ۲ مورخہ ۲۱ آذر ۱۳۳۵ء ف م، در بیع الثانی ۱۳۳۵ء۔ شکر علیہ حضرت برادرانی مراسم تجوید بخجین نچھلی صاحبزادی صاحبہ۔

(۴۶۵) جلد (۵)، صفحہ ۹، نمبر ۲ مورخہ ۲۰ آذر ۱۳۳۵ء ف م، در بیع الثانی ۱۳۳۵ء۔ بوجہ مزاحمت

سکندر الدین خان و حیر الدین خاں والدہ شان بوقت مہر و تہہ بر ملک و املاک امام جنگ مرحوم (جو ۴-۵۔ لاکھ سے کم نہ تھی) بغرض خیانت حقوق دیگر و رشایہ تجوید کی گئی۔ کہ جس وقت خورشید جا

مرحوم کے پاینگاہ کے حصص کا تقیفہ گورنٹ کرے گی اُس وقت اس قدر تخفیف کے موافق ان دونوں کے حصص میں سے ہٹا کرے تاکہ دوسرے و رشایہ جو محروم رہ گئے ہیں اُن کے حقوق کی پابجائی ہو سکے

(۴۶۶) جلد (۵)، صفحہ ۱۲، نمبر ۵ مورخہ ۱۰ ارد ۱۳۳۵ء ف م ۲۶ در بیع الثانی ۱۳۳۵ء۔ بوجہ

وقوع ہائے جان کا منجمل صاحبزادی صاحبہ و قیام مراسم سوگ ششماہ (تامادہ رمضان) اس سال

اس وقت سب لگہ یعنی فوجی پریڈ۔ نمائش باغ عامہ سب موقوف رہیں گے۔ البتہ عید الفطر کے دن باشندگان دار السلطنت کے مذکور خاصوٹی کے ساتھ پیش ہو سکیں گے۔ (۱۱ بجے سے مغرب)

ننانہ میں خانگی طور پر مراسم گراہا ہوگی۔

(۴۶۷) جلد (۵)، صفحہ ۱۳، نمبر ۶ مورخہ ۲۲ دے ۱۳۳۵ء ف م ۱۱ رجادی الاول ۱۳۳۶ء۔

عطائے تعطیل ایک یوم بتاریخ ۲۹۔ نومبر ۱۹۲۵ء و تعزیت انتقال والدہ ہنزبجی گنگ امیر کوٹیں

الیکٹریٹر) بہ دفاتر واقع دار السلطنت و مدارس۔ (تاریخ ولادت یکم دسمبر ۱۹۲۲ء و تاریخ شادی

۱۰۔ ارج ۱۹۲۳ء و وفات ۲۰۔ نومبر ۱۹۲۵ء)

(۴۶۸) جلد (۵)، صفحہ ۱۵، نمبر ۴ مورخہ ۲۹ فروردی ۱۳۳۵ء ف م ۱۶ رجبان ۱۳۳۵ء۔ در بارہ

منظوری تعطیل عام ماہ صیام تمام ماہ سال حال و سال آئندہ۔

(۴۶۹) جلد (۵)، صفحہ ۱۶، نمبر ۸ مورخہ ۲۸ خرداد ۱۳۳۵ء ف م ۱۹ شوال ۱۳۳۵ء۔ تعزیت

مالگروہ ہنزبجی گنگ امیر بتاریخ ۵ جون ۱۹۲۶ء م ۳۱ رتیر ۱۳۳۵ء روز شنبہ و عطائے تعطیل

م ایکٹ یوم۔

(۱۰۶) جلد (۵) نمبر ۹ - صفحہ ۲۰ - مورخہ ۶ تیرشہ فرم ۲۸ شوال ۱۳۳۵ھ

ممانعت بر عہدہ داران برائے حقہ و چٹہ سگریٹ و استعمال ٹوپی ترکی راٹھوریہ اور برہمہ سہ -
برسر اجلاس و ممانعت سخت کلامی بادکھار و خیرہ اور تانکیرہ برائے و شمار مضہاری و شیردانی -



ضمیمہ

ضمیمہ کتاب ہذا باب اول فصل (۳) صفحہ (۲۶) عطیہ یکشت از پیشگاہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ
وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ۔ مولوی سید ابراہیم صاحب عفو کے تقینف کی طبع کے لئے
ایک ہزار روپیہ ایکشت دینے کے لئے سرکار سے منظوری ہوئی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۴ھ مصیبت زدگان دمشق کی امداد کے لئے دو ہزار
پونڈ کی منظوری شرف الصدور لایا۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب اول فصل (۳) صفحہ (۳۸) اجرائی ماہوار از پیشی حضرت اقدس اعلیٰ۔

ادایل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۴ھ انجمن اسلامیہ دوسہویہ (ضلع ہوشیار پور پنجاب)
کے مدرسہ کے نام ایک سو روپیہ کھدار امداد جاری ہوئے۔

ادایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۴ھ سابق رکن عدالت عالیہ محمد لیلین خان صاحب رحم
کے دونوں فرزندوں سعید الدین خاں صاحب اور سیف الدین خاں کے نام فی اسم
بیعوض ۵۰ روپیہ کے (۵۰ روپیہ) مالانہ ولیفہ تعلیمی تاحیات - بی - اے - جاری
کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۲) مدینہ منورہ والے شیخ محمود ابو جعفر کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار تاحیات اور
عبد اللہ بن یوسف صالح کردی المدنی کے نام (۵۰) روپیہ کھدار ماہوار اور حسین بن محمد بن
داہد علی بن محمد امین مہر شریف کے نام فی اسم (۵۰) روپیہ سکھدار تاحیات منظور فرمائی
آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۴ھ۔ (۱) مدینہ منورہ والے عبد المجید زاہد ابن عمر زاہد

سید یوسف ابن حمزہ عبد الجواد اور محبوباں والے قاضی سراج الحق صدیقی کے نام فی اسم (۵۰)
روپیہ کھدار تاحیات مدینہ منورہ والے شیخ عبد الکریم بن مصطفیٰ زاید ابراہیم بن احمد ادیب بیجی

(۱) مدینہ منورہ والے سید محمد الطغی (۲) رئیس علی فوج (۳) دوست محمد محاجر کے

نام سے۔ سے روپیہ کھدار۔ (۴) صالحہ شیخ محمد صالح بن عبداللہ (عہ) روپیہ کھدار اور سید جعفر بن عبداللہ کے نام (عہ) روپیہ کھدار۔ اور مکہ معظمہ والے امین سرائے

ابن محمد سراج۔ سید داؤد بن حسن داؤد کے نام۔ عہ۔ عہ روپیہ کھدار۔ مسماۃ صالحہ بنت احمد صریری کے نام عہ روپیہ کھدار اور قاری محمد ملتان کے نام عہ روپیہ عثمانیہ سید عجیب شاہ پشاور کے نام عہ روپیہ کھدار۔

— وسط ماہ شعبان ۱۲۴۲ھ اشخاص مندرجہ ذیل کے نام ماہوارات مصرحہ جاری کرینکا

حکم صادر ہوا۔ (۱) مدینہ منورہ والے سید حمزہ بن سید مصطفیٰ (عہ) روپیہ کھدار (۲) موزن

حرم شریف شیخ عبدالغنی بن عبدالرحمن (عہ) روپیہ کھدار (۳) کلید بردار بدینہ طیبہ سید

حسن جمال الدین (عہ) روپیہ کھدار (۴) بیوہ سابق سررشتہ دار مال سید کریم اللہ مرحوم

(عہ) روپیہ۔ — آخر ماہ شعبان ۱۲۴۲ھ اشخاص مندرجہ ذیل کے نام فی اسم پندرہ پندرہ روپیہ کھدار

ماہوار تاحیات جاری کرینکا حکم صادر ہوا۔ (۱) حسین بن عبدالبنی موزن مسجد نبوی۔

(۲) حافظ شیخ حسن داؤد عبدالقادر مدنی (۳) مصطفیٰ بن زین العابدین مدنی۔ (۴)

شاکر بن عبدالقادر مکی۔

— اوایل ماہ رمضان ۱۲۴۲ھ مدینہ منورہ والے اشخاص مندرجہ ذیل کے نام ماہوار

مصرحہ جاری کرینکا حکم ہوا۔

(۱) محمد صالح بن حمزہ بلال (عہ) کھدار (۲) محمد صدیق (عہ) روپیہ کھدار۔ (۳)

طالب علم تاج الدین ابن علی (عہ) کھدار۔

— وسط ماہ رمضان ۱۲۴۲ھ احمد آباد والے محمد نظام الدین چشتی کے نام (عہ)

روپیہ کھدار۔ وغلام محمد شاہ سابق ساکن ننگہ ضلع میدر کے نام (عہ) روپیہ حالی اور

مدینہ منورہ والے شیخ محمود بن یوسف کے نام (رحمۃ اللہ علیہ) روپیہ کلدر و ماہوار جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

۳۲۲۔ وسط ماہ رمضان ۱۲۲۲ھ۔ اشخاص ذیل کے نام تنخواہ اجرا ہوئیں۔

یدشاه احمد بہار الدین صاحب نقشبندی (عہ) روپیہ کلدار۔ محمد نظام الدین پستی صاحب
 احمد آبادی۔ (عہ) روپیہ کلدار۔ محمد صالح بن حمزہ بلال صاحب مدنی ازغہ شعیان
 (عہ) روپیہ۔ محمد صدیق مدنی صاحب ازغہ شعیان (عہ) کلدار۔ شیخ محمود بن
 یوسف علی صاحب مدنی۔ (عہ) روپیہ کلدار۔ تاج الدین ابن علی مدنی صاحب
 ازغہ شعیان (عہ) کلدار۔

۱۔ وسط ماہ شوال ۱۲۲۲ھ۔ مدینہ منورہ والے محمد بن احمد شیخ القرن کے نام (عہ)
روپیہ کلدار ماہوار اور قصبہ میدک والے محمد جمال الدین شاہ گلیم پوش کے نام (عہ)
روپیہ ماہوار تاجات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

ضمیمہ کتاب: باب الفصل (۱)، صفحہ (۵۵) سلسلہ قرطانیہ لکھی گئی ہو۔

اعلان - صیغہ فینانش نشان (۱۰) مورخہ ۲۰ مئی ۱۳۳۵ء حسب الحکم سرکار عالی متنیج اعلان
نشان مورخہ ۵ فرورداد ۱۳۲۹ء کرنسی نوٹ آئندہ سے (الف) (ب) (د) (ع) (ف) اور (م)
سکہ عثمانیہ کے ہوں گے۔ جریہ ۹۔ اسفند ۱۳۳۵ء جلد (۵۶) نمبر ۴۔ صفحہ ۱۴۴۔ جزاول
ضمیمہ کتاب مذابا بول فصل (۹) صفحہ (۵۶) ریلوے

بہی سے حیدر آباد آئے والی میل ٹیرن ابتدا سے بدھ آن کر سکندر آباد جانے کا قاعدہ تھا لیکن یکم اکتوبر ۱۹۲۵ء سے سابق کے قاعدہ کو بدل کر میل مذکور بلا توسط اسٹیشن حیدر آباد راست سکندر آباد اور سکندر آباد سے حیدر آباد آنا شروع کی بعد یکم اپریل ۱۹۲۶ء سے حسب قاعدہ سابق میل مذکور اسٹیشن حیدر آباد آن کر بعد سکندر آباد جانا شروع کی۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب دوم فصل (۲) صفحہ (۱۱۸) عدالت
اعلان مجلس عالیہ عدالت مندرجہ جریۃ اعلامیہ سرکار عالی مطبوعہ ۱۵۰۵ خرداد ۱۳۲۵ء جز ثانی
جلد (۵۰) نمبر (۲۴)۔

چونکہ ملک سرکار عالی میں امتحانات وکالت یل۔ یل۔ بی۔ اور سیول سرورس موجود ہیں
اس وجہ سے جب منظوری عالیجناب نواب صد اعظم بہادر باجلاس باب حکومت مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار
صیغہ عدالت انتظامی نشان (۹۸۶) مورخہ ۲۱ فروردی ۱۳۲۵ء ۱۳۳۶ء سے امتحان جودیش
موقوف کیا گیا۔ ضمیمہ کتاب ہذا باب سوم فصل (۵) (۱۱۸۴) فوج

سابق میں مادیام میں صبح و دو توپن سر ہوا کرتی تھیں یعنی ایک ۱۲ کی اور دوسری سحر کی
چونکہ اس میں صائین کو دھوکہ ہونے کا اندیشہ تھا۔ اس لئے بتاریخ ۲۰ رمضان ۱۳۲۲ء سے
مادیام میں ۱۲ کی توپ کا سر ہونا موقوف ہو کر صرف سحر کی توپ سر ہونا حکم ہوا (اخبار شیردن
جلد ۲۲ مطبوعہ ۱۵۰۵ اردی بہشت ۱۳۳۵ء نمبر ۶۲۔ صفحہ ۶۱)۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب ۲ فصل (۹) صفحہ ۲۰۱ سر غزازی خطاب (جریدہ
مورخہ ۵۔ ماہ تیر ۱۳۲۵ء جلد (۵۰) نمبر (۲۴))

تختہ فرمازی خطاب باز پشگاہ حضرت اقدس تعمیرت سالگاہ مکہ

نمبر شمار	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	نمبر شمار	نام خطاب یافتہ	نام خطاب
۱	نیرم الدین اول تعلقہ دار وگل	نیرم یار جنگ بہادر۔	۵	ظہیر الدین صاحب تعلقہ دار	ظہیر یار جنگ بہادر۔
۲	تقی حسین تعلقہ دار نظام آباد	تقی یار جنگ بہادر۔	۶	حسین یار خان صاحب تعلقہ دار گلرگر۔	حسین نواز جنگ بہادر۔
۳	محمد رضا صاحب تعلقہ دار گنگا آباد	رضا نواز جنگ بہادر۔	۷	یوسف حسین خان صاحب تعلقہ دار	یوسف نواز جنگ بہادر۔
۴	عبد اللہ غازی صاحب تعلقہ دار میرک۔	میرک نواز جنگ بہادر۔		فصیح جنگ بہادر۔	

ضمیمہ کتاب ہذا باب دوم۔ فصل (۹) صفحہ ۱۶۸۔ طبع ۱۹۲۶ء

عثمانیہ جنرل ہسپتال کی جدید عمارت میں قدیم عمارت سے تمام عملہ قبیلہ اور سرکار - ۲۹ مارچ کو منتقل کر دیے گئے۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب ۱۵ فصل (۱۱) صفحہ ۲۲۸۔ موقت الشیخ پیر

رسالہ صوفی اعظم۔ یہ ایک دینی ماہانہ رسالہ زیر اہتمام مولوی سید ابوالخیر صاحب۔ قدیم کبوترخانہ سے۔ ماہ رمضان ۱۳۲۲ھ سے شائع ہونا شروع کیا۔ جسکی سالانہ (۱) روپیہ قیمت مقرر ہے۔ گو گلدنڈہ۔ اس نام کا اخبار بزبان تنگلی اخبار شیردکن کے سائز پر (۱۲) صفحوں پر زیر ایڈیٹری پرتاب رڈی صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ ۱۰۔ ۷۱۔ ۱۹۲۶ء سے ہفتہ میں دوم مرتبہ حیدرآباد سے

شائع ہونا شروع ہوا۔ اسکی عام سالانہ قیمت (۱۵) روپیہ مقرر ہے۔ اس میں مہم معنائیں ہو کر تین

ضمیمہ کتاب ہذا باب ۱۵ فصل (۳) صفحہ ۲۶۲۔ مشہور لوگوں کی موت

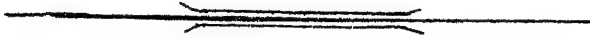
تحکم شوال ۱۳۲۲ھ روز چہار شنبہ کو ڈاکٹر عزیز الدین صاحب انظم طبابت علاقہ بانیکھاہ نواب خورشید جاہ کا بلہ میں انتقال ہوا۔ چند ماہ سے آپ علیل تھے۔

۲۱۔ شوال ۱۳۲۳ھ روز دوشنبہ کو مولوی غلام طاہر صاحب مہتمم خوانہ صرف غامس کا بلہ میں انتقال ہوا۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب ۱۵ فصل (۲) صفحہ (۲۶۸) مختلف واقعات

بتاریخ ۱۰۔ اراد دی بہشت ۱۳۲۵ھ روز جمعہ صبح ادیاسنی بابا ہاراج داڑی لائن سے بلہ تھلہ لائے اور اسٹیشن بیگم پیٹھ پر اترے۔ بزمانہ نو در طاحون راجہ نرسنگراج صاحب ڈاکٹر نزد اسٹیشن بیگم پیٹھ کرایہ کے ایک بنگلہ میں قیام کئے تھے۔ بابا صاحب موصوف بھی وہیں فردکش ہوئے۔ اکثر اصحاب ہماراج کے درشن سے مستفید ہونے کی غرض سے وہاں گئے تھے۔ چند روز کے بعد ہماراج موصوف وہاں سے برخاست کر کے چند راین گٹھ تشریف لے گئے۔ وہاں ایک ٹال پتا کرایا گیا۔ چند غرابو پارچہ تقسیم کیا گیا۔ پبلک

اہل ہنود سے اون کی خوب آؤ بہکت کرائی گئی۔ چند بہکت کے گہرا بگئے تھے۔ سائین
صدانامی ماہز رسالہ میں آپ کے زندگی کے حالات اور اوپیشیں درج ہیں۔ بعدہ
۴۴ ماہ تیر الیہ شب کے ٹرین میں جانب مناٹاپ بلدہ سے مراجعت فرما ہوئے۔
چند خاص بہکت آپ کے ہمراہ گئے۔



فہرست مضامین بستان آصفیہ پر لحاظ حروف پہنچ حصہ

شمارہ	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		پہنچ	تہنچ	پہنچ	تہنچ	پہنچ	تہنچ	پہنچ	تہنچ	پہنچ	تہنچ
الف											
۱	آبپاشی کا سررشتہ منتخبہ اخراجات ۱۳۱۵ء	۲۰۱	.	.	.	۱۰۲	.	۳۶	.	۵۸	.
۲	آبکاری کا محاصل اور اخراجات معاوضہ انتظام افیون کا منتخبہ ۱۳۱۹ء سے ۱۳۲۴ء تک	۲۲۵
۳	آبکاری کا محاصل اور اخراجات معاوضہ ۱۳۳۱ء تا ۱۳۳۳ء - ۱۳۳۴ء	۱۸۳	.
۴	آبکاری کے آمدنی کا منتخبہ از ۱۳۲۳ء تا ۱۳۲۶ء	۲۲۳
۵	آبکاری کے آمدنی ضلعواری منتخبہ ۱۳۲۱ء ۱۳۲۴ء -	۲۲۶
۶	آبکاری کا محکمہ منتخبہ اخراجات ۱۳۱۵ء درآمد شراب و لائی محسولی از ۱۳۲۸ء ۱۳۳۳ء -	۲۸۹	.	.	.	۲۰۹	۱۳	۹۶	.	۱۹۲	.
۷	آبکاری و افیون کا محاصل و اخراجات معاوضہ ۱۳۲۴ء تا ۱۳۳۳ء -	۱۸۳	.
۸	آبکاری و شراب وینہ و محمی افیون - گاجتہ کے دو کمات کا منتخبہ ۱۳۲۴ء -	۲۳۱

ردیف	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		نہایت	کم	نہایت	کم	نہایت	کم	نہایت	کم	نہایت	کم
۱۰	آبکاری کا تختہ درآمد شراب دلائی از ۱۳۸۸ تا ۱۳۳۳	۲۳۲	.	.	.	۱۸۳	.
۱۱	آبکاری کا محفل بہ لحاظ مردم شماری خواندہ تا خواندہ بابہ ۱۳۲۰ تا ۱۳۳۳	۱۰۰	.	.	.
۱۲	ابراہیم خان شیربادر پایگاہ -	.	.	۵۴۸
۱۳	ابوالفتح خان شمس الامرا اول -	.	.	۵۴۹
۱۴	ابوالقاسم میر عالم دیوان -	۱۳۹
۱۵	اتحادی ناظم کامکہ -	۲۵۸
۱۶	آتشکدہ واقع سکندر آباد -	.	.	۷۵۲
۱۷	آثار قدیم و جدید و قلعہ جات سرکار علی	.	.	۶۴۵	.	$\frac{۲۸۶}{۵۶۶}$.	۲۵۵	.	۲۳۶	.
۱۸	اجرانی ماہوار شہ از پیشگاہ المصغر خرد کن	۳۳	۲	۱۲	$\frac{۳۱۲}{۳۱۹}$	۲۶	۱
۱۹	احکام متفرق و دیگر معلومات -	.	.	۷۹۸	.	۵۵۷	.	۲۵۰	.	۲۹۰	.
۲۰	اخراج اشخاص و کے بعد چند اشخاص کر بلدہ میں آنے کی اجازت -	۴۷۸	۶	.	.	۲۰۲	.	۲۵۳	۲۱۸	۲۷۳	.
۲۱	انجارات اردو - فارسی انگریزی و دنگل -	.	.	۶۸۹	.	۳۳۲	۱۸	۳۲۸	.	۲۳۲	۶
۲۲	انجارات جن کا داخلہ منج قرار دیا گیا -	۴۴۱	.	۲۲۷	۳۱۹	۲۳۳	.
۲۳	ادائی ترمنہ دنگی سرکار کا تختہ -	۱۳۱	.	.	.	۷۵	.
۲۴	ادریس مال واقع باغ عامہ -	۲۹۰
۲۵	آرٹیشن بلدہ موختہ تجادیز -	$\frac{۱۰۳}{۵۶۶}$	$\frac{۱۰۳}{۱}$	۳۷	.	۵۹	.

نمبر	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
۲۶	آریہ سماج -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷	اریطو جاہ دیوان -	۱۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	آسمان جاہ مدار الہام امیر اکبر پائیکادہ سے تختہ جات -	۱۳۱	۰	۵۶۸	۰	۴۰۶ ۵۱۳ ۵۱۹ ۵۲۳	۰	۱۹۹	۰	۲۲۰	۰
۲۹	شیخ الملک دیوان -	۱۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	آصف جاہ مغرت آباد -	۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۱	آصفیہ ہی سلاطین کا شجرہ -	۱۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	آصفیہ سلاطین -	۳۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۳	آصفیہ سلاطین کے صاحب زادوں کا تختہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰
۳۴	ر کے فرار دیوان کا تختہ	۱۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۵	احمد علی ملک سرکار عالی کی فہرست -	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۶	اعداد و شمار کا محکمہ -	۰	۰	۰	۰	۵۶۶	۰	۰	۰	۲۹۰	۰
۳۷	افضل الدولہ میرتبیت علی خان آصفیہ سے	۶۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۸	اقتدارات صدر اعظم -	۰	۰	۰	۰	۵۸۶	۰	۰	۰	۰	۰
۳۹	اکریٹیو کونسل -	۰	۰	۰	۰	۵۶۹	۰	۰	۰	۰	۰
۴۰	آسمان گراہ (عثمان گراہ) -	۰	۰	۶۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۱	افیون سے تختہ اخراجات بابہ ۱۳۱۵	۳۹۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۲	امام جنگ (نواب) خورشید الملک -	۰	۰	۵۶۳ ۵۶۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶۱ ۲۶۳	۰
۴۳	امپریل بینک (بنک آف بنگال) -	۰	۰	۶۲۰	۰	۰	۰	۱۴۳	۰	۰	۰

ردیف	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
۴۳	امیر علی کارونین کا رٹن روبرو امیر علی بنک ریڈنگ -	۰	۰	۰	۰	۴۹۶	۰	۰	۰	۰	۰
۴۵	امتحان جوڈیشل -	۲۸۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵
۴۶	امتحان وکالت -	۲۸۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۷	آمدنی و اخراجات ملک سرکار عالی کے تحت	۲۰۵	۰	۰	۰	۱۰۵	۰	۳۸	۰	۶۰	۰
۴۸	آمدنی کا نقد مہرور درجہ شریف و عدالت و نقد ادائیگی - دعویٰ کا تختہ از ۱۲۹۹ - ۱۲۹۹ -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۵	۰	۱۲۰	۰
۴۹	امور تابع احکام اعلیٰ حضرت -	۰	۰	۰	۰	۵۹۶	۰	۰	۰	۰	۰
۵۰	امور مذہبی کا محکمہ مستحقہ جات مابعد وغیرہ	۳۰۸	۰	۰	۰	۱۴۱	۱۰	۴۳	۰	۱۵۳	۰
۵۱	انجمن اردو -	۰	۶۸۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۲	انجمن اصلاح تمدن -	۰	۶۸۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۳	انجمن ترقی علوم قدیمہ -	۰	۶۸۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۴	انجمن ترک انداز سانی حیوانات -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۰۸	۰	۰	۰
۵۵	انجمن شجرۃ الادب -	۰	۶۸۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۶	انجمن جماع ریوے -	۰	۶۸۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۷	انجمن سرمایہ تعلیم -	۰	۶۸۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۸	انجمن عثمانیہ -	۰	۶۸۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۹	انجمن معین المسکین -	۰	۶۸۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نمبر	مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم
۱۰	انجن نظامیہ۔	۰	۰	۱۶۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۱	اندھارا جالین کا سلسلہ۔	۵۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۲	انام سررشتہ موختہ عہدہ داران انعام۔	۳۸۱	۰	۰	۰	۰	۰	۹۳	۱۸۲	۰	۰
۶۳	انعامات ضبط و فلاح شدہ کا تختہ۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹۵	۱۸۲	۰	۰
۶۴	انظوم ابیاری۔	۰	۰	۰	۰	۲۶۱	۰	۲۳۶	۲۸۵	۰	۰
۶۵	ایجوکیشنل کانسفرنس کا انعقاد۔	۰	۰	۰	۰	۱۸۵	۰	۸۲	۰	۰	۰
ب											
۱	باب حکومت۔	۰	۰	۰	۰	۵۶۹	۰	۰	۰	۰	۰
۲	باب حکومت کے اختیارات۔	۰	۰	۰	۰	۵۹۲	۰	۰	۰	۰	۰
۳	بارش کے حالات و تختہ جات۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰
۴	بارہ درمی پہاڑ اجہ چند و لعل۔	۰	۰	۱۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	باغ جہان نما۔	۰	۰	۶۶۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	باغ عاصی (پبلک گارڈن)۔	۰	۰	۶۶۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	باغ لشکر پٹی۔	۰	۰	۶۶۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	باغ مقدم جنگ (سیت المعذورین)۔	۰	۰	۰	۰	۵۰۱	۰	۰	۰	۰	۰
۹	برار۔	۵۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	برقی سررشتہ یا کنگہ۔	۰	۰	۰	۰	۲۵۸	۵۶۵	۰	۰	۰	۰
۱۱	برہموسماج۔	۰	۰	۰	۰	۳۸۰	۰	۰	۱۵۴	۰	۰
۱۲	برید خاہیہ سلطنت کے بادشاہان۔	۰	۰	۵۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	بیشہر باغ۔	۰	۰	۶۶۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

ردیف	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		پانچواں	چھٹا	پانچواں	چھٹا	پانچواں	چھٹا	پانچواں	چھٹا	پانچواں	چھٹا
۱۲	بندوبست موقوفہ اخراجات با برہ ۱۳۱۵ ف	۳۸۶	.	.	.	۲۰۵
۱۵	بشکال تنک -	.	.	۴۳۰	.	.	.	۱۴۳	.	۲۰۲	.
۱۶	بخلاف سید علی صاحب بگرامی -	۵۰۱
۱۷	بہائم شماری موقوفہ جات -	۱۳۹	.	۱۹۰	.
۱۸	بہینہ معلقت کے پادشاہان -	.	.	۵۴۵
۱۹	بی بی کاچشہ -	.	.	۴۲۶
۲۰	بیانکنگ کمپنی -	.	.	۴۳۱	.	۲۶۸
۲۱	بیر کمپنی کے ایجنٹ -	.	.	۴۳۵
۲۲	بی بی کا علم -	.	.	۴۴۲
پ											
۱	پا مر کمپنی -	.	.	۴۳۲
۲	پانیگاہ -	.	.	۵۴۸	.	۲۸۵	.	۱۸۴ ۲۵۸	.	۲۱۲	.
۳	پیکل و کرس آہن -	.	.	۶۴۳
۴	پتھر گٹھی نعل صاحب -	.	.	۴۴۳
۵	پرائمری نوٹس علاقہ سرکار عالی -	.	.	۸۰۰	.	۹۸ ۵۲۲ ۵۵۵	.	۳۵ ۲۶۲	.	۵۶	.
۶	پر تاب و نعت عرف و ٹیل مندر کے حالات -	۱۳۸
۷	پریس کشنری -	.	.	۷۰۵
۸	پستین جی اعظم -	.	.	۷۴۳
۹	پیل افضل گنج -	.	.	۶۵۰	.	۲۲۹

ردیف	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		صفحہ	تعداد	صفحہ	تعداد	صفحہ	تعداد	صفحہ	تعداد	صفحہ	تعداد
۱۰	پل چادر گھاٹ -	.	.	۶۵۰	.	۲۸۹
۱۱	پل قدیم -	.	.	۶۴۹	.	.	.	۲۵۵	.	.	.
۱۲	پل سلم جنگ -	.	.	۶۵۲	.	۲۸۹	.	۲۵۶	.	.	.
۱۳	پلیگ بلدہ و اضلاع سوختہ جات -	۲۲۹	.	۲۳۸	.	۲۸۶	۲۸۹
۱۴	پنج شاہ کاکئیہ -	.	.	۷۴۵
۱۵	پورن مل مہاتند رام -	.	.	۷۳۲
۱۶	پولیسکل ڈپارٹمنٹ و پراویٹ سکریٹری -	۱۶	.	۲۶	.	.	.
۱۷	پیشکاران دولت اصفیہ کا تختہ -	۱۳۵
۱۸	پیشکاری خاندان کاشجرہ سوختہ آندی و	.	.	۶۴۱
۱۹	ازراجات و مردم شماری -
۲۰	پیشکاری خاندان -	.	.	۶۳۱	.	۳۳۱	.	.	.	۲۳۸	.
۲۱	پیشانی بند دولت سوختہ اخراجات ۱۳۱۵	۳۸۶	.	.	.	۲۰۵
م											
۱	تاریخ دکن کے کتب -	.	.	۷۱۶	.	۳۶۰	.	۲۳۵	.	۲۴۰	.
۲	تہمشیرہ کارواج موقوف کیا جانا -	.	.	۷۹۰
۳	تہلاب حسین سگر -	.	.	۶۶۴	.	۵۰۲
۴	تہلاب ستی رام باغ کا قوم کثرت باریش	.	.	۷۹۱
۵	تہلاب سدر درنگر -	.	.	۶۶۷

[illegible]

تالیف	نام مصنفین	حصہ اول			حصہ دوم			حصہ سوم			حصہ چہارم			حصہ پنجم		
		صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
۲۳	تعلیمات چارٹر متعلق قیام عثمانیہ یونیورسٹی	۲۲۰	۵					۱۸۰	۱۱	۸۱			۱۵۰			
۲۴	تعلیمات کے طلباء کا میاب خدہ کے تحت جات	۳۵۷						۱۹۱		۰۵			۱۶۲			
۲۵	تعلیمات کے طلباء کا میاب خدہ پنجاب یونیورسٹی مدرسہ دارالعلوم کے تحت جات -	۳۵۹	۵					۱۹۳		۸۶			۱۶۳			
۲۶	تعلیمات کے مدارس امدادی کی فہرست												۱۶۴			
۲۷	تعلیمات کے مدارس اور طلباء کی تعداد کے تحت جات -	۳۵۵						۱۸۹		۸۴			۱۶۱			
۲۸	تجربات اور اس کے اخراجات کا تحت باب ۱۳۱۵ -	۲۰۱						۱۰۲		۳۶			۵۸			
۲۹	تعیین سرشتہ جات سرکار عالی -							۶۱۳								
۳۰	تقسیم جواہرات ان پشنگاہ اعلیٰ حضرت							۲۱		۹						
۳۱	تنظیم باب حکومت -							۵۷۷								
۳۲	توبہ کا سانچہ -							۶۵۹								
۳۳	تبیہ سوسائٹی -							۷۵۳								
۱	ٹما ٹیک (منٹل بک) -												۲۰۲			
۲	ٹما ٹیک کا مقدمہ -							۷۹۲								
۳	ٹما ٹیک بل واقع باغ مار -							۲۹۱								
۴	ٹما ٹیک بکلی عہدہ دامان فیٹنس -							۸۸								

نمبر	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم
۵	پٹہ خانہ جات و نیگلوف علاقہ انگریزی واقع ملک سرکار عالی۔	۳۳۶	۰	۰	۰	۱۴۹	۰	۰	۰	۰	۰
۶	پٹہ خانہ جات انگریزی واقع حیدرآباد رزیدنسی و سکندر آباد کی فہرست۔	۳۳۸	۰	۰	۰	۱۸۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	پٹہ خانہ جات انگریزی واقع ملک سرکار عالی کی فہرست۔	۳۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	پٹہ خانہ سرکار عالی و انگریزی و نیگلوف آفس۔	۳۳۲	۲	۰	۰	۱۴۶	۱۰	۷۸	۰	۱۵۷	۰
۹	پٹہ خانہ جات کی نقد ادو آمدنی و اخراجات از ۱۳۲۸ تا ۱۳۳۱ و ۱۳۳۲ تا ۱۳۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸۱	۰	۱۵۸	۰
۱۰	پٹہ خانہ جات کی آمدنی و اخراجات و قیام صدر ہسٹم پٹہ خانہ جات کا تختہ و تختہ نقد ادو پٹہ خانہ جات از ۱۳۲۹ تا ۱۳۳۱	۳۳۲	۰	۰	۰	۱۴۸	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	پٹہ خانہ جات کے اخراجات بابہ کا تختہ ۱۳۱۵	۳۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	ٹولی دل کا آنا۔	۰	۰	۷۹۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	نیگلوف آفس کی فہرست۔	۳۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	ٹیلفون مہر تختہ اخراجات۔	۲۶۴	۰	۰	۰	۲۲۳	۰	۰	۰	۰	۰

ج

نمبر	نام مصنفین	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		پہلا	دوم	پہلا	دوم	پہلا	دوم	پہلا	دوم	پہلا	دوم
۱۳	جسٹس اتحاد -	۰	۰	۶۹۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	جنگ یورپ اور سکاٹلینڈ کے دولت انگلستان کے ساتھ -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۹	۲۶۷	۲۶۳	۰
۱۶	جنگلات کی سرپرستی -	۳۸۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۷	جنگلات کے غلے کے اخراجات ۱۵۳۱۵ -	۳۸۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	جنگلات کے ناموں کا تختہ -	۳۸۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	جوڈیشل کا امتحان -	۲۸۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵
۲۰	جہانگیر خان کا حملہ نواب قیصر علی اور صاحب رزیدنٹ پر -	۰	۰	۶۹۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
<h2>ج</h2>											
۱	چار کمان -	۰	۰	۴۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	چار محفل -	۰	۰	۶۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	چار مینا -	۰	۰	۶۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	چالوکیہ خانہ ان کے راجگان کا تختہ -	۰	۰	۵۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	چشمہ بی بی -	۰	۰	۷۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	چند دہل مہاراج بیکٹھ بھٹی -	۱۴۹	۰	۶۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	چو محلہ -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۸۹	۰	۰	۰
۸	چچک - گنگو پتھر - مرض کا تختہ تار اموات -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳۷ ۲۴۰	۲۸۷

ردیف	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم
	ح										
۱	حسین ساگر کا تالاب۔	.	.	۶۶۴	.	۵۰۲
۲	حسین علی شاہ صوبہ دار دکن۔	۴۰
۳	حسینی علم اور ادب کی کمان۔	.	.	۷۴۳	.	۳۷۹
۴	حفظان صحت اور ادب کے متعلق تختہ جات۔	۲۳۶	.	۲۷۸	.
۵	حوٹلی قدیم۔	.	.	۶۵۴	.	۴۹۰
۶	حیدر آباد ریڈنگ روم۔	.	.	۶۷۴
۷	حیدر آباد کلب۔	.	.	۶۸۴
۸	حیدر آباد ریگ مینس گرجن ایسوسی ایشن۔	۳۷۸
۹	حیدر خان دیوان دکن۔	۱۳۲
	خ										
۱	خزانہ عامرہ سرکار عالی۔	۱۸۴	۴	.	.	۹۳	.	۳۴	.	.	.
۲	خزانہ عامرہ کے اخراجات کا تختہ ہائے	۱۹۳
۳	خزانہ عامرہ کے ہتھمونی اور مددگار	۱۹۰
	اور خزانہ داروں کا تختہ۔										
۴	خطبات کی سرفرازی۔	۲۴۲	.	.	.	۲۶۱	.	۱۵۴	۳۱۷	۱۹۹	۵

تفصیل	نام مفسرین							
	حصہ اول	حصہ دوم	حصہ سوم	حصہ چہارم	حصہ پنجم	حصہ ششم	حصہ ہفتم	حصہ ہشتم
۵	ظہیر محل۔	۶۵۶	۲۸۹
۶	حزرت شاہ جہاں مراد اور ادن کی پانچواں	۵۵۵	۳۹۳	۱۸۸	۲۱۵	.	.	.
۷	خیر خواہ آصفیہ ریڈنگ روم۔	۶۴۹	۵۲۲
۱	دارالترجم کا دفتر۔	.	۵۶۶
۲	دارالتقریب۔	۶۴۹
۳	دار الضرب اور کاغذ ممبر کے ہمتو تکھا اور اوس کے اخراجات ۱۳۱۵ء -
۴	دار الضرب۔	۱۸۱	۹۵
۵	دار الطبع اور اوس کے اخراجات کا تختہ با ب ۱۳۱۵ء -	۲۹۶	۱۶۸
۶	دارالانشاء۔	۲۱۳
۷	دربار باب حکومت۔	.	۵۴۳
۸	دستور العمل باب حکومت۔	.	۵۹۹
۹	دخمہ (قبرستان پارسیان)۔	.	۳۶۹
۱۰	دفتر استیفا۔
۱۱	دفتر تقسیم منصب داران۔
۱۲	دفتر تفتیش حسابات اکرا انزاں کو۔	.	۵۶۵
۱۳	دفتر دیوانی۔	.	۴۱۱

ردیف	نام مصنفین	حصه اول		حصه دوم		حصه سوم		حصه چهارم		حصه پنجم	
		نصف اول	نصف دوم	نصف اول	نصف دوم	نصف اول	نصف دوم	نصف اول	نصف دوم	نصف اول	نصف دوم
۱۲	دفتر ساپوران -	.	.	۶۲
۱۵	دفتر گزینیه -	.	.	۶۲	.	.	.	۲۵۳	.	.	.
۱۶	دفتر عریض -	.	.	۶۲
۱۷	دفتر مال -	.	.	۶۲	۲۹۱	.
۱۸	دیانت خان مدار الهام -	۱۳۷
۱۹	دیول جلال گورو -	.	.	۷۵۰
۲۰	دیول حجام سنگه -	.	.	۷۴۹
۲۱	دیول راجه مرید صرمه تخته اختراعات تعمیر دیول	.	.	۷۵۰	.	۲۹۶
۲۲	دیول رام باغ -	.	.	۷۳۸
۲۳	دیول سیتا رام باغ -	.	.	۷۵۱
۲۴	دیول کشن باغ -	.	.	۷۵۰
۲۵	دیول لچمن باغ -	.	.	۷۵۱
	ر										
۱	راجایان قدیم دکن -	.	.	۵۲۱
۲	راجایان تلوا - اندھرا - تلنگانہ کے	.	.	۵۲۳
	ادیور اجسہ -										
۳	راجسہ رام بخش -	۱۳۹	.	۶۳۵
۴	راجہ رام داس عرف رگھوناتھ داس	۱۳۷
	مدار الهام -										
۵	رام باغ -	.	.	۷۴۸

[illegible]

تاریخ	نام مضمون										حصہ اول	حصہ دوم	حصہ سوم	حصہ چہارم	حصہ پنجم
	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ					
۱	۱۳۰۰	۶۱۵	۵۰۵	۵۰۴	۵۱۳	۵۱۶	۲۲۶	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲
۲	۱۳۰۰	۶۱۵	۵۰۵	۵۰۴	۵۱۳	۵۱۶	۲۲۶	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲
۳	۱۳۰۰	۶۱۵	۵۰۵	۵۰۴	۵۱۳	۵۱۶	۲۲۶	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲
۴	۱۳۰۰	۶۱۵	۵۰۵	۵۰۴	۵۱۳	۵۱۶	۲۲۶	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲
۵	۱۳۰۰	۶۱۵	۵۰۵	۵۰۴	۵۱۳	۵۱۶	۲۲۶	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲
۶	۱۳۰۰	۶۱۵	۵۰۵	۵۰۴	۵۱۳	۵۱۶	۲۲۶	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲
۷	۱۳۰۰	۶۱۵	۵۰۵	۵۰۴	۵۱۳	۵۱۶	۲۲۶	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲
۸	۱۳۰۰	۶۱۵	۵۰۵	۵۰۴	۵۱۳	۵۱۶	۲۲۶	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲
۹	۱۳۰۰	۶۱۵	۵۰۵	۵۰۴	۵۱۳	۵۱۶	۲۲۶	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲
۱۰	۱۳۰۰	۶۱۵	۵۰۵	۵۰۴	۵۱۳	۵۱۶	۲۲۶	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲	۵۰۲	۲۵۲	۱۰۲

[illegible]

صفحہ نمبر	نام مضمون									
	حصہ اول	حصہ دوم	حصہ سوم	حصہ چہارم	حصہ پنجم	حصہ ششم	حصہ ہفتم	حصہ ہشتم	حصہ نہم	حصہ دہم
۳۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

ش

تالیف ان خاندان کے راجحان

ردیف	نام مفسرین	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم
۱	شام راج مدار الہام -	۱۲۲
۲	شاہ پور داریا -	.	۶۴۳
۳	شاہ نواز خان مدار الہام -	۱۳۸
۴	شاہان قدیم دکن -	.	۵۴۵
۵	شجرہ خاندان پانیپت -	.	۵۵۲
۶	شمس الامرا فخر الدین خان لکھنؤ -	۱۴۰
۷	شوکت عثمانیہ کاسریشہ -	.	.	.	۵۶۴
۸	شہزادگان یورپ کی آمدورفت -	۴۸۸	.	.	۲۸۰	.	.	.	۱۸۱	.	۲۱۱
۹	شیعہ افسرین مین جگرٹا -	.	۶۸۶
ص											
۱	صرف خاص مبارک -	۱۲۳	.	.	۳۰	.	۶	.	۳۱	.	.
۲	صرف خاص کے عہدہ داروں کا منتخبہ -	۱۳۵	.	.	۳۲
۳	صدارت عالیہ -	۳۰۸	.	.	۱۴۱	.	۱۰	.	۴۳	.	.
۴	صدر اعظم جہان حکومت -	۳۹
۵	صدر اعظم و صدر الہامان باب حکومت کا تختہ -	.	.	.	۶۱۵	۲۹۵
۶	صفائی بلوہ حیدر آباد مستحقہ جات مردم شماری و نقد ادکار لیاں و سوڈ وغیرہ -	۳۰۴	.	.	۱۶۹	.	.	.	۶۰	.	۱۲۵

تعداد	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		نہج	نہج	نہج	نہج	نہج	نہج	نہج	نہج	نہج	نہج
۷	صفدرخان دیوان -	۱۴۲									
۸	سلامت جنگ سید محمد خان -	۵۲									
		۱۳۸									
۹	مصفا الملک دیوان -	۱۳۸									
۱۰	صنعت و حرفت و تجارت -					۲۷۵	۱۶	۱۷۲		۳۰۶	
						۵۶۶				۲۴۲	
۱۱	صوبہ جات سرکار عالی کی فہرست	۱۱									
ط											
۱	طاعون ملک سرکار عالی بلدہ و ضلع					۲۲۹		۲۳۸		۲۸۷	۲۸۹
	موت متحہ جات -										
۲	طہارت کے اخراجات کا تختہ بابہ ۱۳۱۵	۳۷۰									
۳	طہارت کا سررشتہ -	۳۶۴				۱۹۵		۸۷		۱۷۷	
						۵۱۴					
۴	طہارت کے سررشتہ میں حکما اور	۳۶۸									
	ڈریسروں کا لقب -										
۵	طہارت کے علاقہ میں شفا خانہ افضل گنج	۳۶۵				۱۹۶		۸۸			
	کے ڈاکروں اور نظم و طہارت کے تختہ										
۶	طہارت کے متعلق امداد یا لون کا تختہ									۱۷۷	
۷	طہارتی رود موسیٰ متحہ -					۲۳۸					
						۵۳۱					
۸	طوفان آندھی کا انا -					۲۲۵					
						۴۸۸					
						۷۹۶					
ظ											
۱	ظفر جنگ شمس الملک مرحوم -					۵۲۵					
						۵۲۶					

ردیف	نام مضمون										ردیف اول	ردیف دوم	ردیف سوم	ردیف چہارم	ردیف پنجم	
	ردیف پنجم	ردیف چہارم	ردیف سوم	ردیف دوم	ردیف اول	ردیف پنجم	ردیف چہارم	ردیف سوم	ردیف دوم	ردیف اول						
۱																عادل شاہیہ اسطنت کے بادشاہوں کا تختہ۔
۲																عائور خانہ بادشاہی۔
۳																عبد الکرم (محمد) کا ہندوستان ماراجانا۔
۴																عثمان علیخان (نواب بیر) اعظمی
۵																بندہ کاغذی تعالیٰ مدظلہم العالی۔
۶																عثمانیہ ریڈنگ روم۔
۷																عدالت کے اخراجات کا تختہ بابۃ ۱۳۱۵
۸																عدالت کے حاضری سے مستثنیٰ مرشد زادوں کی فہرست۔
۹																عدالت - دعوئے منشور خیزی۔
۱۰																عدالت کے عہدہ داروں کا تقرر۔
۱۱																عدالت کو قوالی و امور عامہ کے مستحق کے اخراجات کا تختہ بابۃ ۱۳۱۵
۱۲																عدالت کو قوالی و امور عامہ کے مستحق اور اوس کا تختہ۔
۱۳																عدالتی احکامات انتظامی۔

[illegible]

نمبر	نام حصہ - سون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر
۱۷	فوج کی تعداد نفری و اخراجات سالانہ از ۱۳۲۵ء تا ۱۳۲۶ء	۱۱۰	.	.	.
۱۸	فوج کے لوازم و نظم جمعیت ۱۳۲۹ء تا ۱۳۳۰ء	۲۴۰
۱۹	فوج کے وزراء اور عہدیدار کا تحفہ	۴۱۱	.	.	.	۲۳۶	.	.	.	۲۹۴	۲۹۸
۲۰	فوج کو لکھنؤ و بریگڈ رسالہ ملین	۴۰۰
۲۱	قوب خان موتمنہ اخراجات - فوج کو لکھنؤ و بریگڈ کے اخراجات کا تحفہ بابہ ۱۳۱۵ء	۴۱۰
۲۲	فوج نظم جمعیت کے اخراجات کا تحفہ بابہ ۱۳۱۵ء	۴۱۰
۲۳	فوج نظم کی تعداد نفری و اخراجات سالانہ از ۱۳۲۶ء تا ۱۳۲۷ء	۱۱۳	.	.	.
۲۴	فوج نظم کی تعداد نفری و سالانہ اخراجات از ۱۳۲۹ء تا ۱۳۳۰ء	۲۴۱
۲۵	فوج نظم کا تحفہ از ۱۳۳۱ء تا ۱۳۳۲ء	۱۸۵	.
۲۶	فوج محکمہ نظم جمعیت کے نظم کا تحفہ	۴۱۲	.	.	.	۲۳۷

تاریخ	نام مضمون		حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
	پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم
۲۷	فوج دالہ	۳۰۴	۲۹۶	.
۲۸	فاد گبرگہ	۲۶۴	.
۲۹	زیاسی پیشین فٹ (وظائف پس اندکان)	۵۵۷	.	.	.	۲۹۶	۲۹۸
۱	قانونیہ مبارک	۱۹	۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۲
۲	قانونی کمیٹیوں کا تختہ	۲۸۸
۳	نقطہ اوس کے اخراجات کا تختہ	.	.	۱۰۱	۱۵۸	.	.	.
۴	قلب شاہان	۳۰
۵	قلب شاہی فرمان آیا کا شجرہ	۳۷
۶	قلب شاہی بادشاہوں کا سلسلہ	۵۲۷
۷	قلب شاہیہ فرمان رداؤں کا تختہ	۳۸
۸	قلعہ سرورنگو	۶۴۸	۲۵۴	.
۹	قلعہ ٹولکنڈہ	۶۳۶	۲۵۷	.
۱۰	قیام و شکست دفاتر	۷۹۲	۵۲۵	.	۲۵۲	.	۲۹۱	.
۱	کارخانہ جات تجارتی کی فہرست	۷۳۵	۱۷۹	.	.	.
۲	کارخانہ جات کا دفتر	۵۶۶

صفحہ نمبر	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶۹	۰	۲۶	۰
۴	۰	۰	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	۳۰۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	۲۹۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	۲۹۸	۰	۰	۰	۱۶۸	۰	۶۰	۰	۰	۰
۸	۳۰۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	۳۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	۸۹	۰	۰	۰	۵۱۹	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	۰	۰	۶۶۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	۰	۰	۶۶۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	۰	۰	۷۱۶	۰	۳۶۰	۰	۲۳۵	۰	۲۴۰	۰
۱۴	۰	۰	۰	۰	۳۴۲	۰	۰	۰	۲۳۲	۰
۱۵	۰	۰	۶۸۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	۰	۰	۶۸۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

کارخانہ جات کے اقدام کا تختہ

کارخانہ جات۔

کاغذ مہمور بن علاقہ جاگیر میں بیع
قیمت پر دیا جاتا ہے۔ ادس کی
فہرست۔

کاغذ مہمور کے اقسام۔

کاغذ مہمور۔

کاغذ مہمور کے دفتر کے اخراجات کا
تختہ باب ۱۳۱۵

کام بخش صوبہ دار دکن۔

کینٹ نسل مجلس وزراء۔

کبوتر خانہ۔

کپٹن کلارک کا (ایڈن گارڈ)

کتب تیانج دکن اردو فارسی انگریزی
کی فہرست۔کتب جٹا، نلہ سرکار عالی میں
منہ ع قرار دیا گیا۔

کتب نا: آصفیہ۔

کتب خانہ سرکاری وغیرہ سرکاری کے
کتبوں کی فہرست فن واری۔

[illegible]

ردیف	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم
		نصف اول	نصف ثانی	نصف اول	نصف ثانی	نصف اول	نصف ثانی	نصف اول	نصف ثانی	
۲۷	کرد و گیزی کے قلعہ داروں اور کشترون کا تختہ -
۲۸	کرد و گیزی کے عہد دن کے نام کی تبدیلی -	۲۰۳
۲۹	کرد و گیزی کے محصول کا اضافہ -	۱۲	.	۹۲	.	.
۳۰	کرد و گیزی کے محصول برآمد کے تحت ۱۳۰۲ الف تا میر ۱۳۰۶ الف -	۲۴۸ ۱۱
۳۱	ایضاً ۱۳۱۶ الف تا ۱۳۲۶ الف -	۲۴۸ ۱۶
۳۲	ایضاً ۱۳۲۶ الف تا ۱۳۳۶ الف -	۱۶۶	.	.
۳۳	ایضاً درآمد برآمد ۱۳۰۴ الف تا ۱۳۲۶ الف	۲۴۸ ۵
۳۴	ایضاً ۱۳۳۶ الف تا میر ۱۳۴۳ الف	۲۰۳	.
۳۵	کشیں پر شاد مباراجہ بہادرین کمال الشیخ فیض -	۱۳۱	.	۶۳۸	.	۳۳۱ ۵۲۶ ۵۳۴	.	.	۲۲۸	.
۳۶	کمانڈ چیفان کی آمد رفت -	.	.	۶۴۳
۳۷	سنگ کوٹھی -	۲۸۳	.	۱۸۲	۲۱۱	.
۳۸	کو ابر میوسوس ٹی حکمہ نظر اتحادی	۲۹۰
۳۹	کو توالی اصلا کے اخراجات وغیرہ	۲۹۴	.	.	.	۲۵۸

نمبر	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		صفحہ	نمبر	صفحہ	نمبر	صفحہ	نمبر	صفحہ	نمبر	صفحہ	نمبر
۴۱	کو تو الی اضلاع -	۰	۰	۰	۰	۱۶۶	۷	۶۰	۰	۰	۰
۴۲	کو تو الی اور جو انان عروب	۰	۰	۷۹۱	۰	۵۱۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۳	سلطان نواز جنگ کا قصہ -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲۲	۲
۴۴	کو تو الی اضلاع کے نظام کا تختہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹۱	۰
۴۵	کو تو الی بلدہ کے اخراجات کا تختہ	۲۹۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۶	باب۱۲۱۵ -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۷	کو تو الی بلدہ -	۲۹۰	۰	۰	۰	۱۶۳	۰	۶۰	۰	۱۲۱	۰
۴۸	کو تو الی بلدہ کی فہرست	۲۹۲	۰	۰	۰	۱۶۴	۰	۰	۰	۱۲۱	۰
۴۹	کوٹھی پستن جی یحسین الملک	۰	۰	۶۷۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۰	کی کوٹھی -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۱	کوٹ آف دارلوز - مختصر	۳۸۱	۰	۰	۰	۲۰۳	۱۳	۰	۰	۰	۰
۵۲	نظم رکورد -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۳	کونسل آف ایڈٹ کا انعقاد	۸۶	۰	۰	۰	۵۱۹	۰	۰	۰	۰	۰
۵۴	کوہ قدم رسول -	۰	۰	۷۳۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۵	کوہ مولانا -	۰	۰	۷۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۶	کیشوگری (چند رائن گٹ) -	۰	۰	۷۳۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۷	کالغریس وکھار -	۰	۰	۰	۰	۳۲۶	۰	۳۰۱	۰	۰	۰
۵۸	گزیر کا فہرست -	۰	۰	۷۶۲	۰	۰	۰	۲۵۳	۰	۰	۰

نمبر	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم
۲	گلزار حوض -	.	.	۶۵۲
۳	گینتی ادھیاباد -	.	.	۷۵۲
۴	گنڈی بیٹھ (غمان سنگر) -	۲۹۷
۵	گنیش راؤ (راجہ) مدارالہام -	۱۳۰
۶	گوشہ محل -	.	.	۶۵۵
۷	گھنڈا گھر چک -	.	.	۶۷۱
۸	گھنڈا گھر دفتر معتمدی مال -	۵۰۲
۹	گھنڈا گھر دیوڑھی راریان -	.	.	۶۷۱
۱۰	گھنڈا گھر رز دہنی -	.	.	۶۷۲
۱۱	گھنڈا گھر خجہ آن -	.	.	۶۷۰
۱۲	گھوڑ دوڑ (ریس) -	.	.	۷۵۵
ل											
۱	لایق عیلمان ساد اللطیف -	.	.	۶۳۳	.	۵۰۹
۲	لشکرخان دیوان -	۱۳۸	.	.	.	۵۱۶
۳	لطیف الدولہ بہادر (نواب) -	.	.	۶۱۲	.	۲۳۶	.	۱۸۷	.	۵۹	.
۴	لوکل فنڈ -	۳۲۵	.	.	.	۲۹۸	.
۵	لیڈیز سرکولنگ لائبریری -	.	.	۶۷۱	.	۲۲۷
۶	لیڈیز اسٹریٹ داتہ جینی علم -	.	.	۷۵۱
۷	لنگر -	.	.	۷۳۳	.	۲۲۷	.	۳۰۰	.	.	.

نفاذ	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
۱	مال کے معین الہام و صدر الہام کا تختہ	۲۰۱	.	۹۰	.	۲۹۸	.
۲	مال کے مستوی کے اخراجات کا تختہ	۳۷۷
	بابۃ ۱۳۱۵ ف۔										
۳	ماکولات کا سررشتہ۔	۲۶۸	۵۶۷	۱۵۷	۲۵۲	.	.
۴	مال کے اخراجات اضلاع کا تختہ	۳۷۸
	بابۃ ۱۳۱۵ ف۔										
۵	مال کے محتدین کا تختہ۔	۳۷۹
۶	ماگلزاری۔	۳۷۱	.	.	.	۱۹۷	.	۸۸	.	۱۷۹	.
۷	مبارک بنگلہ روڈ کے پچھاگ جلوفا	۴۹۰
	حویلی جدید۔										
۸	مبارز خان صوبہ دار دکن۔	۴۰
۹	مجلس اصلاح مصارف و تخفیف مصارف	.	۷۶۳	۲۹۹	.
۱۰	مجلس امرا۔	.	.	۷۶۳	.	۵۲۲
۱۱	مجلس باید داد باید گرفت۔	.	.	۷۶۴	.	۵۶۵
۱۲	مجلس دائرۃ المعارف۔	.	.	۷۸۰
۱۳	مجلس دعویٰ بر سر کار۔	.	.	۷۶۴
۱۴	مجلس مرض حسد۔	۳۷۸

[illegible]

ردیف	نام مصنف	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم
		صفحہ	تعداد	صفحہ	تعداد	صفحہ	تعداد	صفحہ	تعداد	
۳۲	مردم شماری ۱۳۹۰ تا ۱۳۹۱	۴۱۰	۰	۰	۰	۲۳۳	۱۵	۱۱۲	۰	۲۸۱
۳۳	مردم شماری ۱۳۹۱ تا ۱۳۹۲	۰	۰	۰	۰	۴۹۲	۰	۰	۰	۰
۳۴	مراعات و مزارعین کی تعداد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹۱	۰	۱۸۰/۱۸۱
۳۵	مردم شماری اضلاع کا تختہ بابہ ۱۹۰۱ء	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۶	مسافر خانہ یادگار جنگ یورپ (نزد)	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵۴	۰	۰
۳۷	اسٹیشن نام بی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۸	مسجد افضل گنج	۰	۰	۶۶۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۹	مسجد جعفری کاملا	۰	۰	۴۹۵	۰	۵۲۳	۰	۰	۰	۰
۴۰	مسجد چکر	۰	۰	۶۶۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۱	مسیحی سائبہ (چرچ)	۰	۰	۵۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۲	شاہیر دیوبند کی آمد و رفت	۳۸۸	۰	۰	۰	۲۸۰	۰	۱۸۱	۰	۲۱۱
۴۳	مشنری سوسائٹی	۰	۰	۴۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۴	مشہور لوگوں کی موت	۰	۰	۴۶۲	۰	۳۸۰	۱۸	۲۹۰	۳۱۹	۲۶۳
۴۵	مشیر الملک دیوان	۱۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۶	منظر جنگ ہمایہ محی الدین خان	۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۷	معدنیات	۲۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰۸
۴۸	مبین الدین خان (غالب)	۰	۰	۵۴۸	۰	۱۰۱/۵۶۶	۳۰۶	۰	۰	۲۰۲/۲۹۳

نمبر	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
۴۸	کرم مسجد -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۹	ہنگ دکن کی تقسیم بھرا موضع دیرگنہ -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۰	ملکی دفتر -	۱۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۱	منشی خانہ -	۱۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۲	میر الملک (نواب میر سوات علی خان) -	۰	۰	۶۳۶	۰	۵۰۹ ۵۱۱ ۵۱۶	۰	۰	۰	۰	۰
	معین الہام فوج -										
۵۳	میر الملک مدار الہام -	۱۳۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۴	مواضعات خالصہ و جاگیرت کی تعداد -	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۵	مواضعات دیوانی کی تفصیل -	۴۴۴	۰	۰	۰	۱۹۹	۰	۹۱	۰	۱۸۰	۰
۵۶	سورٹ فری مین لاج -	۰	۰	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۷	سید الملک (سید علی امام خاں) -	۰	۰	۰	۰	۵۵۲	۰	۲۲	۳۱۵	۳۸	۰
۵۸	میر عالم دیوان -	۱۳۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۹	میر محبوب علی خان حضرت غفرانہ -	۷۲	۱	۰	۰	۶	۱	۰	۰	۰	۰
۶۰	شہزادگان -	۱۱۲	۰	۰	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰
۶۱	میر سواتی خان مدار الہام -	۱۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۲	میل جات کا تحتہ -	۰	۰	۵۷۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۳	میلہ ششمی -	۰	۰	۵۷۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۴	میلہ پٹیلہ بزرگ -	۰	۰	۵۷۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

صفحہ نمبر	نام مضمون	حصہ اول		حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم	
		صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
۶۵	مید راج باغ (بارہ دری چندول)	۰	۰	۵۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۶	مید ناگ پنچی دیو راجی نوخیز شہ جاہ - اور بہا پت کر لیکر سرکار سے پھرنے کی ہمت -	۰	۰	۵۲	۰	۲۲۳	۰	۰	۰	۰	۰
۶۷	ہدی حسن فتح نوز جنگ کا مقدمہ -	۰	۰	۷۹۲	۰	۵۱۸	۰	۰	۰	۰	۰
ن											
۱	ناصر الدولہ (ازب میر) فرخندہ علی خان آصفیہ رابع -	۶۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	ناصر جنگ شہید -	۴۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	ناگنا ایک خاندان کے راجگان -	۰	۰	۵۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	نرخا مہاجاس مہتممہ از ۱۲۷۹ ف تا ۱۳۲۹ ف -	۰	۰	۰	۰	۲۷۲	۰	۱۶۴	۰	۰	۰
۵	نریندر بہادر (مہاراجہ) ناراین پور پیشکار -	۱۴۱	۰	۶۳۶	۰	۵۰۷ ۵۱۶	۰	۰	۰	۰	۰
۶	نظام شاہیہ احمد نگر سلطنت کے پادشاہوں کا تختہ -	۰	۰	۵۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	نظام علی خان اقواب میسر نظام الملک آصفیہ ثانی -	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	نظام ملک -	۰	۰	۶۷۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

حصہ اول	حصہ دوم		حصہ سوم		حصہ چہارم		حصہ پنجم
	پہلی	دویم	پہلی	دویم	پہلی	دویم	
۱	۶۹۱	۶۹۳	۶۹۲	۶۹۴	۱۵۳	۳۴۵	۲۹۸
۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۳	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۵	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۶	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۷	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۸	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۹	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۱۰	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۱۱	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۱۲	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۱۳	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۱۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۱۵	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۱۶	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۱۷	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۱۸	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۱۹	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۲۰	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۲۱	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۲۲	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۲۳	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۲۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۲۵	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۲۶	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۲۷	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۲۸	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۲۹	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۳۰	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۳۱	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۳۲	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۳۳	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۳۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۳۵	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۳۶	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۳۷	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۳۸	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۳۹	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۴۰	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۶۹۴	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲

